لله الحمد و المنه بیمن توفیقات و عنایات صمدیه کتاب مستطاب مسمی به

تحفۂ احمدیہ جلد سوم

که بنظر انور عالیجناب تقدس مآب شریعت انتساب الفقیه النبیه
السید السند المستند العالم المعتمد المجد مولانا السید ابو الحسن
صاحب المعروف بجناب سید ابو صاحب قبله دام ظله العالی
گذشته بمقام لکهنؤ به محله فراشخانه وزیر گنج
بتاریخ هفتدهم ماه ربیع الاول ۱۳۰۲ هجری
مطابق تاریخ ۵ جنوری
۱۸۸۵ عیسوی

در مطبع اثنا عشری باهتمام خاکسار سید عابد علی مطبوع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ علی محمد و آلہ الطاہرین اما بعد یہہ جلد سوم ہی کتاب تحفۂ احمدیہ سی بیان احکام و اعمال سال مین در باخود کتاب زاد المعاد و کتاب اقبال و دیگر کتب معتبرہ سی مثل بحار وغیرہ کے امید ہے مومنین سے کہ مولف کو اور جملہ ساعیان تالیف و طبع کو بدعاء خیر یاد فرمائین

باب چودہوان احکام و اعمال ماہ محرم الحرام مین

اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین اختیارات سعد و نحس کے اور امور جو کہ اس مہینہ مین واقع ہوی ہین آخوند مجلسی نے بحار کی چودہوین جلد جو کہ کتاب السماء والعالم ہی کتاب قصص الانبیاء سی نقل کیا ہی کہ حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہی کہ آنحضرت نے فرمایا کہ کتاب دانیال پیغمبر مین لکھا ہی کہ جسوقت اول محرم روز شنبہ ہو اوس سال سردی بہت سے ہو اور ہوا اوسمین بہت ہو اور واقع ہو وبا اور مونچہے نکلی اور تپ بہت ہو اور شہد کم ہو اور کہیتیان اکثر بستی سالم رہین اور بعضی درختون اور انگورکو آفت پہنچی اور ارزانی ہو اور عرب روم سے جنگ کرین اور قیدی اور لوٹ بہت اونسے عربونکی ہاتہہ آئی اور بادشاہ کو سب شہرون اور سقامو نمین غلبہ ہو مشیت حق تعالی سے اور جس سال کہ اول محرم روز یکشنبہ ہو سردی اچہی طرح گذری اور مینہہ بہت برسے اور بعضی درختون اور کہیتون پر کوئی آفت لگے اور درد مختلف و مرگ سخت شایع ہو اور شہد کم پیدا ہو اور ہوا مین اثر طاعون

اگر روز اول محرم شنبہ

اگر روز اول محرم یکشنبہ

اختیارات محرم

اور وبا کا پیدا ہو اور آخر سال مین تہوڑی گرانی کہانیکے
چیزونمین ہو اور آخر سال مین پادشاہ کو غلبہ ہو اور جس سال
اول محرم روز دوشنبہ ہو سردی اچہی طرح گذری اور گرمی
بہت شدت کی ہو اور مینہہ اپنی وقت پر بہت برسی اور گاؤ اور
گوسفند بہت پیدا ہون اور شہد بہت پیدا ہو اور نرخ کہانیکی
چیزونکا پہاڑ کی شہرونمین ارزان ہو اور میوہ بہت ہو اور عورتین
بہت مرین اور آخر سال کوئی پادشاہ پر خروج کری اور نواحی
مشرق اور بعضی اہل فارس مین غم اور دلگیری پونہچی اور زکام
پہاڑ کی شہرونمین بہت ہو اور جس سال اول محرم روز سہ شنبہ ہو
سردی بہت ہو اور برف اور یخ بہت ہو پہاڑ کی شہرونمین
اور ناحیہ مشرق مین اور گوسفند اور شہد بہت ہو اور بعضی
میوہ کی درختون اور انگور کو آفت پہونچی اور ناحیہ مغرب اور
شام مین حادثہ آسمانی ظاہر ہو کہ اوس سی خلق بہت مری اور
پادشاہ پر کوئی شخص خروج کری اور پادشاہ اوسپر غالب آئی
اور زمین فارس مین بعضی غلہ پر آفت آئی اور نرخ گران ہو اور
جس سال اول محرم روز چہارشنبہ ہو سردی نہ کم ہو نہ زیادہ اور
گرمی مین بعضہ نفع دینیوالا برسی اور غلہ اور میوی بلاد جبل مین زیادہ

اول محرم دوشنبہ ہو

اول محرم سہ شنبہ ہو

اول محرم چہارشنبہ ہو

ہوں اور نرخ ان کی ارزان ہوں اور پادشاہ دشمنوں پر غالب
آئی اور جس سال اوّل محرّم روز پنجشنبہ ہو سردی کم ہو اور نواحی
مشرق میں گیہوں اور میوہ اور شہد بہت ہو اور اوّل اور آخر
سال تپ بہت ہو اور روم کو مسلمانوں پر غلبہ بہت ہو پھر عرب
انپر غالب ہوں ناحیۂ مغرب میں اور زمین سند میں لڑائیاں واقع
ہوں اور پادشاہان عرب فتح یاب ہوں اور جس سال اوّل محرم
روز جمعہ ہو سردی میں سردی نہو اور مینھہ کم برسی اور پانی
چشموں اور رود خانوں کا کم ہو اور پہاڑ کی شہروں میں سو
فرسخ سی سو فرسخ تک غلہ کم ہو اور موت درمیان سب آدمیوں کی
بہت ہو اور ناحیہ مغرب میں گرانی ہو اور بعضی درختوں پر
آفت آئی اور روم کو فارس پر غلبہ عظیم ہو ازانجملہ کتاب مذکور میں
اونحضرت سی منقول ہی کہ جس سال محرم میں سورج گہن ہو اوس
سال ارزانی ہو اور آخر سال میں درد اور عارضہ آدمیونمیں
پیدا ہوں اور پادشاہ دشمنوں پر فتح پائی اور زلزلہ پیدا ہو
مگر سلامتی سی رہیں اور جس سال کہ ماہ محرم میں چاند گہن ہو
مغرب میں کوئی بزرگ مری اور میوہ پہاڑ کی شہرونمیں کم ہو
اور درمیان آدمیوں کی خارش بدن بہت ہو اور زمین بابل میں

اوّل محرم پنجشنبہ

اوّل محرم جمعہ

احکام سورج گہن و چاند گہن

درد چشم پیدا ہو اور موت بہت ہو اور نرخ گران ہو اور کوئی
پادشاہ پر خروج کری اور بادشاہ اوسپر فتح پائی اور لشکر اوسکا
قتل کری **بیان نحس اکبر** کتاب تقویم المحسنین مین حضرت
امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ گیارہوین
اور چودہوین محرم کی نحس اکبر ہی اور حضرت صادق علیہ السلام
سی روایت کی کہ بائیسوین محرم کی نحس اکبر ہی **بیان ایام
مخصوصہ محرم** کتاب زاد المعاد مین لکھا ہی کہ روزہ اول محرم کا
مستحب ہی اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی
کہ روز اول ماہ محرم کو حضرت زکریا نی دعا کی اور خدا سی فرزند
طلب کیا حق تعالی نی دعا اونکی مستجاب کی پس جو کہ اس روز
روزہ رکھی اور دعا کری حق تعالی دعا اوسکی مثل حضرت
زکریا کی مستجاب کری اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نی کہا ہی کہ تیسری
تاریخ محرم کی روز مبارک ہی اس روز حضرت یوسفؑ کنوئین سے
باہر آئی ہین جو کہ اس روز روزہ رکھی خدا کار سخت اوسکی اوپر
آسان کری اور کتاب نخبۃ الدعوات مین ہی کہ شیخ طوسی مصباح
متہجد مین لکھتی ہین کہ پانچوین تاریخ اس مہینی کی حضرت موسے
علیہ السلام دریا پر سی گذری ہین اور ساتوین تاریخ اس مہینے کے

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے خدا سے کلام کیے کوہ طور پر اور نوین
تاریخ حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے پیٹ سے باہر آئے اور
پھر کتاب زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بہتر یہ ہے کہ نوین اور دسوین
تاریخ روزہ نہ رکھے اسواسطے کہ بنی امیہ اس روز واسطے برکت و شماتت
کے بسبب قتل جناب امام حسین علیہ السلام کے روزہ رکھتے تھے اور حدیثین
بہت فضیلت مین ان دونون روزونکی بنائی ہین اور حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کیطرف منسوب کیے ہین اور طریق
اہلبیت علیہم السلام مین بہت حدیثین مذمت مین ان دونون
روزونکی خصوصاً روزہ روز عاشورا کے وارد ہوئی ہین اور
بنی امیہ واسطے برکت کے سال بھر کا غلہ روز عاشورا کو گھر مین جمع
کرتے تھے اسواسطے حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو کہ
ترک کرے سعی اور حاجتین اپنے روز عاشورہ کو اور واسطے
کسی کام کے نجائے حق تعالیٰ اوسکے حاجتین دنیا اور آخرت کے
برلائے اور کتاب جلاء العیون مین ہے کہ ابن شہر آشوب وفات
حضرت امام زین العابدین ع کے روز شنبہ گیارہوین تاریخ
محرم کے کہتے ہین اور کتاب تحفۃ الزائرین مین ہے کہ وفات حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام کے بارہوین تاریخ محرم کے ہے

صوم نہم و دہم

وفات امام زین العابدین

وقائع ماہ محرم

اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی وفات حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام کی پندرہوین تاریخ محرم کی کہتی ہین اور زاد المعاد
مین ہی کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ سترہوین تاریخ محرم کی
اصحاب فیل واسطی خراب کرنی خانہ کعبہ کی آئی تھی عذاب ان پر
نازل ہوا اور جلاء العیون مین ہی کہ بعضی اٹھارہوین تاریخ محرم کے

وفات حضرت سجاد ع

وفات حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہتی ہین اور زاد المعاد
مین ہی کہ شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتی ہین کہ اکیسوین شب محرم کے
زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
واقع ہوا چاہئی کہ اس روز واسطی شکر اس نعمت عظمی کے شیعہ
روزہ رکھین اور جلاء العیون مین ہی کہ کفعمی وفات حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام کی بائیسوین تاریخ محرم سے
سن پچانوین ہجری مین کہتی ہین اور زاد المعاد مین ہی کہ پچیسوین
تاریخ محرم کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نی طرف
عالم بقا کی رحلت کی اور حدیقۃ الشیعہ مین ہی کہ اٹھائیسوین
تاریخ محرم کی وفات حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی ہی پس
زیارت آنحضرات کی ان دنونمین پڑہنا چاہئی مطلب دوسرا

تعزیہ داری امام حسین ع

اثبات تعزیہ داری کی بیان مین اور رد سنیون کے

اعتراض مخالفین بر تعزیہ داری

اعتراضات کا اونہین کی کتابون سی اور یہ مطالب کتاب
لاجواب صمصام قاطع تصنیف حضرت سلطان العلما سید
محمد صاحب اعلی اللہ مقامہ سی نقل ہوئی ہین جان تو کہ سنی جو
تعزیہ داری کرنی پر شیعون کی اعتراض کرتی ہین اور بدعت
کہتی ہین تو معلوم نہین کہ کس دلیل سی بدعت کہتی ہین معنی
تعزیت کی لغت مین پرسا دینیکی ہین تو اگر شیعۂ مومنین کو
اور روح حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح معصومین
علیہم السلام کو حضرت امام حسین علیہ السلام کا پرسا دیتی ہین

جواب اعتراض

اور روتی ہین تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہین اسلئی کہ غم کرنا
اور رونا جناب حضرت امام حسین علیہ السلام کی لئی تو سنیونکی
مذہب مین بھی جائز ہی بلکہ ثواب عظیم ہی چنانچہ احمد حنبل
امام اہل سنت نے اپنی مسند مین روایت کی ہی حضرت رسول
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جسکی آنکھ سی ایکقطرہ آنسو کا
مصیبت حسین علیہ السلام مین نکلی جگہ دیتا ہی خدا اوسکو
بہشت مین اور اس حدیث کو صاحب ذخایر العقبی نی بھی
ذکر کیا ہی اور ابن حجر کہ بڑا متعصب عالم سنیون کا ہی اپنی
کتاب صواعق مین لکھتا ہی کہ روایت کی ترمذی نی بہ تحقیق

کہ ام سلمہ نی خوابمین دیکھا پیغمبر خدا کو کہ روتی ہین اور خاک سر و ریش
مبارک پر او نحضرت کی پڑی ہی پس ام سلمہ کہتی ہین مینی پوچھا سبب
اس حال کا او نحضرت سے فرمایا کہ امام حسین علیہ السلام شہید ہوئے
اور ابو نعیم نی دلائل ہین ام سلمہ سی روایت کی ہے کہ کہا سنا مینی
کہ جن نوحہ و بکا مصیبت امام حسین علیہ السلام پر کرتی ہین
اور شاہ عبد العزیز دہلوی نی رسالہ سر الشہادتین ہین لکہا ہے
کہ غم جناب امام حسین علیہ السلام ہین ہاتف کی آواز اتی تھی اور
مرثیہ سنائی دیتی تھی اور ایسی طرح کی حدیثین سینونکی بڑی بڑی
معتبر کتابونمین بہری ہوی ہین کہ جنسی غم کرنا اور رونا حضرت
رسول اور حضرت امیر علیہما السلام اور ملائکہ اور زمین و آسمان
اور جنون اور جانورونکا ثابت ہوتا ہی بلحاظ طول زیادہ
نہ لکہا تو اگر شیعہ غم جناب امام حسین علیہ السلام ہین روتی ہین
تو کیا گناہ اور بدعت کرتی ہین پیرو حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم اور ملائکہ کی کرتی ہین سبحان اللہ باوجود اس
پیروی سنت اور محبت کی شیعہ کی طرف نسبت بدعت دی جاتی
اور جو کہ ترک سنت کرتی ہین اور شرکت مصائب اہلبیت ہین
گوارا نہین کرتی وہ برای نام سنی کہلاتی ہین اور اگر سنی یہہ کہین

بعد اعتراض

جواب اعتراض بنانے تعزیہ وغیرہ

کہ ہم غم اور رونے کو بدعت اور حرام نہین کہتی بلکہ تعزیہ اور ضریح
اور تابوت بنانی کو بدعت کہتی ہین تو جواب اسکا یہہ ہے
کہ تعزیہ اور ضریح اور تابوت وغیرہ جو بناتی ہین تو یہہ فقط رونے
کی لئی نقل روضہ اور ضریح اور تابوت بناتی ہین اسمین کیا قباحت
اور بدعت ہی شکل غیر ذوی روح بنانا مثل تصویر مکان وغیرہ کے
دونون مذہبون مین جائز ہی بلکہ سنیون کی کتابون مین ہی کہ شبیہ
روضہ اور قبر وغیرہ تک بنانا جائز ہی چنانچہ دلائل الخیرات مین
کہ کتاب سنیونکی وظائف کی ہی اوسمین شبیہ قبر حضرت رسول
صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم معہ قبر ابو بکر و عمر بنی ہی اور شارح دلائل الخیرات
نی لکھا ہی کہ ذکر شکل قبور شریفہ سی اس جگہہ فایدہ یہہ ہے کہ زیارت
کری اس شکل کے وہ شخص کہ جو زیارت کو نہ گیا ہو اور وہ دیکھی
اس شکل مبارک کو محب اور مشتاق اور بوسہ دی اس پر نہایت
محبت سی اور بڑہائی شوق اپنا اور اکثر بزرگون نی واسطی
اس شکل مبارک کی خواص اور برکتین بہت ذکر کی ہین اور تجربہ
مین آئی ہین اور روضۃ الاحباب مین کہ تاریخ معتبر سنیون کے
ہی شکل نعل مبارک حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
بنائی ہی اور بہت سے خواص اور فوائد اوس شکل نعل کی لکھی ہین

نقشہ نعل ... روضۃ الاحباب مین

سبحان اللہ کیا انصاف ہی شکل روضہ حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم بلکہ شکل قبر ابوبکر وعمر کی بنانا اور اوسکے زیارت
کرنا اور بوسہ لینا تو سنیون کے مذہب مین ثواب ہو اور یار لوگ
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روضہ اور ضریح اور قبر کی
شبیہ بنانا بدعت اور کفر ہو اور نعل مبارک حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ بنانا کہ بقول صاحب روضۃ الاحباب گای کے
چمڑی تھی اور اوسکے بوسہ لینا اور اوسکے خواص اور فوائد بیان کرنا
ثواب ہو اور جناب امام حسین علیہ السلام کی ضریح اور قبر کی نقل
بنانا جو کہ گوشت و پوست بلکہ روح و جان حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی تھی بدعت اور کفر ہو واہ کیا محبت اہلبیت اور
پیروی سنت ہی اور موسم حج مین آجتک یہہ معمول ہی کہ قافلہ
مصر وشام کی ساتھہ دو محملین آتے ہین ایک محمل حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ کی نقل اور دوسرے محمل محمل عائشہ کی شبیہ اور حجاج اون
محملونکو باعزاز و تکریم لاتی ہین اور اوسکے آگی روشنی کرتی ہین
اور اوسکی بوسہ لیتی ہین تو اگر شبیہ ہی بنانا کفر اور بدعت ہے
تو نقل محمل عایشہ بنانا بھی کفر و بدعت ہوگا ؎ چو کفر از کعبہ
برخیزد کجا ماند مسلمانی پہلی سنئے اپنی خلفا اور علما کی بدعتون کو

جواب اعتراض تبعیت و ایجاد

توخیال کرین کہ عمر نی حی علی خیر العمل اور متعہ نسا اور حج
تمتع کو ترک کیا الصلوٰۃ خیر من النوم کو اذان صبح مین
داخل کیا اور تراویح کو ایجاد کیا اگر سنی کہین کہ ہم اس فعل کو
بدعت اسلئی کہتی ہین کہ بعد حضرت رسول صلی اللہ علیہ والہ
وسلم یہہ امر ایجاد ہوا ہی تو جواب اسکا یہہ ہی کہ لازم آتا ہی کہ جو
کچھ بعد حضرت رسولؐ خانقاہ اور مدرسہ اور کاروان سرا اور
درگاہین عبد القادر وغیرہ کی بنی ہین بلکہ چھپوانا قرآن اور کتب
دین کا اور جو امر جدید پیدا ہوئین ہین یہہ سب بدعت ہون اور اگر
سنی کہین کہ شیعہ دلدل اور براق وغیرہ جو مٹی کی بناتی ہین
اسلئے ہم اسی بت پرستی اور کفر کہتی ہین تو جواب اسکا یہہ ہے
کہ یہہ فعل مردمان بازاری اور جہال کا ہی اور سب علما ہمارے
اسکو حرام جانتی ہین اور ہمیشہ منع کرتی ہین ایسی باتون کو مگر
مثل اسکی سنیون کی کتابون مین بہت ہی چنانچہ جمع بین الصحیحین مین
عایشہ سی روایت ہی کہ مین گڑیان کھیلتی تھی نبیؐ کی گھر مین
اپنی مصاحبون کی ساتھ جب رسول اللہ آئی کہا میری مصاحبون نے
کہ گڑیان کھیلوا انکی ساتھ حالانکہ سنی خود یہہ بھی روایت کرتی ہین
کہ ملائکہ نہین داخل ہوتی ہین اوسگھر مین کہ جسمین صورت

گڑیان کھیلنا عایشہ کا

اثبات تعزیہ داری

جواب اعتراض مخالفین

جسمدار یا با تماثیل ہوا اور جب ہم شیعون نی عایشہ کی گڑیان
کہیلنی پر اعتراض کیا اور سنی جواب مین عاجز آئی تو فضل بن
روزبہان کہ بڑی عالم سنیونکی ہین اس طعن کی جواب مین لکہاہی
کہ عایشہ جسی کہیلتی تہین وہ گڑیان بصورت انسان نہ تہین بلکہ
گہوڑیکی صورت تہین طرفہ تر ماجراہی سنیون کی نزدیک عایشہ کا
گڑیان کہیلنا یا گہوڑیکی شکل بنانا باوجود اس علم و کمال کی کہ
چالیس ہزار حدیث کی راوی تہین بدعت نہو اور جہال شیعہ
اور مردمان بازاریکا مٹی کا دلدل بنانا بدعت و کفر ہو شاباش
عایشہ کی محبت اور اہلبیت رسالت کی عداوت یو ہین جیسی
سنی حدیث ثقلین پر خوب عمل کرتی ہین کہ روز قتل پارہ جگر
حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم عید کرتی ہین اور واسطی
برکت کی روزہ رکہتین ہین مگر چند شخص اس شہر کی کہتی ہین کہ ہم
عاشوریکو عید نہین کرتی بلکہ غم کرتی ہین تو جواب اسکا یہ ہے
کہ پیر پیران سنیان یعنی عبد القادر جیلانی نی کتاب غنیۃ الطالبین
مین روز عاشورا حکم سرور اور سرمہ لگانی کا دیاہی اور روز
عاشوراکو روز عید قرار دیاہی اور ابن حجر نی کہ بڑی عالم سنیو
ہین صواعق مین لکہاہی کہ پرہیز کرنا چاہیی بدعتہائی روافض

مثل نوحہ کرنی وغیرہ کی روز عاشورا کہ اخلاق مومنین مین سے نہین ہی اور مکہ معظمہ مین روز عاشورا آجتک سنی سرمہ لگاتی ہین اور عطر ملتی اور تبدیل لباس کا رواج ہی مطلب تیسرا بیا نمین اعمال ماہ محرم کی کتاب زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی تاریخ کو محرم کی دو رکعت نماز پڑھتی تھے اور جب نماز سی فارغ ہوتی تھے ہاتھ دعا کی لئی اوٹھاتی تہی اور اس دعا کو تین مرتبہ پڑھتی تھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاِلٰهُ الْقَدِیْمُ وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِیْدَةٌ فَاَسْئَلُكَ فِیْهَا الْعِصْمَةَ مِنَ الشَّیْطَانِ وَالْقُوَّةَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ بِالسُّوْٓءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْكَ یَا كَرِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهٗ یَا ذَخِیْرَةَ مَنْ لَا ذَخِیْرَةَ لَهٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَهٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهٗ یَا كَنْزَ مَنْ لَا كَنْزَ لَهٗ یَا حَسَنَ الْبَلَآءِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا عِزَّ الضُّعَفَآءِ یَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰی یَا مُنْجِیَ الْهَلْكٰی یَا مُنْعِمُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُحْسِنُ اَنْتَ الَّذِیْ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیْلِ وَنُوْرُ النَّهَارِ

اعمال محرم

عمل پہلی تاریخ

دعا اول محرم

وَضَوْءُ الْقَمَرِ وَشُعَاعَ الشَّمْسِ وَدَوِيِّ الْمَاءِ وَخَفِيفَ
الشَّجَرِ يَا اللّٰهُ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا خَيْرًا مِمَّا
يَظُنُّونَ وَاغْفِرْ لَنَا مَا لَا يَعْلَمُونَ وَلَا تُؤَاخِذْنَا بِمَا يَقُولُونَ
حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّا اُولُوا
الْاَلْبَابِ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اور رجال الصالحین
مین لکھا ہی کہ یہہ مہینہ اول سال ہی مروی ہی اہلبیت طاہرین
علیہم السلام سی کہ جو کوئی ہر سال پہلی تاریخ اس مہینی کے

عمل اول محرم

دو رکعت نماز پڑہی جسطرح چاہی بعد سلام کی تین مرتبہ کہے
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَبَدِيُّ الْقَدِيمُ الْعَفُوُّ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ
وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيدَةٌ فَاَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيهَا مِنَ
الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَالْعَوْنَ عَلٰى هٰذِهِ النَّفْسِ الْاَمَّارَةِ
بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا يُقَرِّبُنِي اِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ حق تعالیٰ
دو ملک اوسپر موکل کری کہ اوسکے باقی عمر بہر شیطان کو اوس سے
دور کرین اور متابعت نفس امارہ اور پیروی ہوا و ہوس سے

محافظت اوسکی کرین اور طاعت اور حسنات پر اوسکے
اعانت کرین اور زاد المعاد مین ہی جسکا خلاصہ ترجمہ یہ ہے
کہ حضرت سید شہدا صلوات اللہ علیہ دسوین تاریخ اس
مہینے کی شہید ہوے اور وہ حضرت وہ اول مین زیادہ غمگین
اور محزون رہی چاہئی کہ شیعہ اونکے یہی دس روز او نحضرت کے
تعزیت مین بسر کرین اور محزون و اندوہ ناک رہین اور
اخبار اور احادیث انکی مصائب کی پڑہین اور بعض علما
کہتی ہین کہ بعض لذتون کو ترک کرین اور حضرت امام رضا
علیہ السلام نے فرمایا کہ جب جد میری امام حسین علیہ السلام
شہید ہوی آسمان نی خون اور خاک سرخ برسائی اگر او نحضرت
کی لئی اسقدر روئی توکہ آنسو تیری مونھہ پر جاری ہون
حق تعالی جمیع گناہان چھوٹی اور بڑی تیری بخشی پھر فرمایا
کہ اگر چاہی توکہ جب مری اور کوئی گناہ تجھپر نہو زیارت کر
امام حسین علیہ السلام کی اور اگر چاہی توکہ غرفہ مین
بہشت کی نبی صلعم اور آل نبی کی ساتھہ رہی تو لعنت کر قاتلان
حسین علیہ السلام پر اور اگر چاہی توکہ ثواب کربلا کے
شہیدونکا پائی جسوقت کہ مصیبت او نحضرت کی یاد کرکے

بیان اعمال شب عاشورا

یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا یعنی کاش مین بھی
شہدا کی ساتہہ ہوتا تو مین بھی فایز ہوتا درجہ عظیم پر بیان اعمال
شب و روز عاشورا سید ابن طاوس علیہ الرحمہ کتاب اقبال مین
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کرتے
ہین کہ جو کہ جاگی عبادت مین دسوین شب محرم کی مثل اسکی ہی
کہ عبادت کی خدا کی مثل عبادت سب فرشتونکی اور مصباح
العابدین و اقبال مین لکہا ہی کہ جو کہ چار رکعت نماز شب عاشورا

نماز شب عاشورا

پڑہی ہر رکعت مین الحمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد پچاس
مرتبہ پڑہی خدا اوسکے پچاس برسکی گناہ گذری ہوئی اور
پچاس برس آیندہ کی بخشی اور بنائی واسطی اوسکے ملا اعلی مین
لاکہہ شہر نور کی اور زاد المعاد مین بسند معتبر حضرت صادق
علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ شب عاشورا نزدیک قبر
شریف اوںحضرت کی ہو اور اوںحضرت کی زیارت کری روز
قیامت اسطرح محشور ہوگا کہ اپنی خون مین آلودہ ہو بہیئت شہدای کربلا
اور جو کہ شب و روز عاشورا زیارت کری اوںحضرت سے

زیارت عاشورا

اسطرح ہو کہ آگی اوںحضرت کی شہید ہوا ہو اور حضرت صادق
علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کہ روز عاشورا ہزار مرتبہ

سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہی خدا نظر رحمت طرف اوسکی کری اور
جس پر خدا نظر رحمت کری ہرگز اوسپر عذاب نکری اور اسدن
ہر چیز کہانا اور پینا ترک کری اور قصد روزہ کا نکری اور آخر روز
بعد عصر کی یعنی دو گہنٹہ دن رہی افطار کری اور تمام دن کا روزہ
نرکہی مؤلف کہتا ہی کہ فی زماننا عوام مین یہ جو رواج ہی کہ
عاشوریکو گوٹا ڈلی وغیرہ کہاتی ہین تو یہہ امر بیجا ہی بلکہ چاہیئی
کہ کوئی چیز نکہائی نہ پئی اور حقہ بہی نہ پئی اور روزہ نہونیکی لئی
بعد عصر افطار کری اور زاد المعاد و تحفۃ الزائرین مین بسند صحیح
حضرت جعفر صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو کوئی زیارت
امام حسین علیہ السلام عاشوریکی دن پڑہی تو حق تعالی بہشت کو
اوسپر واجب کرتا ہی پس زیارت مشہور عاشورا یہہ ہی کہ شیخ
طوسی اور ابن قولویہ وغیرہ نی مالک سی روایت کی ہی کہ حضرت امام محمد باقر
علیہ السلام نی فرمایا کہ جو کوئی زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
روز عاشورا پڑہی نزدیک قبر شریف اونحضرت کی روئی تو ملاقات
کریگا حق تعالی اسسی قیامت کی دن ساتہہ ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار
عمرہ اور دو ہزار جہاد کی کہ ہر ایک اونمین سی ہمراہ رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی علیہم السلام کی بجالایا ہو

احکام عاشورا

صوم عاشورا

زیارت عاشورا

ثواب زیارت امام علیہ السلام

طریق زیارت امام علیہ السلام

اور صاحب کتاب کامل الزیارت نی اس حدیث کو بعینہ نقل
کرکی بجای لفظ دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ اور دو ہزار جہاد کی
ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ اور ہزار ہزار جہاد لکھا ہی اور ہزار
ہزار کی دس لاکھ ہوتے ہین مالک نی عرض کی فدا ہون مین آپ پر
کسقدر ثواب ہی واسطی اوس شخص کے کہ جو اور کسی شہر مین ہو اور اوسکو
ممکن نہو قبر شریف پر جانا حضرت نی فرمایا کہ جو لوگ کہ دور ہین
اونھین چاہئی کہ روز عاشورا صحرا کی طرف چلی جائین یا جو
کوٹھہ یا بالاخانہ کہ اونکی گھر مین بلند ہو اوسپر جائین اور انگشت
شہادت سے اشارہ کرین طرف قبر شریف آنحضرت کی اور زیارت
پڑہین اور جہد و کوشش کرین نفرین اور لعنت کرنی مین اوپر قاتلان
آنحضرت کی اور بعد اوسکے دو رکعت نماز زیارت کی پڑہین اور
اس عمل کو اول روز پیش از ظہر بجا لائین بعد اوسکی نوحہ و زاری
کرین مصیبت امام حسین علیہ السلام پر اور بہت سا روئین اور
جو کوئی اونکی گھر مین ہو اوسکو بھی حکم رونی کا کرین اگر اوس سی
تقیہ نکرتی ہون اور سامان حزن و ملال اپنی گھر مین برپا کرین اور
ملاقات کرتی ایک دوسری سی اپنی اپنی گھرونمین ساتھہ گریہ و زاری کے
اوس جناب کے اور ایک دوسری کو پرسا دی حضرت کی مصیبت کا

حضرت محمد باقر علیہ السلام فرماتی ہین کہ جو شخص ان اعمال کو
بجالاوی تو مین ضامن ہوتا ہون کہ جتنی ثواب کہ ذکر کئی گئے
حق تعالی سب اِس شخصکو عطا فرمائی گا مالک نی تعجب سے کہا
کہ آپ ان ثوابون کی ضامن اور کفیل ہین آپنی فرمایا کہ ہان
ہم ضامن اور کفیل ہین پہر مالک نی عرض کے کہ ایک دوسرےکو
کیونکر تعزیہ اور پرسا دیوی حضرت نی فرمایا کہ ایک دوسری سے
کہے عَظَّمَ اللّٰهُ اُجُوْرَنَا بِمُصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَجَعَلَنَا وَاِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِيْنَ بِثَارِهٖ مَعَ وَلِيِّهٖ
الْاِمَامِ الْمَهْدِيِّ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۱۲ اور اگر ہو سکی اوسدن
کسی کام کی لئی گہر سی باہر نجا کہ یہہ روز نحس ہے حاجت مومن کے
اسدن نہین بر آتی اگر بر آئی تو برکت نہین ہوتی اور خیر و نیکی
نہ دیکھی گا اور اسدن کوئی چیز لا کر ذخیرہ نکرا پنی گہر کی لئی کہ
مبارک نہوگی اہل خانہ کی لئے اور نہ اہلخانہ مبارک ہونگے
اوس شخص کی لئی پس جو شخص ایسا کری لکہا جائی گا اوسکے
واسطی ثواب ہزار ہزار حج اور ہزار ہزار عمرہ کا اور ہزار ہزار
جہاد کا کہ ساتہہ رسولخدا کی کئی ہون اور اوسکی واسطی ہو ثواب
مصیبت ہر پیغمبر و ہر رسول و ہر صدیق و ہر شہید کا کہ مری ہین

یا مارے گئے ہین ابتدای عالم سے قیامت تک علقمہ بن محمد کہتے
ہین مین نے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے عرض کے کہ یا حضرت
آپ تعلیم فرمائین مجکو وہ دعا کہ پڑہون عاشورے کے دن اگر نزدیک سے
قبر شریف کی زیارت کرون اور وہ دعا کہ جب مین کسی اور شہر مین ہون
تو اوسکو اشارہ کرکے پڑہون اور زیارت کرون حضرت نے فرمایا
اے علقمہ جس وقت کہ بجالائے تو اون دو رکعتونکو بعد اسکے کہ اشارہ
کیا ہو تو نے طرف اونحضرت کے ساتھہ سلام کے اور کہا ہو تو نے
بعد اشارہ اور نماز کے اوس قول کو کہ مذکور ہوگا پس البتہ دعا
پڑہی ہے تو نے کہ جو ملائکہ پڑہتے ہین وقت زیارت اونحضرت کی
اور لکہتا ہے خداوند کریم واسطے تیرے ہزار ہزار حسنہ اور محو کرتا ہے
تیرے لئے ہزار ہزار گناہ اور بلند کریگا خدا بہشت مین ہزار
ہزار درجہ اور ہوگا تو اون لوگونمین سے کہ جو شہید ہوے ہین
حضرت امام حسین علیہ السلام کے ہمراہ اور شریک ہوگا تو
درجات اور ثواب مین شہیدون کے اور جلوہ اون لوگون مین
جائنگے کہ جو حضرت کے ساتھہ شہید ہوے ہین اور لکہا جائیگا
واسطے تیرے ثواب زیارت ہر پیغمبر اور رسول کا اور سوائے
انکے کہ جسنے زیارت حضرت کی کی ہے اون سب لوگون نے

ثواب تجکو ملیگا اور وہ زیارت یہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَابْنَ سَيِّدِ
الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاۤءِ
سَيِّدَةِ نِسَاۤءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ
اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ
ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَرْوَاحِ
الَّتِيْ حَلَّتْ بِفِنَاۤئِكَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِكَ عَلَيْكُمْ
مِنِّيْ جَمِيْعًا سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ
وَالنَّهَارُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ
بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ
وَعَظُمَتْ مُصِيْبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيْعِ
اَهْلِ السَّمٰوَاتِ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ
اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَاَزَالَتْكُمْ عَنْ
مَرَاتِبِكُمُ الَّتِيْ رَتَّبَكُمُ اللّٰهُ فِيْهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً

قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمُمَهِّدِيْنَ لَهُمْ بِالتَّمْكِيْنِ مِنْ
قِتَالِكُمْ وَبَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَمِنْ اَشْيَاعِهِمْ
وَاَتْبَاعِهِمْ وَاَوْلِيَائِهِمْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ
وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ اِنِّيْ سِلْمٌ لِّمَنْ سَالَمَكُمْ وَحَرْبٌ
لِّمَنْ حَارَبَكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اٰلَ
زِيَادٍ وَّاٰلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللّٰهُ بَنِيْ اُمَيَّةَ قَاطِبَةً
وَلَعَنَ اللّٰهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ
وَلَعَنَ اللّٰهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسْرَجَتْ
وَاَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّاَتْ لِقِتَالِكَ بِاَبِيْ
اَنْتَ وَاُمِّيْ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْكَ
لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ الَّذِيْ
اَكْرَمَ مَقَامَكَ وَاَكْرَمَنِيْ بِكَ اَنْ يَّرْزُقَنِيْ طَلَبَ
ثَارِكَ مَعَ اِمَامٍ مَّنْصُوْرٍ مِّنْ اَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ ؐ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ
عَلَيْكَ اِنِّيْ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ وَاِلٰى
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِلٰى فَاطِمَةَ وَاِلَى الْحَسَنِ وَاِلَيْكَ

بموالاتك وبالبراءة ممن قاتلك ونصب لك
الحرب وبالبراءة ممن اسس اساس الظلم والجور
عليكم وابرء الى الله والى رسوله صلى الله عليه
واله وسلم ممن اسس اساس ذلك وبنى
عليه بنيانه وجرى في ظلمه وجوره عليكم
وعلى اشياعكم برئت الى الله واليكم منهم
واتقرب الى الله ثم اليكم بموالاتكم وموالاة
وليكم وبالبراءة من اعدائكم والناصبين
لكم الحرب وبالبراءة من اشياعهم واتباعهم
واوليائهم يا ابا عبد الله اني سلم لمن سالمكم
وحرب لمن حاربكم وولي لمن والاكم وعدو
لمن عاداكم فاسئل الله الذي اكرمني بمعرفتكم
ومعرفة اوليائكم ورزقني البراءة من
اعدائكم ان يجعلني معكم في الدنيا والاخرة
وان يثبت لي عندكم قدم صدق في الدنيا
والاخرة واسئله ان يبلغني المقام المحمود الذي
لكم عند الله وان يرزقني طلب ثاري مع امام

مَهْدِیٍّ ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْکُمْ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ
بِحَقِّکُمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَهٗ اَنْ یُّعْطِیَنِیْ
بِمُصَابِیْ بِکُمْ اَفْضَلَ مَا یُعْطِیْ مُصَابًا بِمُصِیْبَتِهٖ یَالَهَا
مُصِیْبَةً مَا اَعْظَمَهَا وَاَعْظَمَ رَزِیَّتَهَا فِی الْاِسْلَامِ
وَفِیْ جَمِیْعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِیْ فِیْ مَقَامِیْ هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْکَ صَلَوَاتٌ
وَرَحْمَةٌ وَّمَغْفِرَةٌ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْیَایَ مَحْیَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِیْ مَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ وَ
سَلَامُکَ عَلَیْهِمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا یَوْمٌ تَبَرَّکَتْ بِهٖ
بَنُوْ اُمَیَّةَ وَابْنُ اٰکِلَةِ الْاَکْبَادِ اللَّعِیْنُ بْنُ اللَّعِیْنِ
عَلٰی لِسَانِکَ وَلِسَانِ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَّمَوْقِفٍ وَقَفَ فِیْهِ نَبِیُّکَ
صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَبَا سُفْیَانَ
وَمُعَاوِیَةَ بْنَ اَبِیْ سُفْیَانَ وَیَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَةَ
وَاٰلَ مَرْوَانَ عَلَیْهِمْ مِنْکَ اللَّعْنَةُ اَبَدَ الْاٰبِدِیْنَ
وَهٰذَا یَوْمٌ فَرِحَتْ بِهٖ اٰلُ زِیَادٍ وَّاٰلُ مَرْوَانَ
عَلَیْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

عَلَیْہِ اَللّٰھُمَّ فَضَاعِفْ عَلَیْھِمُ اللَّعْنَ مِنْکَ وَالْعَذَابَ
الْاَلِیْمَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَ
فِیْ مَوْقِفِیْ ھٰذَا وَاَیَّامِ حَیٰوتِیْ بِالْبَرَاءَۃِ مِنْھُمْ وَ
اللَّعْنَۃِ عَلَیْھِمْ وَبِالْمُوَالَاتِ لِنَبِیِّکَ وَاٰلِ نَبِیِّکَ
عَلَیْھِمُ السَّلَامُ پس سو مرتبہ کہی اَللّٰھُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ
ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاٰخِرَ تَابِعٍ لَّہٗ عَلٰی ذٰلِکَ
اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْعِصَابَۃَ الَّتِیْ جَاھَدَتِ الْحُسَیْنَ
صَلَوٰاتُکَ عَلَیْہِ وَشَایَعَتْ وَبَایَعَتْ وَتَابَعَتْ
عَلٰی قَتْلِہٖ اَللّٰھُمَّ الْعَنْھُمْ جَمِیْعًا پس سو مرتبہ کہی اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِاللّٰہِ وَعَلَی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ
بِفِنَائِکَ وَاَنَاخَتْ بِرَحْلِکَ عَلَیْکَ مِنِّیْ سَلَامُ اللّٰہِ
اَبَدًا مَا بَقِیْتُ وَبَقِیَ اللَّیْلُ وَالنَّھَارُ وَلَا جَعَلَہُ اللّٰہُ
اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنِّیْ لِزِیَارَتِکَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ
وَعَلٰی عَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی اَوْلَادِ الْحُسَیْنِ وَعَلٰی
اَصْحَابِ الْحُسَیْنِ پس کہی اَللّٰھُمَّ خُصَّ اَنْتَ اَوَّلَ ظَالِمٍ
بِاللَّعْنِ مِنِّیْ وَابْدَأْ بِہٖ اَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِیَ ثُمَّ الثَّالِثَ
ثُمَّ الرَّابِعَ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ یَزِیْدَ بْنَ مُعَاوِیَۃَ خَامِسًا

بیان زیارت عاشورا

وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشِمْرًا وَآلَ أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ پس سجدہ مین جائے اور کہے اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَظِيمِ رَزِيَّتِي اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ وَثَبِّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَذَلُوا مُهَجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

علقمہ کہتے ہین کہ حضرت امام محمّد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر تو اس ترکیب سے ہر روز پڑہے جس قدر کہ ثواب مذکور ہوا وہ سب تجکو ہر روز ملا کریگا اور روایت کی محمد ابن خالد طیالسی نے سیف بن عمیرہ سے کہ وہ کہتا ہے کہ مین صفوان بن مہران الجمال اور بہت سے دوستونکے ہمراہ نجف اشرف مین گیا زیارت کے واسطے بعد تشریف لیجانے حضرت صادق علیہ السلام کے حیرہ سے مدینہ کو پس جب مین زیارت جناب امیرالمومنین علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے فارغ ہوا صفوان نے مکان بالای سر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے اپنا منھ

دعاء صفوان بعد زیارت

روایت صفوان

طرف قبر شریف امام حسین علیہ السلام کی کیا اور کہا کہ ائمہ
مین حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی ساتھہ اس مقام
شریف مین آیا تہا اوس جناب نے اسیطرح اس زیارت کو پڑہا تہا
جس طرحسی کہ مین اس زیارت کو بجالایا پس پڑہی صفوان نی وہ
زیارت جو علقمہ نی حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت
کی تہی پہر دو رکعت نماز پڑہی نزدیک سر مبارک امیر المومنین
علیہ السلام کی اور وداع کیا بعد نماز کی جناب امیر المومنین
علیہ السلام کو پہر منہہ کیا صفوان نی طرف قبر شریف جناب
سید الشہدا کی اور اونحضرت کو بہی وداع کیا اور منجملہ اون
دعاؤن کی کہ بعد دو رکعت نماز کی پڑہی یہہ دعا ہی یَا اَللّٰہُ
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا کَاشِفَ
کُرَبِ الْمَکْرُوْبِیْنَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا صَرِیْخَ
الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَیَا مَنْ ھُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ
الْوَرِیْدِ وَیَا مَنْ یَحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِہٖ وَیَا مَنْ ھُوَ
بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی وَبِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ وَیَا مَنْ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَیَا مَنْ یَعْلَمُ خَائِنَۃَ
الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ وَیَا مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ

دعاء روایت شدہ

خَافِيَةٌ وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ
وَيَا مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ
إِلْحَاحُ الْمُلِحِّينَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا
جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا بَارِئَ النُّفُوسِ بَعْدَ الْمَوْتِ
يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤُلَاتِ يَا
وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَبِحَقِّ
فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
وَبِحَقِّ التِّسْعَةِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنِّي بِهِمْ
أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هٰذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَتَشَفَّعُ
إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعْزِمُ عَلَيْكَ وَ
بِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ
وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ
أَبَنْتَهُمْ وَأَبَنْتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتّٰى

دعا روز یکشنبہ

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ فَاَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْشِفَ
عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هٰذَا كَمَا كَشَفْتَ
عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَكَرْبَهُ وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ
عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ
عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ
عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُنَةَ مَا اَخَافُ
مَؤُنَتَهُ وَهَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُنَةٍ عَلٰى نَفْسِي
مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَكِفَايَةِ مَا
اَهَمَّنِي هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا مِنِّي سَلَامُ اللّٰهِ اَبَدًا
مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ
اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِي
وَبَيْنَكُمَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِي حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَاَمِتْنِي

دعا روز یکشنبہ

مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلٰى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ
وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

صَلَوٰاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا وَمُتَوَسِّلًا
اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ بِكُمَا وَمُسْتَشْفِعًا
بِكُمَا اِلَى اللّٰهِ فِيْ حَاجَتِيْ هٰذِهٖ فَاشْفَعَا لِيْ فَاِنَّ
لَكُمَا عِنْدَ اللّٰهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَالْجَاهَ الْوَجِيْهَ
وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيْعَ وَالْوَسِيْلَةَ اِنِّيْ اَنْقَلِبُ عَنْكُمَا
مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ اللّٰهِ
بِشَفَاعَتِكُمَا لِيْ اِلَى اللّٰهِ فِيْ ذٰلِكَ فَلَا اَخِيْبُ وَلَا يَكُوْنُ
مُنْقَلَبِيْ مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُوْنُ مُنْقَلَبِيْ
مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا لِيْ بِقَضَاءِ
جَمِيْعِ حَوَائِجِيْ وَتَشَفَّعَا لِيْ اِلَى اللّٰهِ اَنْقَلِبُ عَلٰى
مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا
اَمْرِيْ اِلَى اللّٰهِ مُلْجِئًا ظَهْرِيْ اِلَى اللّٰهِ وَمُتَوَكِّلًا
عَلَى اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ
لِمَنْ دَعَا لَيْسَ لِيْ وَرَاءَ اللّٰهِ وَوَرَاءَكُمْ يَا
سَادَتِيْ مُنْتَهٰى مَا شَاءَ رَبِّيْ كَانَ وَمَا
لَمْ يَشَاْ لَمْ يَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ

وداع زیارت عاشورہ

مِنّی اِلَیْکُمَا انْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِیْ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ
یَا مَوْلَایَ وَاَنْتَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ یَا سَیِّدِیْ
وَسَلَامِیْ عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ
وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذٰلِكَ اِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوْبٍ
عَنْکُمَا سَلَامِیْ اِنْشَاءَ اللّٰہُ وَاَسْئَلُہٗ بِحَقِّکُمَا
اَنْ یَشَاءَ ذٰلِكَ وَیَفْعَلَ فَاِنَّہٗ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ
اِنْقَلَبْتُ یَا سَیِّدِیْ عَنْکُمَا تَائِبًا حَامِدًا
لِلّٰہِ شَاکِرًا رَاجِیًا لِلْاِجَابَةِ غَیْرَ اٰیِسٍ وَلَا قَانِطٍ
اٰئِبًا عَائِدًا رَاجِعًا اِلٰی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ
عَنْکُمَا وَلَا مِنْ زِیَارَتِکُمَا بَلْ رَاجِعٌ عَائِدٌ
اِنْشَاءَ اللّٰہُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ یَا سَادَتِیْ
رَغِبْتُ اِلَیْکُمَا وَاِلٰی زِیَارَتِکُمَا بَعْدَ اَنْ
زَهِدَ فِیْکُمَا وَفِیْ زِیَارَتِکُمَا اَهْلُ الدُّنْیَا
فَلَا خَیَّبَنِیَ اللّٰہُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا اَمَّلْتُ فِیْ
زِیَارَتِکُمَا اِنَّہٗ قَرِیْبٌ مُجِیْبٌ سیف بن عمیرہ
کہتے ہیں کہ صفوان نے کہا کہ حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نے مجھسے فرمایا کہ اے صفوان تعاہد کر یعنے

روایت سیف بن عمیرہ از صفوان

فضیلت زیارت بنا بر روایت صفوان

محافظت کر تو اس زیارت کی اور پڑہ تو اس دعا کو اور
ہمیشہ اسیطرح زیارت کیا کر کہ مین ضامن ہون خدا کے
نزدیک وہ یہ ہین کہ جو کوئی اس زیارت اور دعا کو پڑہی نزدیک
قبر شریف کی یا دور سی تو زیارت اوسکے قبول ہوینگے
اور اوسکے کوشش کیمطابق حق تعالی مزدوری دیگا اور سلام اوس
شخص کا حضرت امام حسین علیہ السلام تک پہونچیگا اور
محجوب نہوگا اور جو کچھ کہ خدا سی طلب کریگا حاجت
اوسکے بر آئیگے ہر چند حاجت اوسکے بڑی ہو پہر

ضمانت بنا بر حضرت کا

اونحضرت نی اسی ضمانت کو اپنی اجداد طاہرین سی نقل
فرمایا اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نی اسی
ضامنی سی جبرئیل امینؑ سے اور جبرئیل امین نی اسی ضمانت
سی خداوند عالمیان سے سنا پہر حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام نی فرمایا کہ ای صفوان جسوقت تجکو کوئی مطلب

وقت خواندن زیارت بناے حاجت مہم

ہووے خدا سی یعنی جسوقت تجھکو کوئی امر اہم اور دشوار ہو تو
تو اس زیارت کو پڑہ اور خدا سی اپنی حاجت طلب کر حق تعالے
برکت سی اس زیارت اور دعا کی تیری حاجت کو روا کریگا
خواہ تو قبر شریف کی نزدیک ہو یا دور ہو اور خدا خلاف وعدہ

نہین کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضاء حاجت کے
یہہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور اس لیے کہ
حدیث مین واسطی ہر امر مشکل کے اس عمل کا پڑھنا وارد
ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجالائی تو بجائے
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ
کے اَللّٰهُمَّ اِنَّ يَوْمَ قَتْلِ الْحُسَيْنِ صَلَوٰتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ
جیسا کہ زاد المعاد مین مذکور ہی اور پوشیدہ نرہے
کہ جناب اخوند مجلسی نے زاد المعاد مین بسبب
مشکل ہونی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا
مین بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑھنی کو مکرر
لکہا ہی مگر جناب علیین مکان سید العلما
سید الفقہا سید حسین صاحب مرحوم نی عبارت
حدیث کو حل کرکے یہہ تحقیق کی ہی اور یہہ فتوے
دیا ہی کہ اول زیارت عاشورا معہ صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ
سلام تا الی یوم القیامۃ و سجدہ ماثورہ بجالاکی دو
رکعت نماز پڑھی بعد اسکی دعا ہی یا اللہ یا اللہ کو پڑھی

مشغول نوحہ و بکا ہوئی اور یہی فتوی جناب قبلہ و کعبہ عمدۃ الفقہا
جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مگر دستور العمل جناب علیین
مکان کا یہہ تہا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکہتی ہین پہلی وقت
عالی جناب روز عاشورا زیارت متوسطہ پڑہتی ہین اور اگر طاقت
وفا نکی تو پہلے زیارت مختصرہ آپنے پڑہی اور اوسکی بعد دو رکعت
نماز زیارت کی بجالائی اور بعد دو رکعتون کے زیارت عاشورا
مشہورہ پڑہتی ہین اور بعد اوسکی دعای مذکورہ بجالاتی ہین اور
بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑہتی ہین اور آپ فرماتی
کہ اسقدر کافی اور وافی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول مین جو
آپ نے پڑہا کرتی تہی وہ یہہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اور
زاد المعاد وغیرہ مین عاشورہ کی دن یہہ زیارت لکہی ہی کہ جو
مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہدا کے اور متضمن ہی اوپر تعزیت
اور پرسا دینی حضرت رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ
علیہم السلام کی اور مناسب یہہ ہی کہ آخر روز عاشورا کو اس
زیارت کو بجالائی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَةِ

نہین کرتا مولف کہتا ہی کہ واسطی قضاء حاجت کے
یہہ عمل بہت سریع الاجابت اور مجرب ہی اور اوسکہ
حدیث مین واسطی ہر امر مشکل کے اس عمل کا پڑہنا وارد
ہوا ہی پس اگر غیر عاشورا اس زیارت کو بجا لائی تو بجائے
اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْاُمَيَّةَ
کے اَللّٰهُمَّ اِنَّ يَوْمَ قَتْلِ الْحُسَيْنِ صَلَوٰاتُ
اللّٰهِ عَلَيْهِ يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُوْ اُمَيَّةَ
چنانکہ زاد المعاد مین مذکور ہی اور پوشیدہ نرہے
کہ جناب اخوند مجلسی نے زاد المعاد مین بسبب
مشکل ہونی عبارت اصل حدیث کی عمل عاشورا
مین بہت احتیاط فرمائی ہی اور نماز پڑہنی کو نکر
لکہا ہی مگر جناب علیین مکان سید العلما
سید الفقہا سید حسین صاحب مرحوم نے عبارت
حدیث کو حل کرکے یہہ تحقیق کی ہی اور یہہ فتوے
دیا ہی کہ اول زیارت عاشورا معہ صد مرتبہ لعن و صد مرتبہ
سلام تا الی یوم القیامۃ و سجدہ ماثورہ بجا لا کی دو
رکعت نماز پڑہے بعد اسکی دعائی یا اللہ یا اللہ کو پڑہی

مشغول نوحہ وبکا ہوئی اور یہی فتویٰ جناب قبلہ وکعبہ عمدۃ الفقہا
جناب سید محمد تقی صاحب مرحوم کا ہی مگر دستور العمل جناب علیین
مکان کا یہہ تہا کہ جیسا صاحب اعمال الصالحین لکہتی ہین پہلی روز
عالی جناب روز عاشورا زیارت متوسطہ پڑہتی ہین اور اگر طاقت نے
وفا نکی تو پہلے زیارت مختصرہ آپنے پڑہی اور اوسکی بعد دو رکعت
نماز زیارت کی بجالائی اور بعد دو رکعتون کے زیارت عاشورا
مشہورہ پڑہتی ہین اور بعد اوسکی دعای مذکورہ بجالاتی ہین اور
بعد ان سب اعمال کی دو رکعت نماز پڑہتی ہین اور آپ فرماتی
کہ اسقدر کافی اور وافی ہی اور زیارت مختصرہ کہ اول مین جو
آپ پڑہا کرتی تہی وہ یہہ ہی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ
وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اور
زاد المعاد وغیرہ مین عاشورکی دن یہہ زیارت لکہی ہی کہ جو
مشتمل ہے اوپر زیارت سایر شہدا کے اور متضمن ہی اوپر تعزیت
اور پرسا دینی حضرت رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ
علیہم السلام کی اور مناسب یہہ ہی کہ آخر روز عاشورا کو اس
زیارت کو بجالائی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَارِثَ اٰدَمَ صِفْوَۃِ

اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ
حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيْدِ سِبْطِ
رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللّٰهِ وَابْنَ خِيَرَتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ ثَارِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْوِتْرُ
الْمَوْتُوْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْهَادِي الزَّكِيُّ
وَعَلٰى اَرْوَاحٍ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ وَاَقَامَتْ فِيْ جِوَارِكَ
وَوَفَدَتْ مَعَ زُوَّارِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّيْ مَا بَقِيْتُ
وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَقَدْ عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ
وَجَلَّ الْمُصَابُ فِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِي الْمُسْلِمِيْنَ وَفِيْ

أَهْلِ السَّمٰوَاتِ أَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرَضِينَ فَإِنَّا لِلّٰهِ وَ
إِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ
عَلَيْكَ وَعَلٰى آبَائِكَ الطَّيِّبِينَ الْمُنْتَجَبِينَ وَعَلٰى ذَرَارِيهِمُ
الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ
وَعَلٰى رُوحِكَ وَعَلٰى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلٰى تُرْبَتِكَ وَعَلٰى
تُرْبَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ لَقِّهِمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَيْحَانًا
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ يَا ابْنَ
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَيَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ يَا ابْنَ
سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ
يَا ابْنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا الشُّهَدَاءِ اَللّٰهُمَّ
بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي
هٰذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا
سَلَامُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ يَا ابْنَ
سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهَدِينَ مَعَكَ سَلَامًا
مُتَّصِلًا مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيِّ ابْنِ
الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَبَّاسِ بْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

الشهيد السلام على الشهداء من ولد امير المؤمنين
السلام على الشهداء من ولد الحسن السلام على الشهداء
من ولد الحسين السلام على الشهداء من ولد جعفر و
عقيل السلام على كل مستشهد معهم من المؤمنين
اللهم صل على محمد وآل محمد وبلغهم عني تحية كثيرة
وسلاما السلام عليك يا رسول الله احسن الله
لك العزاء في ولدك الحسين السلام عليك يا فاطمة
احسن الله لك العزاء في ولدك الحسين السلام عليك
يا امير المؤمنين احسن الله لك العزاء في ولدك
الحسين السلام عليك يا ابا محمد الحسن احسن الله
لك العزاء في اخيك الحسين يا مولاي يا ابا عبد الله
انا ضيف الله وضيفك وجار الله وجارك ولكل
ضيف وجار قرى وقراي في هذا الوقت ان تسئل
الله سبحانه وتعالى ان يرزقني فكاك رقبتي من
النار انه سميع الدعاء قريب مجيب اور کتاب زاد المعاد
مین لکھا ہی کہ بسند صحیح عبد اللہ بن سنان سی روایت کی ہی کہ
گیا مین خدمت باسعادت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام مین

روایت عبداللہ بن سنان

اعمال روز عاشورا

روز عاشورا و حضرت کو بارنگ متغیر اور اندوہناک پایا مینی اور
آنسو چشم مبارک سی مانند موتیون کی گرتی تہی کہا مینی یا ابن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سبب آپکی رونی کا کیا ہی خدا ہرگز آپکو
نہ رلائی حضرت نی فرمایا کیا غافل ہی اور نہین جانتا ہی تو
کہ مثل اسدن کی حضرت امام حسین علیہ السلام شہید ہوئی ہین کہا
مینی ای سید میرے کیا فرماتی ہین آپ آجکی روزہ کی باب مین فرمایا
کہ روزہ رکہہ بی اسکی کہ رات کو روزہ کی نیت کری تو اور افطار کر
بی اسکے کہ خوشحال ہو تو بس مصیبت پر اور تمام دنکا روزہ
نرکہہ چاہی کہ افطار کری تو جب بعد عصر کے ایک ساعت اور گذری تہہ پانی پینی
اسواسطیکہ اسوقت لڑائی موقوف ہوی آل رسول سی اور اوسوقت
تیس آدمی اہلبیت مین سے اور دوستون مین سی ایسی زمین پر
پڑی تہی کہ اگر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دنیا مین ہوتے
تو اونکا پرسا حضرت کو دیا جاتا پس حضرت صادق علیہ السلام
اسقدر روئی کہ ریش مبارک آنسوونسی تر ہوئی پس فرمایا کہ
بہتر کام کہ جو اس روز تو کری وہ یہہ ہی کہ کپڑی طاہر پہن اور
بند و تکمہ کہول اور آستینونکو کہنیونتک بلند کر مثل مصیبت
زدگان کی پس باہر جا طرف بیابان کی یا کسی مکان کی کہ کوئے

اعمال روز عاشورا

تجھکو نہ دیکھی یا کسی خالی گھر مین بسبب تقیہ کی سینون سے وقت چاشت
پس چار رکعت نماز بجالا باخشوع وخضوع ورکوع نیات اور بعد
ہر دو رکعت کی سلام کہہ اور رکعت اول مین بعد حمد کی سورۂ
قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ پڑہ اور دوسری رکعت مین قُلْ ھُوَ اللّٰہُ
اَحَدٌ اور دو رکعت آخرین رکعت اول مین بعد سورہ
حمد کی سورہ اَحْزَابَ اور دوسری رکعت مین سورہ اِذَا
جَآءَکَ الْمُنَافِقُوْنَ پڑہ اور اگر یہہ سورہ نجانتا ہو جو سورہ
ہوسکی پڑہ پس پہر مونہہ اپنا طرف روضۂ مقدسہ جناب امام حسین
علیہ السلام کر اور دلمین خیال کر شہادت کا اون امام
مظلوم اور اولاد اور اقربا اور اصحاب حضرت کے
اور سلام کر اونپر اور صلوات بہیج اونپر اور لعنت کر انکے
قاتلونپر اور دوسری روایت مین ہے کہ ہزار مرتبہ لعنت کری تو
قاتلان حضرت پر کہ عوض مین ہی ایک لعنت کی ہزار حسنہ تیری واسطے
لکہی جاتی ہین اور ہزار گناہ تیری مٹتی ہین اور ہزار درجہ بہشت
مین واسطی تیری بلند ہوتے ہین اور بہتر یہہ ہی کہ ہزار مرتبہ کہی اَللّٰھُمَّ
الْعَنْ قَتَلَۃَ الْحُسَیْنِ وَاَصْحَابِہٖ پس فرمایا کہ بعد کی جس جگہہ کہ
ایستادہ ہے تو چند قدم آگی چل اور کہہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اعمال روز عاشورا

ثواب لعن بر قاتلان

رضًا بقضائه وتسليمًا لامره اور اگر سات مرتبہ ایسا
کرے بہتر ہے اور فرمایا کہ تمام اس احوال مین چاہئے کہ محزون
اور غمناک اور گریان ہو تو بعد اوسکے اپنی جگہ پر پہر جاوے
کہے اللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْفَجَرَةَ الَّذِيْنَ شَاقُّوْا رَسُوْلَكَ
وَحَارَبُوْا اَوْلِيَآئَكَ وَعَبَدُوْا غَيْرَكَ وَاسْتَحَلُّوْا
مَحَارِمَكَ وَالْعَنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ وَمَنْ كَانَ
مِنْهُمْ فَخَبَّ وَاَوْضَعَ مَعَهُمْ اَوْ رَضِيَ بِفِعْلِهِمْ
لَعْنًا كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيْدِي
الْمُنَافِقِيْنَ الْمُضِلِّيْنَ وَالْكَفَرَةِ الْجَاحِدِيْنَ وَافْتَحْ
لَهُمْ فَتْحًا يَسِيْرًا وَاَتِحْ لَهُمْ رَوْحًا وَفَرَجًا قَرِيْبًا
وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ عَلٰى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ
سُلْطَانًا نَصِيْرًا پس ہاتھ واسطے دعا کے اوٹھائے اور
قصد کرے دشمنان آل محمد کا اور کہے اَللّٰهُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا
مِنَ الْاُمَّةِ نَاصَبَتِ الْمُسْتَحْفَظِيْنَ مِنَ الْاَئِمَّةِ
وَكَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَكَفَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّلَمَةِ
وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ الْحَبْلَيْنِ

الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمَا وَالتَّمَسُّكِ بِهِمَا فَاَمَاتَتِ
الْحَقَّ وَحَادَتْ عَنِ الْقَصْدِ وَمَالَاَتِ الْاَحْزَابَ
وَحَرَّفَتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهَا
وَتَمَسَّكَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا اعْتَرَضَهَا وَضَيَّعَتْ حَقَّكَ
وَاَضَلَّتْ خَلْقَكَ وَقَتَلَتْ اَوْلَادَ نَبِيِّكَ وَخِيَرَةَ
عِبَادِكَ وَحَمَلَةَ عِلْمِكَ وَوَرَثَةَ حِكْمَتِكَ وَوَحْيِكَ
اَللّٰهُمَّ فَزَلْزِلْ اَقْدَامَ اَعْدَآئِكَ وَاَعْدَآءِ رَسُوْلِكَ
وَاَهْلِ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَخْرِبْ دِيَارَهُمْ وَ
اَفْلُلْ سِلَاحَهُمْ وَخَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَفُتَّ فِيْ
اَعْضَادِهِمْ وَاَوْهِنْ كَيْدَهُمْ وَاضْرِبْهُمْ بِسَيْفِكَ
الْقَاطِعِ وَارْمِهِمْ بِحَجَرِكَ الدَّامِغِ وَطُمَّهُمْ بِالْبَلَآءِ
طَمًّا وَقُمَّهُمْ بِالْعَذَابِ قَمًّا وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا نُكْرًا
وَخُذْهُمْ بِالسِّنِيْنَ وَالْمَثُلَاتِ الَّتِيْ اَهْلَكْتَ بِهَا
اَعْدَآئَكَ اِنَّكَ ذُوْ نِقْمَةٍ مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ وَاَحْكَامَكَ مُعَطَّلَةٌ وَعِتْرَةَ
نَبِيِّكَ فِي الْاَرْضِ هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنِ الْحَقَّ
وَاَهْلَهٗ وَاقْمَعِ الْبَاطِلَ وَاَهْلَهٗ وَمُنَّ عَلَيْنَا بِالنَّجَاةِ

وَاهْدِنَا اِلَى الْاِيْمَانِ وَعَجِّلْ فَرَجَنَا وَاَنْظِمْهُ بِفَرَجِ
اَوْلِيَائِكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا لَهُمْ وَفْدًا
اَللّٰهُمَّ وَاَهْلِكْ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ قَتْلِ ابْنِ نَبِيِّكَ
وَخِيَرَتِكَ عِيْدًا وَاسْتَهَلَّ بِهٖ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخُذْ
اٰخِرَهُمْ كَمَا اَخَذْتَ اَوَّلَهُمْ وَضَاعِفِ اللّٰهُمَّ
الْعَذَابَ وَالتَّنْكِيْلَ عَلٰى ظَالِمِيْ اَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ
وَاَهْلِكْ اَشْيَاعَهُمْ وَقَادَتَهُمْ وَاَبِرْ حُمَاتَهُمْ وَ
جَمَاعَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَضَاعِفْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ
وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى عِتْرَةِ نَبِيِّكَ الْعِتْرَةِ الضَّائِعَةِ
الْخَائِفَةِ الْمُسْتَذَلَّةِ بَقِيَّةٍ مِّنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ
الزَّاكِيَةِ الْمُبَارَكَةِ وَاَعْلِ اللّٰهُمَّ كَلِمَتَهُمْ
وَاَفْلِجْ حُجَّتَهُمْ وَاكْشِفِ الْبَلَاءَ وَاللَّاْوَاءَ وَحَنَادِسَ
الْاَبَاطِيْلِ وَالْعَمٰى عَنْهُمْ وَثَبِّتْ قُلُوْبَ شِيْعَتِهِمْ
وَحِزْبِكَ عَلٰى طَاعَتِكَ وَوِلَايَتِهِمْ وَنُصْرَتِهِمْ وَ
مُوَالَاتِهِمْ وَاَعِنْهُمْ وَامْنَحْهُمُ الصَّبْرَ عَلَى الْاَذٰى
فِيْكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ اَيَّامًا مَّشْهُوْدَةً وَّاَوْقَاتًا
مَحْمُوْدَةً مَّسْعُوْدَةً تُوْشِكُ فِيْهَا فَرَجَهُمْ وَتُوجِبُ

فیہا تمکینہم ونصرہم کما ضمنت لاولیائک
فی کتابک المنزل فانک قلت وقولک الحق
وعد اللہ الذین آمنوا منکم وعملوا الصالحات
لیستخلفنہم فی الارض کما استخلف الذین
من قبلہم ولیمکنن لہم دینہم الذی ارتضی
لہم ولیبدلنہم من بعد خوفہم امنا یعبدوننی
لا یشرکون بی شیئا اللہم فاکشف غمتہم
یا من لا یملک کشف الضر الا ہو یا واحد یا احد
یا حی یا قیوم وانا یا الہی عبدک الخائف منک
والراجع الیک السائل لک المقبل علیک
اللاجئ الی فنائک العالم بانہ لا ملجاء منک
الا الیک اللہم فتقبل دعائی واسمع یا الہی
علانیتی ونجوای واجعلنی ممن رضیت عملہ
وقبلت نسکہ ونجیتہ برحمتک انک انت
العزیز الکریم اللہم وصل اولا وآخرا علی محمد
وآل محمد وبارک علی محمد وآل محمد وارحم
محمدا وآل محمد باکمل وافضل ما صلیت و

بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ
وَمَلٰٓئِكَتِكَ وَحَمَلَةِ عَرْشِكَ بِلَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ
مِنْ شِيْعَةِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَيْنِ وَذُرِّيَّتِهِمُ الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجَبَةِ وَهَبْ
لِيَ التَّمَسُّكَ بِحُبِّهِمْ وَالرِّضَا بِسَبِيْلِهِمْ وَالْاَخْذَ
بِطَرِيْقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيْمٌ پس سجدہ میں جا کر
رخسار کو خاک پر رکھ اور کہہ يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ
وَيَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ اَنْتَ حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مَحْمُوْدًا
مَشْكُوْرًا فَعَجِّلْ يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَنَا بِهِمْ
فَاِنَّكَ ضَمِنْتَ اِعْزَازَهُمْ بَعْدَ الذِّلَّةِ وَتَكْثِيْرَهُمْ
بَعْدَ الْقِلَّةِ وَاِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُوْلِ يَا اَصْدَقَ
الصَّادِقِيْنَ وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ فَاَسْئَلُكَ يَا اِلٰهِيْ
وَسَيِّدِيْ مُتَضَرِّعًا اِلَيْكَ بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
بَسْطَ اَمَلِيْ وَالتَّجَاوُزَ عَنِّيْ وَقَبُوْلَ قَلِيْلِ عَمَلِيْ وَ
كَثِيْرِهٖ وَالزِّيَادَةَ فِيْ اَيَّامِيْ وَتَبْلِيْغِيْ ذٰلِكَ الْمَشْهَدَ

وَاَنْ تَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یَدْعُوْ فَیُجِیْبُ اِلٰی طَاعَتِهِمْ
وَمُوَالَاتِهِمْ وَنَصْرِهِمْ وَتُرِیَنِیْ ذٰلِكَ قَرِیْبًا
سَرِیْعًا فِیْ عَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پھر
اپنا طرف آسمان کے بلند کرا اور کہہ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ
اَكُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ اَیَّامَكَ فَاَعِذْنِیْ
یَا اِلٰهِیْ بِرَحْمَتِكَ مِنْ ذٰلِكَ جو اسطرح کرے تو یہہ
عمل بہتر ہے واسطے تیرے بہت سے حجّون اور بہت سے
عمرونسے کہ مال بہت اونمین صرف کرے تو اور اپنے بدن
کو اونمین تعب مین ڈالے تو اور اہل وعیال اور فرزندون
سے جدا ہو تو اور جان تو کہ جو کوئی اس نماز کو اس روز بجا لائے
اور یہہ دعا پڑھے از روی اخلاص اور اس عمل کو با یقین و
تصدیق بجالائے حق تعالیٰ دس خصلتین اوسکو عطا کرے
کہ اونمین سے یہہ ہین کہ اوسکو بری موت سے محفوظ رکھے
مانند ڈوبنے اور جل جانے اور عمارت کے تلے دبنے اور مثل
اسکے اور تا دم مرگ کوئی دشمن اوسپر مسلط نہو اور نگاہ رکھے
خدا دیوانہ ہونے اور کوڑھ اور جذام سے اوسکو اور اوسکے
فرزندونکو چار پشت تک اور شیطان اور یا وران شیطان کو

اوسپر اور اوسکی نسل پر مسلط نکرے چار پشت تک اور بعض کتب ادعیہ مین روایت ہے کہ جو روز عاشورا سات مرتبہ یہہ دعا پڑہے اوس سال نہ مرے اور اگر اوسکی اجل آئی ہو اوس سال اسدعا کے پڑہنے کی توفیق نہ پائے اور بعض نے دس مرتبہ پڑہنے کو لکھا ہے دعا یہہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِيزَانِ وَمُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ وَسَعَةَ الْكُرْسِيِّ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوِتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا وَأَسْأَلُهُ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ

باب پندرہوان بیان مین احکام و اعمال ماہ صفر کے اور اس باب مین دو مطلب ہین

مطلب پہلا ماہ صفر کے اختیارات و سعد و نحس وغیرہ کے بیان مین آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے بحار کی چودہوین جلد مین لکھا ہے کہ جس سال ماہ صفر مین

سورج گہن ہو ناحیہ مغرب مین ترس اور بہوک عارض ہو
اور لڑائی اور قتل مغرب مین بہت ظاہر ہو پہر ماہ
ربیع الاول مین صلح واقع ہو اور بادشاہ فتح پائے اور
جس سال ماہ صفر مین چاند گہن ہو تحط اور بیماری شہر ہائے
بابل مین پیدا ہو یہانتک کہ خوف ہلاکت ہو پہر بعد اوسکے
مینہہ بہت برسے اور گہانس زمین کی اور احوال آدمیونکا
نیک ہو اور پہاڑونمین میوہ بہت ہو **بیان نحس اکبر** کتاب
تقویم المحسنین مین لکہا ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام
نے فرمایا کہ صفر مین پہلی اور بیسوین اور حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ صفر مین دسوین
نحس اکبر ہے **بیان ایام مخصوصہ صفر** تحفۃ الدعوات
مین ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب مصباح متہجد مین
لکہتے ہین کہ پہلی تاریخ اس مہینے کی علی ابن الحسین علیہ السلام
نے وفات پائی اور تیسری کو اس مہینے کی سال چونسٹہہ ہجری
مین مسلم بن عقبہ نے آگ خانہ کعبہ مین لگائی اور جامہ کعبہ
جل گیا اور تحفۃ الزائر اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ اس
تاریخ ولادت حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ہے اور

شیخ شہید نے کتاب دروس مین لکھا ہے کہ ساتوین ماہ صفر
کی سن ایکسو اٹھائیس ہجری مین حضرت امام موسی کاظم پیدا ہوئے
اور تحفة الزایر مین ہے کہ احتمال وفات حضرت امام حسن علیہ السلام
اسی تاریخ ہے اور پہر کتاب نخبة الدعوات مین ہے کہ سترہوین
تاریخ سن دو سو تین ہجری مین حضرت امام رضا علیہ السلام نے
وفات پائی اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ یہہ مہینہ نحس
مشہور ہے اور اسکی دو وجہین ہو سکتی ہین پہلی یہہ کہ موافق
قول علمای شیعہ کے وفات حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم کی اس مہینے مین واقع ہوئی ہے دوسری یہہ کہ
تین مہینے برابر کہ ذیقعدہ اور ذیحجہ اور محرم ہے ان مہینو مین
عرب کسیکو قتل نکرتے تہے اور اس ماہ صفر مین قتل شروع
کرتے تہے اسواسطے اسکو نحس جانتے ہین اور احادیث شیعہ مین
نہین دیکہا ہے کہ کوئی چیز دلالت کرے نحوست پر اور مشہور
علمای امامیہ مین یہہ ہے کہ وفات سید انبیا صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کی اٹھائیسوین ماہ صفر کو واقع ہوئی اور شیخ طوسی
اور ایک جماعت ذکر کرتے ہین کہ شہادت حضرت امام حسن
کی بہی اسی روز واقع ہوئی اور تحفة الزایر مین ہے کہ احتمال وفات

حضرت امام حسن علیہ السلام روز آخر ماہ صفر ہے و جلاء العیون
مین ہے کہ بعضے روز آخر صفر مین وفات حضرت امام رضا
علیہ السلام کہتے ہین پس زیارت آنحضرات ع کی کہ سابق مین
بیان ہوئی پڑھنا چاہئیے اور زاد المعاد مین فرماتے ہین
کہ درمیان عوام بلکہ خواص کے نحوست چہارشنبہ آخر ماہ صفر
کی مشہور ہے اور کتب معتبرہ شیعہ اور سنی مین کوئی چیز اسپر
دلالت کرے نظر نہین آئی اور حدیثین نحوست مین ہر چہارشنبہ
کی خصوصاً چہارشنبہ آخر ماہ کے وارد ہوئی ہین اور چونکہ یہہ
مہینا موافق وجوہ سابق کے فی الجملہ زیادہ نحوست کہتا ہے
ممکن ہے کہ چہارشنبہ آخر اس مہینے کا زیادہ نحس ہو اگر اس روز
دفع بلا کا اہتمام کرے ساتہہ تصدق اور ادعیہ اور استعاذات
کے جو کہ ائمۂ معصومین علیہم السلام سے وارد ہوئی ہین اور توکل
کرے خدا پر کہ وہ کفارہ فال بد کا ہے تو مناسب ہے تا اگر کوئی بلا
آتی ہو تو دفع ہو نہ یہہ کہ مثل جہال عجم کے متابعت مجوسونکی
کرے اور لہو ولعب اور سرود اور ساز اور اعمال قبیحہ مین مشغول ہو
اسیطرح سے تیرہ تاریخین ماہ صفر کی جو منحوس کہتے ہین سند
اسکی بہی کہین سے نہین معلوم ہوتی **مطلب دوسرا**

وفات حضرت امام رضا ع

نحوست چہارشنبہ آخر صفر

تیرہ تیزی

اعمال ماہ صفر کے بیان مین زاد المعاد مین سید بن
طاؤس سے روایت ہے کہ تیسری کو اس مہینہ کی مستحب ہے
کہ دو رکعت نماز پڑہے اور رکعت اول مین بعد حمد کے
اِنَّا فَتَحْنَا پڑہے اور دوسری رکعت مین سورۂ توحید
اور بعد سلام کے سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ الْعَنْ آلَ اَبِیْ سُفْیَانَ
اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
اور کتاب جمال الصالحین اور نخبۃ الدعوات مین لکھا ہے کہ
جو کوئی اس دعا کو ہر روز ماہ صفر مین دس مرتبہ پڑہے محفوظ
رکھے اوسکو خدا ہر ایک بلا سے کہ نازل ہوتی ہے اس مہینہ
مین یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ
یَا عَزِیْزُ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِکَ جَمِیْعُ خَلْقِکَ
فَاکْفِنِیْ شَرَّ خَلْقِکَ یَا مُجْمِلُ یَا مُفْضِلُ یَا مُنْعِمُ
یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ
فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ
نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاھِرِیْنَ اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بیسوین تاریخ اس

مہینے کی مشہور ہے روز اربعین یعنی روز چہلم شہادت
حضرت سید الشہدآء علیہ التحیۃ والثناء اور کتب معتبر مین
حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت کرتے ہین
کہ علامت مومن کی پانچ چیزین ہین اکاون رکعتین نماز فریضہ
اور نافلہ کی رات اور دن مین اور زیارت اربعین پڑھنا
اور دہنی ہاتھ مین انگوٹھی پہننا اور پیشانی کو سجدۂ شکر مین
خاک پر رکھنا اور نماز مین بسم اللہ پکارکے کہنا اور کتاب
تحفۃ الزایر اور کتاب زاد المعاد وغیرہ مین لکھا ہے کہ بسند
معتبر صفوان جمال سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ مولا اور
آقا میرے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھسے
فرمایا کہ زیارت بجالا تو جسوقت کہ روز بلند ہوا ہووے یعنی تھوڑا
سا دن چڑھا ہووے تو اوسوقت زیارت اربعین کو بجالاوے
اور وہ یہہ ہے اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰہِ وَحَبِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ
عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰہِ وَنَجِیْبِہٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ اللّٰہِ وَابْنِ
صَفِیِّہٖ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحُسَیْنِ الْمَظْلُوْمِ الشَّہِیْدِ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسِیْرِ الْکُرُبَاتِ وَقَتِیْلِ الْعَبَرَاتِ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّہٗ وَلِیُّکَ وَابْنُ وَلِیِّکَ وَ

صَفِیِّکَ وَابْنُ صَفِیِّکَ الْفَائِزُ بِکَرَامَتِکَ اَکْرَمْتَہٗ
بِالشَّہَادَۃِ وَحَبَوْتَہٗ بِالسَّعَادَۃِ وَاجْتَبَیْتَہٗ
بِطِیْبِ الْوِلَادَۃِ وَجَعَلْتَہٗ سَیِّدًا مِّنَ السَّادَۃِ
وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَۃِ وَذَائِدًا مِّنَ الذَّادَۃِ وَ
اَعْطَیْتَہٗ مَوَارِیْثَ الْاَنْبِیَاۤءِ وَجَعَلْتَہٗ حُجَّۃً
عَلٰی خَلْقِکَ مِنَ الْاَوْصِیَاۤءِ فَاَعْذَرَ فِی الدُّعَاۤءِ
وَمَنَحَ النُّصْحَ وَبَذَلَ مُہْجَتَہٗ فِیْکَ لِیَسْتَنْقِذَ
عِبَادَکَ مِنَ الْجَہَالَۃِ وَحَیْرَۃِ الضَّلَالَۃِ وَقَدْ تَوَازَرَ
عَلَیْہِ مَنْ غَرَّتْہُ الدُّنْیَا وَبَاعَ حَظَّہٗ بِالْاَرْذَلِ
الْاَدْنٰی وَشَرٰی اٰخِرَتَہٗ بِالثَّمَنِ الْاَوْکَسِ وَتَغَطْرَسَ
وَتَرَدّٰی فِیْ ہَوَاہُ وَاَسْخَطَکَ وَاَسْخَطَ نَبِیَّکَ وَاَطَاعَ
مِنْ عِبَادِکَ اَہْلَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَۃَ الْاَوْزَارِ
الْمُسْتَوْجِبِیْنَ النَّارَ فَجَاہَدَہُمْ فِیْکَ صَابِرًا
مُحْتَسِبًا حَتّٰی سُفِکَ فِیْ طَاعَتِکَ دَمُہٗ وَاسْتُبِیْحَ
حَرِیْمُہٗ اَللّٰہُمَّ فَالْعَنْہُمْ لَعْنًا وَبِیْلًا وَعَذِّبْہُمْ
عَذَابًا اَلِیْمًا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَاۤءِ اَشْہَدُ اَنَّکَ

أَمِينُ اللهِ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتَ سَعِيداً وَمَضَيْتَ
حَمِيداً وَمُتَّ فَقِيداً مَظْلُوماً شَهِيداً وَأَشْهَدُ
أَنَّ اللهَ مُنْجِزٌ لَكَ مَا وَعَدَكَ وَمُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ
وَمُعَذِّبٌ مَنْ قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ
بِعَهْدِ اللهِ وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللهِ حَتَّى أَتَاكَ
الْيَقِينُ فَلَعَنَ اللهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ
ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ
بِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ أَنِّي وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاهُ وَ
عَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاهُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا ابْنَ رَسُولِ
اللهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُوراً فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِخَةِ
وَالْأَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا
وَلَمْ تُلْبِسْكَ الْمُدْلَهِمَّاتُ مِنْ ثِيَابِهَا وَأَشْهَدُ
أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَأَرْكَانِ الْمُسْلِمِينَ وَمَعْقِلِ
الْمُؤْمِنِينَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ
الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَئِمَّةَ
مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى
وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَ

بیان نحس اکبر

ظاہر ہو بیان نحس اکبر تقویم المحسنین مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سے روایت ہے کہ دسوین اور بیسوین اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چوتہی اس مہینے کی نحس اکبر ہے بیان احوال ایام مخصوصہ کا کتاب اقبال و زاد المعاد مین لکہا ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے شب اول اس مہینے کی ارادہ ہجرت کا کیا مکہ سے طرف مدینہ کے اور اس شب غار مین گئے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جان شریف اپنی فدای جان مقدس حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی اور جگہہ پر انکی سوے اور تلوارون سے قبایل مشرکین کے پروا انکی اور فضیلت جناب امیر المومنین علیہ السلام کی تمام امت بلکہ تمام عالم پر ظاہر ہوی اور خدا نے ساتہہ ملائکہ آسمان کے جرات پر جناب امیر کے فخر و مباہات کیا اور یہہ آیہ شان مین جناب امیر المومنین علیہ السلام کے نازل ہوا وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللهِ الخ جو نکہ حق تعالی نے ان دو جان مقدس کو قید کفار سے بچایا اسو نطلی علما نے کہا ہے

بیان ایام مخصوص ربیع الاول

واسطے شکر اس نعمت عظمیٰ کے پہلی تاریخ ربیع الاول کی روزہ
رکہین اور زیارت دونو معصوم کی مناسب ہے اور شیخ طوسی رہ
مصباح مین کہتے ہین کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ
السلام کی بہی اسی روز ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین بعد ذکر اختلاف
اقوال لکہا ہے کہ دوسری کو اس مہینے کی وفات حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے اور یہہ قول از روی احادیث
بہت قوی ہے اور زاد المعاد مین شیخ رحمہ اللہ اور کلینی
وغیرہ سے نقل ہے کہ وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
کی آٹہوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین
ہے کہ بعضے علمای سنی ولادت و وفات حضرت رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اسی روز کہتے ہین پس ان ایام
مین زیارت آنحضرات ع کی انسب ہے اور نوین تاریخ عید ہے
اور روز قتل عمر ابن الخطاب ہے چنانچہ زاد المعاد مین ایک حدیث
طولانی اس دن کے بیان مین لکہی ہے کہ خلاصہ مضمون اسکا یہہ ہے
کہ احمد بن اسحاق قمی کہ خاص اصحاب حضرت امام علی النقی
و امام حسن عسکری علیہما السلام مین تہے اور خدمت حضرت
صاحب الامر علیہ السلام مین بہی پہنچے تہے کہتے ہین مین ایک روز

فضائل ربیع الاول

ساتھہ ایک جماعت کے اپنے بھائیوں سے نزدیک اپنے مولا حضرت
امام حسن عسکری علیہ السلام کے گیا مین سرمن رای مین اسی
تاریخ دیکھا مینے کہ حضرتؑ اعمال عید مین مشغول ہین کہا مینے
یا ابن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا آج واسطے
اہلبیتؑ کے کوئی خوشی نئی ہوئی ہے حضرت نے فرمایا
کہ حرمت اسکی نزدیک اہل بیتؑ کے عظیم تر ہے بہ تحقیق کہ خبر
دی مجکو میرے پدر بزرگوارؑ نے کہ حذیفہ بن یمان نوین تاریخ
ربیع الاول کی گئے میرے جد امجد رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم کے پاس کہا دیکھا مینے حضرت امیر المومنین اور امام حسنؑ
اور امام حسین علیہم السلام کو کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے ساتھہ کہانا کہاتے تھے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم انکا منہہ دیکہہ کے مسکراتے تھے اور امام حسنؑ و امام حسینؑ
علیہم السلام سے فرماتے تھے کہ کہاؤ گوارا ہو تمکو برکت اور سعادت

فضیلت

اس روز کی بہ تحقیق کہ یہہ وہ روز ہے کہ حق تعالی ہلاک کریگا
اپنے اور تمہارے جد کے دشمن کو اور مستجاب کریگا اس روز
دعا تمہاری والدہ کی کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ خدا قبول کرتا ہے
اعمال تمہارے شیعوں اور محبوں کے کہاؤ یہہ وہ روز ہے کہ خدا

فضیلت نہم ربیع الاول

ہوتی ہے رہتی قول خدا کی کہ فرماتا ہے فَتِلْكَ بُيُوتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوا یعنی وہ گہر ہین کہ خالی ہوئے ہین بسبب اونکے ستمونکے کہاؤیہہ وہ دن ہے کہ ٹوٹتی ہے شوکت دشمن کی اور اوسکے یاری کرنیوالونکی کہ تمہارے جدسے اور تمسے دشمنی رکہتے ہین کہاؤیہہ وہ دن ہے کہ ہلاک ہوتا ہے فرعون میرے اہل بیت کا اور ستم کرنیوالا انکا اور حق چہیننے والا انکا کہاؤیہہ وہ روز ہے کہ حق تعالی اعمل تمہارے دشمنونکا باطل کرتا ہے حُذیفہ کہتے ہین کہ مینے کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپکی امت مین کوئی ہوگا کہ ہتک ان حرمتونکی کریگا حضرت صلعم نے فرمایا کہ اے حذیفہ ایک بُت مُنافقونمین سے ان پر سرگروہ ہوگا اور دعوی ریاست کا انمین کریگا اور آدمیونکو طرف اپنے دعوت کریگا اور تازیانہ ظلم وستم کا اپنے کندہے پر لیگا اور آدمیون کو راہ خدا سے منع کریگا اور کتاب خدا کی تحریف کریگا اور میری سنت کو تغیر کریگا اور میرے فرزندونکی میراث کا تصرف کرنیوالا ہوگا اور اپنے تئین پیشوا آدمیونکا کہے گا اور میرے وصی علی ابن ابیطالب علیہ السّلام پر زیادتی کریگا اور مالہے

فضیلت نہم

خدا کو ناحق اپنے اوپر حلال کریگا اور غیر طاعت خدا مین صرف
کریگا اور مجکو اور میرے بہائی اور میرے وزیر علی ابن ابیطالب
علیہ السلام کو جہوٹا کہیگا اور میری لڑکی کو اوسکے حق سے
محروم کریگا اور بیٹی میری اوسکو بد دعا کریگی خدا اوسکی
بد دعا کو اوسدن قبول کریگا حذیفہ نے کہا کیون آپ
دعای بد نہین کرتے کہ حق تعالی اوسکو آپکی زندگی مین
ہلاک کرے حضرت صلعم نے فرمایا کہ ای حذیفہ دوست نہین کہتا
ہون مین کہ جرائت کرون قضاے خدا پر اور اوس سے طلب
کرون تغیر ہونا ایسے امر کا کہ اوسکے علم مین گذرا ہے ولیکن
حق تعالی سے سوال کیا مینے کہ فضیلت دے اوس روز کو کہ وہ
جہنم مین جائیگا سب دنون پر تاکہ احترام اوسدن کا ایک سنت
ہو درمیان میرے اور میرے اہلبیت علیہم السلام کے دوستون اور شیعون
مین پس حق تعالی نے وحی کی طرف میرے کہ اے محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم میرے علم سابق مین گذرا ہے کہ پہنچے تجکو اور
تیرے اہلبیت کو محنتین اور بلائین دنیا کی اور ستم منافقون
اور غصب کرنیوالون کے میرے بندون مین سے کہ تم خیر خواہی
انکی کروگے اور وہ خیانت تمہاری کرینگے اور تمنے اونسے

راستی کی اور اونہون نے تمسے مکر کیا اور تم انسے صاف تھے
اور وہ تمسے دلمین دشمنی رکھتے تھے اور تم نے خوش کیا اور
انہون نے تمکو جھٹلایا اور تمنے اونکو برگزیدہ کیا اور انہون نے
تمکو بلا مین چھوڑ دیا اور قسم کھاتا ہون اپنے حول و قوت و بادشاہی
کی کہ کھولونگا اوسپر کہ غصب کرے حق علیؑ کا کہ وصی تیرا ہے
بعد تیرے ہزار درسیت ترین طبقات جہنم سے کہ اوسکو فیلوق
کہتے ہین اور اوسکو اور اوسکے اصحاب کو جہنم مین جگہہ دونگا
مین کہ شیطان اپنی جگہہ سے اوسکو دیکھے اور اوسپر لعنت کرے
اور اوس منافق کو روز قیامت مین ایک عبرت بناؤنگا مین
واسطے اون فرعونون کے کہ اور پیغمبرونکے زمانے مین تھے اور
واسطے سب دشمنان دین کے اور انکو اور انکے دوستونکو طرف
جہنم کے لیجاؤنگا مین نیلی آنکھون ور روہاسے ترش سے
نہایت مذلت اور خواری اور پشیمانی سے انکو ہمیشہ اپنے عذاب
مین رکھونگا اے محمدؐ نہ پہنچیگا علیؑ تیرے مرتبہ پر مگر اون چیزون
سے کہ پہنچین گی اوسپر بلائین اوسکے فرعون سے اور اوسکے
حق چھیننے والے سے کہ وہ میرے کلام کو بدلے گا اور مشرک ہوگا
اور لوگونکو راہ رضا میری سے پھیرے گا اور گوسالہ واسطے تیری

امت کے بنائیگا کہ وہ ظالم اول ہی اور کافر ہوجائیگا تحقیق کہ
مینے اپنے ملائکہ ہفت آسمان کو حکم کیا کہ واسطے تمہارے
محبان دین اور شیعونکے عید کرین اوس روز کہ وہ کشتہ ہووے
اور حکم دیا ہے مینے انکو کہ کرسی کرامت میری نصب کرین برابر
بیت المعمور کے اور تعریف میری کرین اور آمرزش طلب کرین
واسطے تمہارے شیعون اور محبونکے فرزندان آدمؑ مین سے
اور حکم کیا ہے مینے ملائکہ نویسندگان اعمال کو کہ اس روز سے
تین دن تک قلم اوٹھالین اور نلکہین گناہ اونکے بسبب تیری
اور تیرے وصی کی بزرگی کے اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اس روز کو عید کیا مینے واسطے تیرے اور تیرے اہل بیتؑ کے
اور واسطے اون لوگونکے کہ تابع انکے ہون مومنون اور شیعون
مین سے قسم کہاتا ہون مین اپنے عزت و جلال کی و بلندی مرتبہ
اور مکان اپنے کی کہ عطا کرونگا مین اوس شخص کو کہ جو اس روز
عید کرے واسطے میرے ثواب اونکا کہ دور عرش کو گہیرے ہوئے ہین
او قبول کرونگا مین شفاعت اونکی واسطے اونکے عزیزونکے
اور زیادہ کرونگا مین مال اوس شخص کا کہ جو اسدن اپنے اوپر اور
اپنے عیال پر کشادگی کرے اور ہر سال اسدن دس لاکھ آدمی

فضیلت

فضیلت عید

موالی اور شیعوں تمہارے لیئے آتش جہنم سے آزاد کرونگا مین اور اعمال انکے قبول کرونگا مین اور گناہ انکے بخشونگا مین حذیفہ نے کہا پس اوٹھے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور گہر مین ام سلمہ کے گیئے اور مین پہرا اور صاحب یقین تہا اوسکے کفر مین یہانتک کے بعد وفات حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکہا مینے کہ اوسنے کسقدر فتنے اوٹھائے اور کفر اصلی اپنا ظاہر کیا اور اس دین سے پھر گیا اور امامت و خلافت کو غصب کیا اور قرآن کو تحریف کیا اور آگ گہر مین وحی و رسالت کے لگا دی اور بدعتین دین خدا مین پیدا کین اور ملت و سنت پیغمبرؐ کو بدل ڈالا اور گواہی جناب امیر المومنین علیہ السلام کی نہ سُنی اور حضرت فاطمہ علیہا السلام کو جہوٹا کہا اور فدک چہین لیا اور یہود و نصاریٰ اور مجوس کو اپنے سے راضی کیا اور نور دیدۂ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خشم مین لایا اور رضا جوئی اہلبیت رسالتؐ کی نکی اور سب سنتین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی برطرف کین اور تدبیر قتل امیر المومنین علیہ السلام کی اور جور و ستم آدمیو نمین علانیہ کئے اور حلال خدا کو حرام کیا اور حرام خدا کو حلال کیا اور حکم دیا کہ اونٹ کے چہرے کے دینار و درہم بنائین اور خرچ کرین اور شکم

فضائل ربیع الاول

فضائل نہم

فضیلت نہم ربیع الاول

اور روی فاطمۂ زہرآ علیہا السلام پر ضربت لگائی اور منبر
رسولؐ پر غصب جور سے بیٹھا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
پر افترے باندہے اور اونحضرتؑ سے معارضہ کیا اور اونحضرتؑ
کی رای کو سفاہت سے نسبت دی اور حذیفہ نے کہا کہ پہر
حق تعالی نے دعا اپنی برگزیدہ دختر پیغمبرؐ کی حق مین اوس منافق
کے مستجاب کی اور اوسکے قتل کو اوسکے قاتل کے ہاتہہ سے
معین کیا پس گیا مین خدمت حضرت امیر المومنین علیہ السّلام مین
کہ اونحضرت کو تہنیت و مبارکباد دون کہ وہ منافق قتل ہوا اور
عذاب خدا مین داخل ہوا جب حضرتؑ نے مجکو دیکہا کہا اے حذیفہ
یاد ہے وہ دن کہ آیا تہا تو نزدیک سید میر رسول خدا صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کے اور مین اور حسن اور حسین علیہما السّلام نزدیک اونکے
بیٹھے تہے اور ساتہہ اونکے کہانا کہاتے تہے اور آگاہ کیا تہا
فضیلت سے اس روز کی جواب دیا مینے ہان اے برادر رسول خدا
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم حضرتؑ نے فرمایا قسم خدا کی یہہ وہ دن
ہے کہ حق تعالی نے دیدۂ آل رسولؐ کو روشن کیا اور مین اسکے
بہتر نام جانتا ہون حذیفہ نے کہا یا امیر المومنین علیہ السلام
چاہتا ہون کہ اون نامونکو آپسے سنون حضرتؑ نے فرمایا کہ

فضیلت نہم

یہہ روز استراحت ہے اور روز زایل ہونے کرب وغم کا ہے
اور دوسری عید غدیر ہے اور روز شیعونکے گناہون کے
تخفیف ہونیکا ہے اور روز نیکی اختیار کرنیکا ہے واسطے
مومنونکے یہانتک کہ حضرت نے بہتر نام بیان فرمائے بلحاظ
طول سب نہین لکھے پس محمد و یحیی راویان حدیث نے کہا
کہ جب اس حدیث کو احمد بن اسحاق سے سنا ہمنے اوسکے سر
کا بوسہ لیا اور کہا ہمنے حمد و شکر کرتے ہین اوس خدا کا کہ اوٹھایا
تجکو واسطے ہمارے یہانتک کہ فضیلت اس روز کی ہم تک
پہنچائی پس اپنے گھر مین پھرے ہم اور اوس روز عید کی موافق
لکہتا ہے کہ حدیث طولانی تہی جابجا سے مختصر کر کے لکھی گئی
پھر کتاب مذکور مین لکھا ہے کہ بعضے کہتے ہین کہ عمر بن سعد نحس بہی اسی
روز جہنم واصل ہوا اگر ایسا ہو یہہ شرافت بہی واسطے اسکے
کافی ہے اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ دسوین تاریخ اس
مہینے کی تزویج حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ساتھہ
حضرت خدیجہ الکبری رضی اللہ عنہا کے ہوئی ہے مستحب ہے واسطے شکر
اس مواصلت عظیم البرکت کے شیعہ روزہ رکہین اور کتاب
جلاء العیون مین ہے کہ بعضے ولادت امام رضا علیہ السلام

گیارہویں ربیع الاول

گیارہویں تاریخ ربیع الاول کی کہتے ہین اور کتاب اقبال
مین لکھا ہے کہ بارہوین تاریخ اس مہینے کی حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم داخل مدینہ ہوئے اور شر سے
دشمنون کی محفوظ رہے اور اسی تاریخ سن بیاسی ہجری مین
دولت بنی مروان بالکلیہ تمام اور زایل ہوی پس یہ فضیلت
دوسری واسطے اس روز کے ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے
کہ اکثر سنی اس روز ولادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
جانتے ہین اور محمد بن یعقوب کلینی رحمہ اللہ کہ علمای امامیہ
مین سے ہین کتاب کافی مین اسیطرح قایل ہوئے ہین اگرچہ
خلاف مشہور علمای امامیہ مین ہے لیکن اگر روزہ اور غسل اور
زیارت اور سب اعمال کہ سترہوین تاریخ مین مذکور ہونگے
اس روز بجا لائین احتیاط سے اقرب ہے اور کتاب اقبال مین
ہے کہ چودہوین تاریخ اس مہینے کی سن چونسٹھ ہجری مین یزید پلید
جہنم واصل ہوا ہے چاہیے کہ شیعہ اس روز کو مبارک جانین
اور شکر حق تعالی واسطے اس نعمت عظمی کے بجا لائین اور
چاہیے کہ روزہ اس روز رکھین اور کتاب زاد المعاد وغیرہ
مین ہے کہ سترہوین تاریخ اس مہینے کی روز جمعہ وقت طلوع

چودہویں ... سترہوین تاریخ

صبح ولادت باسعادت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم ہے اور اسی شب آنحضرتؐ کو معراج بھی ہوئی تو یہہ
دن اور رات دونو مبارک ہین اور دونون زیارت حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور زیارت جناب امیر المومنین
علیہ السلام مناسب ہے اور علما ذکر کرتے ہین اور روزہ
اس دنکا بہت فضیلت رکہتا ہے چنانچہ ائمۂ ہدیٰ سے
روایت کرتے ہین کہ جو اس روز روزہ رکہے ثواب ایک
برس کے روزونکا واسطے اوسکے لکہا جاوے اور غسل کرنا اور
صدقہ دینا اور زیارت سنت ہے اور کتاب نخبۃ الدعوات مین
ہے کہ شیخ شہید علیہ الرحمہ کتاب دروس مین لکہتے ہین کہ اسی
تاریخ سن تراسی ہجری مین حضرت صادق علیہ السلام پیدا ہوئے
اور کتاب زاد المعاد مین شیخ مفید علیہ الرحمہ و دیگر علما سے
منقول ہے کہ جب چاہے تو کہ غیر مدینہ طیبہ مین حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ کی زیارت کرے غسل کر تو اوشبیہ قبر کی
اپنے سامنے بنا اور نام مبارک آنحضرتؐ کا اوس شبیہ پر لکہ اور کہڑا ہو
اور رو دل کو طرف آنحضرتؐ کے متوجہ کر اور کہہ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَوَّلِیْنَ
وَالْاٰخِرِیْنَ وَاَنَّہٗ سَیِّدُ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ اَللّٰھُمَّ
صَلِّ عَلَیْہِ وَاَھْلِبَیْتِہِ الْاَئِمَّۃِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ
پس کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا خَلِیْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا صَفِیَّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَحْمَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَجِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ
النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا قَآئِمًا بِالْقِسْطِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فَاتِحَ الْخَیْرِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْوَحْیِ وَالتَّنْزِیْلِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا مُبَلِّغًا عَنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا السِّرَاجُ
الْمُنِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُبَشِّرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نَذِیْرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُنْذِرُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا نُوْرَ اللّٰہِ الَّذِیْ یُسْتَضَآءُ بِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی
اَھْلِبَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الْھَادِیْنَ الْمَھْدِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ وَعَلٰی جَدِّکَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلٰی اَبِیْکَ عَبْدِ اللّٰہِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهَبٍ
اَلسَّلَامُ عَلٰى عَمِّكَ حَمْزَةَ سَيِّدِ الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
عَمِّكَ وَكَفِيْلِكَ اَبِيْطَالِبٍ اَلسَّلَامُ عَلَى ابْنِ عَمِّكَ
جَعْفَرِنِ الطَّيَّارِ فِيْ جِنَانِ الْخُلْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا مُحَمَّدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَحْمَدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَالسَّابِقَ فِيْ
طَاعَةِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْمُهَيْمِنَ عَلٰى رُسُلِهٖ وَ
خَاتَمَ الْاَنْبِيَآءِ وَالشَّاهِدَ عَلٰى خَلْقِهٖ وَالشَّفِيْعَ اِلَيْهِ
وَالْمَكِيْنَ لَدَيْهِ وَالْمُطَاعَ فِيْ مَلَكُوْتِهِ الْاَحْمَدَ مِنَ
الْاَوْصَافِ الْمُحَمَّدَ لِسَائِرِ الْاَشْرَافِ الْكَرِيْمَ عِنْدَ
الرَّبِّ وَالْمُكَلَّمَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُبِ الْفَآئِزَ بِالسِّبَاقِ
وَالْفَائِتَ عَنِ اللِّحَاقِ تَسْلِيْمَ عَارِفٍ بِحَقِّكَ
مُعْتَرِفٍ بِالتَّقْصِيْرِ فِيْ قِيَامِهٖ بِوَاجِبِكَ غَيْرَ مُنْكِرٍ
مَا انْتَهٰى اِلَيْهِ مِنْ فَضْلِكَ مُوْقِنٍ بِالْمَزِيْدَاتِ
مِنْ رَّبِّكَ مُؤْمِنٍ بِالْكِتَابِ الْمُنْزَلِ عَلَيْكَ مُحَلِّلٍ
حَلَالَكَ مُحَرِّمٍ حَرَامَكَ اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
مَعَ كُلِّ شَاهِدٍ وَّاَتَحَمَّلُهَا عَنْ كُلِّ جَاحِدٍ اَنَّكَ قَدْ

بلغت رسالات ربك ونصحت لامتك وجاهدت
في سبيل ربك وصدعت بامره واحتملت الاذى
في جنبه ودعوت الى سبيله بالحكمة والموعظة
الحسنة الجميلة وأديت الحق الذي كان عليك
وانك قد رؤفت بالمؤمنين وغلظت على
الكافرين وعبدت الله مخلصا حتى اتاك
اليقين فبلغ الله بك اشرف محل المكرمين و
اعلى منازل المقربين وارفع درجات
المرسلين حيث لا يلحقك لاحق ولا يفوقك
فائق ولا يسبقك سابق ولا يطمع في ادراكك طامع
الحمد لله الذي استنقذنا بك من الهلكة وهدانا
بك من الضلالة ونورنا بك من الظلمة فجزاك
الله يا رسول الله من مبعوث افضل ما جزى نبيا
عن امته ورسولا عمن ارسل اليه بابي انت
وامي يا رسول الله زرتك عارفا بحقك مقرا
بفضلك مستبصرا بضلالة من خالفك وخالف
اهل بيتك عارفا بالهدى الذي انت عليه بابي انت

وَاُمِّیْ وَنَفْسِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ اَنَا اُصَلِّیْ
عَلَیْکَ کَمَا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَصَلّٰی عَلَیْکَ مَلٰٓئِکَتُہٗ
وَاَنْبِیَآءُہٗ وَرُسُلُہٗ صَلٰوۃً مُتَتَابِعَۃً وَّافِرَۃً
مُتَوَاصِلَۃً لَا انْقِطَاعَ لَھَا وَلَا اَمَدَ وَلَا اَجَلَ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلٰٓی اَھْلِبَیْتِکَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاہِرِیْنَ
کَمَا اَنْتُمْ اَھْلُہٗ پس پڑھتے ہوں کو اور بعد اوس کے اَللّٰھُمَّ
اجْعَلْ جَوَامِعَ صَلٰوتِکَ وَنَوَامِیْ بَرَکَاتِکَ وَفَوَاضِلَ
خَیْرَاتِکَ وَشَرَآئِفَ تَحِیَّاتِکَ وَتَسْلِیْمَاتِکَ وَ
کَرَامَاتِکَ وَرَحْمَاتِکَ وَصَلَوَاتِ مَلٰٓئِکَتِکَ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَاَنْبِیَآئِکَ الْمُرْسَلِیْنَ وَاَئِمَّتِکَ
الْمُنْتَجَبِیْنَ وَعِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ وَاَھْلِ السَّمٰوَاتِ
وَالْاَرَضِیْنَ وَمَنْ سَبَّحَ لَکَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَرَسُوْلِکَ وَشَاھِدِکَ وَنَبِیِّکَ وَنَذِیْرِکَ وَ
اَمِیْنِکَ وَمَکِیْنِکَ وَنَجِیْبِکَ وَحَبِیْبِکَ وَخَلِیْلِکَ
وَصَفِیِّکَ وَصَفْوَتِکَ وَخَاصَّتِکَ وَخَالِصَتِکَ
وَرَحْمَتِکَ وَخَیْرِ خِیَرَتِکَ مِنْ خَلْقِکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ

بابت ماہ ربیع الاول ونفس

ونجیبک

وخازن المغفرة وقائد الخير والبركة ومنقذ
العباد من الهلكة باذنك وداعيهم الى دينك
القيم بامرك اول النبيين ميثاقا واخرهم مبعثا
الذى غمسته فى بحر الفضيلة للمنزلة الجليلة
والدرجة الرفيعة والمرتبة الخطيرة واودعته
فى الاصلاب الطاهرة ونقلته منها الى الارحام
المطهرة لطفا منك له وتحننا منك عليه
اذ وكلت لصونه وحراسته وحفظه وحياطته
من قدرتك عينا عاصمة حجبت بها عنه مدانس
العهر ومعائب السفاح حتى رفعت به نواظر
العباد واحييت به ميت البلاد بان كشفت
عن نور ولادته ظلم الاستار والبست حرمك
به حلل الانوار اللهم فكما خصصته بشرف
هذه المرتبة الكريمة وذخر هذه المنقبة العظيمة
صل عليه كما وفى بعهدك وبلغ رسالاتك
وقاتل اهل الجحود على توحيدك وقطع رحم
الكفر فى اعزاز دينك ولبس ثوب البلوى

فِی مُجَاھَدَۃِ اَعْدَآئِکَ وَاَوْجَبْتَ لَہٗ بِکُلِّ اَذًی مَسَّہٗ
وَکَیْدٍ اَحَسَّ بِہٖ مِنَ الْفِئَۃِ الَّتِیْ حَاوَلَتْ قَتْلَہٗ
فَضِیْلَۃً تَفُوْقُ الْفَضَائِلَ وَتَمْلِکُ بِھَا الْجَزِیْلَ
مِنْ نَوَالِکَ وَقَدْ اَسَرَّ الْحَسْرَۃَ وَاَخْفَی الزَّفْرَۃَ
وَتَجَرَّعَ الْغُصَّۃَ وَلَمْ یَتَخَطَّ مَا مَثَّلَ لَہٗ وَحْیُکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ وَعَلٰی اَھْلِبَیْتِہٖ صَلٰوۃً تَرْضَاھَا
لَھُمْ وَبَلِّغْھُمْ مِنَّا تَحِیَّۃً کَثِیْرَۃً وَسَلَامًا وَ
اٰتِنَا مِنْ لَدُنْکَ مِنْ مُوَالَاتِھِمْ فَضْلًا وَاِحْسَانًا وَ
رَحْمَۃً وَغُفْرَانًا اِنَّکَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ پس چار
رکعت نماز زیارت پڑھ دو سلام سے جس سورہ سے کہ
چاہے تو اور بعد فراغ تسبیح جناب فاطمہ علیہا السلام کی پڑھے
بعد اوسکے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ لِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَوْ اَنَّھُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَھُمْ
جَآءُوْکَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰہَ وَاسْتَغْفَرَ لَھُمُ الرَّسُوْلُ
لَوَجَدُوا اللّٰہَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا وَلَمْ اَحْضُرْ زَمَانَ
رَسُوْلِکَ عَلَیْہِ وَاٰلِہِ السَّلَامُ اَللّٰھُمَّ وَقَدْ زُرْتُہٗ رَاغِبًا
تَائِبًا مِنْ سَیِّءِ عَمَلِیْ وَمُسْتَغْفِرًا لَکَ مِنْ ذُنُوْبِیْ

وَمُقِرًّا لَكَ بِهَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهَا مِنِّيْ وَمُتَوَجِّهًا
اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
فَاجْعَلْنِي اللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ وَاَهْلِبَيْتِهٖ عِنْدَكَ وَجِيْهًا
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ يَا مُحَمَّدُ
يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ يَا سَيِّدَ
خَلْقِ اللّٰهِ اِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّكَ وَرَبِّيْ
لِيَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَيَتَقَبَّلَ مِنِّيْ عَمَلِيْ وَيَقْضِيَ لِيْ
حَوَائِجِيْ فَكُنْ لِيْ شَفِيْعًا عِنْدَ رَبِّكَ وَرَبِّيْ فَنِعْمَ
الْمَسْئُوْلُ الْمَوْلٰى رَبِّيْ وَنِعْمَ الشَّفِيْعُ اَنْتَ يَا مُحَمَّدُ عَلَيْكَ
وَعَلٰى اَهْلِبَيْتِكَ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ وَاَوْجِبْ لِيْ مِنْكَ
الْمَغْفِرَةَ وَالرَّحْمَةَ وَالرِّزْقَ الْوَاسِعَ الطَّيِّبَ النَّافِعَ
كَمَا اَوْجَبْتَ لِمَنْ اَتٰى نَبِيَّكَ مُحَمَّدًا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ
وَاٰلِهٖ وَهُوَ حَيٌّ فَاَقَرَّ لَهٗ بِذُنُوْبِهٖ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَقَدْ اَمَّلْتُكَ وَرَجَوْتُكَ وَقُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ
وَرَغِبْتُ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَقَدْ اَمَّلْتُ جَزِيْلَ
ثَوَابِكَ وَاِنِّيْ مُقِرٌّ غَيْرُ مُنْكِرٍ وَتَائِبٌ اِلَيْكَ مِمَّا
اقْتَرَفْتُ وَعَائِذٌ بِكَ فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ مِمَّا قَدَّمْتُ

مِنَ الْاَعْمَالِ الَّتِیْ تَقَدَّمْتَ اِلَیَّ فِیْهَا وَنَهَیْتَنِیْ عَنْهَا
وَاَوْعَدْتَ عَلَیْهَا الْعِقَابَ وَاَعُوْذُ بِکَرَمِ وَجْهِكَ
اَنْ تُقِیْمَنِیْ مَقَامَ الْخِزْیِ وَالذُّلِّ یَوْمَ تُهْتَكُ فِیْهِ
الْاَسْتَارُ وَتَبْدُوْ فِیْهِ الْاَسْرَارُ وَالْفَضَائِحُ وَ
تَرْعَدُ فِیْهِ الْفَرَائِصُ یَوْمَ الْحَسْرَةِ وَالنَّدَامَةِ
یَوْمَ الْاٰفِکَةِ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ یَوْمَ التَّغَابُنِ یَوْمَ الْفَصْلِ
یَوْمَ الْجَزَاءِ یَوْمًا کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ
سَنَةٍ یَوْمَ النَّفْخَةِ یَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا
الرَّادِفَةُ یَوْمَ النَّشْرِ یَوْمَ الْعَرْضِ یَوْمَ یَقُوْمُ
النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ
وَاُمِّهٖ وَاَبِیْهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیْهِ یَوْمَ تَنْشَقُّ
الْاَرْضُ وَاَکْنَافُ السَّمَاءِ یَوْمَ تَاْتِیْ کُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ
عَنْ نَفْسِهَا یَوْمَ یُرَدُّوْنَ اِلَی اللّٰهِ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا
یَوْمَ لَا یُغْنِیْ مَوْلًی عَنْ مَّوْلًی شَیْئًا وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ
اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ یَوْمَ
یُرَدُّوْنَ اِلٰی عَالِمِ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ یَوْمَ یُرَدُّوْنَ
اِلَی اللّٰهِ مَوْلٰهُمُ الْحَقِّ یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ

سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ وَكَاَنَّهُمْ
جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ اِلَى اللّٰهِ يَوْمَ
الْوَاقِعَةِ يَوْمَ تُرَجُّ الْاَرْضُ رَجًّا يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَاۤءُ
كَالْمُهْلِ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ وَلَا يَسْاَلُ حَمِيْمٌ
حَمِيْمًا يَوْمَ الشَّاهِدِ وَالْمَشْهُوْدِ يَوْمَ تَكُوْنُ
الْمَلٰۤئِكَةُ صَفًّا صَفًّا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ مَوْقِفِيْ فِيْ ذٰلِكَ
الْيَوْمِ بِمَوْقِفِيْ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَلَا تُخْزِنِيْ فِيْ ذٰلِكَ
الْمَوْقِفِ بِمَا جَنَيْتُ عَلٰى نَفْسِيْ وَاجْعَلْ يَا رَبِّ
فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَعَ اَوْلِيَاۤئِكَ مُنْطَلَقِيْ وَفِيْ زُمْرَةِ
مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مَحْشَرِيْ وَاجْعَلْ
حَوْضَهٗ مَوْرِدِيْ وَفِي الْغُرِّ الْكِرَامِ مَصْدَرِيْ وَاَعْطِنِيْ
كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ حَتّٰى اَفُوْزَ بِحَسَنَاتِيْ وَتُبَيِّضَ بِهٖ
وَجْهِيْ وَتُيَسِّرَ بِهٖ حِسَابِيْ وَتُرَجِّحَ بِهٖ مِيْزَانِيْ وَ
اَمْضِيْ مَعَ الْفَائِزِيْنَ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ
اِلٰى رِضْوَانِكَ وَجِنَانِكَ اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ تَفْضَحَنِيْ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
بَيْنَ يَدَيِ الْخَلَاۤئِقِ بِجَرِيْرَتِيْ اَوْ اَنْ اَلْقَى الْخِزْيَ

وَالنَّدَامَةَ بِخَطِيْئَتِيْ اَوْ اَنْ تُظْهِرَ فِيْهِ سَيِّئَاتِيْ عَلٰى
حَسَنَاتِيْ وَاَنْ تُنَوِّهَ بَيْنَ الْخَلَائِقِ بِاسْمِيْ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اَلسَّتْرَ اَلسَّتْرَ اَللّٰهُمَّ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ اَنْ يَكُوْنَ فِيْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ فِيْ مَوَاقِفِ
الْاَشْرَارِ مَوْقِفِيْ اَوْ فِيْ مَقَامِ الْاَشْقِيَاءِ مَقَامِيْ
وَاِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ خَلْقِكَ فَسُقْتَ كُلًّا بِاَعْمَالِهِمْ
زُمَرًا اِلٰى مَنَازِلِهِمْ فَسُقْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ وَفِيْ زُمْرَةِ اَوْلِيَائِكَ الْمُتَّقِيْنَ اِلٰى
جَنَّاتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ پس وداع کرے آنحضرتؐ کو اور
کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْبَشِيْرُ النَّذِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السِّرَاجُ
الْمُنِيْرُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّفِيْرُ بَيْنَ اللّٰهِ وَبَيْنَ خَلْقِهٖ
اَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ
الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ
بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا
وَاَشْهَدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَنِّيْ مُؤْمِنٌ بِكَ وَبِالْاَئِمَّةِ
مِنْ اَهْلِ بَيْتِكَ مُوْقِنٌ بِجَمِيْعِ مَا اَتَيْتَ بِهٖ رَاضٍ مُؤْمِنٌ

واشهد ان الائمة من اهلبيتك اعلام الهدى
والعروة الوثقى والحجة على اهل الدنيا اللهم
لا تجعله آخر العهد من زيارة نبيك عليه وآله
السلام وان توفيتني فاني اشهد في مماتي على
ما اشهد عليه في حيوتي انك انت الله
لا اله الا انت وحدك لا شريك لك وان محمدا
عبدك ورسولك وان الائمة من اهل بيته
اولياؤك وانصارك وحججك على خلقك و
خلفاؤك في عبادك واعلامك في بلادك وخزان
علمك وحفظة سرك وتراجمة وحيك اللهم
صل على محمد وآل محمد وبلغ روح نبيك محمد
وآله في ساعتي هذه وفي كل ساعة تحية مني
وسلاما والسلام عليك يا رسول الله ورحمة الله
وبركاته اور کتاب زاد المعادمین سے کہ زیارت حضرت
امیر المومنین علیہ السلام کی اس روز سنت ہے بروایت
کی ہے شیخ مفید علیہ الرحمہ اور چند علما سے کہ حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام زیارت حضرت امیر المومنین علیہ السلام

اعمال نصف ربیع الاول

کی سترہوین تاریخ ماہ ربیع الاوّل کی بجالائے اس زیارت
سے اور تعلیم فرمایا اس زیارت کو راوی عظیم الشان محمد بن
مسلم ثقفی کو اور فرمایا کہ جب تو آوے مرقد مطہر امیر المومنین
علیہ السلام مین تو غسل زیارت کر اور پاکیزہ ترین لباس اپنے
کو پہن اور خوشبو کر اپنے تئین اور آرام بدن اور آرام دل سے
حاضر ہو جب باب السلام مین پہونچے اور ضریح مقدس نمایان
ہو تو رو بقبلہ کھڑا ہو اور تیس دفعہ اَللهُ اَکْبَر کہہ اور پھر
کہہ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی خِیَرَةِ اللهِ
اَلسَّلَامُ عَلَی الْبَشِیْرِ النَّذِیْرِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَرَحْمَةُ اللهِ
وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللهِ الْمُرْسَلِیْنَ وَعِبَادِ
اللهِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلٰئِکَةِ الْحَافِّیْنَ بِهٰذَا
الْحَرَمِ وَبِهٰذَا الضَّرِیْحِ اللَّائِذِیْنَ بِهٖ پس قبر منور کے
قریب جا اور کہہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَصِیَّ الْاَوْصِیَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عِمَادَ الْاَتْقِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا وَلِیَّ الْاَوْلِیَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الشُّهَدَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اٰیَةَ اللهِ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا خَامِسَ اَهْلِ الْعَبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ

الْمُجَلِّيْنَ الْاَتْقِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عِصْمَةَ الْاَوْلِيَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْمُوَحِّدِيْنَ النُّجَبَاءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا خَالِصَ الْاَخِلَّاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَالِدَ
الْاَئِمَّةِ الْاُمَنَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحَوْضِ
وَحَامِلَ اللِّوَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَسِيْمَ الْجَنَّةِ وَ
لَظٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شُرِّفَتْ بِهٖ مَكَّةُ
وَمِنٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَحْرَ الْعُلُوْمِ وَكَهْفَ الْفُقَرَاءِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ وُلِدَ فِي الْكَعْبَةِ وَزُوِّجَ فِي
السَّمَاءِ بِسَيِّدَةِ النِّسَاءِ وَكَانَ شُهُوْدُهَا الْمَلَائِكَةُ
السَّفَرَةُ الْاَصْفِيَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ
الضِّيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ خَصَّهُ النَّبِيُّ بِجَزِيْلِ
الْحِبَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَاتَ عَلٰى فِرَاشِ
خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ وَوَقَاهُ بِنَفْسِهٖ شَرَّ الْاَعْدَاءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا مَنْ رُدَّتْ لَهُ الشَّمْسُ فَسَامٰى شَمْعُوْنَ
الصَّفَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَنْجَى اللّٰهُ سَفِيْنَةَ نُوْحٍ
بِاسْمِهٖ وَاسْمِ اَخِيْهِ حَيْثُ الْتَطَمَ الْمَاءُ حَوْلَهَا وَ
طَمٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَابَ اللّٰهُ بِهٖ وَبِاَخِيْهِ عَلٰى

آدم اِذ غوی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا فُلْکَ النَّجَاۃِ
الَّذِیْ مَنْ رَکِبَہٗ نَجَا وَمَنْ تَاَخَّرَ عَنْہُ ھَوٰی
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ خَاطَبَ الثُّعْبَانَ وَذِئْبَ
الْفَلَا اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَحْمَۃُ
اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ عَلٰی
مَنْ کَفَرَ وَاَنَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اِمَامَ ذَوِی
الْاَلْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدِنَ الْحِکْمَۃِ وَفَصْلَ
الْخِطَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ عِنْدَہٗ عِلْمُ الْکِتَابِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مِیْزَانَ یَوْمِ الْحِسَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا فَاصِلَ الْحُکْمِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
اَیُّھَا الْمُتَصَدِّقُ بِالْخَاتَمِ فِی الْمِحْرَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَنْ کَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ بِہٖ یَوْمَ الْاَحْزَابِ
یَا مَنْ اَخْلَصَ لِلّٰہِ الْوَحْدَانِیَّۃَ وَاَنَابَ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا قَاتِلَ خَیْبَرَ وَقَالِعَ الْبَابِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا مَنْ دَعَاہُ خَیْرُ الْاَنَامِ لِلْمَبِیْتِ عَلٰی فِرَاشِہٖ وَسَلَّمَ
نَفْسَہٗ لِلْمَنِیَّۃِ وَاَجَابَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَنْ لَہٗ
طُوْبٰی وَحُسْنُ مَاٰبٍ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ

عليك يا ولي عصمة الدين ويا سيد السادات
السلام عليك يا صاحب المعجزات السلام عليك
يا من نزلت في فضله سورة العاديات السلام
عليك يا من كتب اسمه في السماء على السرادقات
السلام عليك يا مظهر العجائب والآيات
السلام عليك يا امير الغزوات السلام عليك
يا مخبرا بما غبر وبما هو آت السلام عليك يا
مخاطب ذئب الفلوات السلام عليك يا خاتم
الحصى ومبين المشكلات السلام عليك يا من
عجبت من حملاته في الوغا ملائكة السماوات
السلام عليك يا من ناجى الرسول فقدم بين يدي
نجواه الصدقات السلام عليك يا والد الائمة
البررة السادات ورحمة الله وبركاته
السلام عليك يا تالي المبعوث السلام عليك يا وارث
علم خير موروث ورحمة الله وبركاته السلام
عليك يا امام المتقين السلام عليك يا غياث
المكروبين السلام عليك يا عصمة المؤمنين

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُظْهِرَ الْبَرَاهِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا طٰهٰ وَ يٰسٓ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبْلَ اللّٰهِ الْمَتِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَصَدَّقَ فِيْ صَلٰوتِهٖ بِخَاتَمِهٖ
عَلَى الْمِسْكِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَالِعَ الصَّخْرَةِ عَنْ
فَمِ الْقَلِيْبِ وَ مُظْهِرَ الْمَآءِ الْمَعِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا عَيْنَ اللّٰهِ النَّاظِرَةَ وَ يَدَهُ الْبَاسِطَةَ وَ لِسَانَهُ
الْمُعَبِّرَ عَنْهُ فِيْ بَرِيَّتِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ مُسْتَوْدَعَ عِلْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ
الْاٰخِرِيْنَ وَ صَاحِبَ لِوَآءِ الْحَمْدِ وَ سَاقِيَ اَوْلِيَآئِهٖ
مِنْ حَوْضِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا يَعْسُوْبَ
الدِّيْنِ وَ قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ وَ وَالِدَ الْاَئِمَّةِ الْمَرْضِيِّيْنَ
وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى اسْمِ اللّٰهِ
الرَّضِيِّ وَ وَجْهِهِ الْمُضِيْٓءِ وَ جَنْبِهِ الْقَوِيِّ وَ صِرَاطِهِ
السَّوِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ التَّقِيِّ الْمُخْلِصِ الصَّفِيِّ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْكَوْكَبِ الدُّرِّيِّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاِمَامِ
اَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلٰى اِمَامِ الْهُدٰى وَ مِصْبَاحِ الدُّجٰى وَ عَلَمِ التُّقٰى

وَمَنَارِ الْهُدٰى وَذِى النُّهٰى وَكَهْفِ الْوَرٰى
وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةِ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَحُجَّةِ
الْجَبَّارِ وَوَالِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَطْهَارِ وَقَسِيْمِ الْجَنَّةِ
وَالنَّارِ الْمُخْبِرِ عَنِ الْاٰثَارِ الْمُدَمِّرِ عَلَى الْكُفَّارِ
مُسْتَنْقِذِ الشِّيْعَةِ الْمُخْلِصِيْنَ مِنْ عَظِيْمِ الْاَوْزَارِ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَخْصُوْصِ بِالطَّاهِرَةِ التَّقِيَّةِ ابْنَةِ الْمُخْتَارِ
الْمَوْلُوْدِ فِى الْبَيْتِ ذِى الْاَسْتَارِ الْمُزَوَّجِ فِى السَّمَاۤءِ
بِالْبَرَّةِ الطَّاهِرَةِ الرَّضِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ ابْنَةِ الْاَطْهَارِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبَاِ الْعَظِيْمِ
الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ وَعَلَيْهِ يُعْرَضُوْنَ
وَعَنْهُ يُسْئَلُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِ اللّٰهِ الْاَنْوَرِ وَ
ضِيَائِهِ الْاَزْهَرِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَحُجَّتَهٗ وَخَالِصَةَ اللّٰهِ وَخَاصَّتَهٗ
اَشْهَدُ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ لَقَدْ جَاهَدْتَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
حَقَّ جِهَادِهٖ وَاتَّبَعْتَ مِنْهَاجَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللّٰهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللّٰهِ

اعمال مخصوصہ ماہ ربیع الاول

وَشَرَعْتَ اَحْكَامَهُ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ
الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ صَابِرًا نَاصِحًا مُجْتَهِدًا
مُحْتَسِبًا عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمَ الْاَجْرِ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ
فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ دَفَعَكَ عَنْ حَقِّكَ وَاَزَالَكَ
عَنْ مَقَامِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَلَغَهُ ذٰلِكَ فَرَضِيَ
بِهٖ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ وَاَنْبِيَآءَهُ وَرُسُلَهُ
اَنِّيْ وَالٍ لِمَنْ وَالَاكَ وَعَادٍ لِمَنْ عَادَاكَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ پس اپنے تئیں قبر
شریف سے چسپیدہ کر اور قبر کو بوسہ دے اور کہہ اَشْهَدُ
اَنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَشْهَدُ مَقَامِيْ وَاَشْهَدُ
لَكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ بِالْبَلَاغِ وَالْاَدَآءِ يَا مَوْلَايَ
يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اِنَّ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ذُنُوْبًا قَدْ اَثْقَلَتْ ظَهْرِيْ وَمَنَعَتْنِيْ
مِنَ الرُّقَادِ وَذِكْرُهَا يُقَلْقِلُ اَحْشَائِيْ وَقَدْ هَرَبْتُ
اِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاِلَيْكَ فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ
عَلٰى سِرِّهٖ وَاسْتَرْعَاكَ اَمْرَ خَلْقِهٖ وَقَرَنَ طَاعَتَكَ

بِطَاعَتِهٖ وَ مُوَالَاتِكَ بِمُوَالَاتِهٖ كُنْ لِّيْ اِلَى اللّٰهِ شَفِيْعًا وَّمِنَ النَّارِ مُجِيْرًا وَّعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيْرًا پھر اپنے تئین قبر سے چسپان کر اور بوسہ دے اور کہہ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ يَا بَابَ حِطَّةِ اللّٰهِ وَلِيُّكَ وَزَائِرُكَ وَاللَّائِذُ بِقَبْرِكَ وَالنَّازِلُ بِفِنَائِكَ وَالْمُنِيْخُ رَحْلَهٗ فِيْ جِوَارِكَ يَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لَهٗ اِلَى اللّٰهِ فِيْ قَضَاءِ حَاجَتِهٖ وَنُجْحِ طَلِبَتِهٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَاِنَّ لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ الْجَاهَ الْعَظِيْمَ وَالشَّفَاعَةَ الْمَقْبُوْلَةَ فَاجْعَلْنِيْ يَا مَوْلَايَ مِنْ هَمِّكَ وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ حِزْبِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى ضَجِيْعَيْكَ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَلَدَيْكَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ بعد اسکے تضرع وخشوع سے جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کرے بعد اسکے اخوند مجلسی علیہ الرحمہ فرماتے ہین جو شخص دور سے یہہ زیارت کرے تو هٰذَا الْحَرَمِ اور لِهٰذَا الضَّرِيْحِ سے قصد روضہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کرے اور زیارت ودعاؤن کو متصل بجالائے اور نزدیک جانا قبر کے اور بوسہ دینا اسکے عوض کوئی

(حاشیہ: دعا بعد زیارت امیر المومنین ماہ ربیع الاول)

امر اوس پر لازم نہین ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ بعض
علمای سُنی اٹھارہوین تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہتے ہین اور کتاب جلاء العیون مین
ہے کہ شیخ طوسی علیہ الرحمہ کتاب تہذیب مین روایت کرتے
ہین کہ ولادت جناب امام حسین علیہ السلام کی آخر ماہ ربیع الاول
مین تھی ... نہ تین ہجری مین اور یہہ خلاف مشہور ہے باب

سترہوان بیان مین احکام و اعمال ماہ ربیع الآخر کے

بحار کی چودہوین جلد مین ہے کہ جس سال ربیع الآخر کے
مہینے مین سورج گہن ہو آدمیون مین بہت اختلاف ہو اور خلق
عظیم قتل ہوا ور کوئی شخص بادشاہون پر خروج کرے اور
بیم او ترس اور قتل اور لوٹ ہو اور موت بہت ہو اور جس سال
ماہ ربیع الآخر مین چاند گہن ہو پانی ندیون مین بہت ہو اور غلہ
کی فراوانی ہو اور وہ سال مبارک ہو اور بادشاہ مغرب مین
فتح پائے بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت
حضرت امیر المومنین علیہ السلام پہلی اور گیارہوین اور بروایت
حضرت صادق علیہ السلام اٹھائیسوین اس مہینے کی نحس اکبر
ہے اور کتاب ذریعۃ النجاح مین لکھا ہے کہ چوتھی تاریخ اس مہینے

کی موافق قول شیخ شہیدؒ کے اور آٹھوین تاریخ موافق قول
شیخ طبرسیؒ کے اور دسوین تاریخ اس مہینے کی بنا بر قول مشہور
کے حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام پیدا ہوئے ہین اور
یہی زاد المعاد مین شیخ مفید سے منقول ہے اور جلاء العیون مین
ہے کہ وفات جناب فاطمہ علیہا السلام کی ابن شہر آشوب نے
تیرہوین تاریخ ربیع الثانی کے لکھی ہے اور حدیقۃ الشیعہ مین
ہے کہ ولادت اور وفات حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام
بیسوین تاریخ ربیع الآخر کے ہے

باب ۱۸ اٹھارہوان

بیان مین احکام واعمال ماہ جمادی الاولیٰ کے

بحار الانوار کی چودہوین جلد مین ہے کہ جس سال ماہ جمادی الاولیٰ
مین سورج گہن ہو روزی آدمیون کی فراخ ہو ناحیۂ مشرق و مغرب مین
اور بادشاہ ساتھ رعیت کے شفقت کرے اور انسے احسان سے
پیش آوے اور پاس خاطر انکا رکھے اور جس سال ماہ جمادی الاولیٰ
مین چاند گہن ہو خون بہت صحرا مین بہے اور بادشاہ کوئی
مرض عظیم کھینچے اور کوئی شخص بادشاہ پر خروج کرے اور بادشاہ
سے

بیان نحس اکبر کا

تقویم المحسنین مین بروایت حضرت
امیر المومنین علیہ السلام دسوین اور گیارہوین اور بروایت حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام اٹھائیسویں اس مہینے کی نحس کہتے ہیں

بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعادین ہے کہ پہلی تاریخ اس مہینے کی یہہ دعا مستحب ہے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَنْتَ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ وَاَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ وَاَنْتَ الْمُھَیْمِنُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنْتَ الْجَبَّارُ وَاَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَاَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنْتَ الْبَارِئُ وَاَنْتَ الْمُصَوِّرُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاھِرُ وَالْبَاطِنُ لَکَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی اَسْئَلُکَ یَا رَبِّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَبِحَقِّ اَسْمَآئِکَ کُلِّھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اٰتِنَا اللّٰھُمَّ فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَۃِ وَالشَّھَادَۃِ فِیْ سَبِیْلِکَ وَعَرِّفْنَا بَرَکَۃَ شَھْرِنَا ھٰذَا وَیُمْنَہٗ وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا شَرَّہٗ وَاجْعَلْنَا فِیْہِ مِنَ الْفَائِزِیْنَ وَقِنَا بِرَحْمَتِکَ عَذَابَ النَّارِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ بعد ان آیات کو پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

والارض وجعل الظلمات والنور ثم الذين كفروا
بربهم يعدلون هو الذي خلقكم من طين ثم
قضى اجلا واجل مسمى عنده ثم انتم تمترون
وهو الله في السموات وفي الارض يعلم سركم
وجهركم ويعلم ما تكسبون الحمد لله الذي
انزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجا
قيما لينذر باسا شديدا من لدنه الحمد لله الذي
له ما في السموات وما في الارض وله الحمد في الاخرة
وهو الحكيم الخبير الحمد لله فاطر السموات
والارض جاعل الملائكة رسلا اولي اجنحة
مثنى وثلاث ورباع يزيد في الخلق ما يشاء
ان الله على كل شيء قدير ما يفتح الله للناس من رحمة
فلا ممسك لها وما يمسك فلا مرسل له من بعده
وهو العزيز الحكيم الحمد لله الذي هدانا لهذا
وما كنا لنهتدي لولا ان هدانا الله لقد جاءت
رسل ربنا بالحق الحمد لله الذي وهب لي على
الكبر اسمعيل واسحاق ان ربي لسميع الدعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
فَضَّلَنَا عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ
اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ
حَيْثُ نَشَآءُ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ
الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَتَدَارَكْنِيْ
فِيْمَا بَقِيَ مِنْ عُمُرِيْ وَتَوَاضَعُ لِلَّذِيْ خَلَقَنِيْ

جمادی الاول
جمادی الاولیٰ

وَحَبِّبْ اِلَیَّ الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْهُ فِیْ قَلْبِیْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اَصْبَحْتُ لَكَ عَبْدًا لَا اَسْتَطِیْعُ دَفْعَ مَا اَكْرَهُ وَلَا اَمْلِكُ مَا اَرْجُوْ وَاَصْبَحْتُ مُرْتَهَنًا بِعَمَلِیْ فَلَا فَقِیْرَ اَفْقَرُ مِنِّیْ اِلَیْكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْتَعْمِلَنِیْ عَمَلَ مَنِ اسْتَیْقَنَ حُضُوْرَ اَجَلِهٖ لَا بَلْ عَمَلَ مَنْ قَدْ مَاتَ فَرَاٰی عَمَلَهٗ وَنَظَرَ اِلٰی ثَوَابِ عَمَلِهٖ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰهُمَّ هٰذَا مَكَانُ الْعَائِذِ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَهٰذَا مَكَانُ الْعَائِذِ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ غَضَبِكَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ وَسَئَلَكَ فَاَعْطَیْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَیْتَهٗ وَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهٗ وَتَقَرَّبَ اِلَیْكَ فَاَدْنَیْتَهٗ وَافْتَقَرَ اِلَیْكَ فَاَغْنَیْتَهٗ وَاسْتَغْفَرَكَ فَغَفَرْتَ لَهٗ وَرَضِیْتَ عَنْهُ وَاَرْضَیْتَهٗ وَهَدَیْتَهٗ اِلٰی مَرْضَاتِكَ وَاسْتَعْمَلْتَهٗ بِطَاعَتِكَ وَلِذٰلِكَ فَرَّغْتَهٗ اَبَدًا مَا اَحْیَیْتَهٗ فَتُبْ عَلَیَّ یَا رَبِّ وَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَلَا تَحْرِمْنِیْ شَیْئًا مِمَّا سَئَلْتُكَ

دعا ماہ جمادی الاول

وَاكْفِنِیْ شَرَّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَاَسْتَغْفِرُ
اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
اِلَّا هُوَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَعِنِّیْ
عَلَی الدُّنْيَا وَارْزُقْنِیْ خَيْرَهَا وَكَرِّهْ اِلَیَّ الْكُفْرَ
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ
اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ لِعِبَادَتِكَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِكَ
وَبَلِّغْنِیْ الَّذِیْ اَرْجُوْ مِنْ رَّحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الرِّیَّ يَوْمَ الظَّمَاءِ وَالنَّجَاةَ يَوْمَ
الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَالْفَوْزَ يَوْمَ الْحِسَابِ وَالْاَمْنَ يَوْمَ
الْخَوْفِ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ النَّظْرَ اِلٰی وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ
وَالْخُلُوْدَ فِیْ جَنَّتِكَ فِیْ دَارِ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِكَ
وَالسُّجُوْدَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَالظِّلَّ يَوْمَ لَا ظِلَّ
اِلَّا ظِلُّكَ وَمُرَافَقَةَ اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا قَدَّمْتُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَمَا اَخَّرْتُ
وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ عَلٰی نَفْسِیْ
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَارْزُقْنِی التُّقٰی وَالْهُدٰی وَ
الْعَفَافَ وَالْغِنٰی وَوَفِّقْنِیْ لِلْعَمَلِ بِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی

وظائف ماہ جمادی الاولیٰ

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَ
اَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ
اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ اِلَیْھَا مُنْقَلَبِیْ وَاجْعَلِ الْحَیٰوۃَ زِیَادَۃً
لِّیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ وَّاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِّیْ مِنْ کُلِّ سُوْٓءٍ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَیَا سَیِّدَ
السَّادَاتِ وَیَا مَالِکَ الْمُلُوْکِ اَنْ تَرْحَمَنِیْ وَتَسْتَجِیْبَ
لِیْ وَتُصْلِحَنِیْ فَاِنَّہٗ لَا یُصْلِحُ مَنْ صَلَحَ مِنْ عِبَادِکَ
اِلَّآ اَنْتَ فَاِنَّکَ اَنْتَ رَبِّیْ وَثِقَتِیْ وَرَجَائِیْ
وَمَوْلَایَ وَمَلْجَاَیْ لَا رَاحِمَ لِیْ غَیْرُکَ وَلَا مُغِیْثَ
لِیْ سِوَاکَ وَلَا مَالِکَ لِیْ سِوَاکَ وَلَا مُجِیْبَ اِلَّا
اَنْتَ اَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اَمَتِکَ الْخَاطِیُٔ
الَّذِیْ وَسِعَتْہُ رَحْمَتُکَ وَاَنْتَ الْعَالِمُ بِحَالِیْ وَ
حَاجَتِیْ وَکَثْرَۃِ ذُنُوْبِیْ وَالْمُطَّلِعُ عَلٰی اُمُوْرِیْ
کُلِّھَا فَاَسْئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَ لِیْ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِیْ وَمَا تَاَخَّرَ اَللّٰھُمَّ لَا تَدَعْ لِیْ
ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً
ھِیَ لَکَ رِضًی اِلَّا قَضَیْتَھَا وَلَا عَیْبًا اِلَّا اَصْلَحْتَہٗ

اَللّٰهُمَّ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنِيْ عَذَابَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى اَهْوَالِ الدُّنْيَا
وَبَوَائِقِ الدُّهُوْرِ وَمُصِيْبَاتِ اللَّيَالِيْ وَالْاَيَّامِ
اَللّٰهُمَّ وَاحْرُسْنِيْ مِنْ شَرِّ مَا يَعْمَلُ الظَّالِمُوْنَ فِي
الْاَرْضِ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا ثَابِتًا وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا
وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّقَوْلًا طَيِّبًا وَّقَلْبًا شَاكِرًا وَّبَدَنًا
صَابِرًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا اَللّٰهُمَّ انْزِعْ حُبَّ الدُّنْيَا وَ
مَعَاصِيْهَا وَذِكْرَهَا وَشَهْوَتَهَا مِنْ قَلْبِيْ اَللّٰهُمَّ
اِنَّكَ بِكَرَمِكَ تَشْكُرُ الْيَسِيْرَ مِنْ عَمَلِيْ فَاغْفِرْ
لِيَ الْكَثِيْرَ مِنْ ذُنُوْبِيْ وَكُنْ لِّيْ وَلِيًّا وَّنَصِيْرًا وَّمَنِيْعًا
وَّحَافِظًا اَللّٰهُمَّ هَبْ لِيْ قَلْبًا اَشَدَّ رَهْبَةً لَّكَ
مِنْ قَلْبِيْ وَلِسَانًا اَدْوَمَ لَكَ ذِكْرًا مِّنْ لِّسَانِيْ
وَجِسْمًا اَقْوٰى عَلٰى طَاعَتِكَ وَعِبَادَتِكَ مِنْ جِسْمِيْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ فُجَاءَةِ
نِقْمَتِكَ وَمِنْ تَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ غَضَبِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَمِنْ

جمادی الاولیٰ دعائے ماہ

دعاء اول جمادی الاولی

ثَمَانِیَةِ الْاَعْدَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْكَرِیْمِ وَعِزَّتِكَ
الْعَظِیْمِ وَمُلْكِكَ الْقَدِیْمِ یَا وَهَّابَ الْعَطَایَا وَیَا
مُطْلِقَ الْاُسَارٰی وَیَا فَكَّاكَ الرِّقَابِ وَیَا كَاشِفَ
الْعَذَابِ اَسْئَلُكَ اَنْ تُخْرِجَنِیْ مِنَ الدُّنْیَا سَالِمًا
غَانِمًا وَاَنْ تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ اٰمِنًا وَاَنْ
تَجْعَلَ اَوَّلَ شَهْرِیْ هٰذَا صَلَاحًا وَاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا
وَاٰخِرَهٗ نَجَاحًا اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

تاریخ وفات جناب سیدہ علیہا السلام

اور پھر کتاب مذکور مین ہے کہ کلینی بسند صحیح حضرت صادق علیہ السلام
سے روایت کرتے ہین کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام پچھتر روز
بعد حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زندہ ہین
پس بنا بر مشہور وفات حضرت رسولؐ کی اٹھائیسوین ماہ صفر
کو تھی چاہئے کہ وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام تیرہوین یا چودہوین
یا پندرہوین تاریخ جمادی الاولی کی ہو پس زیارت آنحضرتؑ کی
ان دنون مین مناسب ہے خصوصاً چودہوین تاریخ کہ ظاہر ہے
اور شیخ مفید علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ پندرہوین شب اس مہینے
کی حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوے ہین یہہ

روز شریف ہے مستحب ہے کہ روزہ رکھین اور اعمال خیر عبادات اور تصدقات سی بجا لائین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ کہتے ہین کہ فتح بصرہ واسطے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے بہی اسی روز ہوئی پس زیارت انحضرات کی ان ایام مین مناسب ہے

باب انیسوان بیان مین احکام و اعمال ماہ جمادی الثانیہ سے

بحار کے چودھوین جلد مین ہے کہ جس سال ماہ جمادی الآخر مین سورج گہن ہو کوئی مرد عظیم مغرب مین مرے اور بلاد مصر مین لڑائیان پڑین اور قتل بہت واقع ہو اور بلاد مغرب مین آخر سال گرانی ہو اور جس سال ماہ جمادی الآخر مین چاند گہن ہو مینہ کم برسے اور نینوا کے جوالے کوفہ مین ہے یا موصل مین وسیکہ جزع عظیم اور گرانی پیدا ہو

بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر علیہ السلام پہلی اور گیارہوین اور بروایت حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام بارہوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے

بیان ایام مخصوصہ کا زاد المعاد مین شیخ طبرسی سے نقل کیا ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی شہادت جناب فاطمہ علیہا السلام کی واقع ہوئی اور پہر فرمایا ہے کہ شیخ طوسی

باب انیسوان بیان اعمال جمادی الثانی مین

وفات حضرت بیبی

وغیرہ اسیطرح ذکر کرتے ہین اگرچہ وفات خلاف اوس روایت کے
ہے کہ پہلے ذکر کی ہمنے لیکن چونکہ مشہور ہے اور روایت معتبرہ
رکھتی ہے چاہیئے کہ تیسری تاریخ بہی رسم تعزیت اونحضرت کی
بجالائین اور زیارت اونحضرت کی کرین اور بہت لعنت کرین
اونکے قاتلون اور اونحضرت کے حقکے چہیننے والون پر اور کتاب
جلاء العیون مین ہے کہ ایک روایت مین وفات امام علی النقی علیہ السلام
کی ساتوین تاریخ ہے اور تحفۃ الزائرین مین ہے کہ موافق قول اکثر علمائے
کے ولادت جناب فاطمہ علیہا السلام گیارہوین تاریخ اس مہینے
کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ پندرہوین اس مہینے کی عبد اللہ
بن زبیر حاکم ہوا اور کعبہ کو خراب کیا اور اوسکے دو دروازے
قرار دے کہ ایک دروازے سے جائین اور ایک سے باہر آئین پہر
عبد الملک بن مروان نے بطریق اول بنایا اور کتاب جلاء العیون
اور کتاب ذریعۃ النجاح اور خلاصۃ الاعمال مین لکہا ہے کہ بعضے
پندرہوین تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام کہتے ہین اور کتاب زاد المعاد مین ہے کہ بیسوین تاریخ
اس مہینے کی ولادت باسعادت جناب فاطمہ علیہا السلام کی ہے
مستحب ہے کہ اس دن روزہ رکہین اور کارہاے نیک کرین اور تصدق

وفات امام علی نقیؑ

مومنین کو دین اور زیارت آنحضرتؐ کی کرین اور کتاب جلاء العیون
مین ہے کہ پچیسوین تاریخ اور ذریعۃ النجاح مین ہے کہ چھبیسوین
تاریخ اس مہینے کی موافق قول کلینی حضرت امام علی النقی علیہ السلام
نے دنیا سے رحلت کی اور نخبۃ الدعوات مین ہے کہ شیخ مفیدؒ
مسار الشیعہ مین لکھتے ہین کہ اونتیسوین تاریخ اس مہینے کی ابو بکر
مرگیا اور سید ابن طاؤس کتاب اقبال مین لکھتے ہین کہ جو چار
رکعت نماز اس مہینے مین بجالائے اور پڑھے رکعت اول مین
اَلحَمدُ ایکمرتبہ اور آیۃ الکرسی ایکمرتبہ اور اِنَّا اَنزَلنٰہُ
فِی لَیلَۃِ القَدرِ پچیس مرتبہ اور دوسری رکعت مین اَلحَمدُ
ایکمرتبہ اور اَلھٰکُمُ التَّکَاثُرُ ایکمرتبہ اور قُل ھُوَ اللہُ
اَحَدٌ پچیس مرتبہ اور تیسری رکعت مین اَلحَمدُ ایکمرتبہ اور
قُل یَا اَیُّھَا الکَافِرُونَ ایکمرتبہ اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ
الفَلَقِ پچیس مرتبہ اور چوتھی رکعتمین اَلحَمدُ ایکمرتبہ اور اِذَا
جَآءَ نَصرُ اللہِ ایکمرتبہ اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ
پچیس مرتبہ اور بعد سلام کے پچھتر مرتبہ کہے سُبحَانَ اللہِ
وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ اور ستر مرتبہ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بعد اوسکے کہے

تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بعد اوسکے سجدہ کرے اور سجدہ مین تین مرتبہ کہے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس جو حاجت کہ رکھتا ہو حق تعالی
سے طلب کرے بہ تحقیق کہ جو ہر جا مین عمل اسکا کرے محفوظ رہتی ہے
نعمت اوسکی اور مال اور اہل اور فرزند اور دین اور دنیا اوسکی
سال بہر تک اور اگر اوس سال مین مر جاوے شہید مرے

باب بیسوان بیان مین احکام و اعمال ماہ رجب

کے اور اس باب مین چار مطلب ہین مطلب پہلا
بیان مین اختیارات اور وقایع اس ماہ کے بحار کی چودہوین
جلد مین ہے کہ جس سال ماہ رجب مین سورج گہن ہو زمین مین باد
ہو اور کوہستان اور ناحیہ مشرق مین مینہہ بہت برسے اور ناحیہ
فارس مین ٹڈیان بہت آئین لیکن انکو ضرر نہ پہنچائے اور جس سال
ماہ رجب مین چاند گہن ہو ناحیہ مغرب مین موت اور قحط پیدا ہو
اور بابل مین مینہہ بہت برسے اور سب شہرون مین درد چشم بہت ہو

بیان نحس اکبر کا تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت
جناب امیر المومنین علیہ السلام گیارہوین اور تیرہوین اور بروایت

باب بیسوان
ماہ رجب

بیان ماہ رجب

حضرت صادق علیہ السلام بارہویں تاریخ اس مہینے کی نحس اکبر ہے
او نحوست تیرہوین کی بسبب ولادت جناب امیر المومنین ع
کے جاتی رہی **بیان ایام مخصوصہ کا** زاد المعاد مین
ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام روز جمعہ پہلی تاریخ ماہ
رجب کے پیدا ہوے ہین اور موجب زیادہ ہونے شرف
اس روز کا ہوا اور اسی دن حضرت نوح علیہ السلام کشتی پر سوار ہوئے
اور حکم کیا جمیع جن و انس کو کہ انحضرت کے ساتھہ کشتی پر سوار
تھے روزہ رکھین اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے اسی تاریخ مین
ولادت حضرت امام جعفر صادق ع کہتے ہین اور پھر زاد المعاد مین
ہے کہ ایک روایت مین وارد ہوا ہے کہ ولادت حضرت امام
علی النقی علیہ السلام کی دوسری تاریخ ہے اور دوسری روایت مین
تیسری تاریخ ہے اور بروایت ابراہیم بن ہاشم وفات انحضرت ع
کی بھی تیسری تاریخ ہے ابن عیاش کہتے ہین کہ ولادت حضرت امام
علی النقی علیہ السلام کی پانچوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور جلاء العیون
مین ہے کہ بعض اسی تاریخ وفات حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام
کی بھی کہتے ہین اور تحفۃ الزائر مین ہے کہ بعض نے انحضرت کی
وفات چھٹی تاریخ لکھی ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ ولادت حضرت

وقایع ماہ رجب

امام محمد تقی علیہ السلام دسوین تاریخ اس مہینے کی ہے اور مشہور ہے
کہ ولادت باسعادت حضرت امیر المومنین علیہ السلام درمیان
کعبۂ معظمہ کے تیرہوین تاریخ ماہ رجب کے تہی بارہ سال قبل
مبعوث ہونے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
اور علی بن ابراہیم کہتے ہین کہ ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام
کی بہی اسی تاریخ تہے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ پندرہوین تاریخ
اس مہینے کی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شعب ابیطالب
سے باہر آئے اور حضرت فاطمہ علیہا السلام سے عقد حضرت امیر
المومنین علیہ السلام کیا موافق ایک قول کے اور تحفۃ الزائرین ہے
کہ اس تاریخ احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
ہے اور اسی تاریخ وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہے
اور زاد المعاد مین ہے کہ شیخ طوسی اور اور علماء کہتے ہین کہ اٹہارہوین
تاریخ اس مہینے کی ابراہیم پسر رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے وفات پائی پس حزن اور اندوہ اور لعن اس روز مناسب ہے
اوپر اون لوگونکے کہ اس مصیبت مین شماتت کرتے تہے اور ابن
عیاش کہتے ہین کہ اکیسوین تاریخ اس مہینے کی حضرت فاطمہ
علیہا السلام نے وفات پائی اگرچہ خلاف مشہور ہے مگر لعنت اوپر

قاتلون اور ظالمون آنحضرتؐ کے چاہیئے اور شیخ مفیدؒ کہتے ہین کہ بائیسوین اس مہینے کی وفات معاویہ ہے مستحب ہے کہ اس روز روزہ رکہین اور تیئیسوین تاریخ اس مہینے کی خارجیون نے خنجر زہر آلود ران مبارک حضرت امام حسنؑ پر مارا اور چوبیسوین تاریخ اس مہینے کی فتح خیبر ہوئی روزہ اس روز کا واسطے شکر اس نعمت کے رکہنا چاہیئے اور شیخ طوسیؒ ذکر کرتے ہین کہ شہادت حضرت امام موسی کاظمؑ کی پچیسوین تاریخ ہوئی اور شیخ طوسی مصباح تہجد مین لکہتے ہین کہ چہبیسوین تاریخ اس مہینے کی حضرت ابوطالبؑ نے وفات پائی اور ستائیسوین تاریخ اس مہینے کی عید عظیم ہے وہ روز ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس روز مبعوث ہوئے اور حضرت جبرئیلؑ آنحضرت صلعم پر نازل ہوئے اور ستائیسوین شب بہی بہت مبارک ہے اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ بعضے کہتے ہین کہ حضرت رسولؐ کو اس شب معراج ہوئی ہے پس زیارت ان حضرات کی ان ایام مذکورہ مین مناسب ہے

مطلب دوسرا بیان مین فضایل ماہ رجب کے اور ثواب روزہ ہاے ماہ رجب کا

کتاب زاد المعاد مین حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ ماہ رجب ماہ بزرگ خدا ہے کوئی مہینا حرمت اور فضیلت مین اس مہینے کو نہین پہنچتا اور قتل ساتہہ کافرون کے

وقایع ماہ رجب

فضایل ماہ رجب

فضیلت رجب

اس مہینے مین حرام ہے اور رجب مہینا خدا کا ہی اور شعبان مہینا میرا اور ماہ رمضان
مہینا میری امت کا ہے جو کوئی ایکروز ماہ رجب مین سے روزہ رکھے
مستوجب خوشنودی بزرگ خدا کا ہوا اور غضب الٰہی اوس سے
دور ہو اور ایک در دریا جہنم مین سے اوسکی طرف سے بند ہو جا اور کتاب مذکور

نہر رجب

مین ہے کہ حضرت امام موسی کاظم ؑ سے منقول ہے کہ رجب نام ایک نہر کا ہے
بہشت مین کہ دودھ سے سفید تر اور شہد سے شیرین تر ہے جو کہ ایکروز رجب
مین روزہ رکہے سیراب کرتا ہے خدا اسکو اوس نہر سے اور حضرت امام جعفر صادق ؑ
سی منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلعم نے فرمایا کہ جو تین روز رجب مین

فضیلت روزۂ رجب

روزہ رکہے لکہتا ہی خدا واسطے اوسکے بعوض ہر روزے کے روزہ ایکبرس کے
اور جو کہ سات روز روزہ رکہے رجب مین سات در دوزخکے اوسپر بند ہون
اور جو کہ آٹھ روز رجب مین روزہ رکہے آٹھ در بہشت کے واسطے اوسکے
کہلجائین اور جو کہ پندرہ روز رجب مین روزہ رکہے خدا تعالیٰ اوسکا
حساب آسان کرے اور جو کہ تمام ماہ رجب مین روزہ رکہے لکہتا ہے
خدا واسطے اوسکے خوشنودی اپنی اور جسکے واسطے خدا اپنی خوشنودی
لکہیگا کبہی اوسپر عذاب نہین کرتا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ جو ایک روز اول یا درمیان یا آخر ماہ رجب مین
روزہ رکہے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائین اور جو کہ تین روز اول یا درمیان

فضائل رجب

یا آخر ماہ رجب مین روزہ رکھی گناہان گذشتہ اور آیندہ اوسکے
بخشی جائین اور جو کہ ایک رات اس مہینی مین جاگی عبادت کی لئے
حق تعالی اوسکو آتش جہنم سی آزاد کری اور قبول کری شفاعت
اوسکی ستر مرد گنہگار کی حق مین اور جو کہ اس مہینی مین کچھہ
تصدق واسطی خدا کی کری خدا بہشت مین ایسی نعمتین اوسکو
عطا فرمائی کہ کسی آنکھہ نی ندیکھی ہون اور کسی کان نی سنی
ہون اور کسی دلمین اوسکا خیال نگذرا ہو اور بسند معتبر
حضرت صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جب روز
قیامت ہوگا ایک منادی درمیان عرش کی ندا کریگا کہ کہان
ہین رجبیون پس ایک گروہ اوٹھیگا کہ اُن کی چہرونکا نور
جمیع اہل محشر کو روشن کریگا اور تاج پادشاہی انکی سر پر
ہوگا کہ مرصع ہوگا موتیون اور یاقوت سی اور ہر ایک کے
ساتھہ ہزار فرشتی ہونگی دہنی طرف اور ہزار بائین طرف
سب اوسکو ندا کرینگی کہ گوارا ہون تجکو کرامتین خدا کے
ای بندہ خدا پس خداوند رحمان ندا کریگا انکو کہ ای بندون
اور کنیزون میری قسم کہاتا ہون مین اپنی عزت و جلال کے
تمکو اچھی جگہہ سا کن کرونگا مین اور تمکو بہت کچھہ عطا

فضائل رجب

روزہ ماہ رجب

کرونگا مین اور دونگا مین تمکو بہشت مین ایسی غرفہ کہ نہرین
اوسکی نیچی جاری ہون اور ہمیشہ اون غرفون مین رہو اور نیک
مزدوری ہی مزدوری کام کرنیوالون کی واسطی میری
ہی واجب کئی تمنی روزی رکہی اوس مہینی مین کہ حرمت
اوس کی عظیم کی تہی مینی اور حق اوسکا واجب کیا تہا مینی
ای ملائکہ میرے بندون اور کنیزون کو داخل بہشت کرو پہر
حضرت نے فرمایا کہ یہہ تمام ثواب واسطی اوس شخص کے ہین کہ
کہہ ماہ مبارک رجب مین روزہ رکہی اگرچہ ایکروز ہو اول
مین یا درمیان مین یا آخر مین اور پہر کتاب مذکور مین ہے

مسائل ماہ رجب

کہ جو کوئی ان روزون سی عاجز ہو یا اوسپر دشوار ہون عوض
اوسکا عمل مین لائی اور بعضی روایات معتبرہ مین وارد ہوا ہے
کہ بدل روزہ مستحب کا ایکدرہم ہے کہ تخمیناً سوا تین آنی ہوتی ہین تصدق
کری اور دوسری روایت مین ہے کہ عوض ایکروزہ کی ایک مد
گیہون یا جو تصدق کری اور وزن مد کا اڑہائی پاؤ وزن قدیم
شاہی لکہنو کا ہی اور ایک روایت مین عوض مین خصوص
روزہ ماہ رجب کے ایکروٹی بہی وارد ہوی ہی اگر قادر روزہ
رکہنی پر نہو اور یہہ بات اوسکے لئی ہی کہ پریشان ہو اور قادر

دعا عوض روزہ ماہ رجب مین

درہم اور مدد دینی پر نہو اور خصوص ماہ رجب مین حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سی وارد ہوا ہی کہ عوض مین روزہ کی اگر قادر اوس پر نہو ہر روز سو مرتبہ اس تسبیح کو پڑہی تو ثواب روزہ کا پائی سُبْحَانَ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَنْبَغِي التَّسْبِيحُ اِلَّا لَهُ سُبْحَانَ الْاَعَزِّ الْاَكْرَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَبِسَ الْعِزَّ وَهُوَ لَهُ اَهْلٌ اور مشہور علما مین یہہ ہی کہ روزہ سنت لونڈی غلام کا بی اذن مالک کی باطل ہی اور اسیطرح روزہ سنت زوجہ کا بی اجازت شوہر کی صحیح نہین اور باپ اور مان مین مشہور یہہ ہی کہ روزہ سنت فرزند کا بی اذن ان کی مکروہ ہی اور باطل نہین اور بعضی کہتی ہین کہ بی اذن باپ کی باطل ہی اور احوط یہہ ہی کہ بی اذن باپ اور مان کی روزہ سنت نرکھی اور روزہ سنت مہمان مین بی اجازت مہماندار کی خلاف ہی اور احوط یہہ ہی کہ مہمان اور مہماندار کوئی بی رخصت ایکدوسری کی روزہ مستحب نرکھین اگرچہ اظہر یہہ ہی کہ مکروہ ہی مطلب تیسرا بیان اعمال ہر روز ماہ رجب کی اور وہ اعمال جو اول سے پندرہوین تک ہین کتاب زاد المعاد مین لکھا ہے بسند

دعای پہلی دن ماہ رجب کی

معتبر منقول ہی کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام پہلی دن
ماہ رجب کی یہہ دعا پڑہتی تہی اور علما ذکر کرتی ہین کہ ہر روز
سنت ہی پڑہنا یَا مَنْ یَمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ
ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ سَمْعٌ حَاضِرٌ
وَجَوَابٌ عَتِيدٌ اَللّٰهُمَّ وَمَوَاعِيدُكَ الصَّادِقَةُ
وَاَيَادِيكَ الْفَاضِلَةُ وَرَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ فَاَسْاَلُكَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجِي
لِلدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بسند معتبر
منقول ہی کہ محمد بن ذکوان نی خدمت حضرت امام جعفر صادق
علیہ السلام مین عرض کی کہ فدا آپ پر ہون یہہ مہینا رجب کا ہی
ایسی دعا سکہائی کہ خدا بسبب اوسکی مجکو نفع بخشی حضرت
علیہ السلام نی فرمایا کہ ہر روز ماہ رجب مین صبح اور شام کو
اور بعد سب نمازونکی رات اور دنکو یہہ دعا پڑہ یَا مَنْ اَرْجُوهُ

دعا ہر روز ماہ رجب کی

لِكُلِّ خَيْرٍ وَاٰمَنُ سَخَطَهُ عِنْدَ كُلِّ شَرٍّ يَا مَنْ يُعْطِي
الْكَثِيرَ بِالْقَلِيلِ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ
سَاَلَهُ يَا مَنْ يُعْطِي مَنْ لَمْ يَسْئَلْهُ وَمَنْ
لَمْ يَعْرِفْهُ تَحَنُّنًا مِنْهُ وَرَحْمَةً اَعْطِنِي بِمَسْاَلَتِي

اِیّاکَ جَمِیعَ خَیْرِ الدُّنْیا وَجَمِیعَ خَیْرِ الْاٰخِرَۃِ وَاصْرِفْ
عَنِّی بِمَسْأَلَتِی اِیّاکَ جَمِیعَ شَرِّ الدُّنْیا وَشَرِّ الْاٰخِرَۃِ
فَاِنَّہُ غَیْرُ مَنْقُوصٍ مَا اَعْطَیْتَ وَزِدْنِی مِنْ
فَضْلِکَ یَا کَرِیمُ پس حضرت نے ریش مبارک اپنی بائیں
ہاتھ سے پکڑی اور دہنی ہاتھ کی انگشت شہادت کو دہنی
اور بائیں طرف حرکت دیتے تھے اور یہہ دعا پڑہتے تھے یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا النَّعْمَاءِ وَالْجُودِ یَا ذَا الْمَنِّ
وَالطَّوْلِ حَرِّمْ شَیْبَتِی عَلَی النَّارِ اور ہاتھ نہ اوٹھاتے تھے
جب تک ریش مبارک آنسوؤں سے تر نہو جاتی تھی اور بسند
معتبر منقول ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام ہر روز رجب میں
یہہ دعا پڑہتے تھے خَابَ الْوَافِدُونَ عَلَی غَیْرِکَ وَ
خَسِرَ الْمُتَعَرِّضُونَ اِلَّا لَکَ وَضَاعَ الْمُلِمُّونَ اِلَّا بِکَ
وَاَجْدَبَ الْمُنْتَجِعُونَ اِلَّا مَنِ انْتَجَعَ فَضْلَکَ بَابُکَ
مَفْتُوحٌ لِلرَّاغِبِینَ وَخَیْرُکَ مَبْذُولٌ لِلطَّالِبِینَ
وَفَضْلُکَ مُبَاحٌ لِلسَّائِلِینَ وَنَیْلُکَ مُتَاحٌ لِلْاٰمِلِینَ
وَرِزْقُکَ مَبْسُوطٌ لِمَنْ عَصَاکَ وَحِلْمُکَ مُعْتَرِضٌ
لِمَنْ نَاوَاکَ عَادَتُکَ الْاِحْسَانُ اِلَی الْمُسِیئِینَ

وَسَبِيلُكَ الْاِبْقَاءُ عَلَى الْمُعْتَدِينَ اَللّٰهُمَّ فَاهْدِنِيْ هُدَى الْمُهْتَدِيْنَ وَارْزُقْنِيْ اِجْتِهَادَ الْمُجْتَهِدِيْنَ وَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ الْمُبْعَدِيْنَ وَاغْفِرْ لِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ اور شیخ طوسی نی بسند معتبر روایت کی ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام نی معلی بن خُنیس سے فرمایا کہ ماہ رجب مین یہ دعا پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صَبْرَ الشَّاكِرِيْنَ لَكَ وَعَمَلَ الْخَائِفِيْنَ مِنْكَ وَيَقِيْنَ الْعَابِدِيْنَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَاَنَا عَبْدُكَ الْبَائِسُ الْفَقِيْرُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ وَاَنَا الْعَبْدُ الذَّلِيْلُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَامْنُنْ بِغِنَاكَ عَلٰى فَقْرِيْ وَبِحِلْمِكَ عَلٰى جَهْلِيْ وَبِقُوَّتِكَ عَلٰى ضَعْفِيْ يَا قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الْاَوْصِيَاءِ الْمَرْضِيِّيْنَ وَاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اور روایت سید ابن طاوس علیہ الرحمہ سی ظاہر ہوتا ہی کہ یہ دعا جامع ترین ادعیہ سی ہی اور تمام اوقات مین پڑھ سکتا ہی اور شیخ اور سید اور اوروں نی سندہای معتبر سی روایت کی ہی کہ مستحب ہی

دعائے ہر روز رجب مین

کہ ہر روز رجب مین یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِالْمَوْلُوْدَیْنِ
فِیْ رَجَبٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیٍّ الثَّانِیْ وَابْنِهٖ عَلِیِّ بْنِ مُحَمَّدٍ
الْمُنْتَجَبِ وَاَتَقَرَّبُ بِهِمَا اِلَیْكَ خَیْرَ الْقُرَبِ یَا مَنْ
اِلَیْهِ الْمَعْرُوْفُ طُلِبَ وَفِیْمَا لَدَیْهِ رُغِبَ اَسْئَلُكَ
سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ مُذْنِبٍ قَدْ اَوْبَقَتْهُ ذُنُوْبُهٗ
وَاَوْثَقَتْهُ عُیُوْبُهٗ فَطَالَ عَلَی الْخَطَایَا دُؤُوْبُهٗ
وَمِنَ الرَّزَایَا خُطُوْبُهٗ یَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ وَحُسْنَ
الْاَوْبَةِ وَالنُّزُوْعَ عَنِ الْحَوْبَةِ وَمِنَ النَّارِ فَكَاكَ
رَقَبَتِهٖ وَالْعَفْوَ عَمَّا فِیْ رِبْقَتِهٖ فَاَنْتَ یَا مَوْلَایَ
اَعْظَمُ اَمَلِهٖ وَثِقَتِهٖ اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ
الشَّرِیْفَةِ وَوَسَائِلِكَ الْمُنِیْفَةِ اَنْ تَتَغَمَّدَنِیْ فِیْ
هٰذَا الشَّهْرِ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ وَاسِعَةٍ وَنِعْمَةٍ وَازِعَةٍ
وَنَفْسٍ بِمَا رَزَقْتَهَا قَانِعَةٍ اِلٰی نُزُوْلِ الْحَافِرَةِ
وَمَحَلِّ الْاٰخِرَةِ وَمَا هِیَ اِلَیْهِ صَائِرَةٌ اور کتابون مین
ہی کہ سو مرتبہ یہ استغفار وارد ہی اور تمام مہینی مین اگر
چار سو مرتبہ پڑھی بہت فضیلت رکھتا ہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ

اعمال رجب

اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہی کہ حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نی فرمایا کہ جو ہر شب یا ہر روز رجب وشعبان و رمضان مین تین تین مرتبہ سورۂ حمد وآیۃ الکرسی و قل یا ایہا الکافرون اور سورۂ توحید اور قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق پڑہی اور تین مرتبہ کہی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور تین مرتبہ صلوات اور تین مرتبہ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ اور چارسو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑہی حق تعالی گناہ اوسکے بخشدیگا اگرچہ بعدد قطرات باران و برگ درختان وکف دریا ہون اور روز عید حق تعالی اوسکو ندا کریگا کہ حقیقت مین تو دوست میرا ہی اور عوض مین ہر حرف کی عطا کرونگا تجھکو شفاعت تیری برادران ایمانی اور خواہران ایمانی کی حق مین

طریق عمل ہر سہ ماہ

پہر حضرت نے فرمایا کہ اگر تمام عمر مین ایک دفعہ اس عمل کو بجا لائے تو حق تعالی بعوض ہر حرف کی ستر ہزار حسنہ اوسکو عطا کریگا کہ ہر حسنہ تمام پہاڑون سی دنیا کی زیادہ بہاری ہو اور سات سو حاجتین اوسکے بر لاؤن وقت مرنے کی اور سات سو حاجتین قبر مین

دفعہ عمل ہر سہ ماہ

اور سات سو حاجت وقت قبر سی نکلنی کی اور سات سو حاجت
وقت نامہ ہای اعمال ملنی کی اور وقت تولنی اعمال کی میزان مین
اور وقت جانی کی صراط پر برلائی اور اوسکو سایہ عرش مین جگہہ
دی اور حساب اوسکا آسان کری اور ستر ہزار فرشتہ اوسکے
ہمراہی کرین یہانتک کہ وہ داخل بہشت ہو اور عطا کری
اوسکو وہ نعمتین کہ کسی آنکھہ نی نہ دیکھی ہون اور کسی کان نے
نہ سنی ہون اور کتاب اقبال وغیرہ مین لکھا ہی کہ جو کوئی کہی ماہ
رجب مین لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ہزار مرتبہ لکھتا ہی خدا یتعالے
واسطی اوسکی لاکھہ حسنہ اور بناتا ہی واسطی اوسکے سو شہر بہشت
مین اور کتاب مذکور مین ہی کہ جو کہی رجب مین ستر مرتبہ
صبح کو اور ستر مرتبہ شام کو اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ
اور پہر ہاتہہ اوٹھائی اور کہی اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ
پس اگر مری رجب مین مرتا ہی اوس حالت مین کہ خدا اوس سے
راضی ہو اور مس نہین کرتی اوسکو آتش جہنم برکت سی رجب کے
اور زاد المعاد مین ہی ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ پڑہنا اس مہینہ
مین بہت ثواب رکہتا ہی چاہی ایکدن مین پڑہی چاہی
مہینہ بہر مین پڑہی مولف کہتا ہی کہ ثواب اسکا بی حد انتہا ہے

ماه رجب مین سوره توحید کا پڑھنا

بلکه سو مرتبه پڑھنی کا ثواب بھی بہت ہی چنانچه کتاب اقبال سے
حضرت رسول صلی الله علیه وآله وسلم سی روایت ہی که جو پڑھی
اس مہینی مین سو مرتبه قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو برکت دی جاتی
اوسکو اور اوسکے اولاد اور اوسکی اہل اور اوسکی ہمسایون کو
اور جو که پڑھی اسکو رجب مین بناتا ہی خدا واسطی اوسکی بارہ قصر
بہشت مین که مرصع ہون ساتھه موتیون اور یاقوت کی اور
لکھتا ہی واسطی اوسکی لاکھه حسنه اور بہت ثواب نقل کیا ہی
پس ہزار مرتبه کا ثواب اسی روایت سے معلوم ہو سکتا ہی اور
نخبة الدعوات مین ہے که حدیث قدسی مین واقع ہوا ہی که

استغفار ہزار مرتبه رجب مین

جو کوئی ماه رجب مین ہزار مرتبه کہی اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ مِنْ جَمِیْعِ الذُّنُوْبِ وَالْاٰثَامِ حق تعالی فرماتا ہے
که اگر اوسکو نه بخشون مین پروردگار اوسکا نهین ہون اور زاد المعاد
مین ہی که جو پہلی شب اور پندرہوین اور شب آخر اس

رجب مین تین غسل

مہینی مین غسل کری گناہون سے پاک ہوتا ہی مانند اوس روز کی
که شکم مادر سی پیدا ہوا ہی اور شب اول احیا کرنا یعنی جاگنا
اور عبادت کرنا شب بھر سنت ہی اور بہت ثواب ہی
اور شب اول اور روز اول زیارت حضرت امام حسین علیه السلام کی

اعمال شب اول رجب

فضیلت بہت رکھتی ہی اور حدیث معتبر مین وارد ہوا ہی
کہ جو اول رجب مین زیارت اونحضرت کی کری بہشت اوسپر واجب
ہوتا ہی البتہ اور زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کے ماہ
شعبان کی پندرہوین تاریخ مین بیان ہوگی اوسکو پڑہی اور
حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ جب تک ہو سکے
محافظت کر احیا پر شب عید ماہ رمضان کی اور شب عید قربان
اور شب اول محرّم اور شب عاشورا اور شب اول رجب اور
شب نیمہ شعبان کی اور ان راتون مین دعا و نماز و تلاوت قرآن
بہت کر اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام منقول
کہ شب اول ماہ رجب مین بعد نماز عشا کی یہہ دعا پڑہے

دعای شب اول رجب

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ مُقْتَدِرٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُنْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَا مُحَمَّدُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَى
اللّٰهِ رَبِّیْ وَرَبِّكَ لِيُنْجِحَ بِكَ طَلِبَتِیْ اَللّٰهُمَّ بِنَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ وَبِالْاَئِمَّةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَنْجِحْ طَلِبَتِیْ
اپنی طلب کر اور بیس رکعت نماز بہی وارد ہی دو دو

آنچہ در شبہای سنّت

ماہ رجب المرجب

روزہ روز اول رجب

کرکی اور ہر رکعت مین سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ ایک مرتبہ
پڑہی تا بلاہای دنیا و اخرت سی محفوظ رہی اور اعمال اور دعائین
اس شب کی بہت ہین اور روزہ روز اول کا بہت فضیلت رکہتا ہے
اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی روز اول ماہ
رجب کو حضرت نوح ع کشتی پر سوار ہوی اور حکم فرمایا جمیع جنّ
وانس کو کہ ساتہہ حضرت کی کشتی مین تہے کہ روزہ رکہین اور جو کہ
اوسدن روزہ رکہی آتش جہنّم ایک سال کی راہ تک اوسّی دور ہو
اور حضرت امام رضا علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو روزہ رکہی
روز اول ماہ رجب کو واسطی رغبت کی ثواب خدا این بہشت
اوسپر واجب ہو شیخ طوسی اور اور لوگون نی سلمان فارسی سے
روایت کی ہی کہ کہا اونہون نے گیا مین آخر روز جمادی الثانیہ کو
خدمت حضرت رسالتماب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین حضرت نی

نماز رجب

فرمایا کہ ای سلمان تو ہم اہلبیت مین سے ہی پس فرمایا کہ جو مرد مومن
یا عورت مومنہ کہ ماہ رجب مین تیس رکعت نماز پڑہی اور
ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ
اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون پڑہی البتہ محو کری حق تعالی
اوسکے نامہ عمل سی جو گناہ کی ہین مین یا بعد بڑی ہو نیکی

اعمال و فضائل ماہ رجب

گئی ہون اور خدا اوسکو ثواب اوس شخص کا عطا فرمائیگا جسنی
تمام اس مہینی کی روزہ رکھی ہون اور سال آیندہ تک اوسکو
نمازگزارون مین لکھی اور بعض ہر روز کی اس مہینہ سے
ثواب ایک شہید کا شہدای بدر سی واسطی اوسکے معین ہو
اور بعض ہر روز کی کہ اس مہینی مین روزہ رکھی عبادت
ایک سال کی اوسکے نامہ عمل مین لکھین اور ہزار درجہ بہشت
مین اوسکی لئی بلند کرین اور اگر تمام مہینہ کی روزہ رکھی خدا اوسکو
آتش جہنم سی نجات دی اور بہشت اوسکے لئی واجب کری

ثواب نماز ماہ رجب

ای سلمان جبرئیل میرے واسطی یہہ نماز لائی اور کہا کہ ای محمدؐ
یہہ علامت ہی درمیان تمہاری اور منافقون کی اسواسطی کہ منافقین
اس نماز کو نہین پڑہتی ہین کہا یا رسول اللہ کسطرح یہہ نماز پڑہون
اور کسوقت بجالاؤن فرمایا کہ پہلی تاریخ ماہ رجب کو دس
رکعت بجالاو دو دو رکعت کرکی اور ہر رکعت مین ایکمرتبہ سورہ
حمد اور تین مرتبہ سورہ قل ہو اللہ اور تین مرتبہ قل یا ایہا الکافرون
پڑہ اور بعد ہر سلام کی ہاتہہ طرف آسمان کی بلند کر اور کہہ
لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ

نماز شب اول ماہ رجب

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ پس ہاتون کو اپنی موںھہ پر پہیر اور وسط مہینی مین یعنے پندرہوین کو اسیطرح پڑہ اور بعد سلام کی ہاتون کو طرف آسمان کی بلند کر اور کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اِلٰهًا وَاحِدًا اَحَدًا فَرْدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا پس ہاتونکو اپنی موںھہ پر کہینچ اور آخر روزین اس مہینی کے گیارہ رکعت نماز اسیطریق سی پڑہ اور بعدہ سلام کی ہاتہ اوٹھا اور کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس ہاتونکو اپنی موںھہ پر پہیر اور حاجت اپنی طلب کر کہ البتہ بر آئی گی اور حق تعالی درمیان تیرے اور جہنم کی سات خندق قرار دیگا کہ عرض ہر خندق کا

اعمال ماہ رجب

بیان نماز ماہ رجب و وسط

بیان سلمان

اعمال ماہ رجب

بقدر فاصلہ آسمان و زمین کی ہو اور بعدد ہر رکعت کی ثواب
ہزار ہزار رکعت کا تیری نامہ عمل مین لکہی گا اور براءت و بیزاری
جہنم سی اور صراط پر گذرنی کو تیری واسطی لکہی گا اور منقول ہی

جمعۂ اول میں سورۂ توحید

کہ جو جمعہ اوّل ماہ رجب کو سو مرتبہ قل ہو اللہ پڑہی حق تعالے
روز قیامت اوسکو ایک نور عطا کری کہ اوس نور سی داخل
بہشت ہو اور فضیلت ایام البیض یعنی تیرہوین اور چودہوین

تین شب کی فضیلت

اور پندرہوین مین بہت حدیثین وارد ہین اور بسند معتبر حضرت
صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ حق تعالی نی فضیلت
تین مہینونکی اس امت کو دی ہی کہ کسی کو امت ہای سابق مین
نہین دی ماہ رجب و ماہ شعبان و ماہ رمضان اور تین شبین
اس امت کو دی ہین کہ امت ہای سابق کو نہین دین شب تیرہوین
اور چودہوین اور پندرہوین کی اور تین سورہ اس امت کو دیے

عمل تینوں مہینوں میں

ہین کہ امت ہای سابق کو نہین دی سورۂ یس اور سورہ ملک
اور سورہ توحید پس جو شخص جمع کری تینون فضیلت مین تو
سب فضیلتین اس امت کی اوسنی جمع کی ہین پہر سوال کیا
لوگون نی کیونکر جمع کری حضرت نی فرمایا کہ شب تیرہوین کو
ہر ایک ان تین مہینی سی دو رکعت نماز بجالائی اور ہر رکعت مین

نماز ماہ رجب شب چودہوین اور پندرہوین کی

بعد حمد کی یہہ تینون سورہ پڑہی اور شب چودہوین کو چار رکعت نماز پڑہی دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت مین بعد حمد کی یہہ تینون سورہ پڑہے اور پندرہوین شب کو چہہ رکعت پڑہی دو دو رکعت کر کی اور ہر رکعت مین بعد حمد کی یہہ تین سورہ پڑہی تا کل فضیلت ان تینون مہینونکی پائی اور سب گناہ اوسکے بخشی جائین بغیر از شرک اور حضرت صادقؑ سی منقول ہی کہ جو ایام البیض ماہ رجب کو روزہ رکہی حق تعالیٰ بعوض ہر روزہ کی ثواب عبادت ایک سال کا اور ثواب روزہ کا ایک سال کی اوسکی واسطی لکہی اور قیامت مین اوسکو مقام مین اون لوگونکی رکہی کہ اونکو کچہہ خوف نہین ہے اور پندرہوین شب لیالی متبرکہ سی ہی اور غسل اس شب سنت ہی اور احیا اس شب کا بعبادت بہت فضیلت رکہتا ہی اور حضرت رسولؐ سی منقول ہی کہ شب نیمہ رجب مین حق تعالیٰ حکم فرماتا ہی ملائکہ کو کہ جو گناہ دیوان اعمال مین مومنونکی ہو اوسکو محو کرین اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ بسند صحیح حضرت صادقؑ سی روایت کرتی ہین کہ شب نصف رجب کو بارہ رکعت نماز بجا لاؤ دو دو رکعت کر کی ساتہہ حمد کی اور جس سورہ کی کہ چاہی تم اور جب فارغ ہو پہر ایک سورہ حمد و سورہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی کو چار مرتبہ پڑہو

غسل پندرہوین شب سنت ہے

اعمال پندرہوین شب

اعمال نصف رجب

پس چار مرتبہ کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پس کہے اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا وَمَا شَاءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور شب کو اور دن کو زیارت حضرت امام حسینؑ کی سنت مؤکدہ ہی اور بسند صحیح ابن ابی نصر سی روایت ہی کہ حضرت امام رضاؑ سی سوال کیا کہ زیارت حضرت امام حسینؑ کے کس وقت مین بہتر ہی فرمایا کہ نیمہ رجب و نیمہ شعبان ہین اور پندرہوین تاریخ نماز سلمان

اعمال پندرہوین

پڑہنا چاہیی جس کیفیت سی کہ گذری اور بسند معتبر حضرت صادقؑ سی منقول ہی کہ حضرت امیر المومنین نے اس روز چار رکعت نماز پڑہے اور ہاتھ اپنی پہیلائی اور یہہ دعا پڑہی پس فرمایا کہ جو کسی شدت وغم مین مبتلا ہو اور یہہ دعا پڑہی البتہ کرب و شدت اوسکے زائل ہو اور ان چار رکعت کو دو دو رکعت کرکی پڑہی اور جو سورہ چاہی پڑہی اور دعا یہہ ہی اَللّٰھُمَّ یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ وَمُعِزَّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْتَ کَھْفِیْ حِیْنَ تُعْیِیْنِی الْمَذَاھِبُ وَاَنْتَ بَارِئُ خَلْقِیْ رَحْمَۃً بِیْ وَقَدْ کُنْتَ عَنْ خَلْقِیْ غَنِیًّا وَلَوْلَا رَحْمَتُکَ لَکُنْتُ مِنَ الْھَالِکِیْنَ فَاَنْتَ مُؤَیِّدِیْ بِالنَّصْرِ عَلٰی اَعْدَآئِیْ وَلَوْلَا نَصْرُکَ اِیَّایَ

اعمال نصف

لَكُنْتُ مِنَ الْمَفْضُوحِيْنَ يَا مُرْسِلَ الرَّحْمَةِ مِنْ مَعَادِنِهَا وَمُنْشِئَ الْبَرَكَةِ مِنْ مَوَاضِعِهَا يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالشُّمُوخِ وَالرِّفْعَةِ فَاَوْلِيَاؤُهُ بِعِزِّهِ يَتَعَزَّزُوْنَ يَا مَنْ وَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ نِيْرَ الْمَذَلَّةِ عَلٰى اَعْنَاقِهِمْ فَهُمْ مِنْ سَطَوَاتِهِ خَائِفُوْنَ اَسْئَلُكَ بِكَيْنُوْنِيَّتِكَ الَّتِيْ اشْتَقَقْتَهَا مِنْ كِبْرِيَائِكَ وَاَسْئَلُكَ بِكِبْرِيَائِكَ الَّتِيْ اشْتَقَقْتَهَا مِنْ عِزَّتِكَ وَاَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِيْ اسْتَوَيْتَ بِهَا عَلٰى عَرْشِكَ فَخَلَقْتَ بِهَا جَمِيْعَ خَلْقِكَ فَهُمْ لَكَ مُذْعِنُوْنَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ

بیان عمل ام داؤد

پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے اور زاد المعاد میں ہے جان تو کہ عمدۂ اعمال نصف رجب دعاء ام داؤد ہے کہ ابن بابویہ وشیخ طوسی وسید ابن طاؤس علیہم الرحمۃ نے بسندہائے معتبرہ روایت کی ہے اور واسطے بر آنے کے حاجات و دفع مہمات و کربات و دفع ظلم ظالمان کے مجرب ہے اور مجمل روایت اوسکی یہہ ہے کہ فاطمہ ماں داؤد ابن الحسن کی کہ داؤد پوتا حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا تھا اور ماں داؤد کی یعنی فاطمہ انا تھی جناب صادق علیہ السلام کی اور اوس جناب کو

عہد صبا مین دودہ پلایا تہا حسن زمانہ مین کہ محمد ابن عبد اللہ
بن الحسن نے مدینہ مین خروج کیا اور منصور دو انقی نے اونکے
مقابلہ پر لشکر بہیجے اور اوسکے تئین قتل کیا اور ابراہیم برادر محمد
کو بہی شہید کیا اور عبد اللہ ابن الحسن کو اور ایک جماعت کو سادات
حسنی مین سی ساتہہ غل و زنجیر کے مدینہ سی عراق مین قید کرکے
لیگئے داؤد بہی گرفتار ہو کر اونہین اسیرونمین قید ہوا داؤد کی
ماں کہتی ہین کہ جب ایک مدت مدید میرے فرزند کو قید مین گذری
اور اوسکی کوئی خبر مجکو نہ ملی ہمیشہ دعا و تضرع و زاری درگاہ
الٰہی مین کرتی تھی اور صالحون اور بزرگون اور برادران ایمانی
سے التماس دعا کرتی تہی اور وہ لوگ بہی دعا مانگنی مین کمی
نہین کرتے تہے اور مین مطلقًا اثر دعا قبول ہونیکا نہین پاتی
تھی اور کبہی سنتی تہی کہ داؤد قتل کیا گیا اور کبہی سنتی تہی کہ اونکو
اور اونکے چچیرے بہائیونکو ظالمون نے زندہ دیوارون مین
چن دیا اور روز بروز یہہ مصیبت مجہپر عظیم اور غم و اندوہ مجکو
زیادہ ہوتا جاتا تھا اور میرا اضطراب بڑہتا جاتا تھا یہانتک کہ
مین رنج و مصیبت مین گہل گئی اور اس غم مین پیرہو گئی اور اپنے
فرزند کے ملجانی سے ناامید ہوئی تا اینکہ ایک دن سنا مین نے

ام داؤد
رجب
اعمال ام داؤد

کہ جناب صادق علیہ السلام بیمار ہین مین خدمت مین
اوس جناب ع کے عیادت کو گئی جب مینے احوال پوچہا اور حال
دریافت کیا اور دعا کرکے چاہا مینے کہ اوس جناب سی رخصت
ہون اوس جناب نی فرمایا کہ داؤد کی کیا خبر ہے اور مینے داؤد
کا شیر اوس جناب کو پلایا تہا داؤد کا نام سنکے روئی مین اور
کہا مینے کہ قربان جاؤن داؤد کہان وہ تو عراق مین قید ہے
اور مین اوسکی ملاقات سے نا امید ہون اور تم سے التماس
کرتی ہون کہ اوسکے لئے دعا کرو کہ تمہارا رضاعی بہائی ہے پس
حضرت نی فرمایا کیون غافل ہو تم دعای استفتاح سی اور دعا
اجابت و نجاح سے وہ ایسی دعا ہے کہ دروازے آسمان کے
اوس دعا کے لئے کہلتے ہین اور ملائکہ استقبال کرتے ہین
اس دعا کے پڑہنے والیکو اور بشارت دیتے ہین ساتھہ اجابت
کے اور وہ ایسی دعا ہے کہ خدا کی درگاہ مین نہین رکتی اور اسکے
پڑہنی والیکو سوای بہشت کے کوی جزا نہین ام داؤد نے
عرض کی کہ وہ دعا کیا ہے حضرت ع نے فرمایا ای ام داؤد ماہ محترم
یعنی رجب نزدیک ہوا ہے اور وہ مہینہ مبارک ہے اور حرمت
اوسکی بہت بڑی ہے اور دعا اوس مہینہ کی مستجاب ہے جب وہ مہینہ

آوے تو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین کو کہ وہ ایام البیض
ہین روزہ رکھے پس حضرتؑ نے کیفیت اس دعا کی ام داؤد کو
تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ اس دعا کے تئین ہر کسی کو تعلیم نکر کہ ڈرتا
ہون مین اسکے یہہ دعا کسی کے ہات لگی اور واسطے کسی امر باطل نامشروع
کے اس دعا کے تئین پڑہے تحقیق کہ یہہ دعا بہت شریف ہے اور
مشتمل ہے اوپر اسم اعظم خدا کے جو کوئی کہ ان دعا کو پڑہے گا
البتہ حاجت اسکی برآوے گی اور اگر دروازے آسمان و زمین
کے بند ہون یا تمام دریا حائل ہون درمیان تیرے اور تیری حاجت
کے جب اس دعا کے تئین پڑہے تو البتہ حق تعالی آسان کریگا
پہونچنا تیرا مطلب تیرے کو اور حاجت تیری بر لاویگا اور جو یہہ دعا پڑہے خدا
مستجاب کریگا خواہ مرد ہو خواہ عورت اور اگر جن و انس تمام دشمن
تیرے ایسے ہون تو خدای قادر کفایت شر اونکے کی کریگا اور
زبان اونکی بند کریگا اور اونکے تئین مطیع فرزند تیرے کا کریگا ام داؤد
کہتے ہین کہ حضرت نی یہہ دعا میری واسطے لکہی اور مین اپنے
گہر آئی جب جب کا مہینہ آیا جو کچہ کہ اوس جناب نے فرمایا تہا
عمل مین لائی ہین اور پندرہوین شب کو نماز مغرب مین نے ادا کی اور
روزہ افطار کیا مینے اور تہوڑی سی عبادت کرکے سو رہی ہین

پس بیچ خواب کے دیکھا مینے اون تمام ملائکہ اور انبیا اور شہدا
اور عباد کے تئین کہ مینے اون سب پر صلوات بھیجی تھی پس
جناب رسالتمابؐ نی فرمایا کہ ای مادر داؤد بشارت ہو تیرے
تئین کہ یہہ جماعت کہ تو دیکھتی ہے سب بھائی تیری اور مددگار
اور شفیع تیرے ہین اور واسطے تیرے آمرزش طلب کرتے ہین
اور بشارت دیتے ہین تیری تئین ساتہہ اسکے کہ حاجت تیری
خدا برلایا پس بشارت ہو تجکو ساتہہ آمرزش خدا اور خوشنودی
خدا کی اور خدا تیری تئین جزای خیر دے خوش ہو اور شاد و خرم
ہو تو کہ حق تعالی حفاظت تیری فرزند کی کرتا ہے اور پہیر لائیگا
اوسکو پاس تیرے انشاء اللہ تعالی اُمّ داؤد کہتی ہین پس بیدار
ہوئی مین بعد اوسکے اتنا جلد فرزند میرا قید عراق سے مدینہ مین
میرے پاس پہونچا جیسا کہ اسوار تیز رو اپنی منزل کو پہونچتا ہے جب
داؤد میرے پاس آیا کہا ای مادر مین عراق مین بیچ قید خانہ کے
بہت تنگی اور سنگینی غل و زنجیر مین بند تہا اور ناامید تہا مین خلاص
ہونی سے جب نصف رجب کی شب آئی خواب مین دیکھا مینے
... بیچ ... پہنچن پسپت ہوئین اور تیری تئین اوپر اپنی جا نمناز
... دیکھا اور گرد تیرے چند مرد بزرگ تہے کہ سر اونکے

آسمان مین تہے اور پاؤن زمین پر اور تسبیح اور تنزیہ خدا کی
کرتے تہے پس اونمین سے ایک کہ سب سے خوبصورت اور خوشبو
زیادہ تر تہا اور جامہ ہای پاکیزہ پہنے تہا گمان کیا مینے کہ یہہ
جناب رسالتمآب صلعم جد میرے ہین مجکو خطاب کیا اور فرمایا
کہ بشارت ہو تجکو ای فرزند مرد صالحہ کہ حق تعالی نے دعایان
تیری کی تیرے حق مین قبول کی جب بیدار ہوا مین تو ہرکارہ
منصور دوانقی کے میرے قیدخانہ پر پہونچے اور مجکو طلب کیا
اور رات ہی کو میرے تئین پاس منصور دوانقی کے لیگئے پس
حکم کیا منصور نے کہ زنجیرین میری کاٹی گئین اور دس ہزار درہم
مجکو عطا کئے اور حکم کیا کہ میرے تئین اوپر ایک اونٹ خوشرفتار
کے سوار کیا اور بہت جلد مدینہ مین لائے ام داؤد کہتی ہین
کہ مین داؤد کے تئین خدمت قدس مین جناب صادق علیہ السلام
کے لیگئی حضرت نے فرمایا کہ سبب خلاصی تیری کا وہ تہا کہ منصور
دوانقی نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو خواب مین دیکہا
حضرت نے فرمایا کہ میرے فرزند کو جلدی رہا کر نہین تو تیری تئین
بیچ اس آگ کے گراؤنگا جب نظر کی منصور نے تو ایک دریا
آگ کا نیچے پاؤن اپنے کے دیکہا اور دہشت سے بیدار ہوا اور

اعمال رجب

اپنے کئے سے پشیمان ہوا اور تیرے تئین رہا کیا لیکن کیفیت اس
عمل شریف کی یہہ ہی اُم داؤد نے کہا کہ حضرت صادق علیہ السلام
نے فرمایا کہ ماہ مبارک رجب مین تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین
کو روزہ رکہہ اور پندرہوین تاریخ وقت زوال مین غسل کر اور بعضے
نزدیک بزوال غسل کر اور جب زوال معلوم ہو بہت پاکیزہ جامہ
پہن اور بیچ جگہہ خلوت کے جا تو اور کوشش کر تو کہ کوئی پاس
تیرے نہ آوے کہ تیری تئین اور کاموئین مشغول کرے اور تجہسے
باتین کرے اور آٹہہ رکعتین نافلہ زوال کی تئین بجالا اور رکوع و
سجود خوب طرحسے بجالا پہر نماز ظہر کو باآداب و شرائط بجالا بعد
نماز ظہر کے دو رکعت نماز کر ساتہہ جس سورہ سے کہ چاہے تو
بعد اوسکے سو مرتبہ کہہ یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ پہر
آٹہہ رکعت نافلہ عصر کی باآداب و شرائط بجالا اور بعضی روایتوں مین
وارد ہوا ہی کہ بیچ ہر رکعت نافلہ عصر کے بعد از حمد تین مرتبہ سورہ
توحید اور ایکمرتبہ سورہ اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر پڑہہ پہر نماز
عصر کی تئین باخضوع و خشوع بجالا اور بیچ ایک روایت کے
وارد ہوا ہی کہ اوپر ایک حصیر پاکیزہ کے بیٹہہ پس سورہ حمد سو مرتبہ
اور سورہ توحید سو مرتبہ اور آیۃ الکرسی دس مرتبہ پڑہہ پہر ہر یک ان

سوروںمین سے ایک مرتبہ پڑھ تو سورۂ انعام و سورۂ بنی
اسرائیل و سورۂ کہف و سورۂ لقمان و سورہ یٰس و سورۂ
والصّافات و سورہ حٰمٓ سجدہ و سورۂ حٰمٓ عٓسٓقٓ و سورۂ
حٰمٓ دخان و سورۂ انّا فتحنا و سورہ اِذا وقعت الواقعۃ و سورۂ
تبارک الّذی بیدہٖ الملک و سورۂ نٓ والقلم و سورۂ اِذا
السّماء انشقّت آخر قرآن تک اور اگر نہ ہوسکے تجھسے کہ یہہ سورے
قرآن کی روسی درست پڑہی تو پس بعوض ان سب سوروںکے
ہزار مرتبہ سورۂ قل ہو اللہ احد پڑہ تو اور شیخ مفید علیہ الرحمہ
فرماتے ہین کہ اگر نجانے تو یا نہ ہوسکے تجھسے ان سورتہاے مخصوص کا
پڑہنا پس سورۂ حمد سو مرتبہ اور دس مرتبہ آیۃ الکرسی اور ہزار مرتبہ
سورۂ توحید پڑہ تو اور یہہ احوط ہے اور دوسری روایت
مین وارد ہوا ہی کہ قبل سورۂ حمد کے سو مرتبہ کہے سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اور بعد آیۃ الکرسی کے سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ۲ اور اگر آیۃ الکرسی کے تئین بہی درست
نہ پڑہ سکے تو سو مرتبہ سورہ حمد اور ہزار مرتبہ سورۂ توحید
پڑہے پہر اس دعا کو پڑہے اور آیۃ الکرسی کو ہُمْ فِیْہَا خَالِدُوْنَ

تک پڑھے اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ الْكَبِيْرُ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَبَلَّغَتْ رُسُلُهُ الْكِرَامُ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكَ
مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْمَجْدُ وَ
لَكَ الْعِزُّ وَلَكَ الْفَخْرُ وَلَكَ الْقَهْرُ وَلَكَ النِّعْمَةُ
وَلَكَ الْعَظَمَةُ وَلَكَ الرَّحْمَةُ وَلَكَ الْمَهَابَةُ وَ
لَكَ السُّلْطَانُ وَلَكَ الْبَهَآءُ وَلَكَ الْاِمْتِنَانُ وَ
لَكَ التَّسْبِيْحُ وَلَكَ التَّقْدِيْسُ وَلَكَ التَّهْلِيْلُ وَ
لَكَ التَّكْبِيْرُ وَلَكَ مَا يُرٰى وَلَكَ مَا لَا يُرٰى
وَلَكَ مَا فَوْقَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَلَكَ مَا تَحْتَ
الثَّرٰى وَلَكَ الْاَرَضُوْنَ السُّفْلٰى وَلَكَ الْاٰخِرَةُ
وَالْاُوْلٰى وَلَكَ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِهٖ مِنَ الثَّنَآءِ

وَالْحَمْدِ وَالشُّكْرِ وَالنَّعْمَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَبْرَائِيْلَ اَمِيْنِكَ عَلٰى وَحْيِكَ وَ
الْقَوِيِّ عَلٰى اَمْرِكَ وَالْمُطَاعِ فِيْ سَمٰوٰتِكَ وَمَحَالِّ
كَرَامَاتِكَ الْمُتَحَمِّلِ لِكَلِمَاتِكَ النَّاصِرِ لِاَنْبِيَائِكَ
الْمُدَمِّرِ لِاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مِيْكَائِيْلَ مَلَكِ
رَحْمَتِكَ وَالْمَخْلُوْقِ لِرَاْفَتِكَ وَالْمُسْتَغْفِرِ الْمُعِيْنِ
لِاَهْلِ طَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اِسْرَافِيْلَ حَامِلِ
عَرْشِكَ وَصَاحِبِ الصُّوْرِ الْمُنْتَظِرِ لِاَمْرِكَ
وَالْوَجِلِ الْمُشْفِقِ مِنْ خِيْفَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
عِزْرَائِيْلَ قَابِضِ اَرْوَاحِ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى حَمَلَةِ الْعَرْشِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الذِّكْرِ
اَهْلِ التَّامِيْنِ عَلٰى دُعَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعَلٰى
السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ الطَّيِّبِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَتِكَ
الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ وَعَلٰى مَلَائِكَةِ الْجِنَانِ وَخَزَنَةِ
النِّيْرَانِ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَالْاَعْوَانِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ بَدِيْعِ فِطْرَتِكَ

الَّذِی اَکْرَمْتَہٗ بِسُجُوْدِ مَلَآئِکَتِکَ وَاَبَحْتَہٗ جَنَّتَکَ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اُمِّنَا حَوَّآءَ الْمُطَھَّرَۃِ مِنَ الرِّجْسِ
الْمُصَفَّاۃِ مِنَ الدَّنَسِ الْمُفَضَّلَۃِ مِنَ الْاِنْسِ الْمُتَرَدِّدَۃِ
بَیْنَ مَحَالِّ الْقُدْسِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی ھَابِیْلَ وَشِیْثَ
وَاِدْرِیْسَ وَنُوْحٍ وَھُوْدٍ وَصَالِحٍ وَاِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ
وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَیُوْسُفَ وَالْاَسْبَاطِ وَلُوْطٍ
وَشُعَیْبٍ وَاَیُّوْبَ وَمُوْسٰی وَھَارُوْنَ وَیُوْشَعَ
وَمِیْشَا وَالْخِضْرِ وَذِی الْقَرْنَیْنِ وَیُوْنُسَ وَاِلْیَاسَ
وَالْیَسَعَ وَذِی الْکِفْلِ وَطَالُوْتَ وَدَاؤُدَ وَسُلَیْمَانَ
وَزَکَرِیَّا وَشَعْیَا وَیَحْیٰی وَتُوْرَخَ وَمَتّٰی وَاِرْمِیَا
وَحَیْقُوْقَ وَدَانِیَالَ وَعُزَیْرٍ وَعِیْسٰی وَشَمْعُوْنَ
وَجِرْجِیْسَ وَالْحَوَارِیِّیْنَ وَالْاَتْبَاعِ وَخَالِدٍ وَحَنْظَلَۃَ
وَلُقْمَانَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْحَمْ
مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
کَمَا صَلَّیْتَ وَرَحِمْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
وَاٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی
الْاَوْصِیَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالشُّھَدَآءِ وَاَئِمَّۃِ الْھُدٰی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَبْدَالِ وَالْاَوْتَادِ وَالسُّيَّاحِ وَ
الْعُبَّادِ وَالْمُخْلِصِيْنَ وَالزُّهَّادِ وَاَهْلِ الْجِدِّ وَالْاِجْتِهَادِ
وَاخْصُصْ مُحَمَّدًا وَاَهْلَ بَيْتِهٖ بِاَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ
وَاَجْزَلِ كَرَامَاتِكَ وَبَلِّغْ رُوْحَهٗ وَجَسَدَهٗ مِنِّيْ تَحِيَّةً
وَسَلَامًا وَزِدْهُ فَضْلًا وَشَرَفًا وَكَرَمًا حَتّٰى تُبَلِّغَهٗ
اَعْلٰى دَرَجَاتِ اَهْلِ الشَّرَفِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَفَاضِلِ الْمُقَرَّبِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ
عَلٰى مَنْ سَمَّيْتُ وَمَنْ لَمْ اُسَمِّ مِنْ مَلٰٓئِكَتِكَ
وَاَنْبِيَآئِكَ وَرُسُلِكَ وَاَهْلِ طَاعَتِكَ وَاَوْصِلْ
صَلَوَاتِيْ اِلَيْهِمْ وَاِلٰى اَرْوَاحِهِمْ وَاجْعَلْهُمْ اِخْوَانِيْ
فِيْكَ وَاَعْوَانِيْ عَلٰى دُعَآئِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَشْفِعُ
بِكَ اِلَيْكَ وَبِكَرَمِكَ اِلٰى كَرَمِكَ وَبِجُوْدِكَ اِلٰى
جُوْدِكَ وَبِرَحْمَتِكَ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَبِاَهْلِ طَاعَتِكَ
اِلَيْكَ وَاَسْئَلُكَ اَللّٰهُمَّ بِكُلِّ مَا سَئَلَكَ بِهٖ اَحَدٌ
مِّنْهُمْ مِنْ مَسْئَلَةٍ شَرِيْفَةٍ غَيْرِ مَرْدُوْدَةٍ وَبِمَا
دَعَوْكَ بِهٖ مِنْ دَعْوَةٍ مُجَابَةٍ غَيْرِ مُخَيَّبَةٍ يَا اَللّٰهُ
يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَظِيْمُ

اعمال رجب

يَا جَلِيلُ يَا مُنِيلُ يَا جَمِيلُ يَا كَفِيلُ يَا وَكِيلُ يَا مُقِيلُ
يَا مُجِيرُ يَا خَبِيرُ يَا مُنِيرُ يَا مُبِيرُ يَا مَنِيعُ يَا مُدِيلُ
يَا مُحِيلُ يَا كَبِيرُ يَا قَدِيرُ يَا بَصِيرُ يَا شَكُورُ
يَا غَفُورُ يَا بَرُّ يَا طُهْرُ يَا طَاهِرُ يَا قَاهِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا سَاتِرُ يَا مُحِيطُ يَا مُقْتَدِرُ يَا حَفِيظُ
يَا مُتَجَبِّرُ يَا قَرِيبُ يَا وَدُودُ يَا حَمِيدُ يَا مَجِيدُ
يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا شَهِيدُ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا هَادِي
يَا مُرْسِلُ يَا مُرْشِدُ يَا مُسَدِّدُ يَا مُعْطِي يَا مَانِعُ
يَا دَافِعُ يَا رَافِعُ يَا بَاقِي يَا وَاقِي يَا خَلَّاقُ يَا رَزَّاقُ
يَا وَهَّابُ يَا تَوَّابُ يَا فَتَّاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مُرْتَاحُ يَا مَنْ
بِيَدِهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا نَفَّاعُ يَا رَؤُوفُ يَا عَطُوفُ
يَا كَافِي يَا شَافِي يَا مُعَافِي يَا مُكَافِي يَا وَفِيُّ يَا مُهَيْمِنُ
يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ
يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا نُورُ يَا مُدَبِّرُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا قُدُّوسُ
يَا نَاصِرُ يَا مُؤْنِسُ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ يَا عَالِمُ
يَا حَاكِمُ يَا بَادِئُ يَا مُتَعَالِي يَا مُصَوِّرُ يَا مُسَلِّمُ

مراسم و اوراد

يا مُحْتَجِبُ يا قائِمُ يا دائِمُ يا عَلِيمُ يا حَكِيمُ
يا جَوادُ يا بارِئُ يا بارُّ يا ساتِرُ يا عَدْلُ يا فاضِلُ
يا دَيّانُ يا حَنّانُ يا مَنّانُ يا سَمِيعُ يا بَصِيرُ يا
بَدِيعُ يا خَفِيرُ يا مُعِينُ يا ناشِرُ يا غافِرُ يا قَدِيمُ
يا كَرِيمُ يا مُسَهِّلُ يا مُيَسِّرُ يا مُمِيتُ يا مُحْيِي
يا نافِعُ يا رازِقُ يا مُقْتَدِرُ يا مُسَبِّبُ يا مُغِيثُ
يا مُغْنِي يا مُقْنِي يا خالِقُ يا راصِدُ يا واحِدُ يا حاضِرُ
يا جابِرُ يا حافِظُ يا شَدِيدُ يا غِياثُ يا عائِدُ يا قابِضُ
يا مُنِيبُ يا مُبِينُ يا طاهِرُ يا مُجِيبُ يا مُتَفَضِّلُ يا
مُتَحَبِّبُ يا عادِلُ يا بَصِيرُ يا مُوَكِّلُ يا مُؤَمَّلُ يا مُبْدِئُ
يا مُسْدِي يا أَوّابُ يا وافِي يا راشِدُ يا مَلِكُ يا رَبُّ يا مُنْذِرُ
يا مُعِزُّ يا ماجِدُ يا رازِقُ يا وَلِيُّ يا فاضِلُ يا سُبْحانُ
يا باسِطُ يا مَنْ عَلا فَاسْتَعْلى فَكانَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلى
يا مَنْ قَرُبَ فَدَنى وَبَعُدَ فَنَأى وَعَلِمَ السِّرَّ وَ
أَخْفى يا مَنْ إِلَيْهِ التَّدْبِيرُ وَلَهُ الْمَقادِيرُ يا
مَنِ الْعَسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يَسِيرٌ وَيا مَنْ هُوَ عَلى
ما يَشاءُ قَدِيرٌ يا مُرْسِلَ الرِّياحِ يا فالِقَ الْإِصْباحِ

يَا بَاعِثَ الْاَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُوْدِ وَالسَّمَاحِ يَا رَادَّ مَا
قَدْ فَاتَ يَا نَاشِرَ الْاَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشَّتَاتِ
يَا رَازِقَ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا فَاعِلَ مَا يَشَآءُ
كَيْفَ يَشَآءُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ يَا حَيُّ يَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى يَا حَيُّ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بَدِيْعُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا اِلٰهِيْ
وَسَيِّدِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَّارْحَمْ ذُلِّيْ وَفَقْرِيْ
وَفَاقَتِيْ وَانْفِرَادِيْ وَوَحْدَتِيْ وَخُضُوْعِيْ بَيْنَ يَدَيْكَ
وَاعْتِمَادِيْ عَلَيْكَ وَتَضَرُّعِيْ اِلَيْكَ اَدْعُوْكَ دُعَآءَ
الْخَاضِعِ الذَّلِيْلِ الْخَاشِعِ الْخَآئِفِ الْمُشْفِقِ الْبَآئِسِ
الْمَهِيْنِ الْحَقِيْرِ الْجَائِعِ الْفَقِيْرِ الْعَائِذِ الْمُسْتَجِيْرِ الْمُقِرِّ
بِذَنْبِهٖ الْمُسْتَغْفِرِ مِنْهُ الْمُسْتَكِيْنِ لِرَبِّهٖ دُعَآءَ مَنْ
اَسْلَمَتْهُ ثِقَتُهٗ وَرَفَضَتْهُ اَحِبَّتُهٗ وَعَظُمَتْ
فَجِيْعَتُهٗ دُعَآءَ حَرِقٍ حَزِيْنٍ ضَعِيْفٍ مَّهِيْنٍ
بَآئِسٍ مُّسْتَكِيْنٍ بِكَ مُسْتَجِيْرٍ

اَللّٰهُمَّ وَاَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِيْكٌ وَاَنَّكَ مَا تَشَآءُ
مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ وَاَنَّكَ عَلٰى مَا تَشَآءُ قَدِيْرٌ وَنَسْئَلُكَ
بِحُرْمَةِ هٰذَا الشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَالْبَلَدِ
الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَالْمَشَاعِرِ الْعِظَامِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ
مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ يَا مَنْ وَهَبَ لِاٰدَمَ
شَيْثًا وَلِاِبْرَاهِيْمَ اِسْمَاعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَا مَنْ
رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ وَيَا مَنْ كَشَفَ
بَعْدَ الْبَلَآءِ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا رَآدَّ مُوْسٰى عَلٰى اُمِّهٖ
وَيَا زَآئِدَ الْخِضْرِ فِىْ عِلْمِهٖ وَيَا مَنْ وَهَبَ لِدَاوٗدَ
سُلَيْمَانَ وَلِزَكَرِيَّا يَحْيٰى وَلِمَرْيَمَ عِيْسٰى يَا حَافِظَ
بِنْتِ شُعَيْبٍ وَيَا كَافِلَ وَلَدِ اُمِّ مُوْسٰى اَسْئَلُكَ
اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ ذُنُوْبِىْ
كُلَّهَا وَتُعْطِيَنِىْ سُؤْلِىْ كُلَّهٗ وَتُجِيْرَنِىْ مِنْ عَذَابِكَ
وَتُوْجِبَ لِىْ رِضْوَانَكَ وَاَمَانَكَ وَاِحْسَانَكَ
وَغُفْرَانَكَ وَجِنَانَكَ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَفُكَّ عَنِّىْ
كُلَّ حَلْقَةٍ ضِيْقٍ بَيْنِىْ وَبَيْنَ مَنْ يُؤْذِيْنِىْ وَتَفْتَحَ
لِىْ كُلَّ بَابٍ وَتُلَيِّنَ لِىْ كُلَّ صَعْبٍ وَتُسَهِّلَ لِىْ

كُلِّ عَسِيرٍ وَتُخْرِسَ عَنِّي كُلَّ نَاطِقٍ بِشَرٍّ وَبِسُوءٍ
وَتَدْفَعَ عَنِّي كُلَّ بَاغٍ وَتَكْبِتَ لِي كُلَّ عَدُوٍّ لِي
وَحَاسِدٍ وَتَمْنَعَ مِنِّي كُلَّ ظَالِمٍ وَتَكْفِيَنِي كُلَّ عَائِقٍ
يَحُولُ بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَدِي وَيُحَاوِلُ أَنْ يُفَرِّقَ بَيْنِي
وَبَيْنَ طَاعَتِكَ وَيُثَبِّطَنِي عَنْ عِبَادَتِكَ يَا مَنْ أَلْجَمَ
الْجِنَّ الْمُتَمَرِّدِينَ وَقَهَرَ عُتَاةَ الشَّيَاطِينِ وَأَذَلَّ رِقَابَ
الْمُتَجَبِّرِينَ وَرَدَّ كَيْدَ الْمُتَسَلِّطِينَ عَنِ الْمُسْتَضْعَفِينَ
أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلَى مَا تَشَاءُ وَتَسْهِيلِكَ لِمَا تَشَاءُ
كَيْفَ تَشَاءُ أَنْ تَجْعَلَ قَضَاءَ حَاجَتِي فِيمَا تَشَاءُ

پس سجدہ میں جا اور دونو رخساری اپنے خاک پر رکھہ اور کہہ
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي
وَفَاقَتِي وَاجْتِهَادِي وَتَضَرُّعِي وَمَسْكَنَتِي وَفَقْرِي إِلَيْكَ
يَا رَبِّ پس حضرت نی فرمایا کہ سعی کر کہ آنسو آنکھون تیری سے
آوی اگرچہ بقدر سر مگس ہو کہ وہ رونا علامت قبول ہونیکی ہے
اور دوسری روایت مین وارد ہوا ہے کہ سجدہ مین یہہ دعا پڑہے
اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ فَارْحَمْ ذُلِّي وَ
خُضُوعِي بَيْنَ يَدَيْكَ وَفَقْرِي وَفَاقَتِي إِلَيْكَ وَارْحَمْ

اِنْفِرَادِیْ وَخُشُوْعِیْ وَاجْتِهَادِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ فَ
تَوَكُّلِیْ عَلَیْكَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَسْتَفْتِحُ وَبِكَ اَسْتَنْجِحُ وَ
بِمُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاٰلِهٖ اَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ
اَللّٰهُمَّ سَهِّلْ لِیْ كُلَّ حُزُوْنَةٍ وَذَلِّلْ لِیْ كُلَّ صُعُوْبَةٍ
وَاَعْطِنِیْ مِنَ الْخَیْرِ اَكْثَرَ مِمَّا اَرْجُوْ وَعَافِنِیْ مِنَ الشَّرِّ
وَاصْرِفْ عَنِّیْ السُّوْۤءَ اور دوسری روایت مین ہے کہ سو
مرتبہ سجدہ مین کہے یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ الطَّالِبِیْنَ اِقْضِ
حَاجَتِیْ بِلُطْفِكَ یَا خَفِیَّ الْاَلْطَافِ اور روایت معتبر مین
وارد ہے کہ امّ داؤد نے حضرت سے عرض کی کہ اے سید میرے آیا یہ
دعا غیر ماہ رجب مین بھی پڑھ سکتے ہین فرمایا کہ ہان روز عرفہ پڑھ
سکتے ہین اور اگر موافق پڑے دن جمعہ کا دعا پڑھنے والا ابھی فارغ
نہوگا مگر یہہ کہ خدا اوسکو بخشے گا اور جس مہینہ مین کہ ایام البیض مین
روزہ رکھے اور پندرہوین تاریخ اس دعا کو پڑھے جس طور سے کہ ذکر ہوا
حاجت اوسکی برآویگی مؤلف کہتا ہے کہ ان احادیث سے ظاہر
ہوتا ہے کہ جس مہینہ مین چاہے ایام البیض مین روزہ رکھے
پندرہوین کو یہہ عمل بجالائے اپنے مطلب کو ضرور پہونچیگا اور اگر
روز عرفہ اور جمعہ اور سائر ایام متبرکہ مین یہہ عمل بدون روزہ کے

بھی بجالاوے خوب ہے پس سواے رجب و ذیقعدہ و
ذیحجہ و محرم کے اس دعا کے تئین پڑہے تو بجاے
بِحُرْمَۃِ ھٰذَا الشَّھْرِ الْحَرَامِ کے بِحُرْمَۃِ الشَّھْرِ
الْحَرَامِ کہے اور لفظ ھٰذا کو گرادے اور زاد المعاد
وغیرہ مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ جو تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین
کو رجب کی روزہ رکھے اور ان راتون مین مشغول عبادت
ہو دنیا سے نجاے مگر ساتھ توبہ نصوح کے اور بعوض
ہر روزے کے کہ روزہ رکھا ہے ستر گناہ کبیرہ اوسکے بخشے
جائین اور ستر حاجتین اوسکی برآئین جسوقت کہ قبر سے
باہر آئے اور نزدیک میزان اور نزدیک صراط کے اور
ایسا ہو کہ ستر بندے فرزندان اسماعیل ع مین سے آزاد
کئے ہون اور شفاعت اوسکی قبول کرین ستر آدمیونکے
حق مین کہ اوسکے اہل بیت اور عزیزون مین سے ہون اور
لایق جہنم کے ہون اور بناوے خدا واسطے اوسکی جنات
فردوس مین ستر ہزار شہر اور ہر ایک شہر مین ستر ہزار
قصر ہون اور ہر قصر مین ہزار حورین ہون اور ہر حور ستر ہزار

خادم رکھتی ہو اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
منقول ہے کہ روزہ پچیسوین تاریخ ماہ رجب کا کفارہ
ہے دو سو برس کے گناہونکا اور حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو چھبیسوین کو اس مہینے کی روزہ رکھے
خدا کفارہ اسّی برس کے گناہونکا کرے اور بسند ہائے
معتبر حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہو کہ ماہ رجب
مین ایک شب ہی کہ وہ لوگونکے لئے بہتر و فضل ہے اون
چیزونسے کہ آفتاب اونپر پڑتا ہے اور وہ شب ستائیسوین
اس مہینے کی ہے اور اس شب کی صبح کو حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مبعوث ہوئے برسالت جو شخص
کہ اس شب کو عبادت کرے تو اوسکو ساٹھہ سال کی عبادت
کا ثواب ملیگا لوگون نے عرض کی کہ عمل اس شب کا کیا ہے
حضرت نے فرمایا کہ بعد نماز عشا کے سو رہے پھر جب شب کو
بیدار ہو خواہ قبل نصف شب کے خواہ بعد اوسکے تو بارہ
رکعت نماز پڑھ دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت مین بعد سورہ
حمد کے ایک چہوٹا سورہ پڑھے اون سورون سے جو بعد
یٰس کے ہین آخر قرآن تک اور جب فارغ ہو تو جسطرح ہے

اوسیطرح بیٹھا رہے اور سورہ حمد و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الفلق و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ و قُلْ هُوَ اللّٰهُ
وَ قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ وَ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ وَ اٰیة
الکرسی کو سات سات مرتبہ پڑھ پھر یہہ دعا پڑھ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَ
لَمْ یَکُنْ لَّهُ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهُ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ عِزِّكَ عَلٰی اَرْکَانِ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِكَ وَ
بِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ وَذِکْرِكَ
الْاَعْلَی الْاَعْلٰی وَبِکَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ کُلِّهَا
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَفْعَلَ
بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے
کہ دعا اسکی مستجاب ہوگی مگر یہہ کہ سوال کسی حرام چیز کا
کرے یا قطع رحم یا ہلاک مومنین کا طالب ہوا و حضرت
امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ ستائیسویں شب
کو رجب کی جسوقت چاہے بارہ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت

مین بعد سورہ حمد کے چار مرتبہ سورہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قُلْ ہُوَ اللّٰہ پڑہے اور جب
بارہ رکعت سے فارغ ہوا وسی مقام مین چار مرتبہ کہے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ
اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
پس جو حاجت چاہئے طلب کرے اور مجلسی علیہ الرحمہ اس مقام
مین فرماتے ہین کہ ان دو روایتون سے جس پر چاہے
عمل کرے اور اگر دونون کو بجالائے تو بہتر ہے اور نماز
نصف رجب کو بہی اس شب پڑہے اور غسل اور زیارت
حضرت رسول صلعم اور حضرت امیرؑ کی بہی اس شب کو
پڑہنا چاہیے اور یہہ دعا اس شب کو پڑہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِالتَّجَلِّیِ الْاَعْظَمِ فِیْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
مِنَ الشَّهْرِ الْمُعَظَّمِ وَالْمُرْسَلِ الْمُكَرَّمِ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا اَنْتَ بِهٖ مِنَّا
اَعْلَمُ يَا مَنْ يَعْلَمُ وَلَا يُعْلَمُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا
فِیْ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ الَّتِیْ بِشَرَفِ الرِّسَالَةِ فَضَّلْتَهَا
وَبِكَرَامَتِكَ اَجْلَلْتَهَا وَبِالْمَحَلِّ الشَّرِيْفِ اَحْلَلْتَهَا

اَللّٰهُمَّ فَاِنَّا نَسْأَلُكَ بِالْمَبْعَثِ الشَّرِيْفِ وَالسَّيِّدِ
اللَّطِيْفِ وَالْعُنْصُرِ الْعَفِيْفِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَ اَعْمَالَنَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِيْ
سَائِرِ اللَّيَالِيْ مَقْبُوْلَةً وَذُنُوْبَنَا مَغْفُوْرَةً وَ
حَسَنَاتِنَا مَشْكُوْرَةً وَسَيِّئَاتِنَا مَسْتُوْرَةً وَ
قُلُوْبَنَا بِحُسْنِ الْقَوْلِ مَسْرُوْرَةً وَاَرْزَاقَنَا مِنْ
لَدُنْكَ بِالْيُسْرِ مَدْرُوْرَةً اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى
وَلَا تُرٰى وَاَنْتَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلٰى وَاِنَّ اِلَيْكَ
الرُّجْعٰى وَالْمُنْتَهٰى وَاِنَّ لَكَ الْمَمَاتَ وَالْمَحْيَا وَاِنَّ لَكَ
الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ اَنْ نَذِلَّ وَ
نَخْزٰى وَاَنْ نَاْتِيَ مَا عَنْهُ تَنْهٰى اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ
الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَنَسْتَعِيْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ فَاَعِذْنَا
مِنْهَا بِقُدْرَتِكَ وَنَسْأَلُكَ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ
فَارْزُقْنَا بِعِزَّتِكَ وَاجْعَلْ اَوْسَعَ اَرْزَاقِنَا عِنْدَ
اقْتِرَابِ اٰجَالِنَا وَاَطِلْ فِيْ طَاعَتِكَ وَمَا يُقَرِّبُ
اِلَيْكَ وَيَحْظٰى عِنْدَكَ وَيُزْلِفُ لَدَيْكَ اَعْمَارَنَا
وَاَحْسِنْ فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِنَا وَاُمُوْرِنَا مَعْرِفَتَنَا

وَلَا تَكِلْنَا اِلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ فِيْمَنْ عَلَيْنَا وَ
تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِجَمِيْعِ حَوَائِجِنَا لِلدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ
وَابْدَأْ بِاٰبَائِنَا وَ اَبْنَائِنَا وَجَمِيْعِ اِخْوَانِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ
فِيْ جَمِيْعِ مَا سَأَلْنَاكَ لِاَنْفُسِنَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ الْعَظِيْمِ وَمُلْكِكَ
الْقَدِيْمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ
لَنَا الذَّنْبَ الْعَظِيْمَ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ
الْعَظِيْمَ اِلَّا الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ وَ هٰذَا رَجَبُ الْمُكَرَّمُ
الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ
مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا ذَا الْجُوْدِ وَ الْكَرَمِ
فَاَسْأَلُكَ بِهٖ وَ بِاِسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِيْ خَلَقْتَهٗ فَاسْتَقَرَّ فِيْ
ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰى غَيْرِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ
الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ
لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ اهْدِنَا اِلٰى سَوَاءِ السَّبِيْلِ
وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِيْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ

وَمُلْكٍ جَزِيلٍ فَإِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
اَللّٰهُمَّ اقْلِبْنَا مُفْلِحِينَ مُنْجِحِينَ غَيْرَ مَغْضُوبٍ
عَلَيْنَا وَلَا الضَّالِّينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَزَائِمِ مَغْفِرَتِكَ وَبِوَاجِبِ
رَحْمَتِكَ السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ
بِرٍّ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ دَعَاكَ
الدَّاعُونَ وَدَعَوْتُكَ وَسَأَلَكَ السَّائِلُونَ
وَسَأَلْتُكَ وَطَلَبَ إِلَيْكَ الطَّالِبُونَ وَطَلَبْتُ
إِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الثِّقَةُ وَالرَّجَاءُ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى
الرَّغْبَةِ وَالدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَاجْعَلِ الْيَقِينَ فِي قَلْبِي وَالنُّورَ فِي بَصَرِي وَالنَّصِيحَةَ
فِي صَدْرِي وَذِكْرَكَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ عَلَى لِسَانِي
وَرِزْقًا وَاسِعًا غَيْرَ مَمْنُونٍ وَلَا مَحْظُورٍ فَارْزُقْنِي
وَبَارِكْ لِي فِيمَا رَزَقْتَنِي وَاجْعَلْ غِنَايَ فِي نَفْسِي وَ
رَغْبَتِي فِيمَا عِنْدَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
پھر سجدے میں جائے اور کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَانَا
لِمَعْرِفَتِهِ وَخَصَّنَا بِوِلَايَتِهِ وَوَفَّقَنَا لِطَاعَتِهِ

اعمال رجب

دعا بعد نماز

سجدہ

پیر علم

اعمال رجب

پھر کہے شکرًا شکرًا سو مرتبہ پھر سر سجدے سے اوٹھائے
اور کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَصَدْتُکَ بِحَاجَتِیْ وَاعْتَمَدْتُ
عَلَیْکَ بِمَسْئَلَتِیْ وَتَوَجَّھْتُ اِلَیْکَ بِاَئِمَّتِیْ وَ
سَادَتِیْ اَللّٰھُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّھِمْ وَاَوْرِدْنَا مَوْرِدَھُمْ
وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَھُمْ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ فِیْ زُمْرَتِھِمْ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور ستائیسوین کو غسل
سنت ہے اور اس دن روزہ رکھنے کا بہت ثواب ہے
چنانچہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ
اسدن کا برابر ہے ستر برس کے روزہ کے اور دوسری روایت
مین ہی کہ برابر ساٹھہ برس کے روزونکے اور منقول ہے
کہ حسن بن راشد نے حضرت صادق علیہ السلام سے سوال کیا
کہ آیا سوا اون عیدونکے کہ جو مشہور ہین کوئی اور بھی عید ہے
حضرت ع نے فرمایا ہان بہتر و فضل سب دنون سے ہے کہ حضرت
رسول صلعم اوسدن مبعوث ہوئے ہین برسالت اور وہ ستائیسوین
ماہ رجب کی ہے چاہیئے کہ اوسدن روزہ رکھے تو اور صلوات
بھیجے محمد ص اور آل محمد ص پر اور زیارت حضرت رسول ص
اور حضرت امیر ع کی بھی اسدن منقول ہے اور نمازین اس روز

روزہ بیست وہفتم

فضیلت روز بیست وہفتم

کی بہت وارد ہین اور منقول ہے کہ حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام جب بغداد مین تشریف لائے نصف رجب کو
اور ستائیسوین کو روزہ رکہا اور سب ملازمین و اصحاب کو
حکم دیا کہ ان دونون دن روزہ رکہین اور دونون دن بارہ
رکعت نماز پڑہین اسطرح کہ ہر دو رکعت پر سلام کہین اور بعد
حمد جو سورہ چاہین پڑہین اور جب فارغ ہون تو سورہ حمد
و قُل ہُوَ اللّٰہُ و قُل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَق اور قُل اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاس
ہر ایک کو چار مرتبہ پڑہے پہر چار مرتبہ کہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پہر چار مرتبہ کہے اَللّٰہُ
اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا پہر چار مرتبہ کہے لَا اُشْرِکُ
بِرَبِّیْ اَحَدًا اور حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے
منقول ہے کہ سنت ہی ستائیسوین تاریخ کہ روز مبعث ہے
یہہ دعا پڑہنا یَا مَنْ اَمَرَ بِالْعَفْوِ وَ التَّجَاوُزِ وَ ضَمَّنَ
نَفْسَہُ الْعَفْوَ وَ التَّجَاوُزَ یَا مَنْ عَفَا وَ تَجَاوَزَ
اُعْفُ عَنِّیْ وَ تَجَاوَزْ یَا کَرِیْمُ اَللّٰہُمَّ وَ قَدْ اَکْدَی
الطَّلَبُ وَ اَعْیَتِ الْحِیْلَۃُ وَ الْمَذْہَبُ وَ دَرَسَتِ

نماز رجب

دعا روز مبعث

الْاٰمَالُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَجِدُ سُبُلَ الْمَطَالِبِ
اِلَيْكَ مُشْرَعَةً وَّمَنَاهِلَ الرَّجَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةً
وَاَبْوَابَ الدُّعَاءِ لِمَنْ دَعَاكَ مُفَتَّحَةً وَّالْاِسْتِعَانَةَ
لِمَنِ اسْتَعَانَ بِكَ مُبَاحَةً وَّاَعْلَمُ اَنَّكَ لِدَاعِيْكَ
بِمَوْضِعِ اِجَابَةٍ وَّلِلصَّارِخِ اِلَيْكَ بِمَرْصَدِ اِغَاثَةٍ
وَاَنَّ فِي اللَّهْفِ اِلٰى جُوْدِكَ وَالضَّمَانِ بِعِدَتِكَ عِوَضًا
مِنْ مَنْعِ الْبَاخِلِيْنَ وَمَنْدُوْحَةً عَمَّا فِيْ اَيْدِي
الْمُسْتَاْثِرِيْنَ وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ
تَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ اَفْضَلَ
زَادِ الرَّاحِلِ اِلَيْكَ عَزْمُ اِرَادَةٍ وَّقَدْ نَاجَاكَ بِعَزْمِ
الْاِرَادَةِ قَلْبِيْ فَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ دَعْوَةٍ دَعَاكَ بِهَا
رَاجٍ بَلَّغْتَهٗ اَمَلَهٗ اَوْ صَارِخٌ اِلَيْكَ اَغَثْتَ صَرْخَتَهٗ
اَوْ مَلْهُوْفٌ مَكْرُوْبٌ فَرَّجْتَ عَنْ قَلْبِهٖ اَوْ مُذْنِبٌ
خَاطِئٌ غَفَرْتَ لَهٗ اَوْ مُعَافًى اَتْمَمْتَ نِعْمَتَكَ عَلَيْهِ
اَوْ فَقِيْرٌ اَهْدَيْتَ غِنَاكَ اِلَيْهِ وَلِتِلْكَ الدَّعْوَةِ
عَلَيْكَ حَقٌّ وَّعِنْدَكَ مَنْزِلَةٌ اِلَّا صَلَّيْتَ عَلٰى

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَقَضَيْتَ حَوَائِجَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَهٰذَا
رَجَبُ الْمُرَجَّبُ الْمُكَرَّمُ الَّذِیْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ
اَوَّلُ اَشْهُرِ الْحُرُمِ وَاَكْرَمْتَنَا بِهٖ مِنْ بَيْنِ الْاُمَمِ
يَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ فَاَسْأَلُكَ بِهٖ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ الَّذِیْ خَلَقْتَهٗ
فَاسْتَقَرَّ فِیْ ظِلِّكَ فَلَا يَخْرُجُ مِنْكَ اِلٰی غَيْرِكَ اَنْ
تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَتَجْعَلَنَا
مِنَ الْعَامِلِيْنَ فِيْهِ بِطَاعَتِكَ وَالْاٰمِلِيْنَ فِيْهِ
لِشَفَاعَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاهْدِنَا اِلٰی سَوَاءِ السَّبِيْلِ
وَاجْعَلْ مَقِيْلَنَا عِنْدَكَ خَيْرَ مَقِيْلٍ فِیْ ظِلٍّ ظَلِيْلٍ
فَاِنَّكَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِهِ
الْمُصْطَفَيْنَ وَصَلَوَاتُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ وَ
بَارِكْ لَنَا فِیْ يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِیْ فَضَّلْتَهٗ وَبِكَرَامَتِكَ
جَلَّلْتَهٗ وَبِالْمَنْزِلِ الْعَظِيْمِ مِنْكَ اَنْزَلْتَهٗ وَصَلِّ
عَلٰی مَنْ فِيْهِ اِلٰی عِبَادِكَ اَرْسَلْتَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الْكَرِيْمِ
اَحْلَلْتَهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً تَكُوْنُ
لَكَ شُكْرًا وَّلَنَا ذُخْرًا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا

وَاخْتِمْ لَنَا بِالسَّعَادَةِ اِلٰی مُنْتَهٰی اٰجَالِنَا وَقَدْ قَبِلْتَ
الْیَسِیْرَ مِنْ اَعْمَالِنَا وَبَلِّغْنَا بِرَحْمَتِكَ اَفْضَلَ اٰمَالِنَا
اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اور بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جو اٹھائیسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے
کفارہ اوسکے نوے برس کے گناہونکا ہوا ورجوکہ انتیسوین
تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے کفارہ اوسکے سو برس کے
گناہونکا ہوا ورجوکہ تیسوین تاریخ اس مہینے کی روزہ رکھے
خدا گناہ گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشے **باب اکتیسوان**
بیان مین ماہ شعبان کے اس باب مین تین مطلب
ہین **مطلب** پہلا بیا نمین اختیارات اور ولادت اور وفات
کے اور باقی امور کہ جو اس مہینے مین واقع ہوئے ہین سال
اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس
سال ماہ شعبان مین سورج گہن ہووے آدمی پادشاہ کی
شر سے ایمن ہون اور پادشاہ اپنے دشمنون پر فتح پاوے
اور بلاد جبل مین آخر سال بہت موت ہوا ورجس سال ماہ
شعبان مین چاند گہن ہو پادشاہ قتل ہوا ور بیٹا اوسکا پادشاہ

پانچوین شعبان

اور تقویم المحسنین مین جناب امیر المومنین علیہ السلام سے
روایت کی ہے کہ چوتھی ۴ اور بیسوین ۲۰ اور حضرت امام جعفر
صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ چھبیسوین ۲۶ اس مہینے
کی نحس اکبر ہے اور خلاصۃ الاعمال مین ہے کہ اس تاریخ ہی
احتمال ولادت حضرت امام زین العابدین ہے اور زاد المعاد
مین ہے کہ تیسری تاریخ اس مہینے کی موافق مشہور ولادت
حضرت امام حسین علیہ السلام ہے اور شیخ طوسی رہ نے روایت
کی ہے کہ وہ حضرت پانچوین تاریخ پیدا ہوئے اور کتاب
حدیقۃ الشیعہ مین بھی یہی لکھا ہے اور خلاصۃ الاعمال اور
مصباح العابدین مین ہے کہ اسی تاریخ اسی مہینے کی حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام پیدا ہوئے اور زاد المعاد مین
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ حضرت
امیر المومنین علیہ السلام ساتوین تاریخ اس مہینے کی پیدا ہوئے
ہین اگرچہ خلاف مشہور ہے اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے
آٹھوین تاریخ بھی اس مہینے کی ولادت جناب صاحب الامرع
کہتے ہین اور نوین تاریخ اس مہینے کی احتمال ولادت حضرت
امام زین العابدین علیہ السلام ہے پھر زاد المعاد مین ہے کہ

پندرہوین شب اس مہینے کی ولادت وافر السعادت حضرت
صاحب الامر صلوات اللہ علیہ واقع ہوئی اور جلاء العیون
مین ہے کہ بعضے علماء ولادت جناب امیر المومنین علیہ السلام
کی تئیسوین تاریخ شعبان کی کہتے ہین تو زیارتین انحضرات
کی کہ جو اس مہینے مین پیدا ہوے پڑھنا چاہیے مطلب
دوسرا بیان فضائل اور ثواب ماہ شعبان اور روزہ ہاے
ماہ شعبان کے زاد المعاد مین ہے کہ فضیلت ماہ شعبان کی
زیادہ ماہ رجب سے ہے اور یہہ مہینا منسوب ہے طرف رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ ماہ شعبان ایک مہینہ شریف
ہے اور وہ مہینہ میرا ہے اور حاملان عرش الہی اس مہینے
کی تعظیم کرتے ہین اور حق وحرمت اسکی پہچانتے ہین اور یہہ
وہ مہینا ہے کہ زیادہ ہوتی ہے اسمین روزی بندونکی سبب
ماہ رمضان کے اور آراستہ کرتے ہین اس مہینے مین بہشتونکو
اور اس مہینے کا شعبان نام رکھا اسلیئے کہ بہت ہوتی ہے
اس مہینے مین رزق وروزی مومنونکی اور ثواب اس مہینہ مین
مضاعف ہوتے ہین ستتر برابر اور گناہ اس مہینے مین بیت

مطلب دوسرا بیان فضائل ماہ شعبان

فضیلت ماہ شعبان

ہوتے ہین اور بخشے جاتے ہین اور اعمال خیر اس مہینے مین
مقبول ہوتے ہین اور خدا نظر کرتا ہے طرف روزہ رکھنے
والون اور عبادت کرنیوالون کے اس مہینے مین پس مباہات
کرتا ہے بسبب انکی عبادت کے ساتھہ حاملان عرش کے
اور فضیلت اس مہینے مین ہر روز کے روزہ کی اسقدر فرمائی
کہ ذکر اوسکا باعث طول ہے اور بسند معتبر حضرت صادق
علیہ السلام سے منقول ہے کہ روزہ شعبان کا ذخیرہ ہے
بندیکا واسطے روز قیامت کے اور جو بندہ شعبان مین
روزہ بہت رکھے حق تعالی اوسکے امر معاش کی اصلاح
کرے اور محفوظ رکھے اوسکو شر سے دشمنونکی اور کمتر ثواب
روزہ دار کو عوض مین ہر روز ماہ شعبان کے دیتے ہین یہہ
ہے کہ بہشت واسطے اوسکے واجب ہوتا ہے او بسند معتبر
آنحضرت سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا مہینا ہے اور ماہ رمضان
خدا کا مہینا ہے پس جو کہ ایکروز میرے مہینے مین روزہ رکھے
مین اوسکا شفیع ہونگا روز قیامت مین اور جو کہ دو روز
روزہ رکھے گناہ گذشتہ اوسکے بخشے جائین اور جو کہ تین روز

روزہ رکھے ندا کرین اوسکو عمل اپنے سر لیسے کر کہ کوئی گناہ
نہین رکھتا ہے اور بسند عالی حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے جو کہ ماہ شعبان مین کچھہ تصدق کرے اگرچہ
آدہا خرما بہی ہو خدا اوسکے بدن کو آتش جہنم پر حرام کرے
اور جو کہ تین روز آخر ماہ شعبان مین روزہ رکھے اور وصل
کرے ماہ رمضان سے خدا ثواب دو مہینون کے روزون کا
متصل واسطے اوسکے لکھے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
نے روایت کی ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے
فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے اور ماہ رمضان مہینا خدا کا ہے
پس جو میرے مہینے مین روزہ رکھے مین اوسکی شفاعت کرون
قیامت مین اور جو ماہ خدا مین روزہ رکھے خدا اوسکا مونس ہو
اور وحشت قبر مین اوسکو تنہا نچھوڑین اور جب قبر سے باہر آئے
قیامت مین منہہ اوسکا نورانی ہوا اور نامۂ عمل اوسکا دہنے ہاتہہ
مین اوسکے دین اور نامہ بہشت مین مخلد ہونیکا اوسکے بائین
ہاتہہ مین دین یہانتک کہ اوسکو زیر عرش الہی لائین پس حقتعالے
ندا کرے کہ اے بندہ میرے وہ جواب دے کہ حاضر ہون الٰہی
پہر خدا کہے روزہ رکہا تو نے واسطے میرے جواب دے کہ ہان اے

میرے پس خداوند اکرے فرشتون کو کہ لوہا تہہ میرے بندیکا
اور میرے پیغمبر کو سپرد کرو پس لائین اوسکو نزدیک میرے
مین اوس سے کہونگا کہ میرے مہینے مین روزے رکہے تونے وہ
کہیگا ہان پس مین کہونگا اوس سے کہ مین آجکے دن شفاعت تیری
کرتا ہون پس خدا فرماے کہ مینے اپنے حق اپنے بندیکے لیئے بخشے
پس باقی رہے حقوق میری خلق کے جو کوئی اوسے بخشے مین عوض
مین عفو کے اوسکو دون کہ وہ راضی ہو پس مین تہامونگا ہاتہہ
اوس بندیکا اور لاؤنگا نزدیک صراط کے پہر دیکہونگا مین کہ
صراط لغزندہ ولرزندہ ہے اور پاؤن گنہگارون کے اوسپر
نہین جمتے پس ہاتہہ اوس شخص کا تہامونگا اور جو فرشتہ کہ موکل
ہے صراط پر کہیگا کون ہے یہہ مرد کہونگا مین یہہ فلان شخص ہے
میری امت مین سے کہ میرے مہینے مین روزہ رکہا ہے میری شفاعت
کی امید سے اور ماہ رمضان مین روزہ رکہا ہے واسطے طلب وعدۂ
خدا کے پس اوسکو صراط پر سے لیجاؤنگا مین یہانتک کہ در بہشت
پر پہنچاؤنمین اوسکو پس رضوان کہے کہ آجکے دن وہ روزہ ہے
کہ در کو واسطے آپکی امت کے کہولتا ہونمین اور اسکو داخل بہشت
کرتا ہونمین پہر حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا کہ روزہ

رکہو ماہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مین تو وہ حضرت
شفیع تمہارے ہون قیامت مین اور روزہ رکہو ماہ خدا مین
تو پیو شراب سے نہر بہشت کی **مطلب تیسرا بیان مین اعمال**
شعبان کے کتاب زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان مہینا میرا ہے
پس اس مہینے مین بہت صلوات بہیجو مجہپر اور میری آل پر اور
اس مہینے کو ماہ شفاعت کہتے ہین اسواسطے کہ پیغمبر تمہاری
شفاعت کرتے ہین اوس شخص کی کہ جو اس مہینے مین صلوات
اونپر اور اونکی آل پر بہیجے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ بہترین دعا ماہ شعبان مین استغفار ہے جو کہ ہر روز
ماہ شعبان مین ستر مرتبہ استغفار کرے مثل اسکے ہے کہ اور
مہینونمین ستر ہزار مرتبہ استغفار کیا ہو ایکمرد نے پوچہا کہ کیونکر
کہو نمین فرمایا کہ یہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ اور
بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے جو ہر روز
ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اسی استغفار کو کہے لکہے خدا واسطے
اوسکے سند بری ہونیکی آتش جہنم سے اور گذر لنے اوسکو صراط

فضیلت ماہ شعبان، بیان اعمال ماہ شعبان

فضیلت استغفار در ماہ شعبان

پر سے اور داخل بہشت کرے اور بسندہای معتبر منقول ہے
کہ جو ہر روز ماہ شعبان مین ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ
اِلَیْہِ کہے حق تعالی اوسکی روحکو افق مبین مین جگہ دے
اور وہ ایک میدان وسیع ہے آگے عرش کے اور اوس میدان مین
نہرین جاری ہین اور قدحے اون نہرون کے کنارہ پر رکھے ہین
موافق عدد ستارہای آسمان کے اور بعضی روایتوں مین اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پہلے الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ کہے اور دونو طرح خوب ہے اور بسند معتبر
منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام ہر روز ماہ
شعبان مین وقت زوال کے اور شب نیمہ شعبان کو اس صلوات
کے تئین پڑہتے تہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
شَجَرَۃِ النُّبُوَّۃِ وَمَوْضِعِ الرِّسَالَۃِ وَمُخْتَلَفِ الْمَلٰٓئِکَۃِ
وَمَعْدِنِ الْعِلْمِ وَاَھْلِ بَیْتِ الْوَحْیِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْفُلْکِ الْجَارِیَۃِ فِی اللُّجَجِ الْغَامِرَۃِ
یَاْمَنُ مَنْ رَکِبَھَا وَیَغْرَقُ مَنْ تَرَکَھَا الْمُتَقَدِّمُ
لَھُمْ مَارِقٌ وَّالْمُتَاَخِّرُ عَنْھُمْ زَاھِقٌ وَّاللَّازِمُ لَھُمْ لَاحِقٌ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْکَھْفِ الْحَصِیْنِ

اعمال شعبان

دعاء ہر روزہ

وَغِيَاثَ الْمُضْطَرِّ الْمُسْتَكِيْنِ وَمَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَ
مَنْجَا الْخَائِفِيْنَ وَعِصْمَةَ الْمُعْتَصِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً تَكُوْنُ
لَهُمْ رِضًى وَّلِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَدَآءً وَّقَضَآءً
بِحَوْلٍ مِّنْكَ وَقُوَّةٍ يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ الطَّيِّبِيْنَ الْاَبْرَارِ الْاَخْيَارِ
الَّذِيْنَ اَوْجَبْتَ لَهُمْ حُقُوْقَهُمْ وَفَرَضْتَ طَاعَتَهُمْ
وَوِلَايَتَهُمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاعْمُرْ
قَلْبِيْ بِطَاعَتِكَ وَلَا تُخْزِنِيْ بِمَعْصِيَتِكَ وَارْزُقْنِيْ
مُوَاسَاةَ مَنْ قَتَّرْتَ عَلَيْهِ مِنْ رِّزْقِكَ بِمَا وَسَّعْتَ
عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ وَنَشَرْتَ عَلَيَّ مِنْ عَدْلِكَ وَاَحْيَيْتَنِيْ
تَحْتَ ظِلِّكَ وَهٰذَا شَهْرُ نَبِيِّكَ سَيِّدِ رُسُلِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ شَعْبَانُ الَّذِيْ حَفَفْتَهٗ
مِنْكَ بِالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ الَّذِيْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَدْاَبُ فِيْ صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ
فِيْ لَيَالِيْهِ وَاَيَّامِهٖ بُخُوْعًا لَّكَ فِيْ اِكْرَامِهٖ وَاِعْظَامِهٖ
اِلٰى مَحَلِّ حِمَامِهٖ اَللّٰهُمَّ فَاَعِنَّا عَلَى الْاِسْتِنَانِ بِسُنَّتِهٖ

اعمال شعبان

فیہ ونیل الشفاعۃ لدیہ اللّٰھم فاجعلہ لی
شفیعاً مشفعاً وطریقاً الیک مھیعاً واجعلنی لہ
متبعاً حتی القاک یوم القیٰمۃ عنی راضیاً وعن
ذنوبی غاضیاً قد اوجبت لی منک الرحمۃ
والرضوان وانزلتنی دار القرار ومحل الاخیار
اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہی کہ جو کہے
ماہ شعبان مین ہزار مرتبہ لا الہ الا اللہ ولا نعبد الا ایاہ
مخلصین لہ الدین ولو کرہ المشرکون لکہتا ہے
خدائتعالی واسطے اوسکے عبادت ہزار سال کی اور دور کرتا ہے
اوسکے گناہ ہزار سال کے اور نکلتا ہے قبر سے روز قیامت کو
باروی نورانی مانند ماہ چہاردہ کے اور اوسکو صدیق لکہتے ہین

مطلب چوتہا بیان مین اعمال نصف اول شعبان کے

مطلب چوتہا بیان اعمال نصف اول شعبان

تیسری تاریخ اس مہینے کی ولادت جناب امام حسین علیہ السلام
ہے پس روزہ رکہے اور اس دعا کو پڑہے اللّٰھم انی اسالک
بحق المولود فی ھذا الیوم الموعود بشہادتہ قبل
استہلالہ وولادتہ بکتہ السماء ومن فیہا و
الارض ومن علیہا ولما یطا لابتیہا قتیل العبرۃ

وَسَيِّدِ الْاُسْرَةِ الْمَمْدُوْدِ بِالنُّصْرَةِ يَوْمَ الْكَرَّةِ
الْمُعَوَّضِ مِنْ قَتْلِهٖ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ نَسْلِهٖ وَالشِّفَاءَ
فِيْ تُرْبَتِهٖ وَالْفَوْزَ مَعَهٗ فِيْ اَوْبَتِهٖ وَالْاَوْصِيَاءَ مِنْ
عِتْرَتِهٖ بَعْدَ قَائِمِهِمْ وَغَيْبَتِهٖ حَتّٰى يُدْرِكُوا الْاَوْتَارَ
وَيَثْاَرُوا الثَّارَ وَيُرْضُوا الْجَبَّارَ وَيَكُوْنُوْا خَيْرَ
اَنْصَارٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَعَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّهِمْ اِلَيْكَ اَتَوَسَّلُ وَاَسْئَلُ سُؤَالَ
مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسِيْءٍ اِلٰى نَفْسِهٖ مِمَّا فَرَّطَ فِيْ
يَوْمِهٖ وَاَمْسِهٖ يَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ اِلٰى مَحَلِّ رَمْسِهٖ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعِتْرَتِهٖ وَاحْشُرْنَا فِيْ
زُمْرَتِهٖ وَبَوِّئْنَا مَعَهٗ دَارَ الْكَرَامَةِ وَمَحَلَّ الْاِقَامَةِ
اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهٖ فَاَكْرِمْنَا بِزُلْفَتِهٖ
وَارْزُقْنَا مُرَافَقَتَهٗ وَسَابِقَتَهٗ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يُسَلِّمُ
لِاَمْرِهٖ وَيُكْثِرُ الصَّلٰوةَ عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهٖ وَ
عَلٰى جَمِيْعِ اَوْصِيَائِهٖ وَاَهْلِ اَصْطِفَائِهِ الْمَمْدُوْدِيْنَ
مِنْكَ بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ النُّجُوْمِ الزُّهْرِ وَالْحُجَجِ
عَلٰى جَمِيْعِ الْبَشَرِ اَللّٰهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ

خَیْرَ مَوْهِبَةٍ وَاَنْجِحْ لَنَا فِیْهِ كُلَّ طَلِبَةٍ كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَیْنَ لِمُحَمَّدٍ جَدِّهٖ وَعَاذَ فُطْرُسُ بِمَهْدِهٖ فَنَحْنُ عَائِذُوْنَ بِقَبْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ نَشْهَدُ تُرْبَتَهٗ وَنَنْتَظِرُ اَوْبَتَهٗ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اور نمازین تیرہوین اور چودہوین اور پندرہوین شب کی اعمال رجب مین بیان ہوچکی ہین اور روزہ بہی ان دنون کا مستحب ہے اور زاد المعاد مین لکہا ہے کہ فضائل اور اعمال پندرہوین شب کے زیادہ اس سے ہین کہ اس سالہ مین سمائین اور اکتفا کرتا ہون مین اوسپر جو کچہہ کہ صحیح ترہے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جب نصف شعبان ہو اوسکی رات کو عبادت مین کہڑے ہو اور دنکو روزہ رکہو بہ تحقیق اول شب سے آخر شب تک ندا ہوتی ہے خدا کیطرف سے کہ آیا کوئی استغفار کرنیوالا ہے کہ اپنے گناہون کی بخشش طلب کرے کہ گناہ اوسکے بخشون نہین آیا کوئی ہے کہ مجہسے روزی طلب کرے کہ روزی مین اوسکی زیادہ کرون اور غسل اس شب سنت ہے اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو چاہے کہ اوس سے مصافحہ کرین روحین ایک لاکہہ چوبیس ہزار پیغمبرونکی پس زیارت کرے

اعمال نیمۂ شعبان

فضیلت شب نیمۂ شعبان

حضرت امام حسین علیہ السلام کی پندرہوین شب ماہ شعبان کی
اسواسطے کہ ملائکہ اور پیغمبرؑ اس شب خدا سے رخصت طلب کرتے
ہین کہ واسطے زیارت اونحضرتؑ کے آئین اور رخصت پاتے ہین
پس خوشا حال اوس شخص کا کہ یہہ بزرگوار اوس سے مصافحہ کرین
اور یہہ پانچ پیغمبر اولوالعزم بہی اون پیغمبرونمین ہونگے حضرت
نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور محمد صلوات اللہ علیہم
اجمعین کہ مبعوث ہوئے ہین مشرق اور مغرب اور جن اور آدمیون
اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ
بخشتے ہین نیمہ شعبان مین جمیع گناہ اوس شخص کے جو
زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام کی اس شب اور
اقل زیارت اون حضرتؑ کی یہہ ہے کہ کوٹھے پر مکان
کے یا صحن کشادہ مین جاوے اور داہنی طرف آسمان
کے اور بائین طرف نگاہ کرے اور بالای سر اپنے دیکھے پھر
اونگلی سے اشارہ کرے طرف قبر مطہر کے اور کہے اَلسَّلامُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ
اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اور اگر
کوئی زیارت زیارات مبسوطہ مین سے پڑھے تو بہتر ہے غسل

اعمال نیمۂ شعبان

زیارت حسین علیہ السلام در شب نیمۂ شعبان

اون زیارات سے ایک یہہ ہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
آدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ
نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنَ
ثَارِهٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ
نَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ حَتّٰى اَتَاكَ
الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ
بِهٖ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ
نُوْرًا فِي الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ

لَمْ تُنَجِّسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ
مِنْ مُدْلَهِمَّاتِ ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ
الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ
الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ
الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا
وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ وَاَنْبِيَاءَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّيْ
بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ
عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ وَاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ
وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَائِبِكُمْ
وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى بَاطِنِكُمْ پھر دو رکعت نماز زیارت
پڑھے اور نماز کو پہلے سے پڑھے تو بھی خوب ہے اور اگر دور
سے زیارت کرے پس قصد زیارت حضرت علی ابن الحسین شہید کا
کرے اور کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ الشَّهِيْدِ

اعمال شعبان

زیارت علی بن حسین علیہ السلام [illegible]

ایام شعبان

السلام علیک ایها الشهید وابن الشهید السلام
علیک ایها المظلوم وابن المظلوم لعن الله
امة قتلتك ولعن الله امة ظلمتك ولعن الله
امة سمعت بذلك فرضیت به پس قصد زیارت
تمام شهدا کرے اور کہے السلام علیکم یا اولیاء الله
واحباءه السلام علیکم یا اصفیاء الله واودائه
السلام علیکم یا انصار دین الله السلام علیکم
یا انصار رسول الله السلام علیکم یا انصار امیر
المؤمنین السلام علیکم یا انصار فاطمة
الزهراء سیدة نساء العالمین السلام علیکم
یا انصار ابی محمد الحسن بن علی الزکی الناصح
السلام علیکم یا انصار ابی عبد الله بابی انتم
وامی طبتم وطابت الارض التی فیها دفنتم
وفزتم فوزا عظیما فیا لیتنی کنت معکم فافوز
معکم اور شب اول اور پندرہوین شب ماہ رجب کی
اور تیسری اور پانچوین ماہ شعبان کی اور شبہاے ماہ مبارک
رمضان مین اور شبہاے عیدین اور اون دنونمین کہ زیارت

زیارت شہدائے کربلائے معلی

اور انحضرت کی مستحب ہے یہی زیارت پڑھا کرے اور فضیلت
عظیم واسطے اس شب کے یہہ ہے کہ جناب صاحب الامر
علیہ السلام کی ولادت باسعادت اسی شب واقع ہوئی ہے
اس سبب سے سنت ہے کہ یہہ دعا کو اس شب پڑھے کہ
بمنزلہ زیارت انحضرت کے ہے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ لَيْلَتِنَا هٰذِهِ
وَمَوْلُودِهَا وَحُجَّتِكَ وَمَوْعُودِهَا الَّتِي قَرَنْتَ
إِلَى فَضْلِهَا فَضْلًا فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدْلًا
لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مُعَقِّبَ لِآيَاتِكَ نُورُكَ
الْمُتَأَلِّقُ وَضِيَاؤُكَ الْمُشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّورُ فِي طَخْيَاءِ
الدَّيْجُورِ الْغَائِبُ الْمَسْتُورُ جَلَّ مَوْلِدُهُ وَكَرُمَ مَحْتِدُهُ
وَالْمَلَائِكَةُ شُهَّدُهُ وَاللهُ نَاصِرُهُ وَمُؤَيِّدُهُ إِذَا آنَ
مِيعَادُهُ وَالْمَلَائِكَةُ أَمْدَادُهُ سَيْفُ اللهِ الَّذِي
لَا يَخْبُو وَذُو الْحِلْمِ الَّذِي لَا يَصْبُو مَدَارُ الدَّهْرِ وَ
نَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَوُلَاةُ الْأَمْرِ وَالْمُنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ
وَمَا يَتَنَزَّلُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ
تَرَاجِمَةُ وَحْيِهِ وَوُلَاةُ أَمْرِهِ وَنَهْيِهِ اللّٰهُمَّ فَصَلِّ
عَلَى خَاتِمِهِمْ وَقَائِمِهِمُ الْمَسْتُورِ عَنْ عَوَالِمِهِمْ

اعمال شعبان

وَاَدْرِكْ بِنَا اَيَّامَهُ وَظُهُوْرَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ اَنْصَارِهِ وَاقْرِنْ ثَارَنَا بِثَارِهِ وَاكْتُبْنَا فِيْ اَعْوَانِهِ وَخُلَصَائِهِ وَاَحْيِنَا فِيْ دَوْلَتِهِ نَاعِمِيْنَ وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِيْنَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِيْنَ وَمِنَ السُّوْءِ سَالِمِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِيْنَ وَعِتْرَتِهِ النَّاطِقِيْنَ وَالْعَنْ جَمِيْعَ الظَّالِمِيْنَ وَاحْكُمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ

نماز ہائے نیمۂ شعبان

اور زید شہید نے روایت کی ہے کہ پدر عالی قدر میرے امام زین العابدین علیہ السلام ہم سب کو شب نیمۂ شعبان مین اپنے پاس جمع کرتے تھے اور شب کے تین حصہ کرتے تھے حصہ اول مین نماز پڑھتے تھے اور دوسرے حصہ مین دعا کرتے تھے سب آمین کہتے تھے اور حصہ آخر شب مین استغفار اور طلب مغفرت کرتے تھے اور ہم بھی استغفار کیا کرتے تھے طلوع صبح تک بعد از نماز شب کے اور نمازین اس شب کی بہت ہین ... سے چار رکعتین ہین دو دو رکعت کرکے اور تیس آمیون نے حضرت صادق علیہ السلام کے اصحاب سے اس نماز کو آنحضرت سے

روایت کیا ہے اور ہر رکعت مین بعد حمد کے سَو مرتبہ قل ہو اللہ
پڑھے اور بعد نماز کے یہہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْكَ
فَقِیْرٌ وَاِنِّیْ مِنْ عَذَابِكَ خَآئِفٌ وَبِكَ مُسْتَجِیْرٌ رَبِّ
لَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ وَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ رَبِّ لَا تَجْهَدْ بَلَآئِیْ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ
بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ جَلَّ ثَنَآؤُكَ
وَلَا اُحْصِیْ مِدْحَتَكَ وَلَا الثَّنَآءَ عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا
اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَآئِلُوْنَ
رَبِّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا

اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ نیمہ شعبان بہتر شبون نہین ہے بعد از شب قدر کے اور حق تعالیٰ فضل اپنا اس شب بندون پر عطا کرتا ہے اور اپنے احسان سے گناہ اونکے بخشتا ہے پس سعی کرو عبادت مین اس شب کہ یہہ وہ شب ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنی ذات مقدس کی قسم کھائی ہے کہ سائل کو اپنی درگاہ سے نہ پھیریگا مگر یہہ کہ کوئی معصیت خدا سے طلب کرے اور اس شب کو خدا نے واسطے ہم اہل بیت کے

اعمال شعبان

مقرر کیا ہے عوض میں شب قدر کے کہ واسطے ہمارے پیغمبر
کے مقرر کی ہے پس اہتمام کرو اس شب دعا و ثنای خدا
مین بتحقیق جو اس شب مین سو مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ اور سو
مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور سو مرتبہ
لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہے حق تعالیٰ گناہان گذشتہ کو بخش دیتا ہے

عمل شب نیمۂ شعبان

اور حاجتین دنیا اور آخرت کی بر لاتا ہے خواہ طلب کرے
خواہ نکرے راوی نے پوچھا کہ بہترین دعا اس شب کیا ہے
فرمایا کہ بعد از عشا کے دو رکعت نماز پڑہے پہلی رکعت مین بعد
حمد کے قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور دوسری رکعت مین
قُلْ هُوَ اللّٰهُ پڑہے اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ
علیہا السلام پڑہے پس یہ دعا پڑہے یَا مَنْ اِلَیْهِ
مَلْجَاُ الْعِبَادِ فِی الْمُهِمَّاتِ وَاِلَیْهِ یَفْزَعُ الْخَلْقُ فِی
الْمُلِمَّاتِ یَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفِیَّاتِ یَا مَنْ لَا یَخْفٰی
عَلَیْهِ خَوَاطِرُ الْاَوْهَامِ وَتَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ یَا رَبَّ
الْخَلَائِقِ وَالْبَرِیَّاتِ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ الْاَرَضِیْنَ
وَالسَّمٰوَاتِ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَمُتُّ اِلَیْكَ
بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَیَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اجْعَلْنِیْ فِیْ هٰذِهِ

اللیلۃ ممن نظرت الیہ فرحمتہ وسمعت دعاءہ فاجبتہ
وعلمت استقالتہ فاقلتہ وتجاوزت عن سالف
خطیئتہ وعظیم جریرتہ فقد استجرت بک من ذنوبی
ولجأت الیک فی ستر عیوبی اللھم فجد علی بکرمک
وفضلک واحطط خطایای بحلمک وعفوک وتغمدنی
فی ھذہ اللیلۃ بسابغ کرامتک واجعلنی فیھا من
اولیائک الذین اجتبیتھم لطاعتک واخترتھم
لعبادتک وجعلتھم خالصتک وصفوتک اللھم
اجعلنی ممن سعد جدہ وتوفر من الخیرات حظہ
واجعلنی ممن سلم فنعم وفاز فغنم واکفنی شر ما سلفت
واعصمنی من الازدیاد فی معصیتک وحبب الی
طاعتک وما یقربنی منک ویزلفنی عندک سیدی
الیک ملجأ الھارب ومنک ملتمس الطالب وعلی کرمک
یعول المستقیل التائب ادبت عبادک بالتکرم
وانت اکرم الاکرمین وامرت بالعفو عبادک ف
انت الغفور الرحیم اللھم فلا تحرمنی ما رجوت
من کرمک ولا تؤیسنی من سابغ نعمک ولا تخیبنی

من جزيل قسمك في هذه الليلة لأهل طاعتك
واجعلني في جنة من شرار بريتك رب إن لم
أكن من أهل ذلك فأنت أهل الكرم والعفو
والمغفرة وجد علي بما أنت أهله لا بما أستحقه فقد
حسن ظني بك وتحقق رجائي لك وعلقت نفسي بكرمك
وأنت أرحم الراحمين وأكرم الأكرمين اللهم
واخصصني من كرمك بجزيل قسمك وأعذني
بعفوك من عقوبتك واغفر لي الذي يحبس عني
الخلق ويضيق علي الرزق حتى أقوم بصالح رضاك
وأنعم بجزيل عطائك وأسعد بسابغ نعمائك فقد
لذت بحرمك وتعرضت لكرمك واستعذت
بعفوك من عقوبتك وبحلمك من غضبك فجد لي
بما سألتك وأنل ما التمست منك أسألك بك
لا بشيء أعظم منك پس سجدہ میں جاوے اور کہے یا رب
بیس مرتبہ یا اللہ سات مرتبہ لا حول ولا قوۃ إلا
باللہ سات مرتبہ ما شاء اللہ لا قوۃ إلا باللہ دس مرتبہ
لا قوۃ إلا باللہ دس مرتبہ پس صلوات بھیجے محمد اور آل محمد
صلوات اللہ علیہ و آلہ پر جس قدر چاہے اور جو حاجت اپنی چاہے

خدا اسی طلب کی قسم ہے خدا کی اگر بعدد قطرات باران کے طلب کرے
حق تعالیٰ تجھے دیگا ساتھ کرم اور فضل اپنے کے اور دوسری
روایت مین ہے کہ بعد سات مرتبہ یَا اَللّٰہُ کے سات مرتبہ کہے
یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ ۱۲ اور شیخ نے کہا ہے کہ بعد اسکے کہے اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ
لَكَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ
وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ هٰذَا
اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا
عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ
الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ
الْمُؤَمِّلُ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ فَاِنْ كُنْتَ یَا مَوْلَایَ
تَفَضَّلْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ عَلٰی اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَ
عُدْتَ عَلَیْهِ بِعَائِدَةٍ مِنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ الْخَیِّرِیْنَ الْفَاضِلِیْنَ
وَجُدْ عَلَیَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ
الَّذِیْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِیْرًا
وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اِنَّكَ

بیان شعبان
بیان پانزدہم شعبان کے اعمال

اعمال نیمۂ شعبان

نماز نیمۂ شعبان کی اور دعا

لا تخلف المیعاد اور ابن بابویہ نے حضرت امام حسن علیہ السلام
سے روایت کی ہے کہ جبرئیل حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
پر نازل ہوے اور کہا یا محمد اپنی امت کو حکم کیجئے کہ شب
نیمہ شعبان کو دس رکعت نماز پڑہین دو دو رکعت کرکے اور
ہر رکعت مین بعد حمد کے دس مرتبہ قل ہو اللہ پڑہے پس سجدہ
مین جائین اور کہین اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ
وَبَیَاضِیْ یَا عَظِیْمَ کُلِّ عَظِیْمٍ اِغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ
فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُہٗ غَیْرُکَ یَا عَظِیْمُ پس جو کہ اس عمل کو
بجا لاوے محو کرے حق تعالی اوسے بہتر ہزار گناہ اور مثل
اوسکے حسنہ نامہ عمل مین لکھے اور محو کرے باپ اور مان اوسکے
سے ستر ہزار گناہ اور اعمال اس شب کے زاد المعاد مین ہین
جسکو توفیق ہو رجوع کرے اور منقول ہے کہ حضرت رسول صلعم
اس شب یہہ دعا پڑہتے تہے اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ
خَشْیَتِکَ مَا یَحُوْلُ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعْصِیَتِکَ وَمِنْ
طَاعَتِکَ مَا تُبَلِّغُنَا بِہٖ رِضْوَانَکَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا
یُہَوِّنُ عَلَیْنَا بِہٖ مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْنَا
بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْہَا

اعمال نیمہ شعبان

فضیلت دعای کمیل

الوارث منا واجعل ثارنا علی من ظلمنا وانصرنا
علی من عادانا ولا تجعل مصیبتنا فی دیننا و
لا تجعل الدنیا اکبر ھمنا ولا مبلغ علمنا ولا تسلط
علینا من لا یرحمنا برحمتك یا ارحم الراحمین
اور بہترین دعا اس شب دعای کمیل ہے کہ اس شب اور نیز
بھی پڑھ سکتا ہے چنانچہ کتاب اقبال مین روایت کی ہے کہ
کمیل ابن زیاد نے کہا ایکروز ساتھ اپنے مولا حضرت امیرالمومنین
علیہ السلام کے مسجد بصرہ مین بیٹھا تھا کہ شب نیمہ شعبان کا ذکر
ہوا حضرت ع نے فرمایا کہ جو بندہ اس شب احیا کرے یعنی عبادت
مین جاگے اور دعای خضر علیہ السلام پڑھے البتہ دعا اوسکی
مستجاب ہو جب حضرت ع اپنے گھر مین تشریف لائے رات کو
اونحضرت کی خدمتمین گیا مین جب مجکو دیکھا پوچھا کس کام کے
واسطے آئے اے کمیل کہا مینے یا امیرالمومنین ع واسطے مانگنے
دعای خضر علی نبینا وعلیہ السلام کے آیا ہون فرمایا بیٹھ اے
کمیل جو اس دعا کو حفظ کرے تو ہر شب جمعہ یا ہر مہینے مین ایکمرتبہ
یا ایکسال مین ایکمرتبہ یا عمر بھر مین ایکمرتبہ پڑھ تو کافی ہو واسطے اپنے
شر تیرے دشمنونکے اور یاری کیا جاے تو اور روزی دیا جائے تو

اور البتہ آمرزیدہ ہو تو آئی کمیل طول صحبت اور خدمت تیری
باعث اسکی ہوئی کہ تجکو ایسی نعمت اور ایسی کرامت سے
ممتاز و سرفراز کرو نمیں پس کہا لکھہ اور دعا کو تلقین کیا اور دعا
یہہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِكَ
الَّتِیْ قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ شَیْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ
وَذَلَّ لَهَا كُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا
كُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِیْ لَا يَقُوْمُ لَهَا شَیْءٌ وَبِعَظَمَتِكَ
الَّتِیْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَبِسُلْطَانِكَ الَّذِیْ عَلَا
كُلَّ شَیْءٍ وَبِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَیْءٍ
وَبِاَسْمَائِكَ الَّتِیْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ كُلِّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِكَ
الَّذِیْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ
اَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَیْءٍ يَا نُوْرُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَوَّلَ الْاَوَّلِيْنَ
وَيَا اٰخِرَ الْاٰخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تَهْتِكُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ

تحبس الدعاء اللهم اغفر لي الذنوب التي تقطع
الرجاء اللهم اغفر لي الذنوب التي تنزل البلاء
اللهم اغفر لي كل ذنب اذنبته وكل خطيئة
اخطاتها اللهم اني اتقرب اليك بذكرك
واستشفع بك الى نفسك واسالك بجودك
ان تدنيني من قربك وان توزعني شكرك
وان تلهمني ذكرك اللهم اني اسالك سؤال خاضع
متذلل خاشع ان تسامحني وترحمني وتجعلني بقسمك
راضيا قانعا وفي جميع الاحوال متواضعا اللهم
واسالك سؤال من اشتدت فاقته وانزل بك
عند الشدائد حاجته وعظم فيما عندك رغبته
اللهم عظم سلطانك وعلا مكانك وخفي مكرك
وظهر امرك وغلب قهرك وجرت قدرتك و
لا يمكن الفرار من حكومتك اللهم لا اجد لذنوبي
غافرا ولا لقبائحي ساترا ولا لشيء من عملي القبيح
بالحسن مبدلا غيرك لا اله الا انت سبحانك وبحمدك
ظلمت نفسي وتجرات بجهلي وسكنت الى قديم

ذِكْرِكَ لِيْ وَمَنِّكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ مَوْلَايَ كَمْ مِنْ قَبِيْحٍ
سَتَرْتَهٗ وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلَآءِ اَقَلْتَهٗ وَكَمْ مِنْ
عِثَارٍ وَقَيْتَهٗ وَكَمْ مِنْ مَكْرُوْهٍ دَفَعْتَهٗ وَكَمْ مِنْ ثَنَآءٍ
جَمِيْلٍ لَسْتُ اَهْلًا لَهٗ نَشَرْتَهٗ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلَآئِيْ
وَاَفْرَطَ بِيْ سُوْٓءُ حَالِيْ وَقَصُرَتْ بِيْ اَعْمَالِيْ وَقَعَدَتْ
بِيْ اَغْلَالِيْ وَحَبَسَنِيْ عَنْ نَفْعِيْ بُعْدُ اٰمَالِيْ وَخَدَعَتْنِي
الدُّنْيَا بِغُرُوْرِهَا وَنَفْسِيْ بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِيْ يَا سَيِّدِيْ
فَاَسْاَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ لَا يَحْجُبَ عَنْكَ دُعَآئِيْ سُوْٓءُ
عَمَلِيْ وَفِعَالِيْ وَلَا تَفْضَحْنِيْ بِخَفِيِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ
مِنْ سِرِّيْ وَلَا تُعَاجِلْنِيْ بِالْعُقُوْبَةِ عَلٰى مَا عَمِلْتُهٗ
فِيْ خَلَوَاتِيْ مِنْ سُوْٓءِ فِعْلِيْ وَاِسَآءَتِيْ وَدَوَامِ تَفْرِيْطِيْ
وَجَهَالَتِيْ وَكَثْرَةِ شَهَوَاتِيْ وَغَفْلَتِيْ وَكُنِ اللّٰهُمَّ
بِعِزَّتِكَ لِيْ فِي الْاَحْوَالِ كُلِّهَا رَءُوْفًا وَعَلَيَّ فِيْ جَمِيْعِ
الْاُمُوْرِ عَطُوْفًا اِلٰهِيْ وَرَبِّيْ مَنْ لِيْ غَيْرُكَ اَسْاَلُهٗ
كَشْفَ ضُرِّيْ وَالنَّظَرَ فِيْ اَمْرِيْ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايَ اَجْرَيْتَ
عَلَيَّ حُكْمًا اِتَّبَعْتُ فِيْهِ هَوٰى نَفْسِيْ وَلَمْ اَحْتَرِسْ
فِيْهِ مِنْ تَزْيِيْنِ عَدُوِّيْ فَغَرَّنِيْ بِمَا اَهْوٰى وَاَسْعَدَهٗ

اعمال
نیات
اعمال لیلۃ النصف

عَلٰی ذٰلِكَ الْقَضَآءُ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرٰی عَلَیَّ مِنْ ذٰلِكَ بَعْضَ حُدُوْدِكَ وَخَالَفْتُ بَعْضَ اَوَامِرِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَیَّ فِیْ جَمِیْعِ ذٰلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِیْ فِیْ مَا جَرٰی عَلَیَّ فِیْهِ قَضَآؤُكَ وَاَلْزَمَنِیْ حُكْمُكَ وَبَلَآؤُكَ وَقَدْ اَتَیْتُكَ یَا اِلٰهِیْ بَعْدَ تَقْصِیْرِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ مُعْتَذِرًا نَادِمًا مُنْكَسِرًا مُسْتَقِیْلًا مُسْتَغْفِرًا مُنِیْبًا مُقِرًّا مُذْعِنًا مُعْتَرِفًا لَا اَجِدُ مَفَرًّا مِمَّا كَانَ مِنِّیْ وَلَا مَفْزَعًا اَتَوَجَّهُ اِلَیْهِ فِیْ اَمْرِیْ غَیْرَ قَبُوْلِكَ عُذْرِیْ وَاِدْخَالِكَ اِیَّایَ فِیْ سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِیْ وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّیْ وَفُكَّنِیْ مِنْ شَدِّ وَثَاقِیْ یَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِیْ وَرِقَّةَ جِلْدِیْ وَدِقَّةَ عَظْمِیْ یَا مَنْ بَدَاَ خَلْقِیْ وَذِكْرِیْ وَتَرْبِیَتِیْ وَبِرِّیْ وَتَغْذِیَتِیْ هَبْنِیْ لِاِبْتِدَآءِ كَرَمِكَ وَسَالِفِ بِرِّكَ بِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَرَبِّیْ اَتُرَاكَ مُعَذِّبِیْ بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْحِیْدِكَ وَبَعْدَ مَا انْطَوٰی عَلَیْهِ قَلْبِیْ مِنْ مَعْرِفَتِكَ وَلَهِجَ بِهٖ لِسَانِیْ مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهٗ ضَمِیْرِیْ مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرَافِیْ

وَدُعَائِیْ خَاضِعًا لِرُبُوْبِیَّتِكَ هَیْهَاتَ اَنْتَ اَكْرَمُ
مِنْ اَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهٗ اَوْ تُبْعِدَ مَنْ اَدْنَیْتَهٗ اَوْ
تُشَرِّدَ مَنْ اٰوَیْتَهٗ اَوْ تُسَلِّمَ اِلَی الْبَلَآءِ مَنْ كَفَیْتَهٗ
وَرَحِمْتَهٗ وَلَیْتَ شِعْرِیْ یَا سَیِّدِیْ وَاِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ
اَتُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُجُوْهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِكَ سَاجِدَةً
وَعَلٰی اَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیْدِكَ صَادِقَةً وَبِشُكْرِكَ
مَادِحَةً وَعَلٰی قُلُوْبٍ اعْتَرَفَتْ بِاِلٰهِیَّتِكَ
مُحَقِّقَةً وَعَلٰی ضَمَآئِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتّٰی
صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلٰی جَوَارِحَ سَعَتْ اِلٰی اَوْطَانِ
تَعَبُّدِكَ طَآئِعَةً وَاَشَارَتْ بِاسْتِغْفَارِكَ مُذْعِنَةً
مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِكَ وَلَا اُخْبِرْنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ
یَا كَرِیْمُ یَا رَبِّ وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِیْ عَنْ قَلِیْلٍ مِنْ
بَلَآءِ الدُّنْیَا وَعُقُوْبَاتِهَا وَمَا یَجْرِیْ فِیْهَا مِنَ الْمَكَارِهِ
عَلٰی اَهْلِهَا عَلٰی اَنَّ ذٰلِكَ بَلَآءٌ وَمَكْرُوْهٌ قَلِیْلٌ مَكْثُهٗ
یَسِیْرٌ بَقَاؤُهٗ قَصِیْرٌ مُدَّتُهٗ فَكَیْفَ احْتِمَالِیْ لِبَلَآءِ
الْاٰخِرَةِ وَجَلِیْلِ وُقُوْعِ الْمَكَارِهِ فِیْهَا وَهُوَ بَلَآءٌ
تَطُوْلُ مُدَّتُهٗ وَیَدُوْمُ مَقَامُهٗ وَلَا یُخَفَّفُ عَنْ اَهْلِهٖ

لِاَنَّهٗ لَا یَکُوْنُ اِلَّا عَنْ غَضَبِکَ وَانْتِقَامِکَ وَسَخَطِکَ
وَهٰذَا مَا لَا تَقُوْمُ لَهُ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ یَا سَیِّدِیْ
فَکَیْفَ بِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیْفُ الذَّلِیْلُ الْحَقِیْرُ الْمِسْکِیْنُ
الْمُسْتَکِیْنُ یَا اِلٰهِیْ وَرَبِّیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ لِاَیِّ
الْاُمُوْرِ اِلَیْکَ اَشْکُوْ وَلِمَا مِنْهَا اَضِجُّ وَاَبْکِیْ لِاَلِیْمِ
الْعَذَابِ وَشِدَّتِهٖ اَوْ لِطُوْلِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهٖ فَلَئِنْ
صَیَّرْتَنِیْ فِی الْعُقُوْبَاتِ مَعَ اَعْدَائِکَ وَجَمَعْتَ بَیْنِیْ
وَبَیْنَ اَهْلِ بَلَائِکَ وَفَرَّقْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّائِکَ
وَاَوْلِیَائِکَ فَهَبْنِیْ یَا اِلٰهِیْ وَسَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَرَبِّیْ
صَبَرْتُ عَلٰی عَذَابِکَ فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَلٰی فِرَاقِکَ
وَهَبْنِیْ صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِکَ فَکَیْفَ اَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ
اِلٰی کَرَامَتِکَ اَمْ کَیْفَ اَسْکُنُ فِی النَّارِ وَرَجَائِیْ
عَفْوُکَ فَبِعِزَّتِکَ یَا سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ اُقْسِمُ صَادِقًا
لَئِنْ تَرَکْتَنِیْ نَاطِقًا لَاَضِجَّنَّ اِلَیْکَ بَیْنَ اَهْلِهَا ضَجِیْجَ
الْاٰمِلِیْنَ وَلَاَصْرُخَنَّ اِلَیْکَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
وَلَاَبْکِیَنَّ عَلَیْکَ بُکَاءَ الْفَاقِدِیْنَ وَلَاُنَادِیَنَّکَ
اَیْنَ کُنْتَ یَا وَلِیَّ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا غَایَةَ اٰمَالِ الْعَارِفِیْنَ

اعمال شعبان

دعائے کمیل

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ الصَّادِقِيْنَ
وَيَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ اَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلٰهِيْ
وَبِحَمْدِكَ تَسْمَعُ فِيْهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيْهَا
بِمُخَالَفَتِهٖ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهٖ وَحُبِسَ
بَيْنَ اَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهٖ وَجَرِيْرَتِهٖ وَهُوَ يَضِجُّ اِلَيْكَ
ضَجِيْجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيْكَ بِلِسَانِ اَهْلِ
تَوْحِيْدِكَ وَيَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِرُبُوْبِيَّتِكَ يَا مَوْلَايَ
فَكَيْفَ يَبْقٰى فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُوْ مَا سَلَفَ مِنْ
حِلْمِكَ وَرَاْفَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ
وَهُوَ يَاْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ اَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهٗ لَهِيْبُهَا
وَاَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهٗ وَتَرٰى مَكَانَهٗ اَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ
عَلَيْهِ زَفِيْرُهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهٗ اَمْ كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ
بَيْنَ اَطْبَاقِهَا وَاَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهٗ اَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهٗ
زَبَانِيَتُهَا وَهُوَ يُنَادِيْكَ يَا رَبَّهٗ اَمْ كَيْفَ يَرْجُوْ
فَضْلَكَ فِيْ عِتْقِهٖ مِنْهَا فَتَتْرُكُهٗ فِيْهَا هَيْهَاتَ
مَا ذٰلِكَ الظَّنُّ بِكَ وَلَا الْمَعْرُوْفُ مِنْ فَضْلِكَ
وَلَا مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِيْنَ مِنْ بِرِّكَ وَ

اِحْسانِكَ فَبِالْيَقينِ اَقْطَعُ لَوْلا ما حَكَمْتَ بِهِ مِنْ
تَعْذيبِ جاحِديكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ اِخْلادِ مُعانِديكَ
لَجَعَلْتَ النّارَ كُلَّها بَرْداً وَسَلاماً وَما كانَتْ لِاَحَدٍ
فيها مَقَرّاً وَلا مُقاماً لكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ اَسْماؤُكَ
اَقْسَمْتَ اَنْ تَمْلَاَها مِنَ الْكافِرينَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنّاسِ
اَجْمَعينَ وَاَنْ تُخَلِّدَ فيهَا الْمُعانِدينَ وَاَنْتَ جَلَّ
ثَناؤُكَ قُلْتَ مُبْتَدِئاً وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعامِ مُتَكَرِّماً
اَفَمَنْ كانَ مُؤْمِناً كَمَنْ كانَ فاسِقاً لا يَسْتَوُونَ
اِلهي وَسَيِّدي فَاَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتي قَدَّرْتَها
وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتي حَتَمْتَها وَحَكَمْتَها وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْهِ
اَجْرَيْتَها اَنْ تَهَبَ لي في هذِهِ اللَّيْلَةِ وَفي هذِهِ
السّاعَةِ كُلَّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَكُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ
كُلَّ قَبيحٍ اَسْرَرْتُهُ وَكُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ كَتَمْتُهُ اَوْ اَعْلَنْتُهُ
اَخْفَيْتُهُ اَوْ اَظْهَرْتُهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ اَمَرْتَ بِاِثْباتِهَا
الْكِرامَ الْكاتِبينَ الَّذينَ وَكَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ ما يَكُونُ
مِنّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداً عَلَيَّ مَعَ جَوارِحي وَكُنْتَ
اَنْتَ الرَّقيبَ عَلَيَّ مِنْ وَرائِهِمْ وَالشّاهِدَ لِما خَفِيَ

دعاء کمیل

اعمال شعبان

دعاے کمیل

عنهم وبرحمتك اخفيته وبفضلك سترته و
ان توفر حظى من كل خير تنزله او احسان تفضله
او بر تنشره او رزق تبسطه او ذنب تغفره او خطاء
تستره يا رب يا رب يا رب يا الهى وسيدى ومولاى
ومالك رقى يا من بيده ناصيتى يا عليما بضرى ومسكنتى
يا خبيرا بفقرى وفاقتى يا رب يا رب يا رب اسئلك
بحقك وقدسك واعظم صفاتك واسمائك ان تجعل
اوقاتى فى الليل والنهار بذكرك معمورة وبخدمتك موصولة
واعمالى عندك مقبولة حتى تكون اعمالى واورادى
كلها وردا واحدا وحالى فى خدمتك سرمدا
يا سيدى يا من عليه معولى يا من اليه شكوت
احوالى يا رب يا رب يا رب قو على خدمتك
جوارحى واشدد على العزيمة جوانحى وهب لى
الجد فى خشيتك والدوام فى الاتصال بخدمتك
حتى اسرح اليك فى ميادين السابقين واسرع
اليك فى المبادرين واشتاق الى قربك فى
المشتاقين وادنو منك دنو المخلصين واخافك

مَخَافَةَ الْمُوْقِنِيْنَ وَاجْتَمِعَ فِيْ جِوَارِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اَللّٰهُمَّ وَمَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ
فَكِدْهُ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ اَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ
وَاَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْكَ وَاَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْكَ
فَاِنَّهٗ لَا يُنَالُ ذٰلِكَ اِلَّا بِفَضْلِكَ وَجُدْ لِيْ بِجُوْدِكَ
وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِكَ وَاحْفَظْنِيْ بِرَحْمَتِكَ وَاجْعَلْ
لِسَانِيْ بِذِكْرِكَ لَهِجًا وَقَلْبِيْ بِحُبِّكَ مُتَيَّمًا وَمُنَّ
عَلَيَّ بِحُسْنِ اِجَابَتِكَ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ وَاغْفِرْ لِيْ
زَلَّتِيْ فَاِنَّكَ قَضَيْتَ عَلٰى عِبَادِكَ بِعِبَادَتِكَ وَاَمَرْتَهُمْ
بِدُعَائِكَ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ فَاِلَيْكَ يَا رَبِّ
نَصَبْتُ وَجْهِيْ وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِيْ
فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ مُنَايَ وَ
لَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ رَجَائِيْ وَاكْفِنِيْ شَرَّ الْجِنِّ وَ
الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِيْ يَا سَرِيْعَ الرِّضَا اغْفِرْ لِمَنْ
لَا يَمْلِكُ اِلَّا الدُّعَاءَ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنِ اسْمُهٗ
دَوَاءٌ وَذِكْرُهٗ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهٗ غِنًى ارْحَمْ مَنْ رَأْسُ
مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ

يا دافع النقم يا نور المستوحشين في الظلم يا عالما لا يعلم صل على محمد وآل محمد وافعل بي ما أنت أهله وصلى الله على رسوله والأئمة الميامين من آله وسلم تسليما مطلب پانچوان

بیان مین اعمال مخصوصہ نصف آخر شعبان کے

حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو تین روز آخر ماہ شعبان کے روزہ رکھے اور ماہ مبارک رمضان سے ملا دے حق تعالی دو مہینہ کے پے در پے روزہ رکھنے کا ثواب اوسکے واسطے لکھے گا اور ابو الصلت ہروی سے منقول ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جمعہ آخر شعبان مین حاضر ہوا مین خدمت حضرت امام رضا علیہ السلام مین حضرت نے فرمایا اے ابو الصلت اکثر ماہ شعبان گذر گیا اور آج جمعہ آخر شعبان کا ہے پس تدارک و تلافی کر بقیہ مین اس مہینہ کے اوس تقصیر و کمی کی جو اس مہینہ مین اب تک تو نے کی اور تجھے چاہیے کہ متوجہ ہو اوس امر کیطرف جو آخرت مین تجھکو نفع بخشے اور دعا و استغفار بہت کر اور تلاوت قرآن بہت کر اور توبہ کر طرف خدا کے اپنے گناہون سے تا کہ جب ماہ مبارک آوے تو تو خالص و

اعمال شعبان

تین روزہ آخر ماہ شعبان

بیان جمعہ آخر شعبان

اعمال شعبان

پاک کر چکا ہو اپنے تئین واسطے خداوند عالم کے اور نرکھہ اپنی
گردن پر امانت اور حق کسی شخص کا بلکہ سب ادا کر دے اور کینہ
و بغض کسی مومن کا دلمین نرکھے اور جس گناہ کو تو کرتا ہو اسکو
چھوڑ دے اور خدا سے ڈرا اور توکل کر خدا پر امور مخفی و ظاہر
مین اور جو خدا پر توکل کرے خدا اوسکے واسطے کافی ہے اور
بقیہ مین اس ماہ کے بہت پڑھ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ
لَنَا فِيمَا مَضٰى مِنْ شَعْبَانَ فَاغْفِرْ لَنَا فِيمَا بَقِىَ مِنْهُ
بتحقیق کہ خدا اس مہینے مین آزاد کرتا ہے بہت بندونکو واسطے
حرمت ماہ مبارک کے اور حدیث معتبر مین ہے کہ حضرت

دعای شب آخر شعبان

صادق علیہ السلام شب آخر شعبان مین اور شب اول ماہ مبارک
مین یہہ دعا پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ
الْمُبَارَكَ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى
لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ قَدْ حَضَرَ
فَسَلِّمْنَا فِيْهِ وَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا فِىْ يُسْرٍ مِنْكَ
وَعَافِيَةٍ يَا مَنْ اَخَذَ الْقَلِيْلَ وَشَكَرَ الْكَثِيْرَ اِقْبَلْ
مِنِّى الْيَسِيْرَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ لِىْ اِلٰى
كُلِّ خَيْرٍ سَبِيْلًا وَمِنْ كُلِّ مَا لَا تُحِبُّ مَانِعًا يَا اَرْحَمَ

الرّاحمين يا من عفى عنّى وعمّا خلوت به من
السّيّئات يا من لم يؤاخذنى بارتكاب المعاصى
عفوك عفوك عفوك يا كريم يا الٰهى وعظتنى
فلم اتّعظ وزجرتنى عن محارمك فلم انزجر
فما عذرى فاعف عنّى يا كريم عفوك عفوك
اللّٰهمّ انّى اسألك الرّاحة عند الموت والعفو
عند الحساب عظم الذّنب من عبدك فليحسن
العفو من عندك يا اهل التّقوٰى ويا اهل المغفرة
عفوك عفوك اللّٰهمّ انّى عبدك ابن عبدك
ابن امتك ضعيف فقير الٰى رحمتك وانت
منزل الغنى والبركة على العباد قاهر مقتدر
احصيت اعمالهم وقسمت ارزاقهم وجعلتهم
مختلفة السنتهم والوانهم خلقا من بعد خلق
لا يعلم العباد علمك ولا يقدر العباد قدرتك
وكلّنا فقرآء الى رحمتك فلا تصرف عنّى وجهك
واجعلنى من صالحى خلقك فى العمل والامل والقضاء
والقدر يا الٰهى ابقنى خير البقاء وافننى خير الفناء

ایمان پہ جان

دعائے نیمہ شعبان

على موالاة اوليائك ومعاداة اعدائك و
الرغبة اليك والرهبة منك والخشوع والوفاء
والتسليم لك والتصديق بكتابك واتباع سنة
رسولك صلواتك عليه وآله اللهم ما كان
في قلبي من شك او ريبة او جحود او قنوط او فرح
او بذخ او بطر او خيلاء او رياء او سمعة او شقاق
او نفاق او كفر او فسوق او عصيان او عظمة او
شيء لا تحب فاسألك يا رب ان تبدلني مكانه
ايمانا بوعدك ووفاء بعهدك ورضا بقضائك
وزهدا في الدنيا ورغبة فيما عندك واثرة و
طمانينة وتوبة نصوحا اسألك ذلك يا رب
العالمين الهي انت من حلمك تعصى فكانك لم ترى
ومن كرمك وجودك تطاع فكانك لم تعص و
انا ومن لم يعصك سكان ارضك فكن علينا
بالفضل جوادا وبالخير عوادا يا ارحم الراحمين
وصلى الله على محمد وآله صلوة دائمة لا تحصى
ولا تعد ولا يقدر قدرها غيرك يا ارحم الراحمين

باب بائیسوان بیان مین اعمال و احکام ماہ مبارک رمضان کے اور اس باب مین پانچ مطلب ہین مطلب پہلا بیانمین اختیارات

اور سعد ونحس وغیرہ کے رسالہ اختیارات صغیر مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ رمضان مین سورج گہن ہو سب آدمی بادشاہ فارس کی اطاعت کرین اور روم کو عرب پر غلبۂ عظیم ہو پس عرب روم پر غالب ہون اور مال اور اسیر بہت روم سے ہاتھہ آئین اور جس سال ماہ رمضانمین چاند گہن ہو بلاد جبل مین سردی بہت ہو اور برف اور مینہہ بہت برسے اور پانی بہت ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیرالمومنین علیہ السلام تیسری اور بیسوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام چوبیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور جلاء العیونمین ہے کہ وفات حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک بعضونکے پہلی تاریخ ماہ رمضان کی ہے اور کشف الغمہ مین ہے کہ وفات جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام تیسری شب ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ انجیل تیسری تاریخ نازل ہوئی اور دوسری روایت ہے

ماہ رمضان وفیات

کہ چھٹی تاریخ اور اسی روز مامون سے ساتھہ حضرت امام رضا
علیہ السلام سے بیعت کی اور جلاء العیون مین ہے کہ بعضے
وفات حضرت امام رضا علیہ السلام ساتوین کو کہتے ہین اور
تقویم المحسنین مین ہے کہ تیسری کو اس مہینے کی صحیفہ واسطے
حضرت ابراہیمؑ کے آیا اور چھٹی کو توریت نازل ہوی اور دسوین
کو سنہ ۱۰ہجری مین وفات حضرت خدیجۃ الکبری ہے اور تین
دن پیشتر اس مہینے مین اس سال وفات حضرت ابوطالب ہے
اور زاد المعاد مین ہے کہ بارہوین کو اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ تیرہوین کو انجیل نازل ہوی اور پندرہوین کو ولادت حضرت
امام حسن علیہ السلام ہے اور اسی روز ولادت حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام ہے اور سترہوین شب لیلۃ البدر ہے کہ لیلۃ الفرقان
بھی کہتے ہین اور سترہوین تاریخ جنگ بدر واقع ہوی اور
تحفۃ الزائر مین ہے کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام
کی سترہوین کو ہے اور حدیقہ سلطانیہ مین ہے کہ معراج
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزدیک بعضون کے
شب سہ شنبہ سترہوین تاریخ ماہ رمضان کو ہوی اور اٹھارہوین کو
زبور نازل ہوی اور انیسوین شب ابن ملجم علیہ اللعنۃ والعذاب نے

جناب امیر المومنین علیہ السلام کو ضربت شمشیر لگائی اور اسی شب
لکھا جاتا ہے واقع ہونا حاجیونکا اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے
کہ ولادت حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کی انیسوین تاریخ
ماہ رمضان کی ہے اور بیسوین تاریخ سنہ آٹھ ہجری مین
فتح مکہ واقع ہوئی اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے
پاؤن دوش مبارک حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر
رکھا اور بتونکو گرایا اور اکیسوین تاریخ معراج حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ہے اور جانا حضرت عیسی علیہ السلام
کا آسمان پر ہوا اور وفات حضرت موسی اور حضرت یوشع
اور شہادت حضرت امیر المومنین علیہم السلام کی واقع ہوئی
بعضے اس روز وفات حضرت امام رضا علیہ السلام بھی لکھتے
ہین اور چوبیسوین کو بھی احتمال وفات حضرت امام رضا علیہ السلام
ہے

مطلب دوسرا بیان مین فضائل ماہ رمضان کے

زاد المعاد مین لکھا ہے کہ بسند معتبر حضرت امام رضا علیہ السلام
سے روایت کرتے ہین کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے
آخر شعبان مین خطبہ پڑھا اور فرمایا ایہا الناس آیا طرف تمھارے
ماہ خدا ساتھ برکت اور رحمت اور آمرزش کے یہ وہ مہینہ ہے

مطلب دوسرا فضائل رمضان مین

فضیلت ماہ رمضان

کہ نزدیک خدا کے بہتر ہے سب مہینون سے اور دن اسکے بہتر
ہین سب دنون سے اور راتین اسکی بہتر ہین سب راتون سے
اور ساعتین اسکی بہتر ہین سب ساعتون سے یہہ وہ مہینا ہے
کہ اسمین بلائے گئے تم طرف ضیافت خدا کے اور ہوئے تم اس
مہینے مین اہل کرامت خدا سے ہر سانس لینا تمہارا اس مہینے مین
ثواب تسبیح رکہتا ہے اور سونا تمہارا اس مہینے مین ثواب
عبادت رکہتا ہے اور عمل تمہارے اس مہینے مین قبول ہین اور
دعائین تمہاری اس مہینے مین مستجاب ہین پس سوال کرو اپنے
پروردگار سے ساتہہ نیتہای درست اور دلہای پاکیزہ کے کہ
توفیق دے روزہ رکہنے اور قرآن مجید پڑہنے کی اس مہینے مین
پس بتحقیق شقی اور بدعاقبت وہ شخص ہے کہ محروم رہے آمرزش خدا سے
اس ماہ عظیم مین اور یاد کرو بہوک اور پیاس کو اپنی اس مہینے مین
بہوک اور پیاس روز قیامت کی اور تصدق دو اپنے فقیرون
اور مسکینون کو اور تعظیم کرو اپنے بڈہون کی اور رحم کرو اپنے
چہوٹون پر اور نوازش کرو اپنے عزیزون پر اور روکو اپنی زبانون
کو ان باتون سے کہ نہ چاہئے کہنا اور بند رکہو اون چیزون کو کہ
حلال نہین ہے دیکہنا اونکا اور نہ سنو اون چیزون کو کہ حلال نہین ہے

فضائل ماہ رمضان

تمکو سنا اونکا اور مہربانی کرو یتیموں پر تو مہربانی کرینگے تمہارے یتیموں پر اور اپنے گناہونکی خدا سے طلب توبہ کرو اور بلند کرو طرف خدا کے اپنے ہاتونکو واسطے دعا کے نماز کے وقتوں پر کہ یہہ بہتر ساعتین ہین نظر کرتا ہے خدا ان وقتونمین ساتہہ رحمت کے اپنے بندونکیطرف اور جواب دیتا ہے انکو جسوقت مناجات کرتے ہین اور لبیک کہتا ہے انسے جسوقت اوسکو پکارتے ہین مستجاب کرتا ہے جسوقت اوس سے دعا کرتے ہین اے گروہ مردمان بہ تحقیق کہ جانین تمہاری تمہارے اعمال سے گرو ہین پس گرو سے چہڑاو بسبب طلب آمرزش کے خدا سے اور پشت تمہاری گرانبار ہے تمہارے گناہونسے پس سبک کرو اونکو سجدونکے طول دینے سے اور جانو کہ خدا نے قسم کہائی ہے اپنی عزت کی کہ عذاب نکرے نماز پڑہنے والوں اور سجدہ کرنیوالونکو اور نڈرائیگا انکو آتش جہنم سے روز قیامت مین ایہا الناس جو تم مین سے کہلوائے روزہ کسی مومن کا اس مہینے مین واسطے اوسکے ہوگا نزدیک خدا کے ثواب ایک بندہ آزاد کرنیکا اور آمرزش گناہہاے گذشتہ کی پہر بعضے صحابہ نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فضائل رمضان

ہم سب قدرت اسکی نہین رکہتے حضرت صلعم نے فرمایا کہ پرہیز کرو
آتش جہنم سے تنہا کہولوانے روزے روزہ دارون کے اگرچہ
نصف دانہ خرما سے ہو اور اگرچہ ایک پیاس کے موافق پانی ہو
بہ تحقیق کہ خدا ایسی ثواب دیتا ہے اوس شخص کو کہ ایسا کرے اگر
قادر اس سے زیادہ پر نہو ایہا الناس جو کہ اپنے خلق کو اس مہینے
مین نیک کرے صراط سے گذرے اوس روز کہ سبکے پاؤن اوسپر
لغزش کرین اور جو کہ کم لے اس مہینے مین خدمت اپنے غلام اور
لونڈی سے حق تعالی قیامت مین اوسکا حساب آسان کرے اور
جو اس مہینے مین اپنی شر سے آدمیونکو باز رکھے حق تعالی قیامت
مین اپنے غضب کو اوس سے باز رکھے اور جو اس مہینے مین
کسی یتیم کو گرامی رکہے خدا اوسکو قیامت مین گرامی رکھے اور
جو اس مہینے مین احسان کرے اپنے عزیزونسے خدا وصل کرے
اوسکو اپنی رحمت سے قیامت مین اور جو اس مہینے مین احسان
نکرے اور قطع رحم کرے اپنے عزیزون سے خدا قیامت مین اپنی
رحمت کو قطع کرے اوس سے اور جو نماز سنتی اس مہینے مین پڑہے
خدا واسطے اوسکے سند آتش جہنم سے بری ہونیکی لکھے اور جو
اس مہینے مین نماز واجبی پڑہے خدا دے ثواب ستر نماز واجب کا

کرو اور مہینوں میں پڑھی ہیں اور جو اس مہینے میں بہت صلوات
بھیجے مجھ پر اور میری آل پر خدا بھاری کرے ترازو اوسکے
عمل کی اوس دن کہ ترازو ہای اعمال سبک ہوں اور جو ایک آیت
قرآن مجید کا اس مہینے میں پڑھے تو ثواب اوس شخص کا رکھتا ہے
کہ اور مہینوں میں ختم قرآن کرتا ہو ایہا الناس تحقیق کہ دروازے
بہشت کے اس مہینے میں کھلے ہوئے ہیں پس چاہیے خدا سے
سوال کرو کہ واسطے تمہارے بند نکرے اور دروازے جہنم
کے اس مہینے میں بند ہیں خدا سے سوال کرو کہ واسطے تمہارے
نہ کھولے اور شیاطین کو اس مہینے میں قید کرتے ہیں خدا سے
سوال کرو کہ ہرگز تم پر مسلط نکرے فضائل اس مہینے کے
بہت ہیں جو دیکھنا چاہے زاد المعاد کی طرف رجوع کرے
مطلب تیسرا آداب میں اوس وقت کے کہ جب ماہ
مبارک داخل ہو زاد المعاد میں ہے کہ سنت ہے
تفحص کرنا ہلال کا اور بعض علما واجب جانتے ہیں اور دعائے
ہلال صحیفۂ کاملہ کے جو نویں باب جلد دوم میں مذکور ہے پڑھنا
چاہیے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب
تو ہلال ماہ رمضان دیکھے مونہہ طرف قبلے کے کر اور دونوں ہات

مطلب سوم آداب ماہ رمضان المبارک میں

بلند کرے اور ہلال کی طرف خطاب کر کے کہے رَبِّیْ وَرَبُّکَ
اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ
وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ
اِلٰی مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ
شَھْرِنَا ھٰذَا وَارْزُقْنَا خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ
عَنَّا ضُرَّہٗ وَشَرَّہٗ وَبَلَاءَہٗ وَفِتْنَتَہٗ اور ابن عقیل
نے بوقت دیکھنے ہلال ماہ رمضان یہہ دعا پڑھنا واجب
جانا ہے دعا یہہ ہے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَکَ
وَقَدَّرَ مَنَازِلَکَ وَجَعَلَکَ مَوَاقِیْتَ لِلنَّاسِ اَللّٰھُمَّ
اَھِلَّہٗ عَلَیْنَا اِھْلَالًا مُّبَارَکًا اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْہُ عَلَیْنَا
بِالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالْیَقِیْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالْبِرِّ وَالتَّقْوٰی
وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اور شب اول میں جماع کرنا سنت ہے اور غسل
شب اول میں سنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو غسل کرے
شب اول ماہ رمضان کو نہر جاری میں اور تیس چلو پانی سر پر
ڈالے سال تمام طہارت باطنی سے رہتا ہے ماہ مبارک آئندہ تک
اور دوسری حدیث میں فرمایا کہ جو اس شب غسل کرے اوسکو
خارش نہیں ہوتی اوس سال بھر اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام

زیارت امام حسین

کی شب اول سنت ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو شب اوّل یا شب وسط یا شب آخر ماہ رمضان
زیارت اون حضرت کی کرے گناہ اوسکے گرتے ہین مانند درختون
کے پتون کے اور گناہون سے پاک ہوتا ہے مانند اوس دن کے
کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور ثواب حج و عمرہ کا خدا اوسکو عطا
کرے اور اگر شب اول ماہ مین نیت تمام مہینہ کے روزون کی
کرے اور بعد اوسکے ہر شب نیت کرے تو بہتر ہے اور نیت
اسطرح کرے کہ کل روزہ ماہ رمضان کے رکہتا ہون وجب

اعمال شب اول

قربۃً الی اللہ اور بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو وقت داخل ہونے ماہ رمضان کے یعنی
روز اوّل یا شب اوّل دو رکعت نماز پڑہے رکعت اوّل مین
بعد حمد سورہ اِنَّا فَتَحْنَا پڑہے اور دوسری رکعت مین جو سورہ
چاہے حق تعالی ہر بدی کو اوس سے دور کرتا ہے اور حفظ
خدا مین رہتا ہے سال آیندہ تک اور شب اول یا روز اوّل
مین دعا صحیفۂ کاملہ کی پڑہنا چاہیے کہ فضل و بہتر دعا اون
مین ہے اور جو اعمال روز اول کے اور شب اوّل کے ہر دن
کے خاص اعمال مین بیان ہونگے وہ بہی بجالانا چاہیے اور

دعا پہلی تاریخ ماہ رمضان کی

اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب ماہ مبارک داخل ہوتا تھا تو حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس دعا کو پڑھتے تھے اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ وَجَعَلْتَهُ بَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهِ وَصَلٰوتِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا اور پہلی تاریخ یہہ دعا پڑھنا سنت ہے اَللّٰهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدِ افْتَرَضْتَ عَلَیْنَا صِیَامَهُ وَاَنْزَلْتَ فِیْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًی لِلنَّاسِ وَبَیِّنَاتٍ مِنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِیَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَتَسَلَّمْهُ مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِیْ یُسْرٍ مِنْكَ وَعَافِیَةٍ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

اور بسند صحیح روایت کی ہے کہ حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام نے فرمایا کہ ماہ مبارک رمضان میں اول سال یعنی اس مہینے کے پہلے دن جیسا کہ علما سمجھے ہیں اس دعا کو واسطے رضای خدا کے بغیر شائبہ اغراض فاسدہ و بلا قصد ریا پڑہے وہ سال بہر نجیگا

اوسکو کوئی فتنہ اور نہ کوئی گمراہی اور نہ کوئی آفت کہ ضرر پہنچاوے
اوسکے دین کو یا بدن کو اور حق تعالی اوسکو حفظ کریگا اوس
شر سے جو کہ اوس سال واقع ہوگا تمام بلاؤں میں سے وہ دعا
یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الَّذِیْ
دَانَ لَہٗ کُلُّ شَیْءٍ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ
شَیْءٍ وَبِعَظَمَتِکَ الَّتِیْ تَوَاضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَ
بِعِزَّتِکَ الَّتِیْ قَھَرَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ
الَّتِیْ خَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ وَبِجَبَرُوْتِکَ الَّتِیْ غَلَبَتْ
کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِلْمِکَ الَّذِیْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا نُوْرُ
یَا قُدُّوْسُ یَا اَوَّلُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَیَا بَاقِیْ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ
یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُغَیِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ
الَّتِیْ تُنْزِلُ النِّقَمَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ
تَقْطَعُ الرَّجَاءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تُدِیْلُ
الْاَعْدَاءَ وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ
وَاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ یُسْتَحَقُّ بِھَا نُزُوْلُ الْبَلَاءِ وَاغْفِرْ
لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ تَحْبِسُ غَیْثَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ لِیْ

دعا روز اول ماہ رمضان

الذنوب التی تکشف الغطاء واغفر لی الذنوب
التی تعجل الفناء واغفر لی الذنوب التی تظلم
الهواء واغفر لی الذنوب التی تورث الندم و
اغفر لی الذنوب التی تهتک العصم واغفر لی
الذنوب التی ترفع القسم والبسنی درعک الحصینة
التی لا ترام وعافنی من شر ما احاذر باللیل والنهار
فی مستقبل سنتی هذه اللهم رب السموات السبع و
رب الارضین السبع وما فیهن وما بینهن
ورب العرش العظیم ورب السبع المثانی
والقرآن العظیم ورب اسرافیل ومیکائیل
وجبرئیل ورب محمد صلی الله علیه وآله
سید المرسلین وخاتم النبیین اسألک بک
وبما سمیت به یا عظیم انت الذی تمن
بالعظیم وتدفع کل محذور وتعطی کل جزیل
وتضاعف من الحسنات بالقلیل وبالکثیر
وتفعل ما تشاء یا قدیر یا الله یا رحمان
صل علی محمد واهل بیته والبسنی فی مستقبل سنتی

هٰذِهٖ سِتْرُكَ وَنَضِّرْ وَجْهِيْ بِنُوْرِكَ وَاَحْبِبْنِيْ
بِمَحَبَّتِكَ وَبَلِّغْنِيْ رِضْوَانَكَ وَشَرِيْفَ كَرَامَتِكَ
وَجَسِيْمَ عَطِيَّتِكَ وَاَعْطِنِيْ مِنْ خَيْرِ مَا عِنْدَكَ
وَمِنْ خَيْرِ مَا اَنْتَ مُعْطِيْهِ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ
وَاَلْبِسْنِيْ مَعَ ذٰلِكَ عَافِيَتَكَ يَا مَوْضِعَ كُلِّ شَكْوٰى
وَيَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى وَيَا عَالِمَ كُلِّ خَفِيَّةٍ وَّ
يَا دَافِعَ مَا تَشَاءُ مِنْ بَلِيَّةٍ يَا كَرِيْمَ الْعَفْوِ يَا
حَسَنَ التَّجَاوُزِ تَوَفَّنِيْ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرَاهِيْمَ وَ
فِطْرَتِهٖ وَعَلٰى دِيْنِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
وَسُنَّتِهٖ وَعَلٰى خَيْرِ الْوَفَاةِ فَتَوَفَّنِيْ مُوَالِيًا لِّاَوْلِيَائِكَ
مُعَادِيًا لِّاَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ وَجَنِّبْنِيْ فِيْ هٰذِهِ
السَّنَةِ كُلَّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُّبَاعِدُنِيْ مِنْكَ
وَاجْلِبْنِيْ اِلٰى كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يُّقَرِّبُنِيْ
مِنْكَ فِيْ هٰذِهِ السَّنَةِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَ
وَامْنَعْنِيْ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ اَوْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ يَّكُوْنُ مِنِّيْ
اَخَافُ ضَرَرَ عَاقِبَتِهٖ وَاَخَافُ مَقْتَكَ اِيَّايَ
عَلَيْهِ حَذَارَ اَنْ تَصْرِفَ وَجْهَكَ الْكَرِيْمَ عَنِّيْ

فَاسْتَوْجَبَ بِهِ نَقْصًا مِنْ حَظِّي عِنْدَكَ يَا رَءُوفُ
يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مُسْتَقْبَلِ سَنَتِي هٰذِهِ
فِي حِفْظِكَ وَفِي جِوَارِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَجَلِّلْنِي سِتْرَ
عَافِيَتِكَ وَهَبْ لِي كَرَامَتَكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلٰهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي تَابِعًا لِصَالِحِ
مَنْ مَضٰى مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَلْحِقْنِي بِهِمْ وَاجْعَلْنِي
مُسَلِّمًا لِمَنْ قَالَ بِالصِّدْقِ عَلَيْكَ مِنْهُمْ وَأَعُوذُ بِكَ
اللَّهُمَّ أَنْ تُحِيطَ بِي خَطِيئَتِي وَظُلْمِي وَإِسْرَافِي
عَلٰى نَفْسِي وَاتِّبَاعِي لِهَوَايَ وَاشْتِغَالِي لِشَهَوَاتِي
فَيَحُولَ ذٰلِكَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَحْمَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
فَأَكُونَ مَنْسِيًّا عِنْدَكَ مُتَعَرِّضًا لِسَخَطِكَ وَنِقْمَتِكَ
اللَّهُمَّ وَفِّقْنِي لِكُلِّ عَمَلٍ صَالِحٍ تَرْضٰى بِهِ عَنِّي وَ
قَرِّبْنِي إِلَيْكَ زُلْفٰى اللَّهُمَّ كَمَا كَفَيْتَ نَبِيَّكَ
مُحَمَّدًا صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ هَوْلَ عَدُوِّهِ وَفَرَّجْتَ
هَمَّهُ وَكَشَفْتَ غَمَّهُ وَصَدَقْتَهُ وَعْدَكَ وَأَنْجَزْتَ
لَهُ عَهْدَكَ اللَّهُمَّ فَبِذٰلِكَ فَاكْفِنِي هَوْلَ هٰذِهِ
السَّنَةِ وَآفَاتِهَا وَأَسْقَامَهَا وَفِتْنَتَهَا وَشُرُورَهَا

وآخرتها وضيق المعاش فيهما فبلغني برحمتك
كمال العافية بتمام دوام النعمة عندي الى
منتهى اجلي اسئلك سؤال من اساء وظلم
واستكان واعترف واسئلك ان تغفر لي ما مضى
من الذنوب التي حصرتها حفظتك واحصتها
كرام ملائكتك علي وان تعصمني الهي من الذنوب
فيما بقي من عمري الى منتهى اجلي يا الله يا رحمن
يا رحيم صل على محمد واهل بيت محمد واتني كل
ما سألتك ورغبت اليك فيه فانك امرتني
بالدعاء وتكفلت لي بالاجابة يا ارحم الراحمين

مطلب چوتھا بیان میں اون اعمال کے جو اس
مہینے میں اور ہر روز اور ہر شب کرنا چاہیے

مطلب چہارم اعمال ہر روز و شب

کفعمی بلد الامین میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم سے لکھتے ہیں جو کہ پڑھے اس دعا کو ماہ رمضان میں
بعد نمازہای فریضہ کے بخشتا ہے خدا تعالی گناہ اوسکے
روز قیامت تک اللهم ادخل على اهل القبور
السرور اللهم اغن كل فقير اللهم اشبع كل

دعای بعد پنجگانہ

جَائِعٍ اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ
كُلِّ مَدْيُوْنٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَللّٰهُمَّ
رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ اَللّٰهُمَّ فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ اَللّٰهُمَّ
اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِنْ اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ
كُلَّ مَرِيْضٍ اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ
سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ
وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔

کتاب زاد المعاد میں حضرت امام جعفر صادق و حضرت امام
موسیٰ کاظم علیہما السلام سے منقول ہے کہ بعد ہر نماز کے یہ
دعا پڑھے یَا عَلِيُّ یَا عَظِيْمُ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِيْمُ اَنْتَ
الرَّبُّ الْعَظِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ وَهٰذَا شَهْرٌ عَظَّمْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ
وَشَرَّفْتَهٗ وَفَضَّلْتَهٗ عَلَى الشُّهُوْرِ وَهُوَ الشَّهْرُ
الَّذِيْ فَرَضْتَ صِيَامَهٗ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ رَمَضَانَ
الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ
بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيْهِ
لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

فیا ذا المن ولا یمن علیک من علی بفکاک
رقبتی من النار فیمن تمن علیہ وادخلنی الجنۃ
برحمتک یا ارحم الراحمین اور سحر کو کھانا
سنت مؤکدہ ہے اور کافی میں ہے کہ حضرت رسالتمآب
صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ کھانا سحور کا برکت ہے اور
ترک نکرے امت میری کھانا سحر کا اگرچہ ایک خرما کا دانہ
زبون ہو اور من لا یحضرہ الفقیہ میں حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ
علیہ وآلہ نے فرمایا کہ خدا اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اوس
جماعت پر کہ استغفار کرتے ہیں سحر کو اور کھاتے ہیں
وقت سحر کے پس سحر کو کھانا کھاؤ اگرچہ ایک پیالہ پانی ہو
اور بہترین غذا ہے سحر ستو اور خرما ہے اور مطلق کھانا پینا
تا یقین ہونے طلوع فجر کے ہے اور کتاب ثواب الاعمال میں
حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی
سورہ انا انزلناہ وقت سحر اور وقت افطار کے
پڑھے درمیان ان دونوں حالتوں کے ثواب مثل شخص کا
اسقدر ہی کہ راہ خدا میں شہید ہوا ہو اور اپنے خون میں

لوٹا ہوا اور اگر نیت روزہ کی بعد سحر کے کرین بہتر ہے اور اول
شب سے آخر شب تک نیت روزہ کر سکتے ہین اور یہی کافی
ہے صایم کو کہ قصد کرے کہ کل روزہ رکھونگا واسطے رضامندی
خدا کے اور لیکن آداب افطار یہہ ہین کہ سنت ہے
پہلے نماز مغرب پڑہے پہر افطار کرے مگر جب کچھ لوگ منتظر
اسکے ہون کہ اوسکے ساتہہ افطار کرین یا بہوک اور پیاس
غالب ہو کہ مانع حضور قلب کی ہو نماز مین تو ان دو صورتون
مین نماز سے پہلے افطار کرنا بہتر ہے اور حضرت امام رضا
علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو وقت افطار ایک روٹی کسی
مسکین کو دے گناہ اوسکے بخشے جائین اور ثواب ایک بندہ
آزاد کرنیکا فرزندان اسمعیل مین سے اوسکے نامۂ عمل مین لکہا جاے
اور وقت افطار کے سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑہنا سنت ہے
چنانچہ پہلے ذکر ہو چکا اور حضرت امام حسن علیہ السلام سے
منقول ہے کہ ہر روزہ دار کی وقت افطار کے ایکدعا مستجاب
ہے پس چاہیے کہ لقمۂ اوّل مین کہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اغْفِرْلِیْ اور دوسری حدیث مین
حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ وقت

افطار کہے اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ
وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ تو خدا عطا کرے اوسکو ثواب ہر آدمی
کا جس جس نے اسدن روزہ رکہا ہے اور کتاب مذکور اور کتاب
اقبال مین حضرت رسالت پناہ صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے
لکہا ہے کہ جو کوی روزہ رکہے اور کہے وقت افطار کے
یَا عَظِیْمُ یَا عَظِیْمُ اَنْتَ اِلٰهِیْ لَا اِلٰهَ لِیْ غَیْرُكَ اِغْفِرْ
لِیَ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذَّنْبَ الْعَظِیْمَ
اِلَّا الْعَظِیْمُ گناہوں سے پاک ہوتا ہے مانند اوس روز کے
کہ شکم مادر سے پیدا ہوا اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام
سے منقول ہے کہ جب خوان افطار رکہا جاتا تہا فرماتے تہے
اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْهُ مِنَّا
اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور احادیث معتبرہ مین وارد
ہے کہ حضرت رسول صلّی اللہ علیہ وآلہ افطار خرما اور پانی
سے یا رطب اور پانی سے فرماتے تہے اور دوسری حدیث
مین ہے کہ وہ حضرت وقت افطار حلوا سے ابتدا فرماتے تہے
اور نہوتا تو نبات یا قند یا خرما سے افطار کرتے تہے اور اگر نہوتا
تو آب نیم گرم سے افطار کرتے تہے اور فرماتے تہے کہ آب نیم گرم

پاک کرتا ہے معدہ کو اور قوت دیتا ہے آنکھ کو اور روشنی
چشم کو زیادہ کرتا ہے اور تسکین کرتا ہے رگون کو اور صفرائے
غالب کو اور قطع کرتا ہے بلغم کو اور تسکین دیتا ہے حرارت کو
اور دفع کرتا ہے درد سر کو اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ
سے منقول ہے کہ جو خرمای حلال پر افطار کرے زیادہ ہوتی ہے
نماز اوسکے ثواب مین چار سو برابر اور حضرت صادق ع
سے ہے کہ افطار پانی سے گناہان قلب کو دہوتا ہے اور
حضرت امیر علیہ السلام سے ہے کہ دوست رکھتے تھے فطار کرنا
دودہ سے اور بہترین اعمال اس ماہ مین دن کو اور رات کو تلاوت
کرنا قرآن شریف کی ہے پس قرآن بہت پڑہنا چاہئے
اور قرآن اسی مہینے مین نازل ہوا ہے اور حدیث مین ہے کہ
ہر چیز کی ایک بہار ہوتی ہے اور بہار قرآن ماہ رمضان ہے
اور باقی مہینون مین ہر مہینہ ایک ختم سنت ہے اور اس مہینہ مین
تین روز مین ایک ختم سنت ہے اور اگر ہر روز ایک ختم کر سکے
تو بہتر ہے اور اگر ہر ختم کا ثواب روح مقدس پیغمبر یا امام کی
ہدیہ کرے تو ثواب مضاعف ہوگا اور صلوات اس مہینے مین
بہت چاہیئے بہیجنا اور استغفار اور لا الہ الا اللہ بہت کہنا چاہیے

اور نوافل یومیہ کا ترک نکرنا چاہیئے اور شبہاے طاق میں غسل سنت ہے اور کتاب اقبال میں ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی پڑہے اس دعا کو ہر شب میں ماہ مبارک رمضان سے چالیس برس کے گناہ اوسکے بخشے جائینگے وہ دعا یہہ ہے اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ وَافْتَرَضْتَ عَلٰى عِبَادِكَ فِيْهِ الصِّيَامَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِیْ حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِیْ عَامِیْ هٰذَا وَفِیْ كُلِّ عَامٍ وَّاغْفِرْلِیْ تِلْكَ الذُّنُوْبَ الْعِظَامَ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا رَحْمٰنُ يَا عَلَّامُ اور بسند معتبر بلکہ صحیح سے حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ ہر شب کو ماہ رمضان کی اس دعا کو پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْمَحْتُوْمِ فِی الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ مِنَ الْقَضَاۗءِ الَّذِیْ لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْيُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيْمَا

ماہ رمضان

دعاء نمبر ۱

دعاء نمبر ۲

ماہ رمضان

تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ فِیْ خَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ
وَتُوَسِّعَ فِیْ رِزْقِیْ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ تَنْتَصِرُ بِهٖ لِدِیْنِكَ
وَلَا تَسْتَبْدِلْ بِیْ غَیْرِیْ اور یہ دعا بھی ہر شب پڑھنا
چاہیے اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِی الصّٰلِحِیْنَ فَاَدْخِلْنَا
وَفِیْ عِلِّیِّیْنَ فَارْفَعْنَا وَبِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ مِّنْ عَیْنٍ
سَلْسَبِیْلٍ فَاسْقِنَا وَمِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ بِرَحْمَتِكَ
فَزَوِّجْنَا وَمِنَ الْوِلْدَانِ الْمُخَلَّدِیْنَ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ
مَّكْنُوْنٌ فَاَخْدِمْنَا وَمِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ وَلُحُوْمِ
الطَّیْرِ فَاَطْعِمْنَا وَمِنْ ثِیَابِ السُّنْدُسِ وَالْحَرِیْرِ
وَالْاِسْتَبْرَقِ فَاَلْبِسْنَا وَلَیْلَةَ الْقَدْرِ وَحَجَّ بَیْتِكَ الْحَرَامِ
وَقَتْلًا فِیْ سَبِیْلِكَ فَوَفِّقْ لَنَا وَصَالِحَ الدُّعَاءِ وَ
الْمَسْئَلَةِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَاِذَا جَمَعْتَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَارْحَمْنَا وَبَرَآءَةً مِّنَ النَّارِ
فَاكْتُبْ لَنَا وَفِیْ جَهَنَّمَ فَلَا تَغُلَّنَا وَفِیْ عَذَابِكَ وَهَوَانِكَ
فَلَا تَبْتَلِنَا وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِیْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَمَعَ
الشَّیٰطِیْنِ فَلَا تَجْعَلْنَا وَفِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْهِنَا فَلَا تَكُبَّنَا
وَمِنْ ثِیَابِ النَّارِ وَسَرَابِیْلِ الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ

ماہ رمضان

یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا

اور سید ابن طاؤس رضہ نے کتاب اقبال مین روایت کی ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعونکو لکھا کہ ہر شب ماہ مبارک رمضان مین اس دعا کو پڑہو کہ اس مہینے مین قبول ہوتی ہین دعائین تمہاری ور فرشتگان آسمان سنتے ہین اور واسطے صاحب دعا کے طلب آمرزش کرتے ہین اور وہ یہہ ہے

دعاء افتتاح

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْتَتِحُ الثَّنَاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيْقَنْتُ اَنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمُعَاقِبِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ النَّكَالِ وَالنَّقِمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِيْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَذِنْتَ لِیْ فِیْ دُعَائِكَ وَمَسْاَلَتِكَ فَاسْمَعْ يَا سَمِيْعُ مِدْحَتِیْ وَاَجِبْ يَا رَحِيْمُ دَعْوَتِیْ وَاَقِلْ يَا غَفُوْرُ عَثْرَتِیْ فَكَمْ يَا اِلٰهِیْ مِنْ كُرْبَةٍ قَدْ فَرَّجْتَهَا وَهُمُوْمٍ قَدْ كَشَفْتَهَا وَعَثْرَةٍ قَدْ اَقَلْتَهَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتَهَا وَحَلْقَةِ بَلَاءٍ قَدْ فَكَكْتَهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ

لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ بِجَمِيعِ
مَحَامِدِهِ كُلِّهَا عَلٰى جَمِيعِ نِعَمِهِ كُلِّهَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ فِي مُلْكِهِ وَلَا مُنَازِعَ لَهُ فِي اَمْرِهِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَبِيهَ
لَهُ فِي عَظَمَتِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ اَمْرُهُ وَ
حَمْدُهُ الظَّاهِرِ بِالْكَرَمِ مَجْدُهُ الْبَاسِطِ بِالْجُودِ يَدَهُ
الَّذِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ
اِلَّا جُودًا وَكَرَمًا اِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي
اِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ
عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّ
عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ
عَنْ ظُلْمِي وَسَتْرَكَ عَلٰى قَبِيحِ عَمَلِي وَحِلْمَكَ عَنْ كَثِيرِ
جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ خَطَائِي وَعَمْدِي اَطْمَعَنِي فِي
اَنْ اَسْئَلَكَ مَا لَا اَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي
مِنْ رَحْمَتِكَ وَاَرَيْتَنِي مِنْ قُدْرَتِكَ وَعَرَّفْتَنِي
مِنْ اِجَابَتِكَ فَصِرْتُ اَدْعُوكَ اٰمِنًا وَاَسْئَلُكَ

مُسْتَأْنِسًا لَا خَائِفًا وَلَا وَجِلًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا
قَصَدْتُ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ
بِجَهْلِي عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ لِي
لِعِلْمِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَرَ مَوْلًى كَرِيمًا أَصْبَرَ
عَلَى عَبْدٍ لَئِيمٍ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُونِي
فَأُوَلِّي عَنْكَ وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَغَّضُ إِلَيْكَ وَتَتَوَدَّدُ
إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ مِنْكَ كَأَنَّ لِيَ التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ
يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ بِي وَالْإِحْسَانِ إِلَيَّ وَ
التَّفَضُّلِ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَارْحَمْ عَبْدَكَ
الْجَاهِلَ وَجُدْ عَلَيْهِ بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ
كَرِيمٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مَالِكِ الْمُلْكِ مُجْرِي الْفُلْكِ مُسَخِّرِ
الرِّيَاحِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ دَيَّانِ يَوْمِ الدِّينِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى حِلْمِهِ بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى عَفْوِهِ
بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى طُولِ أَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ
قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بَاسِطِ
الرِّزْقِ فَالِقِ الْإِصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْفَضْلِ
وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعُدَ فَلَا يُرَى وَقَرُبَ فَشَهِدَ النَّجْوَى

تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَیْسَ لَهٗ مُنَازِعٌ
یُعَادِلُهٗ وَلَا شَبِیْهٌ یُشَاکِلُهٗ وَلَا ظَهِیْرٌ یُعَاضِدُهٗ
قَهَرَ بِعِزَّتِهِ الْاَعِزَّآءَ وَتَوَاضَعَ لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَآءُ
فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهٖ مَا یَشَآءُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُجِیْبُنِیْ
حِیْنَ اُنَادِیْهِ وَیَسْتُرُ عَلَیَّ کُلَّ عَوْرَةٍ وَّاَنَا اَعْصِیْهِ
وَیُعَظِّمُ النِّعْمَةَ عَلَیَّ فَلَا اُجَازِیْهِ فَکَمْ مِّنْ مَّوْهِبَةٍ
هَنِیْئَةٍ قَدْ اَعْطَانِیْ وَعَظِیْمَةٍ مَّخُوْفَةٍ قَدْ کَفَانِیْ
وَبَهْجَةٍ مُّوْنِقَةٍ قَدْ اَرَانِیْ وَبَلِیَّةٍ مُّوْبِقَةٍ قَدْ دَرَاَ
عَنِّیْ فَاُثْنِیْ عَلَیْهِ حَامِدًا وَّاَذْکُرُهٗ مُسَبِّحًا اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یُهْتَکُ حِجَابُهٗ وَلَا یُغْلَقُ بَابُهٗ وَلَا یُرَدُّ
سَآئِلُهٗ وَلَا یُخَیَّبُ اٰمِلُهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُؤْمِنُ
الْخَآئِفِیْنَ وَیُنَجِّی الصَّالِحِیْنَ وَیَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ
وَیَضَعُ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ وَیُهْلِکُ مُلُوْکًا وَّیَسْتَخْلِفُ
اٰخَرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ قَاصِمِ الْجَبَّارِیْنَ مُبِیْرِ الظَّالِمِیْنَ
مُدْرِکِ الْهَارِبِیْنَ نَکَالِ الظَّالِمِیْنَ صَرِیْخِ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ
مَوْضِعِ حَاجَاتِ الطَّالِبِیْنَ مُعْتَمَدِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِیْ مِنْ خَشْیَتِهٖ تَرْعَدُ السَّمَآءُ وَسُکَّانُهَا

وترجف الارض وعمارها وتموج ابحار ومن
يسبح في غمراتها الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا
لنهتدي لولا ان هدانا الله الحمد لله الذي
يخلق ولم يخلق ويرزق ولا يرزق ويطعم و
لا يطعم ويميت الاحياء ويحيي الموتى وهو حي
لا يموت بيده الخير وهو على كل شيء قدير
اللهم صل على محمد عبدك ورسولك وامينك
وصفيك وحبيبك وخيرتك من خلقك و
حافظ سرك ومبلغ رسالاتك افضل واحسن
واجمل واكمل وازكى وانمى واطيب واطهر
واسنى واكثر ما صليت وباركت وترحمت
وتحننت وسلمت على احد من عبادك و
انبيائك ورسلك وصفوتك واهل الكرامة
عليك من خلقك اللهم صل على علي امير
المؤمنين ووصي رسول رب العالمين
عبدك ووليك واخي رسولك وحجتك
على خلقك وايتك الكبرى والنبا العظيم وصل

دعائے روز جمعہ ماہ رمضان

عَلَى الصِّدِّيقَةِ الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ
نِسَاءِ الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطَيِ الرَّحْمَةِ وَاِمَامَيِ الْهُدَى
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلِّ
عَلَى اَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ
وَجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَعَلِيِّ بْنِ مُوسَى
وَمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ وَعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ
وَالْخَلَفِ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ حُجَجِكَ عَلَى عِبَادِكَ وَ
اُمَنَاءِكَ فِي بِلَادِكَ صَلٰوةً كَثِيرَةً دَائِمَةً اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلَى وَلِيِّ اَمْرِكَ الْقَائِمِ الْمُؤَمَّلِ وَالْعَدْلِ
الْمُنْتَظَرِ وَحُفَّهُ بِمَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ وَاَيِّدْهُ
بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ
اِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ بِدِينِكَ اسْتَخْلِفْهُ فِي الْاَرْضِ
كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي
ارْتَضَيْتَهُ لَهُ اَبْدِلْهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ اَمْنًا يَعْبُدُكَ
لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُ وَاَعْزِزْ بِهِ وَ
انْصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ وَانْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ
لَهُ فَتْحًا يَسِيرًا وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا

نصيرا اللهم اظهر به دينك وسنة نبيك
حتى لا يستخفي بشيء من الحق مخافة احد من
الخلق اللهم انا نرغب اليك في دولة كريمة
تعز بها الاسلام واهله وتذل بها النفاق
واهله وتجعلنا فيها من الدعاة الى طاعتك
والقادة الى سبيلك وترزقنا بها كرامة الدنيا
والاخرة اللهم المم به شعثنا واشعب به
صدعنا وارتق به فتقنا وكثر به قلتنا و
اعز به ذلتنا واغن به عائلنا واقض به عن
مغرمنا واجبر به فقرنا وسد به خلتنا ويسر
به عسرنا وبيض به وجوهنا وفك به اسرنا
وانجح به طلبتنا وانجز به مواعيدنا واستجب به
دعوتنا واعطنا به سؤلنا وبلغنا به من الدنيا
والاخرة امالنا واعطنا به فوق رغبتنا يا خير
المسؤلين واوسع المعطين اشف به صدورنا
واذهب به غيظ قلوبنا واهدنا به لما اختلف
فيه من الحق باذنك انك تهدي من تشاء

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَانْصُرْنَا بِهِ عَلَى عَدُوِّكَ وَ
عَدُوِّنَا إِلَهَ الْحَقِّ آمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّا
نَشْكُو إِلَيْكَ فَقْدَ نَبِيِّنَا صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ
آلِهِ وَغَيْبَةَ وَلِيِّنَا وَكَثْرَةَ عَدُوِّنَا وَقِلَّةَ عَدَدِنَا
وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَا وَتَظَاهُرَ الزَّمَانِ عَلَيْنَا فَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ كُلِّهِ بِفَتْحٍ تُعَجِّلُهُ
وَبِضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَنَصْرٍ تُعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقٍّ تُظْهِرُهُ
وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تُجَلِّلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِنْكَ تُلْبِسُنَاهَا
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اور بسند معتبر حضرت امام رضا
علیہ السّلام سے یہہ دعای سحر منقول ہے اور بہت فضیلتین
اس دعا کی ہین اور بہت سریع الاجابت ہی اور اسم اعظم خدا
اس دعامین ہے وہ دعا یہہ ہے. اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ بَهَائِكَ بِأَبْهَاهُ وَكُلُّ بَهَائِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ جَمَالِكَ بِأَجْمَلِهِ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ
إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
مِنْ جَلَالِكَ بِأَجَلِّهِ وَكُلُّ جَلَالِكَ جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ

اِنّی اَسْئَلُکَ بِجَلالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِها وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظیمَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّها اَللّٰهُمَّ
اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ نُورِکَ بِاَنْوَرِهٖ وَکُلُّ نُورِکَ
نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ بِنُورِکَ کُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِها
وَکُلُّ رَحْمَتِکَ واسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
بِرَحْمَتِکَ کُلِّها اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ کَلِماتِکَ
بِاَتَمِّها وَکُلُّ کَلِماتِکَ تامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
بِکَلِماتِکَ کُلِّها اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ کَمالِکَ
بِاَکْمَلِهٖ وَکُلُّ کَمالِکَ کامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
بِکَمالِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ اَسْمائِکَ
بِاَکْبَرِها وَکُلُّ اَسْمائِکَ کَبیرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
بِاَسْمائِکَ کُلِّها اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ
بِاَعَزِّها وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزیزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ
بِعِزَّتِکَ کُلِّها اَللّٰهُمَّ اِنّی اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ
بِاَمْضاها وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ ماضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ ا

اَسْاَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ
قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ
بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ
بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ
بِاَحَبِّهَا اِلَيْكَ وَكُلُّ مَسَآئِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيْفٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْاَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ عُلُوِّكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عُلُوِّكَ عَالٍ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَكْرَمِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ كَرِيْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّاْنِ وَالْجَبَرُوْتِ وَاَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَحْدَهٗ وَجَبَرُوْتٍ وَحْدَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِىْ حِيْنَ اَسْئَلُكَ فَاَجِبْنِىْ يَا اَللّٰهُ پس حاجت اپنی خدا سے طلب کرے اور مختصر ترین دعای سحر یہ ہے يَا مُفْزِعِىْ عِنْدَ كُرْبَتِىْ وَيَا غَوْثِىْ عِنْدَ شِدَّتِىْ اِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ لَا اَلُوْذُ بِسِوَاكَ وَلَا اَطْلُبُ الْفَرَجَ اِلَّا مِنْكَ فَاَغِثْنِىْ وَفَرِّجْ عَنِّىْ يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيْرَ وَيَعْفُوْ عَنِ الْكَثِيْرِ اِقْبَلْ مِنِّى الْيَسِيْرَ وَاعْفُ عَنِّى الْكَثِيْرَ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِىْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ

ماہ رمضان میں — دعای — مختصر

وَكَرَمِهٖ مَعْرِفَتِيْ يَا مَوْلَايَ دَلِيْلِيْ عَلَيْكَ وَحُبِّيْ
لَكَ شَفِيْعِيْ اِلَيْكَ وَاَنَا وَاثِقٌ مِّنْ دَلِيْلِيْ بِدَلَالَتِكَ
وَسَاكِنٌ مِّنْ شَفِيْعِيْ اِلٰى شَفَاعَتِكَ اَدْعُوْكَ يَا سَيِّدِيْ
بِلِسَانٍ قَدْ اَخْرَسَهٗ ذَنْبُهٗ رَبِّ اُنَاجِيْكَ بِقَلْبٍ
قَدْ اَوْبَقَهٗ جُرْمُهٗ اَدْعُوْكَ يَا رَبِّ رَاهِبًا رَاغِبًا
رَاجِيًا خَائِفًا اِذَا رَاَيْتُ مَوْلَايَ ذُنُوْبِيْ فَزِعْتُ
وَاِذَا رَاَيْتُ كَرَمَكَ طَمِعْتُ فَاِنْ عَفَوْتَ فَخَيْرُ رَاحِمٍ
وَاِنْ عَذَّبْتَ فَغَيْرُ ظَالِمٍ حُجَّتِيْ يَا اللّٰهُ فِيْ جُرْاَتِيْ
عَلٰى مَسْاَلَتِكَ مَعَ اِتْيَانِيْ مَا تَكْرَهُ جُوْدُكَ وَكَرَمُكَ
وَعُدَّتِيْ فِيْ شِدَّتِيْ مَعَ قِلَّةِ حَيَائِيْ رَاْفَتُكَ وَرَحْمَتُكَ
قَدْ رَجَوْتُ اَنْ لَّا تَخِيْبَ بَيْنَ ذَيْنِ وَذَيْنِ مُنْيَتِيْ فَحَقِّقْ
رَجَائِيْ وَاسْمَعْ دُعَائِيْ يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَّاَفْضَلَ
مَنْ رَّجَاهُ رَاجٍ عَظُمَ يَا سَيِّدِيْ اَمَلِيْ وَسَاءَ عَمَلِيْ
فَاَعْطِنِيْ مِنْ عَفْوِكَ بِمِقْدَارِ اَمَلِيْ وَلَا تُؤَاخِذْنِيْ
بِاَسْوَءِ عَمَلِيْ فَاِنَّ كَرَمَكَ يَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِيْنَ
وَحِلْمَكَ يَكْبُرُ عَنْ مُكَافَاةِ الْمُقَصِّرِيْنَ وَاَنَا
يَا سَيِّدِيْ عَائِذٌ بِفَضْلِكَ هَارِبٌ مِّنْكَ اِلَيْكَ

متجرئ ما وعدت من الصفح عمن احسن بك ظنا
وما انا يا رب وما خطري هبني بفضلك وتصدق
علي بعفوك اي رب جللني بسترك واعف عن
توبيخي بكرم وجهك فلو اطلع اليوم على ذنبي
غيرك ما فعلته ولو خفت تعجيل العقوبة لاجتنبته
لا لانك اهون الناظرين الي واخف المطلعين
علي بل لانك يا رب خير الساترين واحكم
الحاكمين واكرم الاكرمين ستار العيوب
غفار الذنوب علام الغيوب تستر الذنب بكرمك
وتؤخر العقوبة بحلمك فلك الحمد على حلمك بعد
علمك وعلى عفوك بعد قدرتك ويحملني ويجرئني
على معصيتك حلمك عني ويدعوني الى قلة الحياء
سترك علي ويسرعني الى التوثب على محارمك
معرفتي بسعة رحمتك وعظيم عفوك يا حليم
يا كريم يا حي يا قيوم يا غافر الذنب يا قابل التوب
يا عظيم المن يا قديم الاحسان اين سترك الجميل
اين عفوك الجليل اين فرجك القريب اين غياثك

ماہ رمضان میں دعای سحر کبیر

السَّرِيعُ أَيْنَ رَحْمَتُكَ الْوَاسِعَةُ أَيْنَ عَطَايَاكَ
الْفَاضِلَةُ أَيْنَ مَوَاهِبُكَ الْهَنِيئَةُ أَيْنَ صَنَائِعُكَ
السَّنِيَّةُ أَيْنَ فَضْلُكَ الْعَظِيمُ أَيْنَ مَنُّكَ الْجَسِيمُ
أَيْنَ إِحْسَانُكَ الْقَدِيمُ أَيْنَ كَرَمُكَ يَا كَرِيمُ بِهِ وَ
بِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَنْقِذْنِي وَبِرَحْمَتِكَ فَخَلِّصْنِي يَا مُحْسِنُ
يَا مُجْمِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ لَسْتُ أَتَّكِلُ فِي النَّجَاةِ
مِنْ عِقَابِكَ عَلَى أَعْمَالِنَا بَلْ بِفَضْلِكَ عَلَيْنَا لِأَنَّكَ
أَهْلُ التَّقْوَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ تُبْدِئُ بِالْإِحْسَانِ
نِعَماً وَتَعْفُو عَنِ الذَّنْبِ كَرَماً فَمَا نَدْرِي مَا نَشْكُرُ
أَجَمِيلَ مَا تَنْشُرُ أَمْ قَبِيحَ مَا تَسْتُرُ أَمْ عَظِيمَ مَا أَبْلَيْتَ
وَأَوْلَيْتَ أَمْ كَثِيرَ مَا مِنْهُ نَجَّيْتَ وَعَافَيْتَ
يَا حَبِيبَ مَنْ تَحَبَّبَ إِلَيْكَ وَيَا قُرَّةَ عَيْنِ مَنْ لَاذَ بِكَ
وَانْقَطَعَ إِلَيْكَ أَنْتَ الْمُحْسِنُ وَنَحْنُ الْمُسِيئُونَ فَتَجَاوَزْ
يَا رَبِّ عَنْ قَبِيحِ مَا عِنْدَنَا بِجَمِيلِ مَا عِنْدَكَ وَأَيُّ
جَهْلٍ يَا رَبِّ لَا يَسَعُهُ جُودُكَ أَوْ أَيُّ زَمَانٍ أَطْوَلُ
مِنْ أَنَاتِكَ وَمَا قَدْرُ أَعْمَالِنَا فِي جَنْبِ نِعَمِكَ
وَكَيْفَ نَسْتَكْثِرُ أَعْمَالًا نُقَابِلُ بِهَا كَرَمَكَ بَلْ كَيْفَ

يَضِيقُ عَلَى الْمُذْنِبِينَ مَا وَسِعَهُمْ مِنْ رَحْمَتِكَ يَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ فَوَعِزَّتِكَ
يَا سَيِّدِي لَوِ انْتَهَرْتَنِي مَا بَرِحْتُ مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ
عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا انْتَهَى إِلَيَّ مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِجُودِكَ
وَكَرَمِكَ وَأَنْتَ الْفَاعِلُ لِمَا تَشَاءُ تُعَذِّبُ مَنْ تَشَاءُ
بِمَا تَشَاءُ كَيْفَ تَشَاءُ وَتَرْحَمُ مَنْ تَشَاءُ بِمَا تَشَاءُ
كَيْفَ تَشَاءُ وَلَا تُسْأَلُ عَنْ فِعْلِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِي
مُلْكِكَ وَلَا تُشَارَكُ فِي أَمْرِكَ وَلَا تُضَادُّ فِي حُكْمِكَ
وَلَا يَعْتَرِضُ عَلَيْكَ أَحَدٌ فِي تَدْبِيرِكَ لَكَ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ
تَبَارَكَ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ يَا رَبِّ هٰذَا مَقَامُ مَنْ
لَاذَ بِكَ وَاسْتَجَارَ بِكَرَمِكَ وَأَلِفَ إِحْسَانَكَ وَ
نِعَمَكَ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الَّذِي لَا يَضِيقُ عَفْوُكَ وَ
فَضْلُكَ وَلَا تَقِلُّ رَحْمَتُكَ وَقَدْ تَوَثَّقْنَا مِنْكَ
بِالصَّفْحِ الْقَدِيمِ وَالْفَضْلِ الْعَظِيمِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ
أَفَتُرَاكَ يَا رَبِّ تُخْلِفُ ظُنُونَنَا وَتُخَيِّبُ آمَالَنَا
كَلَّا يَا كَرِيمُ فَلَيْسَ هٰذَا ظَنُّنَا بِكَ وَلَا هٰذَا طَمَعُنَا
فِيكَ يَا رَبِّ إِنَّ لَنَا فِيكَ أَمَلًا طَوِيلًا كَثِيرًا إِنَّ لَنَا

لَنْ يُصِيبَنِي اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ
بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا عُدَّتِيْ فِيْ
كُرْبَتِيْ وَيَا صَاحِبِيْ فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيِّيْ
فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ فِيْ رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّاتِرُ
عَوْرَتِيْ وَالْآمِنُ رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ
فَاغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اور کتاب اقبال میں مذکور ہے کہ اس تسبیح کو وقت سحر
پڑھیں سُبْحَانَ مَنْ يَعْلَمُ جَوَارِحَ الْقُلُوْبِ سُبْحَانَ
مَنْ يُحْصِيْ عَدَدَ الذُّنُوْبِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى
عَلَيْهِ خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ سُبْحَانَ
الرَّبِّ الْوَدُوْدِ سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْوِتْرِ سُبْحَانَ
الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ سُبْحَانَ مَنْ لَا يَعْتَدِيْ عَلٰى اَهْلِ
مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَا يُؤَاخِذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ
الْعَذَابِ سُبْحَانَ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ سُبْحَانَ الرَّؤُوْفِ
الرَّحِيْمِ سُبْحَانَ الْجَبَّارِ الْجَوَادِ سُبْحَانَ الْكَرِيْمِ
الْحَلِيْمِ سُبْحَانَ الْبَصِيْرِ الْوَاسِعِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى
اِقْبَالِ النَّهَارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَلٰى اِدْبَارِ اللَّيْلِ وَاٰنَاءِ

اعمال رمضان

النہار ولہ الحمد والمجد والعظمۃ والکبریاء
مع کل نفس وکل طرفۃ عین وکل لمحۃ
سبق فی علمہ سبحانک ملأ ما احصی کتابک
سبحانک سبحانک زنۃ عرشک سبحانک
سبحانک سبحانک اور نخبۃ الدعوات میں بھی اس
تسبیح کو لکھا ہے اور وقت سحر اس دعا کو پڑھے کہ یہ دعا
متضمن ہے مضامین عالیہ پر الٰہی لا تؤدبنی بعقوبتک

دعای سحر طولانی

ولا تمکر بی فی حیلتک من این لی الخیر یا رب
ولا یوجد الا من عندک ومن این لی النجاۃ و
لا تستطاع الا بک لا الذی احسن استغنی عن عونک
ورحمتک ولا الذی اساء واجترأ علیک لم یرضک
خرج عن قدرتک یا رب یا رب یا رب اسقدر کہے
کہ سانس منقطع ہو بعد اسکے کہے بک عرفتک وانت
دللتنی علیک ودعوتنی الیک ولولا انت لم ادر
ما انت الحمد للہ الذی ادعوہ فیجیبنی وان کنت
بطیئا حین یدعونی والحمد للہ الذی اسألہ
فیعطینی وان کنت بخیلا حین یستقرضنی

والحمد لله الذي أناديه كلما شئت لحاجتي و
وأخلو به حيث شئت لسري بغير شفيع فيقضي
لي حاجتي والحمد لله الذي أدعوه ولا أدعو
غيره ولو دعوت غيره لم يستجب لي دعائي
والحمد لله الذي أرجوه ولا أرجو غيره ولو رجوت
غيره لأخلف رجائي والحمد لله الذي وكلني
إليه فأكرمني ولم يكلني إلى الناس فيهينوني
والحمد لله الذي تحبب إلي وهو غني عني
والحمد لله الذي يحلم عني حتى كأني لا ذنب لي
فربي أحمد شيء عندي وأحق بحمدي اللهم إني
أجد سبل المطالب إليك مشرعة ومناهل
الرجاء لديك مترعة والاستعانة بفضلك
لمن أملك مباحة وأبواب الدعاء إليك
للصارخين مفتوحة وأعلم أنك للراجين
بموضع إجابة وللملهوفين بمرصد إغاثة و
أن في اللهف إلى جودك والرضا بقضائك
عوضا عن منع الباخلين ومندوحة عما في

اَيْدِي الْمُسْتَأثِرِيْنَ وَاَنَّ الرَّاحِلَ اِلَيْكَ قَرِيْبُ
الْمَسَافَةِ وَاَنَّكَ لَا تَحْتَجِبُ عَنْ خَلْقِكَ اِلَّا اَنْ
يَحْجُبَهُمُ الْاَعْمَالُ دُوْنَكَ وَقَدْ قَصَدْتُ اِلَيْكَ
بِطَلِبَتِيْ وَتَوَجَّهْتُ اِلَيْكَ بِحَاجَتِيْ وَجَعَلْتُ بِكَ
اسْتِغَاثَتِيْ وَبِدُعَائِكَ تَوَسُّلِيْ مِنْ غَيْرِ اسْتِحْقَاقٍ
لِاسْتِمَاعِكَ مِنِّيْ وَلَا اسْتِيْجَابٍ لِعَفْوِكَ عَنِّيْ بَلْ
لِثِقَتِيْ بِكَرَمِكَ وَسُكُوْنِيْ اِلٰى صِدْقِ وَعْدِكَ وَلَجَائِيْ
اِلَى الْاِيْمَانِ بِتَوْحِيْدِكَ وَيَقِيْنِيْ بِمَعْرِفَتِكَ مِنِّيْ
اَنْ لَا رَبَّ لِيْ غَيْرُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ
لَا شَرِيْكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَائِلُ وَقَوْلُكَ حَقٌّ
وَوَعْدُكَ صِدْقٌ وَاسْئَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
بِكُمْ رَحِيْمًا وَلَيْسَ مِنْ صِفَاتِكَ يَا سَيِّدِيْ اَنْ تَاْمُرَ
بِالسُّؤَالِ وَتَمْنَعَ الْعَطِيَّةَ وَاَنْتَ الْمَنَّانُ بِالْعَطِيَّاتِ
عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِكَ وَالْعَائِدُ عَلَيْهِمْ بِتَحَنُّنِ رَاْفَتِكَ
اِلٰهِيْ رَبَّيْتَنِيْ فِيْ نِعَمِكَ وَاِحْسَانِكَ صَغِيْرًا وَنَوَّهْتَ
بِاسْمِيْ كَبِيْرًا فَيَا مَنْ رَبَّانِيْ فِي الدُّنْيَا بِاِحْسَانِهٖ
وَتَفَضُّلِهٖ وَنِعَمِهٖ وَاَشَارَ لِيْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلٰى عَفْوِهٖ

فِيكَ رَجَاءٌ عَظِيمٌ عَصَيْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو اَنْ تَسْتُرَ
عَلَيْنَا وَدَعَوْنَاكَ وَنَحْنُ نَرْجُو اَنْ تَسْتَجِيبَ لَنَا فَحَقِّقْ
رَجَاءَنَا يَا مَوْلَانَا فَقَدْ عَلِمْنَا مَا نَسْتَوْجِبُ بِاَعْمَالِنَا
وَلٰكِنْ عِلْمُكَ فِينَا وَعِلْمُنَا بِاَنَّكَ لَا تَصْرِفُنَا عَنْكَ
حَثَّنَا عَلَى الرَّغْبَةِ اِلَيْكَ وَاِنْ كُنَّا غَيْرَ مُسْتَوْجِبِينَ لِرَحْمَتِكَ
فَاَنْتَ اَهْلٌ اَنْ تَجُودَ عَلَيْنَا وَعَلَى الْمُذْنِبِينَ بِفَضْلِ
سَعَتِكَ فَامْنُنْ عَلَيْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَجُدْ عَلَيْنَا
فَاِنَّا مُحْتَاجُونَ اِلَى نَيْلِكَ يَا غَفَّارُ بِنُورِكَ اهْتَدَيْنَا
وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْنَا وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَيْنَا
ذُنُوبُنَا بَيْنَ يَدَيْكَ نَسْتَغْفِرُكَ اللّٰهُمَّ مِنْهَا وَنَتُوبُ
اِلَيْكَ تَتَحَبَّبُ اِلَيْنَا بِالنِّعَمِ وَنُعَارِضُكَ بِالذُّنُوبِ
خَيْرُكَ اِلَيْنَا نَازِلٌ وَشَرُّنَا اِلَيْكَ صَاعِدٌ وَلَمْ يَزَلْ
وَلَا يَزَالُ مَلَكٌ كَرِيمٌ يَاْتِيكَ عَنَّا فِي كُلِّ يَوْمٍ بِعَمَلٍ
قَبِيحٍ فَلَا يَمْنَعُكَ ذٰلِكَ مِنْ اَنْ تَحُوطَنَا بِنِعَمِكَ وَ
تَتَفَضَّلَ عَلَيْنَا بِآلَائِكَ فَسُبْحَانَكَ مَا اَحْلَمَكَ وَاَعْظَمَكَ
وَاَكْرَمَكَ مُبْدِئًا وَمُعِيدًا تَقَدَّسَتْ اَسْمَائُكَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَكَرُمَ صَنَائِعُكَ وَفِعَالُكَ اَنْتَ اِلٰهِي

أَوْسَعُ فَضْلاً وَأَعْظَمُ حِلْماً مِنْ أَنْ تُقَايِسَنِي بِفِعْلِي ماہ
وَخَطِيئَتِي فَالْعَفْوَ الْعَفْوَ الْعَفْوَ سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي رمضان
اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِذِكْرِكَ وَأَعِذْنَا مِنْ سَخَطِكَ وَأَجِرْنَا
مِنْ عَذَابِكَ وَارْزُقْنَا مِنْ مَوَاهِبِكَ وَأَنْعِمْ عَلَيْنَا
مِنْ فَضْلِكَ وَارْزُقْنَا حَجَّ بَيْتِكَ وَزِيَارَةَ قَبْرِ
نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ وَرَحْمَتُكَ وَمَغْفِرَتُكَ وَرِضْوَانُكَ
عَلَيْهِ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ إِنَّكَ قَرِيبٌ مُجِيبٌ وَارْزُقْنَا
عَمَلاً بِطَاعَتِكَ وَتَوَفَّنَا عَلَى مِلَّتِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ دعائے
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيراً وَاجْزِهِمَا بِالْإِحْسَانِ سحر
إِحْسَاناً وَبِالسَّيِّئَاتِ غُفْرَاناً اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ وَتَابِعْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهُمْ بِالْخَيْرَاتِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ
شَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا صَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا
حُرِّنَا وَمَمْلُوكِنَا كَذَبَ الْعَادِلُونَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوا
ضَلَالاً بَعِيداً وَخَسِرُوا خُسْرَاناً مُبِيناً اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاخْتِمْ لِي بِخَيْرٍ وَاكْفِنِي

اعمال ماہ رمضان

ما اهمّني من امر دنياي وآخرتي ولا تسلّط علىّ
من لا يرحمني واجعل علىّ منك جنّة واقية
باقية ولا تسلبني صالح ما انعمت به علىّ و
ارزقني من فضلك رزقا واسعا حلالا طيّبا
اللّهمّ واحرسني بحراستك واحفظني بحفظك
واكلأني بكلائتك وارزقني حجّ بيتك الحرام في
عامنا هذا وفي كلّ عام وزيارة قبر نبيّك و
الائمّة عليهم السّلام ولا تخلني يا ربّ من تلك
المشاهد الشّريفة والمواقف الكريمة اللّهمّ تب
علىّ حتّى لا اعصيك والهمني الخير والعمل به و
خشيتك باللّيل والنّهار ابدا ما ابقيتني يا ربّ
العالمين اللّهمّ انّي كلّما قلت قد تهيّأت و
تعبّأت وقمت للصّلوة بين يديك وناجيتك
القيت علىّ نعاسا اذا انا صلّيت وسلبتني مناجاتك
اذا انا ناجيتك مالي كلّما قلت قد صلحت سريرتي
وقرب من مجالس التّوّابين مجلسي عرضت لي
بليّة ازالت قدمي وحالت بيني وبين خدمتك

سَیِّدِیْ لَعَلَّکَ عَنْ بَابِکَ طَرَدْتَنِیْ وَعَنْ خِدْمَتِکَ
نَحَّیْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ رَاَیْتَنِیْ مُسْتَخِفًّا بِحَقِّکَ فَاَقْصَیْتَنِیْ
اَوْ لَعَلَّکَ رَاَیْتَنِیْ مُعْرِضًا عَنْکَ فَقَلَیْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ
وَجَدْتَنِیْ فِیْ مَقَامِ الْکَاذِبِیْنَ فَرَفَضْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ
رَاَیْتَنِیْ غَیْرَ شَاکِرٍ لِنَعْمَائِکَ فَحَرَمْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ
فَقَدْتَنِیْ مِنْ مَجَالِسِ الْعُلَمَاءِ فَخَذَلْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ
رَاَیْتَنِیْ فِی الْغَافِلِیْنَ فَمِنْ رَحْمَتِکَ اٰیَسْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ
رَاَیْتَنِیْ اٰلِفَ مَجَالِسِ الْبَطَّالِیْنَ فَبَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ خَلَّیْتَنِیْ
اَوْ لَعَلَّکَ لَمْ تُحِبَّ اَنْ تَسْمَعَ دُعَائِیْ فَبَاعَدْتَنِیْ اَوْ
لَعَلَّکَ بِجُرْمِیْ وَجَرِیْرَتِیْ کَافَیْتَنِیْ اَوْ لَعَلَّکَ بِقِلَّةِ
حَیَائِیْ مِنْکَ جَازَیْتَنِیْ فَاِنْ عَفَوْتَ یَا رَبِّ
فَطَالَمَا عَفَوْتَ عَنِ الْمُذْنِبِیْنَ قَبْلِیْ لِاَنَّ کَرَمَکَ
اَیْ رَبِّ یَجِلُّ عَنْ مُجَازَاةِ الْمُذْنِبِیْنَ وَحِلْمَکَ
یَکْبُرُ عَنْ مُکَافَاةِ الْمُقَصِّرِیْنَ وَاَنَا عَائِذٌ بِفَضْلِکَ
هَارِبٌ مِنْکَ اِلَیْکَ مُتَنَجِّزٌ مَا وَعَدْتَ مِنَ الصَّفْحِ
عَمَّنْ اَحْسَنَ بِکَ ظَنًّا اِلٰهِیْ اَنْتَ اَوْسَعُ فَضْلًا وَاَعْظَمُ
حِلْمًا مِنْ اَنْ تُقَایِسَنِیْ بِعَمَلِیْ وَاَنْ تَسْتَزِلَّنِیْ

بِخَطِيئَتِي وَمَا أَنَا يَا سَيِّدِي وَمَا خَطَرِي هَبْنِي بِفَضْلِكَ
يَا سَيِّدِي وَتَصَدَّقْ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَجَلِّلْنِي بِسَتْرِكَ
وَاعْفُ عَنْ تَوْبِيخِي بِكَرَمِ وَجْهِكَ سَيِّدِي
أَنَا الصَّغِيرُ الَّذِي رَبَّيْتَهُ وَأَنَا الْجَاهِلُ الَّذِي
عَلَّمْتَهُ وَأَنَا الضَّالُّ الَّذِي هَدَيْتَهُ وَأَنَا الْوَضِيعُ
الَّذِي رَفَعْتَهُ وَأَنَا الْخَائِفُ الَّذِي آمَنْتَهُ وَأَنَا الْجَائِعُ
الَّذِي أَشْبَعْتَهُ وَأَنَا الْعَطْشَانُ الَّذِي أَرْوَيْتَهُ وَأَنَا
الْعَارِي الَّذِي كَسَوْتَهُ وَالْفَقِيرُ الَّذِي أَغْنَيْتَهُ
وَالضَّعِيفُ الَّذِي قَوَّيْتَهُ وَالذَّلِيلُ الَّذِي
أَعْزَزْتَهُ وَالسَّقِيمُ الَّذِي شَفَيْتَهُ وَالسَّائِلُ
الَّذِي أَعْطَيْتَهُ وَالْمُذْنِبُ الَّذِي سَتَرْتَهُ وَالْخَاطِئُ
الَّذِي أَقَلْتَهُ وَأَنَا الْقَلِيلُ الَّذِي كَثَّرْتَهُ وَالْمُسْتَضْعَفُ
الَّذِي نَصَرْتَهُ وَأَنَا الطَّرِيدُ الَّذِي آوَيْتَهُ أَنَا يَا رَبِّ
الَّذِي لَمْ أَسْتَحْيِكَ فِي الْخَلَاءِ وَلَمْ أُرَاقِبْكَ فِي الْمَلَأِ
أَنَا صَاحِبُ الدَّوَاهِي الْعُظْمَى أَنَا الَّذِي عَلَى سَيِّدِهِ
اجْتَرَى أَنَا الَّذِي عَصَيْتُ جَبَّارَ السَّمَاءِ أَنَا الَّذِي
أَعْطَيْتُ عَلَى الْمَعَاصِي الْجَلِيلَ الرُّشَى أَنَا الَّذِي

حین بشرت بها خرجت الیها اسعی انا الذی اعمال ماہ رمضان
امهلتنی فما ارعویت وسترت علیّ فما استحییت
وعملت بالمعاصی فتعدیت واسقطتنی من عینک
فما بالیت فبحلمک امهلتنی وبسترک سترتنی
حتی کانک اغفلتنی ومن عقوبات المعاصی
جنبتنی حتی کانک استحییتنی الهی لم اعصک
حین عصیتک وانا بربوبیتک جاحد ولا بامرک دعائے سحر
مستخف ولا لعقوبتک متعرض ولا لوعیدک
متهاون ولکن خطیئة عرضت وسولت لی
نفسی وغلبنی هوای واعاننی علیها شقوتی
وغرنی سترک المرخی علیّ فقد عصیتک و
خالفتک بجهدی فالآن من عذابک من
یستنقذنی ومن ایدی الخصماء غدا من یخلصنی
وبحبل من اتصل ان انت قطعت حبلک
عنی فوا سوأتاه علی ما احصی کتابک من عملی
الذی لولا ما ارجو من کرمک وسعة
رحمتک ونهیک ایای عن القنوط لقنطت

عظمت ماہ رمضان

عِنْدَ مَا اَتَذَكَّرُهَا يَا خَيْرَ مَنْ دَعَاهُ دَاعٍ وَّاَفْضَلَ مَنْ
مَنْ رَجَاهُ رَاجٍ اَللّٰهُمَّ بِذِمَّةِ الْاِسْلَامِ اَتَوَسَّلُ
اِلَيْكَ وَبِحُرْمَةِ الْقُرْاٰنِ اَعْتَمِدُ عَلَيْكَ وَبِحُبِّيْ
لِلنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْعَرَبِيِّ التِّهَامِيِّ
الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ اَرْجُو الزُّلْفَةَ لَدَيْكَ فَلَا تُوْحِشِ
اسْتِيْنَاسَ اِيْمَانِيْ وَلَا تَجْعَلْ ثَوَابِيْ ثَوَابَ مَنْ عَبَدَ

دعائے طلب

سِوَاكَ فَاِنَّ قَوْمًا اٰمَنُوْا بِاَلْسِنَتِهِمْ لِيَحْقِنُوْا بِهٖ
دِمَاۤءَهُمْ فَاَدْرَكُوْا مَا اَمَّلُوْا وَاِنَّا اٰمَنَّا بِكَ
بِاَلْسِنَتِنَا وَقُلُوْبِنَا لِتَعْفُوَ عَنَّا فَاَدْرِكْ بِنَا مَا اَمَّلْنَا
وَثَبِّتْ رَجَاۤئَكَ فِيْ صُدُوْرِنَا وَلَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا
بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ
اَنْتَ الْوَهَّابُ فَوَعِزَّتِكَ لَوِ انْتَهَرْتَنِيْ مَا بَرِحْتُ
مِنْ بَابِكَ وَلَا كَفَفْتُ عَنْ تَمَلُّقِكَ لِمَا اُلْهِمَ قَلْبِيْ
مِنَ الْمَعْرِفَةِ بِكَرَمِكَ وَسَعَةِ رَحْمَتِكَ اِلٰى مَنْ يَّذْهَبُ
الْعَبْدُ اِلَّا اِلٰى مَوْلَاهُ وَاِلٰى مَنْ يَّلْتَجِئُ الْمَخْلُوْقُ اِلَّا اِلٰى
خَالِقِهٖ اِلٰهِيْ لَوْ قَرَنْتَنِيْ بِالْاَصْفَادِ وَمَنَعْتَنِيْ سَيْبَكَ
مِنْ بَيْنِ الْاَشْهَادِ وَدَلَلْتَ عَلٰى فَضَائِحِيْ عُيُوْنَ الْعِبَادِ

وَاَمَرْتَ بِیْ اِلَی النَّارِ وَحُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْاَبْرَارِ
مَا قَطَعْتُ رَجَائِیْ مِنْكَ وَمَا صَرَفْتُ وَجْهَ تَاْمِیْلِیْ
لِلْعَفْوِ عَنْكَ وَلَا خَرَجَ حُبُّكَ مِنْ قَلْبِیْ اَنَا لَا اَنْسٰی
اَیَادِیْكَ عِنْدِیْ وَسَتْرَكَ عَلَیَّ فِیْ دَارِ الدُّنْیَا
یَا سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَخْرِجْ حُبَّ
الدُّنْیَا مِنْ قَلْبِیْ وَاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ الْمُصْطَفٰی وَاٰلِهٖ
خِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَخَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَانْقُلْنِیْ اِلٰی دَرَجَةِ التَّوْبَةِ
اِلَیْكَ وَاَعِنِّیْ بِالْبُكَاءِ عَلٰی نَفْسِیْ فَقَدْ اَفْنَیْتُ
بِالتَّسْوِیْفِ وَالْاٰمَالِ عُمْرِیْ وَقَدْ نَزَلْتُ مَنْزِلَةَ
الْاٰیِسِیْنَ مِنْ خَیْرِیْ فَمَنْ یَّكُوْنُ اَسْوَاَ حَالًا مِّنِّیْ
اِنْ اَنَا نُقِلْتُ عَلٰی مِثْلِ حَالِیْ اِلٰی قَبْرٍ لَّمْ اُمَهِّدْهُ لِرَقْدَتِیْ
وَلَمْ اَفْرُشْهُ بِالْعَمَلِ الصَّالِحِ لِضَجْعَتِیْ وَمَا لِیْ
لَا اَبْكِیْ وَلَا اَدْرِیْ اِلٰی مَا یَكُوْنُ مَصِیْرِیْ وَاَرٰی
نَفْسِیْ تُخَادِعُنِیْ وَاَیَّامِیْ تُخَاتِلُنِیْ وَقَدْ خَفَقَتْ
عِنْدَ رَاْسِیْ اَجْنِحَةُ الْمَوْتِ فَمَا لِیْ لَا اَبْكِیْ اَبْكِیْ لِخُرُوْجِ نَفْسِیْ
اَبْكِیْ لِظُلْمَةِ قَبْرِیْ اَبْكِیْ لِضِیْقِ لَحَدِیْ اَبْكِیْ لِسُؤَالِ

مُنكرٍ ونكيرٍ اِيَّايَ اَبْكِيْ لِخُرُوجِيْ مِنْ قَبْرِيْ عُرْيَانًا
ذَلِيْلًا حَامِلًا ثِقْلِيْ عَلٰى ظَهْرِيْ اَنْظُرُ مَرَّةً عَنْ
يَمِيْنِيْ وَاُخْرٰى عَنْ شِمَالِيْ اِذِ الْخَلَائِقُ فِيْ شَاْنٍ
غَيْرِ شَاْنِيْ لِكُلِّ امْرِئٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُغْنِيْهِ
وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَ
وُجُوْهٌ يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ وَذِلَّةٌ
سَيِّدِيْ عَلَيْكَ مُعَوَّلِيْ وَمُعْتَمَدِيْ وَرَجَائِيْ وَ
تَوَكُّلِيْ وَبِرَحْمَتِكَ تَعَلُّقِيْ تُصِيْبُ بِرَحْمَتِكَ مَنْ تَشَاءُ
وَتَهْدِيْ بِكَرَامَتِكَ مَنْ تُحِبُّ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا
نَقَّيْتَ مِنَ الشِّرْكِ قَلْبِيْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى بَسْطِ
لِسَانِيْ اَفَبِلِسَانِيْ هٰذَا الْكَالِّ اَشْكُرُكَ اَمْ بِغَايَةِ
جُهْدِيْ فِيْ عَمَلِيْ اُرْضِيْكَ وَمَا قَدْرُ لِسَانِيْ يَا رَبِّ
فِيْ جَنْبِ شُكْرِكَ وَمَا قَدْرُ عَمَلِيْ فِيْ جَنْبِ نِعَمِكَ
وَاِحْسَانِكَ اِلٰهِيْ اِنَّ جُوْدَكَ بَسَطَ اَمَلِيْ وَشُكْرَكَ
قَبِلَ عَمَلِيْ سَيِّدِيْ اِلَيْكَ رَغْبَتِيْ وَمِنْكَ رَهْبَتِيْ
وَاِلَيْكَ تَاْمِيْلِيْ وَقَدْ سَاقَنِيْ اِلَيْكَ اَمَلِيْ وَعَلَيْكَ
يَا وَاحِدِيْ عَكَفَتْ هِمَّتِيْ وَفِيْمَا عِنْدَكَ انْبَسَطَتْ

اعمال رمضان

رَغْبَتِي وَلَكَ خَالِصُ رَجَائِي وَخَوْفِي وَبِكَ أَنِسَتْ
مَحَبَّتِي وَإِلَيْكَ أَلْقَيْتُ بِيَدِي وَبِحَبْلِ طَاعَتِكَ
مَدَدْتُ رَهْبَتِي يَا مَوْلَايَ بِذِكْرِكَ عَاشَ قَلْبِي
وَبِمُنَاجَاتِكَ بَرَّدْتُ أَلَمَ الْخَوْفِ عَنِّي فَيَا مَوْلَايَ
وَيَا مُؤَمَّلِي وَيَا مُنْتَهَى سُؤْلِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ وَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَ ذَنْبِيَ الْمَانِعِ مِنْ لُزُومِ
طَاعَتِكَ فَإِنَّمَا أَسْأَلُكَ لِقَدِيمِ الرَّجَاءِ فِيكَ
وَخَوْفِي إِلَيْكَ وَعَظِيمِ الطَّمَعِ مِنْكَ الَّذِي أَوْجَبْتَهُ
عَلَى نَفْسِكَ مِنَ الرَّأْفَةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْأَمْرُ لَكَ
وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَالْخَلْقُ كُلُّهُمْ عِيَالُكَ
وَفِي قَبْضَتِكَ وَكُلُّ شَيْءٍ خَاضِعٌ لَكَ تَبَارَكْتَ
يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ طے ارْحَمْنِي إِذَا انْقَطَعَتْ حُجَّتِي
وَكَلَّ عَنْ جَوَابِكَ لِسَانِي وَطَاشَ عِنْدَ سُؤَالِكَ
إِيَّايَ لُبِّي فَيَا عَظِيمَ رَجَائِي لَا تُخَيِّبْنِي إِذَا اشْتَدَّتْ
فَاقَتِي إِلَيْكَ وَلَا تَرُدَّنِي بِجَهْلِي وَلَا تَمْنَعْنِي لِقِلَّةِ
صَبْرِي أَعْطِنِي لِفَقْرِي وَارْحَمْنِي لِضَعْفِي سَيِّدِي
عَلَيْكَ مُعْتَمَدِي وَمُعَوَّلِي وَرَجَائِي وَتَوَكُّلِي وَبِرَحْمَتِكَ

دعای سحر

تَعَلُّقِي وَبِفِنَائِكَ أَحُطُّ رَحْلِي وَبِجُودِكَ أَقْصُدُ طَلِبَتِي
وَبِكَرَمِكَ أَيْ رَبِّ أَسْتَفْتِحُ دُعَائِي وَلَدَيْكَ أَرْجُو
سَدَّ فَاقَتِي وَبِغِنَاكَ أَجْبُرُ عَيْلَتِي وَتَحْتَ ظِلِّ عَفْوِكَ
قِيَامِي وَإِلَى جُودِكَ وَكَرَمِكَ أَرْفَعُ بَصَرِي وَإِلَى
مَعْرُوفِكَ أُدِيمُ نَظَرِي فَلَا تُحْرِقْنِي بِالنَّارِ وَأَنْتَ
مَوْضِعُ أَمَلِي وَلَا تُسْكِنِّي الْهَاوِيَةَ فَإِنَّكَ قُرَّةُ عَيْنِي
يَا سَيِّدِي لَا تُكَذِّبْ ظَنِّي بِإِحْسَانِكَ وَمَعْرُوفِكَ
فَإِنَّكَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَلَا تَحْرِمْنِي ثَوَابَكَ فَإِنَّكَ
الْعَارِفُ بِفَقْرِي إِلٰهِي إِنْ كَانَ قَدْ دَنَا أَجَلِي وَلَمْ يُقَرِّبْنِي
مِنْكَ عَمَلِي فَقَدْ جَعَلْتُ الْاِعْتِرَافَ إِلَيْكَ بِذَنْبِي
وَسَائِلَ عِلَلِي إِلٰهِي إِنْ عَفَوْتَ فَمَنْ أَوْلَى مِنْكَ
بِالْعَفْوِ وَإِنْ عَذَّبْتَ فَمَنْ أَعْدَلُ مِنْكَ فِي الْحُكْمِ
ارْحَمْ فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا غُرْبَتِي وَعِنْدَ الْمَوْتِ كُرْبَتِي
وَفِي الْقَبْرِ وَحْدَتِي وَفِي اللَّحْدِ وَحْشَتِي وَإِذَا نُشِرْتُ
لِلْحِسَابِ بَيْنَ يَدَيْكَ ذُلَّ مَوْقِفِي وَاغْفِرْ لِي مَا
خَفِيَ عَلَى الْآدَمِيِّينَ مِنْ عَمَلِي وَأَدِمْ لِي مَا بِهِ
سَتَرْتَنِي وَارْحَمْنِي صَرِيعًا عَلَى الْفِرَاشِ تُقَلِّبُنِي أَيْدِي

اَحِبَّتِی وَتَفَضَّلْ عَلَیَّ مَمْدُوْدًا عَلَی الْمُغْتَسَلِ یُقَلِّبُنِیْ
صَالِحُ جِیْرَتِیْ وَتَحَنَّنْ عَلَیَّ مَحْمُوْلًا قَدْ تَنَاوَلَ الْاَقْرِبَاءُ
اَطْرَافَ جِنَازَتِیْ وَجُدْ عَلَیَّ مَنْقُوْلًا قَدْ نَزَلْتُ بِکَ
وَحِیْدًا فِیْ حُفْرَتِیْ وَارْحَمْ فِیْ ذٰلِکَ الْبَیْتِ الْجَدِیْدِ
غُرْبَتِیْ حَتّٰی لَا اَسْتَاْنِسَ بِغَیْرِکَ یَا سَیِّدِیْ فَاِنَّکَ اِنْ
وَکَلْتَنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ هَلَکْتُ سَیِّدِیْ فَبِمَنْ اَسْتَغِیْثُ
اِنْ لَمْ تُقِلْنِیْ عَثْرَتِیْ وَاِلٰی مَنْ اَفْزَعُ اِنْ فَقَدْتُ
عِنَایَتَکَ فِیْ ضَجْعَتِیْ وَاِلٰی مَنْ اَلْتَجِئُ اِنْ لَمْ تُنَفِّسْ
کُرْبَتِیْ سَیِّدِیْ مَنْ لِیْ وَمَنْ یَرْحَمُنِیْ اِنْ لَمْ تَرْحَمْنِیْ وَفَضْلَ مَنْ
اُؤَمِّلُ اِنْ عَدِمْتُ فَضْلَکَ یَوْمَ فَاقَتِیْ وَاِلٰی مَنِ
الْفِرَارُ مِنَ الذُّنُوْبِ اِذَا انْقَضٰی اَجَلِیْ سَیِّدِیْ لَا تُعَذِّبْنِیْ
وَاَنَا اَرْجُوْکَ اَللّٰهُمَّ حَقِّقْ رَجَائِیْ وَاٰمِنْ خَوْفِیْ
فَاِنَّ کَثْرَةَ ذُنُوْبِیْ لَا اَرْجُوْ فِیْهَا اِلَّا عَفْوَکَ
سَیِّدِیْ اَنَا اَسْاَلُکَ مَا لَا اَسْتَحِقُّ وَاَنْتَ اَهْلُ التَّقْوٰی
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَاغْفِرْ لِیْ وَاَلْبِسْنِیْ مِنْ نَظَرِکَ
ثَوْبًا یُغَطِّیْ عَلَیَّ التَّبِعَاتِ وَتَغْفِرُهَا لِیْ وَلَا اُطَالَبُ
بِهَا اِنَّکَ ذُوْ مَنٍّ قَدِیْمٍ وَصَفْحٍ عَظِیْمٍ وَتَجَاوُزٍ کَرِیْمٍ

اِلٰهِي اَنْتَ الَّذِي تَفِيضُ بِسَيْبِكَ عَلٰى مَنْ لَا يَسْاَلُكَ
وَعَلَى الْجَاحِدِينَ بِرُبُوبِيَّتِكَ فَكَيْفَ سَيِّدِي
بِمَنْ سَاَلَكَ وَاَيْقَنَ اَنَّ الْخَلْقَ لَكَ وَالْاَمْرَ اِلَيْكَ
تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اِلٰهِي وَسَيِّدِي
عَبْدُكَ بِبَابِكَ اَقَامَتْهُ الْخَصَاصَةُ بَيْنَ يَدَيْكَ
يَقْرَعُ بَابَ اِحْسَانِكَ بِدُعَائِهِ وَيَسْتَعْطِفُ
جَمِيلَ نَظَرِكَ بِمَكْنُونِ رَجَائِهِ فَلَا تُعْرِضْ بِوَجْهِكَ
الْكَرِيمِ عَنِّي وَاقْبَلْ مِنِّي مَا اَقُولُ فَقَدْ دَعَوْتُ
بِهٰذَا الدُّعَاءِ وَاَنَا اَرْجُو اَنْ لَا تَرُدَّنِي مَعْرِفَتِي
بِرَافَتِكَ وَرَحْمَتِكَ اِلٰهِي اَنْتَ الَّذِي لَا يُحْفِيكَ
سَائِلٌ وَلَا يَنْقُصُكَ نَائِلٌ اَنْتَ كَمَا تَقُولُ وَفَوْقَ
مَا نَقُولُ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْاَلُكَ صَبْرًا جَمِيلًا وَفَرَجًا
قَرِيبًا وَقَوْلًا صَادِقًا وَاَجْرًا عَظِيمًا وَاَسْاَلُكَ يَا رَبِّ
مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَسْاَلُكَ
اَللّٰهُمَّ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ
يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ وَاَجْوَدَ مَنْ اَعْطٰى اَعْطِنِي سُؤْلِي
فِي نَفْسِي وَاَهْلِي وَوَالِدَيَّ وَوَلَدِي وَاَهْلِ حُزَانَتِي

وَاِخْوَانِیْ فِیْکَ وَاَرْغِدْ عَیْشِیْ وَاَظْهِرْ مُرُوَّتِیْ
وَاَصْلِحْ جَمِیْعَ اَحْوَالِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ اَطَلْتَ عُمْرَهٗ
وَحَسَّنْتَ عَمَلَهٗ وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَکَ وَ
رَضِیْتَ عَنْهُ وَاَحْیَیْتَهٗ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً فِیْ اَدْوَمِ
السُّرُوْرِ وَاَسْبَغِ الْکَرَامَۃِ وَاَتَمِّ الْعَیْشِ اِنَّکَ
تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَلَا یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ غَیْرُکَ اَللّٰهُمَّ
وَخُصَّنِیْ مِنْکَ بِخَاصَّۃِ ذِکْرِکَ وَلَا تَجْعَلْ شَیْئًا مِّمَّا
اَتَقَرَّبُ بِهٖ اِلَیْکَ فِیْ اٰنَآءِ اللَّیْلِ وَاَطْرَافِ النَّهَارِ
رِیَآءً وَّلَا سُمْعَۃً وَّلَا اَشَرًا وَّلَا بَطَرًا وَّاجْعَلْنِیْ لَکَ
مِنَ الْخَاشِعِیْنَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی السَّعَۃَ فِی الرِّزْقِ
وَالْاَمْنَ فِی الْوَطَنِ وَقُرَّۃَ الْعَیْنِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ
وَالْوَلَدِ وَالْمُقَامَ فِیْ نِعَمِکَ عِنْدِیْ وَالصِّحَّۃَ فِی
الْجِسْمِ وَالْقُوَّۃَ فِی الْبَدَنِ وَالسَّلَامَۃَ فِی الدِّیْنِ
وَاسْتَعْمِلْنِیْ بِطَاعَتِکَ وَطَاعَۃِ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ اَبَدًا مَا اسْتَعْمَرْتَنِیْ وَاجْعَلْنِیْ
مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ عِنْدَکَ نَصِیْبًا فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ
وَتُنْزِلُهٗ فِیْ شَهْرِ رَمَضَانَ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ وَمَا اَنْتَ

اعمال ماہ رمضان

دعائے سحر

مُنْزِلَةً فِي كُلِّ سَنَةٍ مِنْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَعَافِيَةٍ
تُلْبِسُهَا وَبَلِيَّةٍ تَدْفَعُهَا وَحَسَنَاتٍ تَتَقَبَّلُهَا وَ
سَيِّئَاتٍ تَتَجَاوَزُ عَنْهَا وَارْزُقْنِي حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي
عَامِنَا هٰذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ وَارْزُقْنِي رِزْقًا وَاسِعًا مِنْ
فَضْلِكَ الْوَاسِعِ وَاصْرِفْ عَنِّي يَا سَيِّدِي الْأَسْوَاءَ
وَاقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَالظُّلَامَاتِ حَتّٰى لَا أَتَأَذّٰى بِشَيْءٍ مِنْهُ
وَخُذْ عَنِّي بِأَسْمَاعِ أَضْدَادِي وَأَبْصَارِ أَعْدَائِي وَحُسَّادِي
وَالْبَاغِينَ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي عَلَيْهِمْ وَأَقِرَّ عَيْنِي وَحَقِّقْ ظَنِّي
وَفَرِّجْ قَلْبِي وَاجْعَلْ لِي مِنْ هَمِّي وَكَرْبِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا وَ
اجْعَلْ مَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ تَحْتَ قَدَمَيَّ
وَاكْفِنِي شَرَّ الشَّيْطَانِ وَشَرَّ السُّلْطَانِ وَسَيِّئَاتِ عَمَلِي
وَطَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ كُلِّهَا وَأَجِرْنِي مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَزَوِّجْنِي مِنَ الْحُورِ الْعِينِ بِفَضْلِكَ
وَأَلْحِقْنِي بِأَوْلِيَائِكَ الصَّالِحِينَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَبْرَارِ
الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ الْأَخْيَارِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ وَعَلٰى أَرْوَاحِهِمْ وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ

لَئِنْ طَالَبْتَنِي بِلُؤْمِي لَأُطَالِبَنَّكَ بِكَرَمِكَ وَلَئِنْ
أَدْخَلْتَنِي النَّارَ لَأُخْبِرَنَّ أَهْلَ النَّارِ بِحُبِّي لَكَ
إِلٰهِي وَسَيِّدِي إِنْ كُنْتَ لَا تَغْفِرُ إِلَّا لِأَوْلِيَائِكَ
وَأَهْلِ طَاعَتِكَ فَإِلَى مَنْ يَفْزَعُ الْمُذْنِبُونَ وَإِنْ
كُنْتَ لَا تُكْرِمُ إِلَّا أَهْلَ الْوَفَاءِ لَكَ فَبِمَنْ يَسْتَغِيثُ
الْمُسِيئُونَ إِلٰهِي إِنْ أَدْخَلْتَنِي النَّارَ فَفِي ذٰلِكَ
سُرُورُ عَدُوِّكَ وَإِنْ أَدْخَلْتَنِي الْجَنَّةَ فَفِي ذٰلِكَ
سُرُورُ نَبِيِّكَ وَأَنَا وَاللّٰهِ أَعْلَمُ أَنَّ سُرُورَ نَبِيِّكَ
أَحَبُّ إِلَيْكَ مِنْ سُرُورِ عَدُوِّكَ اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ أَنْ تَمْلَأَ قَلْبِي حُبًّا لَكَ وَخَشْيَةً مِنْكَ
وَتَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ وَإِيمَانًا بِكَ وَفَرَقًا مِنْكَ
وَشَوْقًا إِلَيْكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ حَبِّبْ
إِلَيَّ لِقَاءَكَ وَأَحْبِبْ لِقَائِي وَاجْعَلْ لِي فِي لِقَائِكَ
الرَّاحَةَ وَالْفَرَجَ وَالْكَرَامَةَ اللّٰهُمَّ أَلْحِقْنِي بِصَالِحِ
مَنْ مَضَى وَاجْعَلْنِي مِنْ صَالِحِ مَنْ بَقِيَ وَخُذْ بِي
سَبِيلَ الصَّالِحِينَ وَأَعِنِّي عَلَى نَفْسِي بِمَا تُعِينُ بِهِ
الصَّالِحِينَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَا تَرُدَّنِي فِي سُوءٍ اسْتَنْقَذْتَنِي

ماہ رمضان اعمال

مِنْهُ وَاخْتِمْ عَمَلِي بِخَيْرٍ وَاجْعَلْ ثَوَابِي مِنْهُ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ فَاَعِنِّيْ عَلٰى صَالِحِ مَا اَعْطَيْتَنِيْ
وَثَبِّتْنِيْ يَا رَبِّ وَلَا تَرُدَّنِيْ فِيْ سُوْءٍ اِسْتَنْقَذْتَنِيْ مِنْهُ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا لَا اَجَلَ لَهُ دُوْنَ لِقَائِكَ
اَحْيِنِيْ مَا اَحْيَيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ عَلَيْهِ وَابْعَثْنِيْ اِذَا
بَعَثْتَنِيْ عَلَيْهِ وَابْرِئْ قَلْبِيْ مِنَ الرِّيَاءِ وَالشَّكِّ وَ
السُّمْعَةِ فِيْ دِيْنِكَ حَتّٰى يَكُوْنَ عَمَلِيْ خَالِصًا لَكَ
اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ بَصِيْرَةً فِيْ دِيْنِكَ وَفَهْمًا فِيْ
حُكْمِكَ وَفِقْهًا فِيْ عِلْمِكَ وَكِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِكَ
وَوَرَعًا يَحْجُزُنِيْ عَنْ مَعَاصِيْكَ وَبَيِّضْ وَجْهِيْ
بِنُوْرِكَ وَاجْعَلْ رَغْبَتِيْ فِيْمَا عِنْدَكَ وَتَوَفَّنِيْ فِيْ
سَبِيْلِكَ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْفَشَلِ وَالْهَمِّ
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْغَفْلَةِ وَالْقَسْوَةِ وَالذِّلَّةِ وَ
الْمَسْكَنَةِ وَالْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَكُلِّ بَلِيَّةٍ وَالْفَوَاحِشِ
كُلِّهَا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَعُوْذُ بِكَ
مِنْ نَفْسٍ لَا تَقْنَعُ وَبَطْنٍ لَا يَشْبَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ

لا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لا يَنْفَعُ وَصَلٰوةٍ لا تُرْفَعُ وَاَعُوْذُ بِكَ
يَا رَبِّ عَلٰى نَفْسِىْ وَوَلَدِىْ وَدِيْنِىْ وَمَالِىْ وَعَلٰى
جَمِيْعِ مَا رَزَقْتَنِىْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اِنَّكَ
اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لا يُجِيْرُنِىْ مِنْكَ
اَحَدٌ وَلا اَجِدُ مِنْ دُوْنِكَ مُلْتَحَدًا فَلا تَجْعَلْ نَفْسِىْ
فِىْ شَيْءٍ مِنْ عَذَابِكَ وَلا تَرُدَّنِىْ بِهَلَكَةٍ وَلا تَرُدَّنِىْ
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّىْ وَاَعْلِ ذِكْرِىْ وَارْفَعْ
دَرَجَتِىْ وَحُطَّ وِزْرِىْ وَلا تَذْكُرْنِىْ بِخَطِيْئَتِىْ وَاجْعَلْ
ثَوَابَ مَجْلِسِىْ وَثَوَابَ مَنْطِقِىْ وَثَوَابَ دُعَائِىْ
رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعْطِنِىْ يَا رَبِّ جَمِيْعَ مَا سَاَلْتُكَ
وَزِدْنِىْ مِنْ فَضْلِكَ اِنِّىْ اِلَيْكَ رَاغِبٌ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ اَنْزَلْتَ فِىْ كِتَابِكَ الْعَفْوَ وَاَمَرْتَنَا
اَنْ نَعْفُوَ عَمَّنْ ظَلَمَنَا وَقَدْ ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا فَاعْفُ عَنَّا
فَاِنَّكَ اَوْلٰى بِذٰلِكَ مِنَّا وَاَمَرْتَنَا اَنْ لا نَرُدَّ سَائِلًا
عَنْ اَبْوَابِنَا وَقَدْ جِئْتُكَ سَائِلًا فَلا تَرُدَّنِىْ اِلَّا بِقَضَاءِ
حَاجَتِىْ وَاَمَرْتَنَا بِالْاِحْسَانِ اِلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُنَا
وَنَحْنُ اَرِقَّاۤؤُكَ فَاَعْتِقْ رِقَابَنَا مِنَ النَّارِ

يَا مَفْزَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي
إِلَيْكَ فَزِعْتُ وَبِكَ اسْتَغَثْتُ وَبِكَ لُذْتُ
لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ إِلَّا مِنْكَ
فَأَغِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو
عَنِ الْكَثِيرِ اقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ وَاعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ
إِنَّكَ أَنْتَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَاناً
تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي وَيَقِيناً صَادِقاً حَتَّى أَعْلَمَ أَنَّهُ لَنْ يُصِيبَنِي
إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِّنِي مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور بسند صحیح حضرت امام زین العابدین و امام محمد باقر علیہما السلام سے منقول ہے کہ ہر روز یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ هَذَا
شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ
هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ
وَهَذَا شَهْرُ الصِّيَامِ وَهَذَا شَهْرُ الْقِيَامِ وَهَذَا شَهْرُ
الْإِنَابَةِ وَهَذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهَذَا شَهْرُ الْمَغْفِرَةِ وَ
الرَّحْمَةِ وَهَذَا شَهْرُ الْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ
وَهَذَا شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ مِنْ
أَلْفِ شَهْرٍ اللَّهُمَّ فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

وَاَعِنِّيْ عَلٰى صِيَامِهٖ وَقِيَامِهٖ وَسَلِّمْهُ لِيْ وَسَلِّمْنِيْ
فِيْهِ وَاَعِنِّيْ عَلَيْهِ بِاَفْضَلِ عَوْنِكَ وَوَفِّقْنِيْ فِيْهِ
لِطَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُوْلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَفَرِّغْنِيْ فِيْهِ لِعِبَادَتِكَ
وَدُعَائِكَ وَتِلَاوَةِ كِتَابِكَ وَعَظِّمْ لِيْ فِيْهِ الْبَرَكَةَ
وَاَحْسِنْ فِيْهِ الْعَافِيَةَ وَاَجْزِلْ لِيْ فِيْهِ التَّوْبَةَ وَاَصِحَّ
لِيْ فِيْهِ بَدَنِيْ وَاَوْسِعْ لِيْ فِيْهِ رِزْقِيْ وَاكْفِنِيْ فِيْهِ
مَا اَهَمَّنِيْ وَاسْتَجِبْ فِيْهِ دُعَائِيْ وَبَلِّغْنِيْ فِيْهِ
رَجَائِيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَذْهِبْ
عَنِّيْ فِيْهِ النُّعَاسَ وَالْكَسَلَ وَالسَّاٰمَةَ وَالْفَتْرَةَ
وَالْقَسْوَةَ وَالْغَفْلَةَ وَالْغِرَّةَ وَجَنِّبْنِيْ فِيْهِ الْعِلَلَ
وَالْاَسْقَامَ وَالْهُمُوْمَ وَالْاَحْزَانَ وَالْاَعْرَاضَ وَ
الْاَمْرَاضَ وَالْخَطَايَا وَالذُّنُوْبَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ فِيْهِ
السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَاءَ وَالْجَهْدَ وَالْبَلَاءَ وَالتَّعَبَ وَالْعَنَاءَ
اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَعِذْنِيْ فِيْهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَهَمْزِهٖ وَلَمْزِهٖ
وَنَفْثِهٖ وَنَفْخِهٖ وَوَسْوَسَتِهٖ وَتَثْبِيْطِهٖ وَبَطْشِهٖ وَ

رمضان

ہر روز دعا

كَيْدِهٖ وَمَكْرِهٖ وَحَبَائِلِهٖ وَخُدَعِهٖ وَاَمَانِيِّهٖ وَغُرُوْرِهٖ
وَفِتْنَتِهٖ وَشَرَكِهٖ وَاَحْزَابِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ وَ
اَوْلِيَائِهٖ وَشُرَكَائِهٖ وَجَمِيْعِ مَكَائِدِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا قِيَامَهٗ وَصِيَامَهٗ وَ
بُلُوْغَ الْاَمَلِ فِيْهِ وَفِيْ قِيَامِهٖ وَاسْتِكْمَالَ مَا يُرْضِيْكَ
عَنِّيْ صَبْرًا وَّاحْتِسَابًا وَّاِيْمَانًا وَّيَقِيْنًا ثُمَّ تَقَبَّلْ
ذٰلِكَ عَنِّيْ بِالْاَضْعَافِ الْكَثِيْرَةِ وَالْاَجْرِ الْعَظِيْمِ
يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَالْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيْقَ
وَالْقُرْبَةَ وَالْخَيْرَ الْمَقْبُوْلَ وَالرَّهْبَةَ وَالرَّغْبَةَ وَالتَّضَرُّعَ
وَالْخُشُوْعَ وَالرِّقَّةَ وَالنِّيَّةَ الصَّادِقَةَ وَصِدْقَ اللِّسَانِ
وَالْوَجَلَ مِنْكَ وَالرَّجَاءَ لَكَ وَالتَّوَكُّلَ عَلَيْكَ وَالثِّقَةَ
بِكَ وَالْوَرَعَ عَنْ مَحَارِمِكَ مَعَ صَالِحِ الْقَوْلِ وَمَقْبُوْلِ السَّعْيِ
وَمَرْفُوْعِ الْعَمَلِ وَمُسْتَجَابِ الدَّعْوَةِ وَلَا تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ
شَيْءٍ مِّنْ ذٰلِكَ بِعَرَضٍ وَّلَا مَرَضٍ وَّلَا هَمٍّ وَّلَا غَمٍّ وَّلَا سُقْمٍ
وَّلَا غَفْلَةٍ وَّلَا نِسْيَانٍ بَلْ بِالتَّعَاهُدِ وَالتَّحَفُّظِ لَكَ

وَفِيكَ وَالرِّعَايَةِ بِحَقِّكَ وَالْوَفَاءِ بِعَهْدِكَ وَ
وَعْدِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِيْ فِيهِ أَفْضَلَ مَا تَقْسِمُهُ
لِعِبَادِكَ الصَّالِحِينَ وَأَعْطِنِي فِيهِ أَفْضَلَ مَا تُعْطِي
أَوْلِيَائِكَ الْمُقَرَّبِينَ مِنَ الرَّحْمَةِ وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّحَنُّنِ
وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ الدَّائِمَةِ وَالْعَافِيَةِ
وَالْمُعَافَاةِ وَالْعِتْقِ مِنَ النَّارِ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَ
خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْ دُعَائِي فِيهِ إِلَيْكَ وَاصِلًا وَرَحْمَتَكَ
وَخَيْرَكَ إِلَيَّ فِيهِ نَازِلًا وَعَمَلِي فِيهِ مَقْبُولًا وَسَعْيِي فِيهِ
مَشْكُورًا وَذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا حَتّٰى يَكُونَ نَصِيبِي فِيهِ
الْأَكْبَرَ وَحَظِّي فِيهِ الْأَوْفَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلٰى أَفْضَلِ حَالٍ تُحِبُّ أَنْ
يَكُونَ عَلَيْهَا أَحَدٌ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَرْضَاهَا لَكَ ثُمَّ
اجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ وَارْزُقْنِي فِيهَا أَفْضَلَ
مَا رَزَقْتَ أَحَدًا مِمَّنْ بَلَّغْتَهُ إِيَّاهَا وَأَكْرَمْتَهُ بِهَا
وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ عُتَقَائِكَ مِنْ جَهَنَّمَ وَطُلَقَائِكَ

مِنَ النَّارِ وَسُعَدَاۤءِ خَلْقِكَ بِمَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْزُقْنَا
فِيْ شَهْرِنَا هٰذَا الْجِدَّ وَالْاِجْتِهَادَ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ
وَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ وَّالشَّفْعِ
وَالْوَتْرِ وَرَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمَا اَنْزَلْتَ فِيْهِ مِنَ
الْقُرْاٰنِ وَرَبَّ جَبْرَئِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ
وَجَمِيْعِ الْمَلٰۤئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَبَّ اِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبَّ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَرَبَّ
جَمِيْعِ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ الْعَظِيْمِ عَلَيْهِمْ
لَمَّا صَلَّيْتَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَنَظَرْتَ
اِلَيَّ نَظْرَةً رَحِيْمَةً تَرْضٰى بِهَا عَنِّيْ رِضًا لَا سَخَطَ
عَلَيَّ بَعْدَهٗ اَبَدًا وَاَعْطَيْتَنِيْ جَمِيْعَ سُؤْلِيْ وَرَغْبَتِيْ
وَاُمْنِيَّتِيْ وَاِرَادَتِيْ وَصَرَفْتَ عَنِّيْ مَا اَكْرَهُ
وَاَحْذَرُ وَاَخَافُ عَلٰى نَفْسِيْ وَمَا لَا اَخَافُ وَ
عَنْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَاِخْوَانِيْ وَاَخَوَاتِيْ وَ

وَذُرِّيَّاتِنَا اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ فَرَرْنَا مِنْ ذُنُوبِنَا فَآوِنَا
تَائِبِيْنَ وَتُبْ عَلَيْنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا
مُتَعَوِّذِيْنَ وَاَعِذْنَا مُسْتَجِيْرِيْنَ وَاَجِرْنَا مُسْتَسْلِمِيْنَ
وَلَا تَخْذُلْنَا رَاهِبِيْنَ وَاٰمِنَّا رَاغِبِيْنَ وَشَفِّعْنَا
سَائِلِيْنَ وَاَعْطِنَا اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ
مُجِيْبٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَحَقُّ مَنْ
سَئَلَ الْعَبْدُ رَبَّهُ وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ مِثْلَكَ كَرَمًا
وَجُوْدًا يَا مَوْضِعَ شَكْوَى السَّائِلِيْنَ وَيَا مُنْتَهٰى
حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَيَا مُجِيْبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ وَيَا صَرِيْخَ
الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا رَبَّ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ وَيَا كَاشِفَ
كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ وَ
يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَعُيُوْبِيْ وَاِسَائَتِيْ وَظُلْمِيْ
وَجُرْمِيْ وَاِسْرَافِيْ عَلٰى نَفْسِيْ وَارْزُقْنِيْ مِنْ فَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا غَيْرُكَ وَاعْفُ عَنِّيْ

اعمال ۲۹ رمضان
دعای بروز

وَاغْفِرْ لِیْ کُلَّمَا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَاعْصِمْنِیْ فِیْمَا
بَقِیَ مِنْ عُمْرِیْ وَاسْتُرْ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَوُلْدِیْ
وَقَرَابَتِیْ وَاَهْلِ حُزَانَتِیْ وَمَنْ کَانَ مِنِّیْ بِسَبِیْلٍ
مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
فَاِنَّ جَمِیْعَ ذٰلِكَ کُلَّهٗ بِیَدِكَ وَاَنْتَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ
فَلَا تُخَیِّبْنِیْ یَا سَیِّدِیْ وَلَا تَرُدَّ دُعَائِیْ وَلَا تَرُدَّ
یَدِیْ اِلٰی نَحْرِیْ حَتّٰی تَفْعَلَ ذٰلِكَ بِیْ وَتَسْتَجِیْبَ لِیْ
جَمِیْعَ مَا سَئَلْتُكَ وَتَزِیْدَنِیْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ
عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَنَحْنُ اِلَیْكَ رَاغِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ
وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِنْ کُنْتَ قَضَیْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزَّلُ الْمَلٰئِکَةِ
وَالرُّوْحِ فِیْهَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ
تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَ
اِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ
تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا
لَا یَشُوْبُهٗ شَكٌّ وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنِیْ

ماہ رمضان ایمان
دعائی
ہر ۱۰

اعمال شب رمضان

فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنِیْ عَذَابَ
النَّارِ وَاِنْ لَّمْ تَکُنْ قَضَیْتَ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ تَنَزُّلَ
الْمَلٰٓئِکَةِ وَالرُّوْحِ فِیْهَا فَاَخِّرْنِیْ اِلٰی ذٰلِكَ وَارْزُقْنِیْ
فِیْهَا ذِکْرَكَ وَشُکْرَكَ وَطَاعَتَكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَفْضَلِ صَلَوٰاتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ اِغْضَبِ الْیَوْمَ لِمُحَمَّدٍ وَّلِاَبْرَارِ عِتْرَتِهِ الطَّاهِرِیْنَ
وَاقْتُلْ اَعْدَآئَهُمْ بَدَدًا وَّاَحْصِهِمْ عَدَدًا وَّلَا تَدَعْ
عَلٰی ظَهْرِ الْاَرْضِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَّلَا تَغْفِرْ لَهُمْ اَبَدًا

دعائے امام عصر

یَا حَسَنَ الصُّحْبَةِ یَا خَلِیْفَةَ النَّبِیِّیْنَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِیْنَ الْبَدِیْٓئُ الْبَدِیْعُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِهٖ
شَیْءٌ وَّالدَّآئِمُ غَیْرُ الْغَافِلِ وَالْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ
اَنْتَ کُلَّ یَوْمٍ فِیْ شَاْنٍ اَنْتَ خَلِیْفَةُ مُحَمَّدٍ وَّنَاصِرُ
مُحَمَّدٍ وَّمُفَضِّلُ مُحَمَّدٍ اَسْئَلُكَ اَنْ تَنْصُرَ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ
وَخَلِیْفَةَ مُحَمَّدٍ وَّالْقَآئِمَ بِالْقِسْطِ مِنْ اَوْصِیَآءِ
مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اِعْطِفْ عَلَیْهِمْ
نَصْرَكَ یَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِیْ مَعَهُمْ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْ عَاقِبَةَ اَمْرِیْ اِلٰی
غُفْرَانِكَ وَرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَكَذٰلِكَ
نَسَبْتَ نَفْسَكَ یَا سَیِّدِیْ بِاللُّطْفِ بَلٰی اِنَّكَ
لَطِیْفٌ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْطُفْ لِیْ
اِنَّكَ لَطِیْفٌ لِمَا تَشَآءُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّارْزُقْنِی الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فِیْ عَامِنَا هٰذَا وَفِیْ
كُلِّ عَامٍ وَتَطَوَّلْ عَلَیَّ بِجَمِیْعِ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَةِ پھر تین بار کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ
اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ وَّدُوْدٌ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ
لِیْ اِنَّكَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ رَبِّ اِنِّیْ عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَّ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا
اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الْعَلِیْمُ الْكَرِیْمُ الْغَفَّارُ لِلذَّنْبِ الْعَظِیْمِ
وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا

اعمال ماہ رمضان

پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ الْعَظِیْمِ الْمَحْتُوْمِ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاۤءِ الَّذِیْ لَا یُرَدُّ وَلَا یُبَدَّلُ اَنْ تَكْتُبَنِیْ مِنْ حُجَّاجِ بَیْتِكَ الْحَرَامِ الْمَبْرُوْرِ حَجُّهُمُ الْمَشْكُوْرِ سَعْیُهُمُ الْمَغْفُوْرِ ذُنُوْبُهُمُ الْمُكَفَّرِ عَنْهُمْ سَیِّئَاتُهُمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِیْمَا تَقْضِیْ وَتُقَدِّرُ اَنْ تُطِیْلَ عُمْرِیْ وَتُوَسِّعَ رِزْقِیْ وَتُؤَدِّیَ عَنِّیْ اَمَانَتِیْ وَدَیْنِیْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَاحْرُسْنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَرِسُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَرِسُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا اور بسند معتبر حضرت صادقؑ سے منقول ہے کہ ہر روز اس مہینہ میں یہ تسبیحات پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ

دعاء روزانہ

كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ السَّمِيْعِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَسْمَعَ مِنْهُ يَسْمَعُ مِنْ فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ
اَرَضِيْنَ وَيَسْمَعُ مَا فِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَسْمَعُ
الْاَنِيْنَ وَالشَّكْوٰى وَيَسْمَعُ السِّرَّ وَاَخْفٰى وَيَسْمَعُ
وَسَاوِسَ الصُّدُوْرِ وَلَا يُصِمُّ سَمْعَهٗ صَوْتٌ
سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَ
النَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْبَصِيْرِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ اَبْصَرَ مِنْهُ يُبْصِرُ مِنْ
فَوْقِ عَرْشِهٖ مَا تَحْتَ سَبْعِ اَرَضِيْنَ وَيُبْصِرُ مَا فِيْ
ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ لَا تَغْشٰى

بَصَرَهُ الظُّلْمَةُ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ بِسِتْرٍ وَلَا يُوَارِي
مِنْهُ جِدَارٌ وَلَا يَغِيبُ عَنْهُ بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا يُكِنُّ
مِنْهُ جَبَلٌ مَا فِي أَصْلِهِ وَلَا قَلْبٌ مَا فِيهِ وَلَا جَنْبٌ
مَا فِي قَلْبِهِ وَلَا يَسْتَتِرُ مِنْهُ صَغِيرٌ وَلَا كَبِيرٌ
وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ هُوَ
الَّذِي يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَاءُ ٦
لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ
شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ
اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي يُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ وَيُسَبِّحُ
الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَيُرْسِلُ
الصَّوَاعِقَ فَيُصِيبُ بِهَا مَنْ يَشَاءُ وَيُرْسِلُ الرِّيَاحَ
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ وَيُرْسِلُ الْمَاءَ مِنَ السَّمَاءِ
بِكَلِمَتِهِ وَيُنْبِتُ النَّبَاتَ بِقُدْرَتِهِ وَيُسْقِطُ الْوَرَقَ

بِعِلْمِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ
ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا اَصْغَرُ مِنْ
ذٰلِكَ وَلَا اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى
وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ
كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ
شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرِ
الْمُتَعَالِ سَوَاءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ جَهَرَ بِهٖ
وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍ بِاللَّيْلِ وَسَارِبٌ بِالنَّهَارِ لَهٗ
مُعَقِّبَاتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يُمِيْتُ الْاَحْيَاءَ
وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَيَعْلَمُ مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ
وَيُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا يَشَاءُ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اعمال ماہ رمضان

سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ
جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ
وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ
كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ
مَالِكِ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ
بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ
سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ
وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ
خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا

دعای روز

إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ
إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ
وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْأَزْوَاجِ
كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ
شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ
اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِي لَا يُحْصِي مِدْحَتَهُ الْقَائِلُوْنَ
وَلَا يَجْزِي بِآلَائِهِ الشَّاكِرُوْنَ وَالْعَابِدُوْنَ وَهُوَ
كَمَا قَالَ وَفَوْقَ مَا يَقُوْلُ الْقَائِلُوْنَ وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ
كَمَا أَثْنٰى عَلٰى نَفْسِهِ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا
بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهُ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ
النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ
الْأَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ

خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى وَمَا لَا يُرٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَ
مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ
فِيْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ
مِنْهَا عَمَّا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَ
لَا يَشْغَلُهٗ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا
عَمَّا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَلَا يَشْغَلُهٗ عِلْمُ
شَيْءٍ عَنْ عِلْمِ شَيْءٍ وَلَا يَشْغَلُهٗ خَلْقُ شَيْءٍ عَنْ خَلْقِ
شَيْءٍ وَلَا حِفْظُ شَيْءٍ عَنْ حِفْظِ شَيْءٍ وَلَا يُسَاوِيْهِ شَيْءٌ
وَلَا يَعْدِلُهٗ شَيْءٌ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْبَصِيْرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى
وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اعمال ماہ رمضان المبارک تحفۂ احمدیہ

جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ
وَرُبٰعَ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا
وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمُصَوِّرِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ الْاَزْوَاجِ كُلِّهَا سُبْحَانَ اللّٰهِ جَاعِلِ
الظُّلُمَاتِ وَالنُّوْرِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَالِقِ الْحَبِّ وَالنَّوٰى
سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَ اللّٰهِ خَالِقِ مَا يُرٰى
وَمَا لَا يُرٰى سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِيْ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ
رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَا اَدْنٰى
مِنْ ذٰلِكَ وَلَا اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَمَا كَانُوْا ثُمَّ
يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ اور مستحب ہے کہ اس صلوات کو ہر روز ماہ رمضان
پڑھے اور ہر جمعہ کو تمام سال میں بھی اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ
يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

وسلّموا تسلیما لبیک یا ربّ وسبحانک اللّٰھمّ صلّ علٰی
محمّد وآل محمّد وبارک علٰی محمّد وآل محمّد کما صلّیت وبارکت
علٰی ابراھیم وآل ابراھیم انّک حمید مجید اللّٰھمّ ارحم
محمّدا وآل محمّد کما رحمت ابراھیم وآل ابراھیم انّک
حمید مجید اللّٰھمّ سلّم علٰی محمّد وآل محمّد کما سلّمت
علٰی نوح فی العالمین اللّٰھمّ امنن علٰی محمّد وآل محمّد کما مننت
علٰی موسٰی وھارون اللّٰھمّ صلّ علٰی محمّد وآل محمّد
کما ھدیتنا بہ اللّٰھمّ صلّ علٰی محمّد وآل محمّد
کما شرّفتنا بہ اللّٰھمّ صلّ علٰی محمّد وآل محمّد
وابعثہ مقاما محمودا یغبطہ بہ الاوّلون و
الاٰخرون علٰی محمّد وآلہ السّلام کلّما طلعت شمس
او غربت علٰی محمّد وآلہ السّلام کلّما طرفت عین
او برقت علٰی محمّد وآلہ السّلام کلّما طرفت عین
او ذرفت علٰی محمّد وآلہ السّلام کلّما ذکر السّلام
علٰی محمّد وآلہ السّلام کلّما سبّح اللہ ملک او
قدّسہ السّلام علٰی محمّد وآلہ فی الاوّلین السّلام
علٰی محمّد وآلہ فی الاٰخرین السّلام علٰی محمّد وآلہ

اعمال ماہ رمضان

دعای روزانہ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَرَبَّ
الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ وَرَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ اَبْلِغْ نَبِيَّكَ
مُحَمَّدًا وَآلَهُ عَنَّا السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا مِنَ
الْبَهَاءِ وَالسُّرُورِ وَالنَّضْرَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالْغِبْطَةِ
وَالْوَسِيلَةِ وَالْمَنْزِلَةِ وَالْمَقَامِ وَالشَّرَفِ وَالرِّفْعَةِ
وَالشَّفَاعَةِ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَفْضَلَ مَا تُعْطِي
اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَاَعْطِ مُحَمَّدًا فَوْقَ مَا تُعْطِي الْخَلَائِقَ
مِنَ الْخَيْرِ اَضْعَافًا كَثِيرَةً لَا يُحْصِيهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَطْيَبَ وَاَطْهَرَ وَاَزْكٰى
وَاَنْمٰى وَاَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِنَ الْاَوَّلِينَ وَ
الْآخِرِينَ وَعَلٰى اَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَضَاعِفِ الْعَذَابَ عَلٰى
مَنْ شَرِكَ فِي دَمِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ
نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَآلِهِ السَّلَامُ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى
نَبِيَّكَ فِيهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِمَامَيْ

اعمال رمضان

دعاء ہر روز

المسلمین ووال من والاہما وعاد من عاداہما وضاعف العذاب علی من شرک فی
دمہما اللھم صل علی علی بن الحسین امام المسلمین ووال من
والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علی من
ظلمہ اللھم صل علی محمد بن علی امام المسلمین
ووال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف
العذاب علی من ظلمہ اللھم صل علی جعفر بن محمد
امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف
العذاب علی من ظلمہ اللھم صل علی موسی بن جعفر
امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب
علی من ظلمہ اللھم صل علی علی بن موسی امام المسلمین
ووال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علی من ظلمہ
اللھم صل علی محمد بن علی امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من
عاداہ وضاعف العذاب علی من ظلمہ اللھم صل علی علی بن محمد
امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علی
من ظلمہ اللھم صل علی الحسن بن علی امام المسلمین ووال من
والاہ وعاد من عاداہ وضاعف العذاب علی من ظلمہ اللھم صل
علی الخلف من بعدہ امام المسلمین ووال من والاہ وعاد من عاداہ وعجل فرجہ

صَلِّ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ ابْنَيْ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى رُقَيَّةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ
فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اُمِّ كُلْثُوْمٍ بِنْتِ نَبِيِّكَ
وَالْعَنْ مَنْ اٰذٰى نَبِيَّكَ فِيْهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
ذُرِّيَّةِ نَبِيِّكَ اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ نَبِيَّكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ
اَللّٰهُمَّ مَكِّنْ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِنْ
عَدَدِهِمْ وَمَدَدِهِمْ وَاَنْصَارِهِمْ عَلَى الْحَقِّ فِي السِّرِّ
وَالْعَلَانِيَةِ اَللّٰهُمَّ اطْلُبْ بِذَحْلِهِمْ وَوِتْرِهِمْ وَ
دِمَائِهِمْ وَكُفَّ عَنَّا وَعَنْهُمْ وَعَنْ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ
بَاْسَ كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَكُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا
اِنَّكَ اَنْتَ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا اور دعا
ہر روز ماہ مبارک رمضان کی کہ سید ابن طاؤس نے بہت
فضیلت سے روایت کی ہے اور استجابت دعا میں مجرب ہے
اور مضامین عالیہ پر شامل ہے دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَنِيْ تین
مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ بَهَآئِكَ بِاَبْهَاهُ
وَكُلُّ بَهَآئِكَ بَهِيٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِبَهَآئِكَ

اعمالِ رمضان

كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِاَجَلِّهٖ وَ
كُلُّ جَلَالِكَ جَلِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ بِاَجْمَلِهٖ وَ
كُلُّ جَمَالِكَ جَمِیْلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ
كُلِّهٖ پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ بِاَعْظَمِهَا وَكُلُّ عَظَمَتِكَ
عَظِیْمَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ نُوْرِكَ بِاَنْوَرِهٖ وَكُلُّ نُوْرِكَ
نَیِّرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلُّ رَحْمَتِكَ
وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
پھر تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ

اوراد و دعا

اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِکَلِمَاتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ
مِنْ اَسْمَآئِکَ بِاَکْبَرِهَا وَکُلُّ اَسْمَآئِکَ کَبِیْرَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِاَسْمَآئِکَ کُلِّهَا پھر تین مرتبہ
کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ
لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ عِزَّتِکَ
بِاَعَزِّهَا وَکُلُّ عِزَّتِکَ عَزِیْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ
بِعِزَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ مَشِیَّتِکَ
بِاَمْضَاهَا وَکُلُّ مَشِیَّتِکَ مَاضِیَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ
اَسْئَلُکَ بِمَشِیَّتِکَ کُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ
بِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَکُلُّ
قُدْرَتِکَ مُسْتَطِیْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ
کُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَدْعُوْکَ کَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ پس کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ مِنْ عِلْمِکَ بِاَنْفَذِهٖ وَکُلُّ عِلْمِکَ نَافِذٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِعِلْمِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ
مِنْ قَوْلِکَ بِاَرْضَاهُ وَکُلُّ قَوْلِکَ رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِقَوْلِکَ کُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ

مِنْ مَسَائِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ مَسَائِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيبَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا پس تین مرتبہ
کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَدْعُوكَ كَمَا اَمَرْتَنِى فَاسْتَجِبْ لِى
كَمَا وَعَدْتَنِى پس کہے اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ
شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهِ وَكُلُّ شَرَفِكَ شَرِيفٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ
سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهِ وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ
اَسْئَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ
مِنْ مُلْكِكَ بِاَفْخَرِهِ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلِّهِ پس تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَدْعُوكَ
كَمَا اَمَرْتَنِى فَاسْتَجِبْ لِى كَمَا وَعَدْتَنِى پھر کہے اَللّٰهُمَّ
اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ عَلَائِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَائِكَ
عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِعَلَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلُّ مَنِّكَ
قَدِيمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ
اَسْئَلُكَ مِنْ اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيبَةٌ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىۤ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا پس تین مرتبہ کہے

اللّٰھُمَّ اِنِّی اَدْعُوکَ کَمَا اَمَرْتَنِی فَاسْتَجِبْ لِی کَمَا
وَعَدْتَنِی پس کہے اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ
بِاَفْضَلِہٖ وَکُلُّ فَضْلِکَ فَاضِلٌ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
بِفَضْلِکَ کُلِّہٖ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ رِزْقِکَ بِاَعَمِّہٖ
وَکُلُّ رِزْقِکَ عَامٌّ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِرِزْقِکَ کُلِّہٖ اللّٰھُمَّ
اِنِّی اَسْئَلُکَ مِنْ عَطَائِکَ بِاَھْنَئِہٖ وَکُلُّ عَطَائِکَ ھَنِیْٓءٌ
اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِعَطَائِکَ کُلِّہٖ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
مِنْ خَیْرِکَ بِاَعْجَلِہٖ وَکُلُّ خَیْرِکَ عَاجِلٌ اللّٰھُمَّ
اِنِّی اَسْئَلُکَ بِخَیْرِکَ کُلِّہٖ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
مِنْ اِحْسَانِکَ بِاَحْسَنِہٖ وَکُلُّ اِحْسَانِکَ حَسَنٌ
اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِاِحْسَانِکَ کُلِّہٖ اللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِی بِہٖ حِیْنَ اَدْعُوکَ فَاَجِبْنِی یَا اللہُ
نَعَمْ دَعَوْتُکَ یَا اللہُ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِمَا اَنْتَ
فِیْہِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ
بِکُلِّ شَانٍ وَجَبَرُوْتٍ اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِشَانِکَ
وَجَبَرُوْتِکَ کُلِّھَا اللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِمَا تُجِیْبُنِی
حِیْنَ اَسْئَلُکَ بِہٖ فَاَجِبْنِی یَا اللہُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

اعمالِ ماہِ رمضان

پس جو حاجت کہ رکھتا ہو طلب کرے پھر کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِکَ وَالتَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِکَ وَالْوِلَایَۃِ لِعَلِیِّ ابْنِ اَبِیْطَالِبٍ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَالْاِیْتِمَامِ بِالْاَئِمَّۃِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّالْبَرَاءَۃِ مِنْ اَعْدَآئِھِمْ فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ بِذٰلِکَ یَا رَبِّ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُکَ خَیْرَ الْخَیْرِ رِضْوَانَکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِکَ وَالنَّارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاحْفَظْنِیْ مِنْ کُلِّ مُصِیْبَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ بَلِیَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عُقُوْبَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ فِتْنَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ بَلَآءٍ وَّمِنْ کُلِّ شَرٍّ وَّمِنْ کُلِّ مَکْرُوْہٍ وَّمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ اِلَی الْاَرْضِ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَفِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ وَفِیْ ھٰذِہِ السَّنَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْسِمْ لِیْ مِنْ کُلِّ سُرُوْرٍ وَّمِنْ کُلِّ بَھْجَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ اسْتِقَامَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ فَرَجٍ وَّمِنْ کُلِّ عَافِیَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ سَلَامَۃٍ وَّمِنْ کُلِّ

دعا بعد نوافل

كَرَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَ
مِنْ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ حَسَنَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ
مِنَ السَّمَاۤءِ اِلَى الْاَرْضِ فِىْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِىْ
هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِىْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِىْ هٰذَا الشَّهْرِ
وَفِىْ هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِىْ قَدْ
اَخْلَقَتْ وَجْهِىْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ
اَوْ غَيَّرَتْ حَالِىْ عِنْدَكَ فَاِنِّىْ اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ
الْكَرِيْمِ الَّذِىْ لَمْ يُطْفَاْ وَبِوَجْهِ حَبِيْبِكَ مُحَمَّدٍ
الْمُصْطَفٰى وَبِوَجْهِ وَلِيِّكَ عَلِىِّ نِ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ
اَوْلِيَاۤئِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِىْ وَلِوَالِدَىَّ وَمَا وَلَدَا وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ فِىْ مَا تَوَالَدُوْا ذُنُوْبَنَا كُلَّهَا صَغِيْرَهَا
وَكَبِيْرَهَا وَاَنْ تَخْتِمَ لَنَا بِالصَّالِحَاتِ وَاَنْ تَقْضِىَ
لَنَا الْحَاجَاتِ وَالْمُهِمَّاتِ وَصَالِحَ الدُّعَاۤءِ وَالْمَسْاَلَةِ
وَتَسْتَجِيْبَ لَنَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ مَا شَاۤءَ اللّٰهُ
كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّكَ

رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پس ہاتونکو طرف
آسمان کے بلند کرے اور جھکا دے گردن کو بائین طرف
اور روئے اور اگر رونا نہ آوے تو آمادہ ہو رونے پر اور یہہ کہے
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مَنْ حَقُّهُ عَلَيْكَ
عَظِيْمٌ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَمَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ
بِكَمَالِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعِزَّةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعَظَمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِعَلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ اسقدر سے کہ ایک
سانس وفا کرے پس کہے اوسی حالت سے کہ تہا اگر دن کج کئے ہوے

اعمال ماہ رمضان

دعا

بیسوین

بائیں طرف سجدہ کرے ایک سانس وفا کرے اسئلك یا سیدی
پس کہے یا اللہ یا ربّاہ سجدہ کرے ایک سانس وفا کرے اور کہے یا سیّداہ
یا مولاہ یا غیاثاہ یا ملجاہ یا منتہیٰ غایۃ
رغبتاہ یا ارحم الراحمین اسألك بك فلیس
کمثلك شیءٌ واسئلك بکلّ دعوۃٍ مستجابۃٍ
دعاك بہا نبیٌّ مرسلٌ او ملكٌ مقرّبٌ او
عبدٌ مؤمنٌ نِ امتحنت قلبہٗ للایمان واستجبت
دعوتہٗ منہ واتوجّہ الیك بمحمّدٍ نبیّك نبیّ
الرحمۃ واقدّمہٗ بین یدی حوائجی یا محمّد
یا رسول اللہ بابی انت وامّی اتوجّہ بك الی
ربّك وربّی واقدّمك بین یدی حوائجی
یا ربّاہ یا ربّاہ یا ربّاہ اسئلك بك فلیس کمثلك
شیءٌ واتوجّہ الیك بمحمّدٍ حبیبك وعترتہ
الھادیۃ واقدّمھم بین یدی حوائجی واسئلك
اللّٰھمّ بحیاتك التی لا تموت وبنور وجھك
الذی لا یطفأ وبعینك التی لا تنام واسئلك
اللّٰھمّ بحقّ من حقّہٗ علیك عظیمٌ ان تصلّی

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّبَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ
وَعَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ وَّزِنَةَ كُلِّ شَيْءٍ وَّمِلْأَ كُلِّ شَيْءٍ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَاَمِيْنِكَ الْمُصْطَفٰى
وَنَجِيْبِكَ دُوْنَ خَلْقِكَ وَحَبِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ النَّذِيْرِ الْبَشِيْرِ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَ
عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ
الْاَخْيَارِ الْاَبْرَارِ وَعَلٰى مَلٰٓئِكَتِكَ الَّذِيْنَ اسْتَخْلَصْتَهُمْ
لِنَفْسِكَ وَحَجَبْتَهُمْ عَنْ خَلْقِكَ وَعَلٰى اَنْبِيَآئِكَ
الَّذِيْنَ يُنْبِئُوْنَ بِالصِّدْقِ عَنْكَ وَعَلٰى عِبَادِكَ
الصّٰلِحِيْنَ الَّذِيْنَ اَدْخَلْتَهُمْ فِيْ رَحْمَتِكَ الْاَئِمَّةِ
الْمُهْتَدِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلٰى جَبْرَئِيْلَ وَ
مِيْكَآئِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ وَرِضْوَانَ
خَازِنِ الْجَنَّةِ وَمَالِكٍ خَازِنِ النَّارِ وَالرُّوْحِ الْقُدُسِ
وَحَمَلَةِ الْعَرْشِ وَمُنْكَرٍ وَّنَكِيْرٍ وَّعَلَى الْمَلَكَيْنِ
الْحَافِظَيْنِ عَلَيَّ بِالصَّلٰوةِ الَّتِيْ تُحِبُّ اَنْ تُصَلِّيَ بِهَا
عَلَيْهِمْ صَلٰوةً كَثِيْرَةً طَيِّبَةً مُّبَارَكَةً زَاكِيَةً نَامِيَةً

طاهرة شريفة فاضلة تبين بها فضلهم
على الأولين والآخرين اللهم إني اسألك
أن تسمع صوتي وتجيب دعوتي وتغفر ذنوبي
وتنجح طلبتي وتقضي حاجتي وتقبل قصتي و
تنجز لي ما وعدتني وتقيلني عثرتي وتجاوز
عن خطيئتي وتصفح عن ظلمي وتعفو عن جرمي
وتقبل علي ولا تعرض عني وترحمني ولا تعذبني
وتعافيني ولا تبتليني وترزقني من اطيب
الرزق واوسعه واهنأه وامرأه واسبغه و
اكثره ولا تحرمني يا رب لنظر لي وجهك
الكريم والفوز بالجنة والعتق من النار وتقض
عني يا رب ديني وامانتي وضع عني وزري
ولا تحملني ما لا طاقة لي به يا مولاي وادخلني
في كل خير ادخلت فيه محمدا وآل محمد واخرجني
من كل سوء اخرجتهم منه ولا تفرق بيني
وبينهم طرفة عين ابدا في الدنيا والآخرة
پس تین مرتبہ کہے اللهم إني ادعوك كما امرتني

فاستجب لی کما وعدتنی پس کہے اللھم انی اسئلک
قلیلا من کثیر مع حاجۃ بی الیہ عظیمۃ وغناک
عنہ قدیم وھو عندی کثیر وھو علیک سھل
یسیر فامنن بہ علی انک علی کل شیء قدیر
اللھم برحمتک فی الصالحین فادخلنا
وفی علیین فارفعنا وبکاس من معین من عین
سلسبیل فاسقنا ومن الحور العین برحمتک
فزوجنا ومن الولدان المخلدین کانھم لؤلؤ
مکنون فاخدمنا ومن ثمار الجنۃ ولحوم الطیر
فاطعمنا ومن ثیاب السندس والحریر والاستبرق
فالبسنا ولیلۃ القدر وحج بیتک الحرام وقتلا
فی سبیلک مع ولیک فوفق لنا وصالح الدعاء
والمسئلۃ فاستجب لنا یا خالقنا اسمع واستجب
لنا واذا جمعت الاولین والآخرین یوم
القیمۃ فارحمنا وبراءۃ من النار واماناً من العذاب
فاکتب لنا وفی جھنم فلا تجعلنا ومع الشیاطین فی
النار فلا تقرنا وفی ھوانک وعذابک فلا تقلبنا

وَمِنَ الزَّقُّوْمِ وَالضَّرِيْعِ فَلَا تُطْعِمْنَا وَفِي النَّارِ عَلٰى
وُجُوْهِنَا فَلَا تَكُبَّنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَرَابِيْلِ
الْقَطِرَانِ فَلَا تُلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَنَجِّنَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ
وَلَمْ يُسْاَلْ مِثْلُكَ وَاَرْغَبُ اِلَيْكَ وَلَمْ يُرْغَبْ اِلٰى
مِثْلِكَ يَا رَبِّ اَنْتَ مَوْضِعُ مَسْاَلَةِ السَّائِلِيْنَ
وَمُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ اَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِاَفْضَلِ
اَسْمَائِكَ كُلِّهَا وَاَنْجَحِهَا يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَانُ وَبِاسْمِكَ
الْمَخْزُوْنِ الْمَصُوْنِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَعْظَمِ الَّذِيْ
تُحِبُّهٗ وَتَهْوَاهُ وَتَرْضٰى عَمَّنْ دَعَاكَ بِهٖ وَتَسْتَجِيْبُ
لَهٗ دُعَاءَهٗ وَحَقٌّ عَلَيْكَ يَا رَبِّ اَنْ لَا تَحْرِمَ سَائِلَكَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ دَعَاكَ بِهٖ
عَبْدٌ هُوَ لَكَ فِيْ بَرٍّ اَوْ بَحْرٍ اَوْ سَهْلٍ وَجَبَلٍ اَوْ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْحَرَامِ اَوْ فِيْ شَيْءٍ مِنْ سُبُلِكَ فَاَدْعُوْكَ
يَا رَبِّ دُعَاءَ مَنْ قَدِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُهٗ وَعَظُمَ
جُرْمُهٗ وَضَعُفَ كَدْحُهٗ وَاَشْرَفَتْ عَلَى الْهَلَكَةِ
نَفْسُهٗ وَلَمْ يَثِقْ بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهٖ وَلَمْ يَجِدْ لِمَا هُوَ فِيْهِ

ماہ رمضان اعمال

سَاذَجًا وَلَا لِذَنْبِهِ غَافِرًا وَلَا لِعَثْرَتِهِ مُقِيلًا وَغَيْرِكَ
هَارِبًا إِلَيْكَ مُتَعَوِّذًا بِكَ مُتَعَبِّدًا لَكَ غَيْرَ مُتَكَبِّرٍ
وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَلَا مُسْتَحْسِرٍ وَلَا مُتَجَبِّرٍ وَلَا مُتَعَظِّمٍ
بَلْ بَائِسٌ فَقِيرٌ خَائِفٌ مُسْتَجِيرٌ أَسْئَلُكَ
يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ أَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً كَثِيرَةً طَيِّبَةً
مُبَارَكَةً نَامِيَةً زَاكِيَةً شَرِيفَةً أَسْأَلُكَ
اَللّٰهُمَّ أَنْ تَغْفِرَ لِي فِي شَهْرِي هٰذَا وَتَرْحَمَنِي
وَتُعْتِقَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُعْطِيَنِي فِيهِ خَيْرَ مَا
أَعْطَيْتَ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ وَخَيْرَ مَا أَنْتَ مُعْطِيهِ
وَلَا تَجْعَلْهُ آخِرَ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي صُمْتُهُ لَكَ
مُنْذُ أَسْكَنْتَنِي أَرْضَكَ إِلٰى يَوْمِي هٰذَا بَلِ اجْعَلْهُ عَلَيَّ
أَتَمَّهُ نِعْمَةً وَأَعَمَّهُ عَافِيَةً وَأَوْسَعَهُ رِزْقًا وَ
أَجْزَلَهُ وَأَهْنَاهُ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَمُلْكِكَ الْعَظِيمِ أَنْ تَغْرُبَ
الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِي هٰذَا وَتَنْقَضِيَ بَقِيَّةُ هٰذَا الْيَوْمِ

دعائے فراق

اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِيْ هٰذِهٖ اَوْ يَخْرُجَ هٰذَا
الشَّهْرُ وَلَكَ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ اَوْ ذَنْبٌ اَوْ خَطِيْئَةٌ
تُرِيْدُ اَنْ تُقَايِسَنِيْ بِهَا اَوْ تُؤَاخِذَنِيْ بِهَا اَوْ
تُوْقِفَنِيْ بِهَا مَوْقِفَ خِزْيٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَ
اَنْ تُعَذِّبَنِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ لِهَمٍّ لَا يُفَرِّجُهٗ غَيْرُكَ
وَلِرَحْمَةٍ لَا تُنَالُ اِلَّا بِكَ وَلِكَرْبٍ لَا يَكْشِفُهٗ اِلَّا
اَنْتَ وَلِرَغْبَةٍ لَا تُبْلَغُ اِلَّا بِكَ وَلِحَاجَةٍ لَا تُقْضٰى
دُوْنَكَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا كَانَ مِنْ شَاْنِكَ مَا اَرَدْتَنِيْ
بِهٖ مِنْ مَسْاَلَتِكَ وَرَحِمْتَنِيْ بِهٖ مِنْ ذِكْرِكَ
فَلْيَكُنْ مِنْ شَاْنِكَ الْاِسْتِجَابَةُ لِيْ فِيْمَا دَعَوْتُكَ
وَالنَّجَاةُ لِيْ فِيْمَا فَزِعْتُ اِلَيْكَ مِنْهُ يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيْدِ
لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيْ كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْكُرَبِ
الْعِظَامِ عَنْ اَيُّوْبَ وَمُفَرِّجَ غَمِّ يَعْقُوْبَ وَ
مُنَفِّسَ كَرْبِ يُوْسُفَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَافْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ فَاِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى
وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ فِيْ كُلِّ كَرْبٍ

رمضان اعمال

دعائی

نمبر ۱۰

وَرَجَائِيْ فِيْ كُلِّ شِدَّةٍ وَّاَنْتَ لِيْ فِيْ كُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِيْ ثِقَةٌ وَّعُدَّةٌ كَمْ مِّنْ كَرْبٍ يَّضْعُفُ مِنْهُ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيْهِ الْحِيْلَةُ وَيَخْذُلُ فِيْهِ الصَّدِيْقُ وَيَشْمَتُ فِيْهِ الْعَدُوُّ وَاَنْزَلْتُهٗ بِكَ وَشَكَوْتُهٗ اِلَيْكَ رَغْبَةً مِّنِّيْ فِيْهِ اِلَيْكَ عَمَّنْ سِوَاكَ فَفَرَّجْتَهٗ وَكَشَفْتَهٗ وَكَفَيْتَهٗ فَاَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَّصَاحِبُ كُلِّ حَسَنَةٍ وَّمُنْتَهٰى كُلِّ رَغْبَةٍ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ مِنْ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا حَتّٰى اُمْسِيَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ يَوْمِيْ هٰذَا وَمَا نَزَلَ فِيْهِ مِنْ عَافِيَةٍ وَّمَغْفِرَةٍ وَّرَحْمَةٍ وَّرِضْوَانٍ وَّرِزْقٍ وَّاسِعٍ حَلَالٍ تَبْسُطُهٗ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَعِيَالِيْ وَاَهْلِ حُزَانَتِيْ وَمَنْ اَحْبَبْتُ وَاَحَبَّنِيْ وَوَلَدْتُ وَوَلَدَنِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ وَالْحَسَدِ وَالْبَغْيِ وَالْحَمِيَّةِ وَالْغَضَبِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاكْفِنِي الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِيْ بِمَا شِئْتَ وَكَيْفَ

ماہ رمضان کے اعمال

روزانہ کی دعا

اعمال ماہ رمضان

دعائی

شئت پس سورہ حمد اور آیۃ الکرسی پڑھے اور کہے اَللّٰھُمَّ
اِنَّکَ قُلْتَ لِنَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَلَسَوْفَ
یُعْطِیْکَ رَبُّکَ فَتَرْضٰی اَللّٰھُمَّ اِنَّ نَبِیَّکَ
وَرَسُوْلَکَ وَحَبِیْبَکَ وَخِیَرَتَکَ مِنْ خَلْقِکَ
لَا یَرْضٰی بِاَنْ تُعَذِّبَ اَحَدًا مِّنْ اُمَّتِہٖ دَانَ بِمُوَالَاتِہٖ
وَمُوَالَاۃِ الْاَئِمَّۃِ مِنْ اَھْلِ بَیْتِہٖ وَاِنْ کَانَ مُذْنِبًا
خَاطِئًا فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ فَاَجِرْنِیْ یَا رَبِّ مِنْ جَھَنَّمَ
وَعَذَابِھَا وَھَبْنِیْ لِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
یَا جَامِعًا بَیْنَ اَھْلِ الْجَنَّۃِ عَلٰی تَاَلُّفٍ مِّنَ الْقُلُوْبِ
وَشِدَّۃِ الْمَحَبَّۃِ وَنَازِعَ الْغِلِّ مِنْ صُدُوْرِھِمْ وَ
جَاعِلَھُمْ اِخْوَانًا عَلٰی سُرُرٍ مُّتَقَابِلِیْنَ یَا جَامِعًا
بَیْنَ اَھْلِ طَاعَتِہٖ وَبَیْنَ مَنْ خَلَقَھَا لَہٗ وَیَا مُفَرِّجَ
حُزْنِ کُلِّ مَحْزُوْنٍ وَّیَا مُنْھِلَ کُلِّ غَرِیْبٍ یَا رَاحِمِیْ
فِیْ غُرْبَتِیْ وَفِیْ کُلِّ اَحْوَالِیْ بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَالْکَلَاءَۃِ
لِیْ یَا مُفَرِّجَ مَا بِیْ مِنَ الضِّیْقِ وَالْخَوْفِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّتِیْ وَقَادَتِیْ وَسَادَتِیْ
وَھُدَاتِیْ وَمَوَالِیَّ یَا مُؤَلِّفًا بَیْنَ الْاَحِبَّاءِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

ولا تفجعني بانقطاع رؤية محمد وآل محمد عني ولا بانقطاع
رؤيتي عنهم فبكل مسائلك يا رب أدعوك إلهي
فاستجب دعائي إياك يا أرحم الراحمين اللهم إني
أسألك بانقطاع حجتي ووجوب حجتك أن تغفر لي
اللهم إني أعوذ بك من خزي يوم المحشر
ومن شر ما بقي من الدهر ومن شر الأعداء
وصفر الفناء وعضال الداء وخيبة الرجاء و
زوال النعمة وفجاءة النقمة اللهم اجعل لي
قلبا يخشاك كأنه يراك إلى يوم يلقاك

اعمال ماہ رمضان

مطلب پانچواں ماہ رمضان کی ہر تاریخ کے اعمال و
دعاؤں میں پہلی تاریخ غسل و زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام شب اول مؤکد ہے جیسا کہ تفصیل سے فصل دوم
میں بیان آداب داخل ہونے میں ماہ مبارک کے سب بیان
ہوا اور جو دعائیں وہاں بیان ہوئیں سب پڑھنا چاہئے
اور نماز اول ہر ماہ بھی جو اعمال ہر ماہ میں بیان ہوئی پڑھے
اور زاد المعاد میں ہے کہ غسل شب اول سنت ہے بلکہ شبہای
طاق ماہ مبارک میں غسل سنت ہے اور دہہ آخر میں ہر شب

مطلب پنجم اعمال ماہ رمضان پہلی تاریخ کے اعمال

اعمال ماہ رمضان

غسل سنت ہے اور ایک روایت مین ہے کہ ہر شب غسل
سنت ہے اور نخبۃ الدّعوات مین ہے کہ اس تاریخ دعائے
جوشن کبیر اور جوشن صغیر پڑھے نماز شب اوّل چار رکعت
ہے ہر رکعت مین بعد حمد کے سورۂ توحید دس مرتبہ اور
دعا اس دن کی یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ
صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامَ الْقَائِمِينَ
وَنَبِّهْنِي فِيهِ عَنْ نَوْمَةِ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي
جُرْمِي فِيهِ يَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ وَاعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا
عَنِ الْمُجْرِمِينَ دوسری تاریخ نماز اس شب کی

دوسری تاریخ

چار رکعت ہے ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ قدر
بیس مرتبہ دعا اس دن کی اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ
إِلٰى مَرْضَاتِكَ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ وَ
نَقِمَاتِكَ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ تیسری تاریخ نماز تیسری

تیسری تاریخ

شب کی دس رکعت ہی ہر رکعت مین بعد از حمد سورۂ
توحید پچاس مرتبہ دعا تیسرے دن کی اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي
فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيهَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ

وَالتَّمْوِیْهِ وَاجْعَلْ لِیْ نَصِیْبًا مِّنْ كُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُ فِیْهِ
بِجُوْدِكَ یَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِیْنَ چوتھی تاریخ نماز
چوتھی شب کی آٹھ رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد
سورۂ قدر بیس مرتبہ اور دعا چوتھے دن کی اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ
فِیْهِ عَلٰی اِقَامَةِ اَمْرِكَ وَاَذِقْنِیْ فِیْهِ حَلَاوَةَ
ذِكْرِكَ وَاَوْزِعْنِیْ فِیْهِ لِاَدَآءِ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ
وَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ یَا اَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ
پانچویں تاریخ نماز پانچویں شب کی دو رکعت ہے ہر رکعت
میں بعد از حمد سورۂ توحید پچاس مرتبہ اور بعد از سلام
سو مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دعا
پانچویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِیْنَ
وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ الْقَانِتِیْنَ
وَاجْعَلْنِیْ فِیْهِ مِنْ اَوْلِیَآئِكَ الْمُقَرَّبِیْنَ بِرَاْفَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ چھٹی تاریخ۔ نماز چھٹی شب کی
چار رکعت نماز کی ہیں ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ قدر
تیرہ مرتبہ دعا چھٹی دن کی اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِیْ فِیْهِ
لِتَعَرُّضِ مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَضْرِبْنِیْ بِسِیَاطِ نَقِمَتِكَ

چوتھی رمضان

پانچویں رمضان

چھٹی رمضان

وَزَحْزِحْنِیْ فِیْهِ مِنْ مُوْجِبَاتِ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَ
اَیَادِیْكَ یَا مُنْتَهٰی رَغْبَةِ الرَّاغِبِیْنَ ساتوین تاریخ
ساتوین شب کی چار رکعت ہی ہر رکعت مین تیرہ مرتبہ
بعد از حمد سورہ قدر اور دعا ساتوین دن کی یہہ ہے
اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی صِیَامِهٖ وَقِیَامِهٖ وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ
مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَاٰثَامِهٖ وَارْزُقْنِیْ فِیْهِ ذِکْرَكَ
بِدَوَامِهٖ بِتَوْفِیْقِكَ یَا هَادِیَ الْمُضِلِّیْنَ
آٹھوین تاریخ آٹھوین شب کو دو رکعت پڑھے
ہر رکعت مین بعد از حمد دس مرتبہ سورہ توحید اور بعد از
سلام ہزار مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ دعا آٹھوین دن کی
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ رَحْمَةَ الْاَیْتَامِ وَاِطْعَامَ الطَّعَامِ
وَاِفْشَاءَ السَّلَامِ وَمُجَانَبَةَ اللِّئَامِ وَصُحْبَةَ الْکِرَامِ
بِطَوْلِكَ یَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِیْنَ نوین تاریخ نوین شب
تو چھہ رکعت درمیان نماز مغرب و عشا پڑھے ہر رکعت مین
بعد از حمد سات مرتبہ آیة الکرسی و بعد از اتمام نماز
پچاس مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ دعا
نوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِیْ فِیْهِ مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي
إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ
دسوین تاریخ دسوین شب کو بیس رکعت پڑھے ہر رکعت
مین بعد از حمد تیس مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ
پڑھے دعا دسوین تاریخ کی یہ ہے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ
وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ
بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ
گیارہوین تاریخ گیارہوین شب دو رکعت نماز پڑھے
ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ کوثر بیس مرتبہ دعا
گیارہوین دن کی اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيَّ فِيهِ الْإِحْسَانَ
وَكَرِّهْ إِلَيَّ فِيهِ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ وَحَرِّمْ عَلَيَّ
فِيهِ السَّخَطَ وَالنِّيرَانَ بِقُوَّتِكَ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيثِينَ بارہوین تاریخ بارہوین شب آٹھ رکعت
پڑھے ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ قدر تیس مرتبہ دعا
بارہوین دن کی اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَفَافِ

واسترني فيه بلباس القنوع والكفاف
واحملني فيه على العدل والانصاف وامنّي فيه
من كلّ ما اخاف بعصمتك يا عصمة الخائفين
تیرہویں تاریخ تیرہویں شب چار رکعت نماز کی پڑھے
ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید پچیس مرتبہ دعا
تیرہویں دن کی اللّٰهمّ طهّرني فيه من الدنس والاقذار
وصبّرني فيه على كائنات الاقدار ووفّقني
فيه للتقى وصحبة الابرار بعونك يا قرّة
عين المساكين چودہویں تاریخ چودہویں شب
چھ رکعت ہیں ہر رکعت میں بعد از حمد سورہ زلزلت
تیس مرتبہ دعا چودہویں دن کی اللّٰهمّ لا تؤاخذني
فيه بالعثرات واقلني فيه من الخطايا والهفوات
ولا تجعلني فيه غرضا للبلايا والآفات بعزّتك
يا عزّ المسلمين پندرہویں تاریخ پندرہویں شب
چار رکعت نماز کی ہیں پہلی دو رکعت میں بعد از حمد سورہ
سورہ توحید اور آخری دو رکعت میں بعد از حمد سورہ توحید
پچاس مرتبہ دعا پندرہویں دن کی اللّٰهمّ ارزقني

فِیْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ وَاشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ
بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ بِاَمَانِكَ یَا اَمَانَ الْخَائِفِیْنَ

سولہوین رمضان

سولہوین تاریخ سولہوین شب بارہ رکعت نماز پڑہے
ہر رکعت مین بعد از حمد سورہ تکاثر بارہ مرتبہ دعا سولہوین
دن کی اَللّٰهُمَّ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوَافَقَةِ الْاَبْرَارِ وَجَنِّبْنِیْ
فِیْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْرَارِ وَاٰوِنِیْ فِیْهِ بِرَحْمَتِكَ
اِلٰی دَارِ الْقَرَارِ بِاِلٰهِیَّتِكَ یَا اِلٰهَ الْعَالَمِیْنَ

سترہوین تاریخ

سترہوین تاریخ سترہوین شب دو رکعت نماز کی پڑہے
پہلی رکعت مین بعد از حمد جو سورہ چاہے پڑہے اور دوسری
رکعت مین بعد از حمد سورۂ توحید ستر مرتبہ اور بعد از سلام
ستر مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دعا سترہوین دن کی اَللّٰهُمَّ
اهْدِنِیْ فِیْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِیْ فِیْهِ الْحَوَائِجَ
وَالْاٰمَالَ یَا مَنْ لَا یَحْتَاجُ اِلَی التَّفْسِیْرِ وَالسُّؤَالِ
یَا عَالِمًا بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعَالَمِیْنَ

اٹھارہوین تاریخ

اٹھارہوین تاریخ
اٹھارہوین شب چار رکعت نماز پڑہے ہر رکعت مین
بعد از حمد پچیس مرتبہ سورہ کوثر اور دعا اٹھارہوین
دن کی اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِیْ فِیْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهِ وَنَوِّرْ

فِیهِ قَلْبِی بِضِیَاءِ اَنْوَارِهٖ وَخُذْ بِکُلِّ اَعْضَائِے
اِلٰی اِتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ بِنُورِکَ یَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِیْنَ

اونیسوین تاریخ کتاب زادالمعاد مین ہے کہ اونیسوین شب اوّل شبہاے قدر ہی اور فوائد عبادت شب قدر کے بہت ہین ازانجملہ یہہ کہ جو عبادت شب قدر کو کیجاے ساتھہ نص قرآن کے زیادہ ہزار مہینے کی عبادت سے ثواب ہے کہ زیادہ ستر برس سے ہوتے ہین واسطے اسکے مقرر کرتا ہے اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جب شب قدر ہوتی ہے اوترتے ہین وہ ملائکہ کہ سدرۃ المنتہیٰ مین رہتے ہین اور جملہ ان ملائکہ سے جبرئیل علیہ السلام ہین پس جبرئیلؑ اپنے ساتھہ کئی علم لاتے ہین ایک علم کو میری قبر پر اور ایک کو بیت المقدس پر اور ایک کو مسجد الحرام اور ایک کو طور سینا مین نصب کرتے ہین اور نہین چھوڑتے ہین کسی مرد مومن اور زن مومنہ کو مگر یہہ کہ اوسپر سلام کرتے ہین اور کتاب اقبال مین ہے کہ حدیث معتبر مین حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ احیا کرے یعنی جاگے عبادت مین شب قدر کو گناہ اوسکے

بخشتے جائین اگر موافق عدد ستارہای آسمان و سنگینی پہاڑون
اور کیل دریاؤن کے ہون اور کتاب مذکور مین حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ حضرت
موسی ع نے مناجات کی کہ خداوندا قرب تیرا چاہتا ہون مین
جواب آیا کہ قرب میرا واسطے اوس شخص کے ہے کہ جاگے
شب قدر کو کہا خداوندا رحمت تیری چاہتا ہون مین جواب آیا
کہ رحمت میری واسطے اوس شخصکے ہے کہ جو رحم کرے یتیمون پر
شبقدر مین کہا خداوندا صراط پر سے گذرنا چاہتا ہون جواب
آیا کہ صراط پر سے گذرنا اوس شخص کے واسطے ہے کہ جو صدقہ
دے شب قدر کو کہا خداوندا درخت بہشت سے اور میوے
اوسکے چاہتا ہون جواب آیا کہ یہہ واسطے اوس شخص کے ہے
کہ تسبیح کہے شبقدر کو کہا خداوندا نجات آگ سی چاہتا ہون
جواب آیا کہ واسطے اوس شخصکے ہے کہ استغفار کرے شب قدر
کو کہا خداوندا رضامندی تیری چاہتا ہون جواب آیا کہ رضامندی
میری واسطے اوس شخص کے ہے کہ دو رکعت نماز پڑھے
شب قدر کو اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ شب قدر
مین اختلاف ہے سنی اور شیعہ مین مگر علمای شیعہ امام

فضیلت شب قدر ماہ رمضان

تعین شب قدر تحقیق

فضیلت شبہاے ماہ رمضان

اعمال تینون شبکے

نے اجماع کیا ہے اسپر کہ اونیسوین اور اکیسوین اور تیئیسوین شب سے باہر نہین ہے اور ان تین شبون مین جاگنا واسطے عبادت کے چاہیئے اور اعمال ان شبونکے دو طرح پر ہین پہلے وہ کہ ہر شب چاہیئے کرنا دوسرے وہ کہ مخصوص ہین ہر شبکے پس جو کہ تینون شبونمین اعمال کرنا چاہیئے وہ یہہ ہین کہ کتاب اقبال اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو کہ شب قدر کو دو رکعت نماز بجا لائے اور ہر رکعت مین بعد سورہ حمد کے سات مرتبہ سورہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑہے اور بعد فارغ ہونیکے ستر مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ کہے اپنی جگہ سے نہ اوٹہے کہ حق تعالے اوسکو اور اوسکے والدین کو بخشے اور چند ملایک بہیجے کہ حسنات واسطے اوسکے لکہین سال آئندہ تک اور چند ملایک کو بہیجے طرف بہشت کے کہ بہت درخت واسطے اوسکے بوئین اور بہت قصر واسطے اوسکے بنائین اور نہرین واسطے اوسکے جاری کرین اور دنیا سے نجائے جب تک سب کو نہ دیکہے اور غسل ان تینون شبونمین سنت موکدہ ہے اور غسل ان تینون شبونمین بہتر

نزدیک غروب آفتاب کرنا بہتر ہے کہ نماز عشا با غسل ہے
اور مستحب ہے ان شبوں مین کہ قرآن مجید کو ہاتہہ مین لے
اور کہولے اور یہہ دعا پڑہے اور بختہ الدعوات مین
اقبال سے لکہا ہے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی
ہے کہ قرآن مجید کو لے اور کہولے اور اپنے منہہ کے سامنے رکہے
اور یہہ دعا پڑہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ
الْمُنْزَلِ وَمَا فِیْهِ وَفِیْهِ اِسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاَسْمَائُكَ
الْحُسْنٰى وَمَا یُخَافُ وَیُرْجٰى اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنْ عُتَقَائِكَ
مِنَ النَّارِ وَتَقْضِیَ حَوَائِجِیْ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ پس
حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ انشاء اللہ تعالی بر آورد
ہے اور یہہ دعا حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے
اور حضرت امام جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ قرآن مجید کو
لے اور سر پر رکھہ اور کہہ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ
بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ بِهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَدَحْتَهُ
فِیْهِ وَبِحَقِّكَ عَلَیْهِمْ فَلَا اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ
مِنْكَ پس دس مرتبہ کہہ بِكَ یَا اَللّٰهُ اور دس مرتبہ بِمُحَمَّدٍ
اور دس مرتبہ بِعَلِیٍّ اور دس مرتبہ بِفَاطِمَةَ اور دس مرتبہ

اعمال ماہ رمضان
اعمال شب قدر

بالحسن اور دس مرتبہ بالحسین اور دس مرتبہ بعلی بن
الحسین اور دس مرتبہ بمحمد بن علی اور دس مرتبہ
بجعفر بن محمد اور دس مرتبہ بموسی بن جعفر اور
دس مرتبہ بعلی بن موسی اور دس مرتبہ بمحمد بن علی
اور دس مرتبہ بعلی بن محمد اور دس مرتبہ بالحسن بن
علی اور دس مرتبہ بالحجۃ علیہ السلام پس جو
حاجت کہ رکہتا ہو طلب کرا اور زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام کی ان تینون شبونمین سنت موکدہ ہے اور
ہر ایک شب مین خصوصا تیئسوین شب سو رکعت نماز
سنت ہے ہر دو رکعت ایک سلام سے ہر رکعت مین بعد
سورہ حمد کے قل ہو اللہ احد پڑہے اور بعض روایات
معتبرہ مین وارد ہوا ہے سات مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا تین مرتبہ یا ایک مرتبہ
قل ہو اللہ احد پر اکتفا کر سکتا ہے اور حدیثین بہت
فضیلت مین ان سو رکعتونکے وارد ہوی ہین اور چاہیے
کہ یہہ سو رکعتین سوای نافلہ شبکے ہون اور اگر ضعف رکہتا ہو
تو بیٹھہ کے بھی پڑہ سکتا ہے مولف کہتا ہے کہ اگر مشغول الذمہ
ہو یعنی قضا نمازین رکہتا ہو تو ان سو رکعتونکے عوض اپنی قضا

نماز

دعای اکیسوین شب

اور عمل قرآن اور نمازیں اور دعائیں وغیرہ بجالانا چاہیے
نماز اکیسوین شب آٹھ رکعت ہے بعد حمد کے جوشن
چاہے پڑھے اور دعای مخصوص اس شب کی یہہ ہے
یَا مُولِجَ اللَّیْلِ فِی النَّهَارِ وَیَا مُولِجَ النَّهَارِ فِی
اللَّیْلِ وَمُخْرِجَ الْحَیِّ مِنَ الْمَیِّتِ وَمُخْرِجَ الْمَیِّتِ
مِنَ الْحَیِّ یَا رَازِقَ مَنْ یَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ یَا اَللّٰهُ
یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰهُ یَا رَحِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ
یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ
الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَاءُ وَالْآلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِی فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ
فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِی مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِی فِی
فِی عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِی مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِی
یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِی وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّكَّ
عَنِّی وَتُرْضِیَنِی بِمَا قَسَمْتَ لِی وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً
وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِی
فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ
وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ

اکیسویں رمضان

دعا اکیسویں شب کی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْہِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ
دَلِیْلًا وَّلَا تَجْعَلْ لِلشَّیْطَانِ فِیْہِ عَلَیَّ سَبِیْلًا وَّ
اجْعَلِ الْجَنَّۃَ لِیْ مَنْزِلًا وَّ مَقِیْلًا یَا قَاضِیَ حَوَائِجِ
الطَّالِبِیْنَ

بائیسویں رمضان

بائیسویں تاریخ نماز بائیسویں شب کی
آٹھ رکعت ہے ہر رکعت میں بعد از حمد جو سورہ میسر ہو
پڑھے اور دعا اس شب کی یہ ہے یَا سَالِخَ النَّہَارِ
مِنَ اللَّیْلِ فَاِذَا نَحْنُ مُظْلِمُوْنَ وَ مُجْرِیَ الشَّمْسِ
لِمُسْتَقَرِّھَا بِتَقْدِیْرِكَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ وَ مُقَدِّرَ
الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ
یَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ مُنْتَہٰی كُلِّ رَغْبَۃٍ وَّ وَلِیَّ كُلِّ
نِعْمَۃٍ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَحَدُ
یَا وَاحِدُ یَا فَرْدُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَكَ
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَاءُ
وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَھْلِ بَیْتِہٖ
وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ فِی السُّعَدَاءِ
وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّہَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَ
اِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَۃً وَّاَنْ تَہَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ

ماہ رمضان اعمال شب بست و سوم

اسمین کسیکو اور نہین ڈرتا ہون نہین کہ خدا اس قسم کے باعث
مجہپر کوئی گناہ لکہے اور ان دو سورونکی نزدیک خدا کے
منزلت عظیم ہے اور پہر آنحضرت سے بسند معتبر منقول ہے
کہ جو تیئسوین شب ماہ مبارک رمضان کی ہزار مرتبہ انا
انزلناہ پڑہے تو صبح کرے ساتہہ نہایت یقین کے
اور اقرار کرے اون چیزونکا کہ مخصوص ہم سے ہین کرامتوین
سے اس شب کی بسبب اون چیزونکے کہ خواب مین دیکہے اور
سورہ حم دخان کو بہی سنت ہی کہ اس شب پڑہے اور
حضرت امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام کی تیئسوین شب پڑہے کہ امید
شب قدر کی اسی شب مین ہے اور ہر امر مقدر ہوتا ہے
مصافحہ کرین اوس سے روحین ایک لاکہہ چوبیس ہزار پیغمبرونکی
کہ سب اس شب رخصت طلب کرتے ہین خدا سے واسطے
زیارت آنحضرت کے اور بسند معتبر حضرت امام محمد باقر علیہ السلام
سے روایت کرتے ہین کہ جو کہ جاگے عبادت مین تیئسوین شب
ماہ مبارک رمضان کی اور سو رکعت نماز پڑہے خدا روزی اوسکی
فراخ کرے دنیا مین اور شر دشمنونکا اوس سے دور کرے اور

اعمال رمضان

اعمال شب بیست و سیوم

پناہ دے اوسکو ڈوبنے اور گہر سر پر گرنے اور نوالہ حلق مین پہنسنے اور شر سے درندون کی اور دور کرے اوس سے ہول منکر و نکیر کا اور جب قبر سے باہر آئے اوسمین ایسا نور ہو کہ روشنی بخشے اہل محشر کو اور نامہ اوسکا اوسکے دہنے ہاتہہ مین دیتے ہین اور لکہین واسطے اوسکے سند بری ہونیکی آتش جہنم سے اور گذرنا صراط پر اور ایمنی عذاب سے اور داخل بہشت ہو بحساب اور بہشت مین اوسکو پیغمبرون اور صدیقون اور صالحون اور شہیدونکے رفیق نمین کرے اور اچہے رفیق ہین یہہ اور یہہ دعا اس شب پڑہے اَللّٰهُمَّ امْدُدْ لِي فِي عُمْرِي وَ اَوْسِعْ لِي فِي رِزْقِي وَ اَصِحَّ جِسْمِي وَ بَلِّغْنِي اَمَلِي وَ اِنْ كُنْتُ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ فَامْحُنِي مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَ اكْتُبْنِي مِنَ السُّعَدَاءِ فَاِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهِ يَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَ يُثْبِتُ وَ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ اور کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ اَنْتَ مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي بِهِ اَوْ رَحْمَةٍ

یا فرد یا وتر یا اللہ یا ظاہر یا باطن یا حی
لا الٰہ الا انت یا اللہ یا اللہ یا اللہ لک الاسماء
الحسنٰی والامثال العلیا والکبریاء والآلاء اسئلک
ان تصلی علی محمد وال محمد وان تجعل اسمی
فی ہذہ اللیلۃ فی السعداء وروحی مع الشہداء
واحسانی فی علیین واساءتی مغفورۃ وان
تہب لی یقینا تباشر بہ قلبی وایمانا
یذہب الشک عنی ورضا بما قسمت لی واتنا
فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا
عذاب النار الحریق وارزقنی فیہا ذکرک
وشکرک والرغبۃ الیک والانابۃ والتوبۃ والتوفیق
لما وفقت لہ محمدا وال محمد صلوٰتک
علیہ وعلیہم دعا چوبیسویں دن کی یہ ہے اللہم
انی اسئلک فیہ ما یرضیک واعوذ بک
ما یؤذیک واسئلک التوفیق فیہ لان
اطیعک ولا اعصیک یا جواد السائلین
پچیسویں تاریخ نماز پچیسویں شب کی آٹھ رکعت ہے

ماہ رمضان

دعا چوبیسویں دن

پچیسویں تاریخ

ماہ رمضان

اعمال پچیسویں شب

ہر رکعت میں بعد از حمد سورۂ توحید دس مرتبہ اور اس شب یہ دعا پڑھے

یَا جَاعِلَ اللَّیْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مَعَاشًا وَالْاَرْضِ مِهَادًا وَا
لْجِبَالِ اَوْتَادًا یَا اَللّٰهُ یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰهُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰهُ یَا سَمِیعُ
یَا اَللّٰهُ یَا قَرِیبُ یَا اَللّٰهُ یَا مُجِیبُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَکَ
الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْآلَاءُ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ
اِسْمِی فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوحِی مَعَ
الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِی فِی عِلِّیِّینَ وَاِسَائَتِی مَغْفُورَةً
وَاَنْ تَهَبَ لِی یَقِینًا تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِی وَاِیمَانًا یُذْهِبُ
الشَّکَّ عَنِّی وَتُرْضِیَنِی بِمَا قَسَمْتَ لِی وَآتِنَا فِی الدُّنْیَا
حَسَنَةً وَفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ
الْحَرِیقِ وَارْزُقْنِی فِیهَا ذِکْرَکَ وَشُکْرَکَ وَالرَّغْبَةَ
اِلَیْکَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِیقَ لِمَا وَفَّقْتَ
لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ

دعا پچیسویں دن

دعا پچیسویں دن اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی فِیهِ مُحِبًّا لِاَوْلِیَائِکَ
وَمُعَادِیًا لِاَعْدَائِکَ مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِیَائِکَ
یَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِیِّینَ چهبیسویں تاریخ چهبیسویں

شب کو آٹھہ رکعت نماز کی ہیں ہر رکعت میں بعد از حمد
سورۂ توحید سو مرتبہ اور دعا اس شب کی یہہ ہے
يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَتَيْنِ يَا مَنْ مَحَى آيَةَ اللَّيْلِ
وَجَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِتَبْتَغُوا فَضْلاً مِنْهُ
وَرِضْوَاناً يَا مُفَصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلاً يَا اللهُ يَا
مَاجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اللهُ يَا جَوَادُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ
لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ
وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوحِي
مَعَ الشُّهَدَاءِ وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي
مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِيناً تُبَاشِرُ بِهِ قَلْبِي
وَإِيمَاناً يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتُرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ
لِي وَآتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ
وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ
وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّداً وَآلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ دعا چہیسویں دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

سَعْیِیْ فِیْهِ مَشْکُوْرًا وَذَنْبِیْ فِیْهِ مَغْفُوْرًا وَعَمَلِیْ
فِیْهِ مَقْبُوْلًا وَعَیْبِیْ فِیْهِ مَسْتُوْرًا یَا اَسْمَعَ
السَّامِعِیْنَ ستائیسوین تاریخ ستائیسوین شب کو
بخصوص غسل سنت ہے اور منقول ہے کہ حضرت امام زین العابدین
علیہ السلام اس شب کو مکرر پڑھتے تھے اول شب سے
آخر شب تک اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِی التَّجَافِیْ عَنْ دَارِ
الْغُرُوْرِ وَالْاِنَابَةَ اِلٰی دَارِ الْخُلُوْدِ وَالْاِسْتِعْدَادَ
لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُوْلِ الْفَوْتِ نماز اس شب کی چار
رکعت ہی ہر رکعت مین بعد حمد سورۂ الْمُلْك ایکمرتبہ اور
نہو سکے تو سورہ توحید پچیس مرتبہ دعا اس شب کی
یہہ ہے یَا مَادَّ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ جَعَلْتَهٗ سَاکِنًا
وَجَعَلْتَ الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا ثُمَّ قَبَضْتَهٗ اِلَیْكَ
قَبْضًا یَسِیْرًا یَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْکِبْرِیَاءِ
وَالْاٰلَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا قُدُّوْسُ یَا
سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُهَیْمِنُ یَا عَزِیْزُ یَا جَبَّارُ
یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰهُ یَا خَالِقُ یَا بَارِئُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰهُ

يا الله يا الله لك الاسماء الحسنى والامثال العليا
والكبرياء والالاء اسئلك ان تصلى على محمد
وال محمد وان تجعل اسمى فى هذه الليلة
فى السعداء وروحى مع الشهداء واحسانى
فى عليين واسائتى مغفورة وان تهب لى
يقينا تباشر به قلبى وايمانا يذهب الشك
عنى وترضينى بما قسمت لى واتنا فى الدنيا
حسنة وفى الاخرة حسنة وقنا عذاب النار الحريق
وارزقنى فيها ذكرك وشكرك والرغبة اليك
والانابة والتوبة والتوفيق لما وفقت
له محمدا وال محمد صلى الله عليه وعليهم

دعا ستائیسوین کی اللهم ارزقنى فيه فضل
ليلة القدر وصير امورى فيه من العسر الى
اليسر واقبل معاذيرى وحط عنى الوزر يا
رؤفا بعباده الصالحين

اٹھائیسوین تاریخ

نماز اس شب کی چھ رکعت ہے ہر رکعت مین بعد حمد کے
سو مرتبہ آیۃ الکرسی اور سو توحید اور بعد نماز

سو دفعہ صلوات پڑھے دعا اس شب کی یہہ ہے

یَا خَازِنَ اللَّیْلِ فِی الْهَوَآءِ وَخَازِنَ النُّوْرِ فِی السَّمَآءِ وَمَانِعَ السَّمَآءِ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ وَحَابِسَهُمَا اَنْ تَزُوْلَا یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا غَفُوْرُ یَا دَآئِمُ یَا اَللّٰهُ یَا وَارِثُ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْكِبْرِیَآءُ وَالْاٰلَآءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ اسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَآءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّهَدَآءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَآءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَّاَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُّذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ فِیْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَیْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِیْقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهٗ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ دعا اٹھائیسویں دن کے

اَللّٰھُمَّ وَفِّرْ حَظِّیْ فِیْهِ مِنَ النَّوَافِلِ وَاَکْرِمْنِیْ فِیْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَائِلِ وَقَرِّبْ فِیْهِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْكَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَائِلِ یَا مَنْ لَا یَشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ

انتیسویں تاریخ انتیسویں شب غسل سنت ہے اور نماز اس شب دو رکعت ہے ہر رکعت میں بعد الحمد بیس مرتبہ توحید اور دعا اس شب کی یہ ہے یَا مُکَوِّرَ اللَّیْلِ عَلَی النَّھَارِ وَمُکَوِّرَ النَّھَارِ عَلَی اللَّیْلِ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَیِّدَ السَّادَاتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی وَالْاَمْثَالُ الْعُلْیَا وَالْکِبْرِیَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اِسْمِیْ فِیْ ھٰذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرُوْحِیْ مَعَ الشُّھَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلِّیِّیْنَ وَاِسَاءَتِیْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَھَبَ لِیْ یَقِیْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْھِبُ الشَّكَّ عَنِّیْ وَتُرْضِیَنِیْ بِمَا قَسَمْتَ لِیْ وَاٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِیْقِ وَارْزُقْنِیْ

نویں رمضان

دعا بست و نہم

اعمال ماہ رمضان

اعمال انتیسوین تاریخ و دن کی

بیان وداع

فیہا ذکرک وشکرک والرغبۃ الیک والتوبۃ
والانابۃ والتوفیق لما وفقت محمدا وال محمد
صلواتک علیہ وعلیہم دعا انتیسوین دن کی
اللہم غشنی فیہ بالرحمۃ وارزقنی فیہ التوفیق
والعصمۃ وطہر قلبی من غیاہب التہمۃ یا
رحیما بعبادہ المؤمنین انتیسوین تاریخ زاد المعاد
مین ہے کہ شب آخر غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام
سنت ہی اور وداع ماہ مبارک سنت مؤکدہ ہے واسطے
اظہار اس امر کے کہ روزہ اور عبادت اس مہینہ کی ہم پر گران
و دشوار نتھی اور دعای وداع کو شب آخر پڑھنا سنت ہے
اور اگر روز آخر پڑھے تو یہہ بھی خوب ہے اور حدیث مین
ہے کہ اگر آخر ماہ مین اشتباہ ہو تو انتیسوین شب احتیاطاً
پڑھے اور دعائین وداع کی بہت ہین بہترین دعا دعاے
وداع صحیفۂ کاملہ ہے اور وہ دعای وداع جو زاد المعاد مین
ہے پڑھے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو شب آخر ماہ رمضان مین یہہ دعا پڑھے
اللہم لا تجعلہ اخر العہد من صیامی لشہر

وداع ماہ رمضان

رمضان واعوذ بک ان یطلع فجر ہذہ اللیلۃ
الا وقد غفرت لی تو حق تعالیٰ قبل صبح کے اوسکو
بخشدے اور اوسکو توبہ کی توفیق دے اور سنت ہے کہ
یہہ دعا پڑہے اللّٰھم انی اسئلک بِاحبّ ما
دعیت بہ وارضیٰ ما رضیت بہ عن محمد
وعن اہلبیت محمد علیہ وعلیہم السلام ان تصلی
علیہ وعلیہم ولا تجعل وداع شہری ہذا وداع
خروجی من الدنیا ولا وداع اٰخر عبادتک ووفقنی
فیہ للیلۃ القدر واجعلہا لی خیرا من الف
شہر مع تضاعف الاجر والاجابۃ والعفو
عن الذنب برضی الرب اور سنت ہے اس شب
آزاد کرنا بندونکا اور حضرت امام زین العابدین علیہ السلام
اپنے غلامونکو جو سال بہر مین خرید فرماتے تہے شب آخر
ماہ مبارک مین آزاد کر دیتے تہے اور ایک حدیث مین ہے
سنت ہی شب آخر سورہ انعام و کہف و یٰس
پڑہنے اور سو مرتبہ کہے استغفر اللّٰہ واتوب الیہ
نماز اس شب کی بارہ رکعت ہے اور ہر رکعت مین بعد

[illegible]

اعمال ماہ رمضان

شب بست و سوم

حمد بیس مرتبہ توحید اور بعد فارغ ہونیکے سو مرتبہ صلوات محمد و آل محمد پر کہے دعا اس شب کی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِكَرَمِ وَجْهِهٖ وَعِزِّ جَلَالِهٖ وَكَمَا هُوَ اَهْلُهٗ يَا قُدُّوْسُ يَا نُوْرُ يَا نُوْرَ الْقُدُسِ يَا سُبُّوْحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيْحِ يَا رَحْمٰنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللّٰهُ يَا عَلِيْمُ يَا كَبِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا جَلِيْلُ يَا اَللّٰهُ يَا سَمِيْعُ يَا بَصِيْرُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَكَ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى وَالْاَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْاٰلَاءُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ اسْمِيْ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعَدَاءِ وَرُوْحِيْ مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَاِسَاءَتِيْ مَغْفُوْرَةً وَاَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَاِيْمَانًا يُذْهِبُ الشَّكَّ عَنِّيْ وَتُرْضِيَنِيْ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيْقِ وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ اِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْاِنَابَةَ وَالتَّوْفِيْقَ

لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ دعا تیسوین دن کی اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِىْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا تَرْضَاهُ وَيَرْضَاهُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهٗ بِالْاُصُوْلِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ **فائدہ** زاد المعاد مین ہے کہ جمعہ آخر مین وداع جمعہ ہای ماہ مبارک کا کرے اور جابر بن عبداللہ انصاری سے منقول ہے کہ گیا مین خدمت حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ مین جب نظر حضرتؐ کی مجھپر پڑی فرمایا ای جابر یہہ جمعہ آخر ماہ رمضان ہے پس وداع کر اسکو اور کہہ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا اِيَّاهُ فَاِنْ جَعَلْتَهٗ فَاجْعَلْنِىْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِىْ مَحْرُوْمًا اسواسطے کہ جو اس دعا کو اس روز پڑھے دو امر نیک سے ایک کو پائیگا یا سال آئندہ ماہ مبارک اوسکو نصیب ہوگا یا آمرزش گناہ اور رحمت بے انتہا خدا کی پائے گا

مطلب چھٹا اون اعمال کے بیانمین جو دہہ آخر مین

ہر شب کرنا چاہیئین حضرت صادق علیہ السلام سے

منقول ہے کہ وہ حضرتؑ ہر شب دس شب آخر سے یہ دعا
پڑھتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ قُلْتَ فِیْ کِتَابِکَ
شَھْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْہِ الْقُرْاٰنُ ھُدًی
لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْھُدٰی وَالْفُرْقَانِ فَعَظَّمْتَ
حُرْمَةَ شَھْرِ رَمَضَانَ بِمَآ اَنْزَلْتَ فِیْہِ الْقُرْاٰنَ
وَخَصَصْتَهٗ بِلَیْلَةِ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَھَا خَیْرًا
مِّنْ اَلْفِ شَھْرٍ اَللّٰھُمَّ وَھٰذِہٖ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ
قَدِ انْقَضَتْ وَلَیَالِیْهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صِرْتُ
یَآ اِلٰھِیْ مِنْهُ اِلٰی مَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَاَحْصٰی
لِعَدَدِهٖ مِنَ الْخَلْقِ اَجْمَعِیْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَئَلَكَ
بِهٖ مَلٰٓئِكَتُكَ الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِیَآؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ
وَعِبَادُكَ الصّٰلِحُوْنَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ تَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِالْاَمْنِ یَوْمَ الْخَوْفِ
مِنْ کُلِّ ھَوْلٍ اَعْدَدْتَهٗ لِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ اِلٰھِیْ
وَاَعُوْذُ بِوَجْھِكَ الْکَرِیْمِ وَبِجَلَالِكَ الْعَظِیْمِ
اَنْ یَّنْقَضِیَ اَیَّامُ شَھْرِ رَمَضَانَ وَلَیَالِیْهِ وَلَكَ

اعمال ماہ رمضان

قبلی تبعة او ذنب تؤاخذنی به او خطیئة ترید
ان تقتصّها منّی لم تغفرها لی سیّدی سیّدی
سیّدی اسئلک یا لا اله الّا انت اذ لا اله الّا
انت ان کنت رضیت عنّی فی هذا الشّهر فازدد
عنّی رضا و ان لم تکن رضیت عنّی فمن الآن
فارض عنّی یا ارحم الرّاحمین یا الله یا احد یا صمد
یا من لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفوا احد
اور بہت کہتے تھے یا ملیّن الحدید لداؤد علیہ السلام
یا کاشف الضّرّ و الکرب العظام عن ایّوب
علیه السّلام ای مفرّج همّ یعقوب علیه السّلام
ای منفّس غمّ یوسف علیه السّلام صلّ علی
محمّد و آل محمّد کما انت اهله ان تصلّی علیهم
اجمعین و افعل بی ما انت اهله و لا تفعل بی
ما انا اهله اور سند معتبر سے منقول ہے کہ ہر شب ان دس
شب میں یہ دعا پڑھے اعوذ بجلال وجهك
الکریم ان ینقضی عنّی شهر رمضان او یطلع
الفجر من لیلتی هذه و بقی لك عندی تبعة او

او ذنب تعذبنی علیه یوم القاک

باب تیئیسواں ماہ شوال اور اوسکے احکام و اعمال کے بیان مین اور اس باب مین تین مطلب ہین مطلب پہلا بیان مین

اختیارات اور ولادت اور وفات وغیرہ کے جو اس مہینے مین واقع ہوئی ہین رسالہ اختیارات مین آخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ جس سال ماہ شوال مین سورج گہن ہو بلاد ہند مین ذبح اور قتل بہت ہوا ور گہاس زمین کی شہرہای مشرقیہ مین بہت ہو اور جس سال ماہ شوال مین چاند گہن ہو بادشاہ دشمنون پر غالب ہوا اور درمیان آدمیون کے بلا اور فتنہ بہت ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام چھٹی اور آٹھوین اور بروایت حضرت صادق علیہ السلام دوسری اس مہینے کے نحس اکبر ہے اور زاد المعاد مین لکھا ہے کہ ماہ شوال مین عقد عایشہ کا واقع ہوا اور اکثر مفسدے ظاہر ہوئے ہین اور بعضے روایات مین کراہت نکاح کی معلوم ہوتی ہے اگر شوال کے مہینے مین احتراز کرین نکاح کرنے سے بہتر ہے

اور پہلی تاریخ اس مہینے کی عید فطر ہے اور نخبۃ الدعوات
مین شیخ مفید علیہ الرحمہ سے نقل ہے کہ اس روز عمرو بن عاص
مرگیا اور پندرھوین تاریخ اس مہینے کی بنابر مشہور جنگ اُحد
واقع ہوی اور اسی روز آفتاب واسطے حضرت امیر المومنین
علیہ السلام کے پھرا اور تحفۃ الزائر مین ہے کہ پندرھوین کو
احتمال وفات حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام ہے اور
نخبۃ الدعوات مین ہے کہ اس روز شہادت حضرت حمزۂ ہے

مطلب دوسرا بیانمین اعمال ماہ شوال کے

کتاب مصباح مین ہے کہ غسل شب عید فطر سُنت ہے اور
سنت ہی زیارت جناب امام حسین علیہ السلام کی شب عید فطر
اور روز عید فطر کو اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت رسول
صلّی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے منقول ہے کہ جو کہ جاگے
عبادت مین شب عید کو نہ مریگا دل اسکا اوس روز کہ دل
خوف سے مردہ ہون اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے
مروی ہے کہ کہا پدر بزرگوار علی ابن الحسین علیہما السّلام شب
عید کو جاگتے تھے عبادتمین واسطے نماز کے صبح تک اور
تمام رات مسجد مین رہتے تھے اور کہتے تھے کہ ایفرزند آجکی رات

کم شبقدر سے نہین ہے اور منقول ہے کہ ایکشخص نے
حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام سے عرض کی کہ لوگ
کہتے ہین کہ آمرزش نازل ہوتی ہے شبقدر کو اوس شخص پر
کہ روزہ رکھے ماہ رمضان مین حضرت ؑ نے فرمایا کہ کام کرنیوالیکو
مزدوری نہین دیتے ہین مگر بعد فارغ ہونیکے کام سے
اور وہ شب عید ہے راوی نے کہا کہ اس شب کیا اعمال
کرون مین فرمایا کہ جب غروب آفتاب ہو غسل کر اور جب فریضہ
مغرب اور نافلہ اوسکا بجالای تو ہاتہونکو طرف آسمان کے
بلند کر اور کہہ یَاذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَاذَا الْجُوْدِ یَا
مُصْطَفِیْ مُحَمَّدٍ وَّ نَاصِرَہٗ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاغْفِرْلِیْ کُلَّ ذَنْبٍ اَحْصَیْتَہٗ وَهُوَ عِنْدَکَ
فِیْ کِتَابٍ مُّبِیْنٍ پس سجدہ مین جا اور سَو مرتبہ کہہ
اَتُوْبُ اِلَی اللّٰہِ پس جو حاجت کہ رکھتا ہو خدا سے طلب کر
کہ انشاء اللہ تعالی بر آتی ہے او بسند معتبر حضرت امیر علیہ السلام
سے منقول ہے کہ شب عید فقط دو رکعت نماز پڑہتے تھے
پہلی رکعت مین بعد حمد کے ہزار مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور
دوسری رکعت مین ایکمرتبہ اور بعد سلام کے سجدہ کرتے تھے

پنجم

اور سو مرتبہ کہتے تھے اَتُوبُ اِلَی اللّٰہِ بعد اسکے فرماتے
تھے یَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُوْدِ یَا مُصْطَفٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ پھر حاجت اپنی
خدا سے طلب کرتے تھے اور فرماتے تھے قسم ہی حقکی
اوس خدا کے کہ جان میری اوسکے قبضۂ قدرت مین ہے

ایضاً

کہ جو اس نماز کو پڑھے جو حاجت خدا سے مانگے البتہ خدا اسکو
عطا کرے گا اور اگر گناہ بقدر ریگ بیابان ہو خدا بخشے گا
اور بعد نماز سنت ہی یہہ دعا پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا
اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا اَللّٰہُ یَا مَلِکُ یَا اَللّٰہُ یَا قُدُّوْسُ یَا اَللّٰہُ
یَا سَلَامُ یَا اَللّٰہُ یَا مُؤْمِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُھَیْمِنُ یَا اَللّٰہُ
یَا عَزِیْزُ یَا اَللّٰہُ یَا جَبَّارُ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا اَللّٰہُ
یَا خَالِقُ یَا اَللّٰہُ یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُصَوِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا
عَالِمُ یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا کَرِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا حَلِیْمُ
یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا اَللّٰہُ یَا سَمِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا بَصِیْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَرِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ یَا اَللّٰہُ یَا
وَاحِدُ یَا اَللّٰہُ یَا وَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا وَفِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا مَوْلٰی یَا اَللّٰہُ
یَا قَاضِیْ یَا اَللّٰہُ یَا سَرِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا شَدِیْدُ یَا اَللّٰہُ یَا رَءُوْفُ

ماہ شوال دعاء شب عید

یَا اَللّٰہُ یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا جَوَادُ
یَا اَللّٰہُ یَا مَاجِدُ یَا اَللّٰہُ یَا عَلِیُّ یَا اَللّٰہُ یَا حَفِیْظُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُحِیْطُ یَا اَللّٰہُ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا اَللّٰہُ یَا اَوَّلُ یَا اَللّٰہُ
یَا اٰخِرُ یَا اَللّٰہُ یَا ظَاهِرُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاخِرُ
یَا اَللّٰہُ یَا قَاهِرُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ
یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ
یَا اَللّٰہُ یَا رَبَّاهُ یَا اَللّٰہُ یَا وَدُوْدُ یَا اَللّٰہُ یَا نُوْرُ یَا اَللّٰہُ
یَا دَافِعُ یَا اَللّٰہُ یَا مَانِعُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاتِحُ یَا اَللّٰہُ یَا نَفَّاعُ
یَا اَللّٰہُ یَا جَلِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا جَمِیْلُ یَا اَللّٰہُ یَا شَهِیْدُ یَا اَللّٰہُ
یَا شَاهِدُ یَا اَللّٰہُ یَا حَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا اَللّٰہُ یَا
مُطَهِّرُ یَا اَللّٰہُ یَا مَالِكُ یَا اَللّٰہُ یَا مُقْتَدِرُ یَا اَللّٰہُ
یَا قَابِضُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاسِطُ یَا اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ یَا اَللّٰہُ
یَا مُمِیْتُ یَا اَللّٰہُ یَا مُجِیْبُ یَا اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُعْطِیْ یَا اَللّٰہُ یَا مُفْضِلُ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْعِمُ یَا اَللّٰہُ
یَا حَقُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُبِیْنُ یَا اَللّٰہُ یَا طَبِیْبُ یَا اَللّٰہُ
یَا مُحْسِنُ یَا اَللّٰہُ یَا مُبْدِئُ یَا اَللّٰہُ یَا مُعِیْدُ یَا اَللّٰہُ
یَا بَارِئُ یَا اَللّٰہُ یَا بَدِیْعُ یَا اَللّٰہُ یَا هَادِیْ یَا اَللّٰہُ

یا کافی یا اللہ یا شافی یا اللہ یا علی یا اللہ
یا حنان یا اللہ یا منان یا اللہ یا ذا الطول یا اللہ
یا متعالی یا اللہ یا عدل یا اللہ یا ذا المعارج
یا اللہ یا صادق یا اللہ یا دیان یا اللہ یا باقی
یا اللہ یا ذا الجلال یا اللہ یا ذا الاکرام یا اللہ
یا معبود یا اللہ یا محمود یا اللہ یا صانع یا اللہ
یا معین یا اللہ یا مکون یا اللہ یا فعال یا اللہ
یا لطیف یا اللہ یا جلیل یا اللہ یا غفور یا اللہ
یا شکور یا اللہ یا نور یا اللہ یا حنان یا اللہ
یا قدیر یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ
یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ
یا ربّاہ یا اللہ یا ربّاہ یا اللہ یا اللہ اسئلک
ان تصلی علی محمد وال محمد وتمن علی برضاک
وتعفو عنی بحلمک وتوسع علی رزقک الحلال
الطیب من حیث احتسب ومن حیث لا احتسب
فانی عبدک لیس احد سواک ولا احد اسالہ
غیرک یا ارحم الراحمین ماشاء اللہ لا قوۃ

اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پس سجدہ مین جاے اور کہے
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا
رَبُّ یَا اَللّٰہُ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ بِکَ تُنْزَلُ کُلُّ
حَاجَۃٍ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ فِیْ مَخْزُوْنِ الْغَیْبِ
عِنْدَکَ وَالْاَسْمَاءِ الْمَشْہُوْرَاتِ عِنْدَکَ الْمَکْتُوْبَۃِ
عَلٰی سُرَادِقِ عَرْشِکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقَبَّلَ مِنِّیْ شَہْرَ رَمَضَانَ وَتَکْتُبَنِیْ
فِی الْوَافِدِیْنَ اِلٰی بَیْتِکَ الْحَرَامِ وَتَصْفَحَ لِیْ عَنِ
الذُّنُوْبِ الْعِظَامِ وَتَسْتَخْرِجَ یَا رَبِّ کُنُوْزَکَ
یَا رَحْمٰنُ اور ایک روایت مین بجاے ہزار مرتبہ قُلْ
ھُوَ اللّٰہُ کے سو مرتبہ بھی وارد ہے اور سنت مؤکدہ ہے
کہ شب عید بعد نماز مغرب و بعد عشا اور بعد نماز صبح عید
اور بعد نماز عید ان تکبیرات کو پڑھے اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا
ھَدَانَا

اعمال عید

روز عید زکوٰۃ فطرہ واجب مؤکد ہے اور ذکر اوسکا انشاء اللّٰہ

بروز عید ماہ شوال

اعمال شب عید

اعمال عید

فصل اعمال روز عید شوال

مطلب آیندہ مین ہوگا اور سنت ہی کہ روز عید اول وقت
افطار کرے اور سنت ہے کہ خرمہ سے افطار کرے اور غسل
عید کے دن سنت مؤکدہ ہے اور بعضی واجب جانتے ہین
اور حضرت صادق علیہ السّلام سے منقول ہے کہ غسل کسی چھت
کے نیچی کرا اور زیر آسمان نکرا اور پہلے غسل کے کہہ اَللّٰهُمَّ
اِيمَاناً بِكَ وَتَصْدِيقاً بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعَ سُنَّةِ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ پہر بسم اللہ کہہ اور غسل کر
اور جب غسل سے فارغ ہو تو کہہ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً
لِذُنُوبِي وَطَهِّرْ دِينِي اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ
اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السّلام کی روز عید سنت
مؤکدہ ہے اور ثواب اوسکا بہت ہے اور نماز عیدین
تیسرے باب مین بیان ہوئی اور دعائین بعد نماز عید کے
بہت ہین اور بہترین دعا دعای صحیفہ کاملہ ہے مطلب بیستم
زکوٰۃ فطرہ کے بیان مین زاد المعاد مین ہے کہ زکوٰۃ فطرہ
واجب مؤکد ہے اور ترک اوسکا جب واجب ہو گناہ کبیرہ ہے
اور فطرہ شرط قبول روزۂ ماہ رمضان ہے چنانچہ حضرت
صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ تمام کرنا روزون کا

مطلب بیستم زکوٰۃ فطرہ

دینا زکوٰۃ فطرہ کا ہے جسطرح سے صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؐ
صلی اللہ علیہ و آلہ کے تمامی نماز سے ہے سو سطیکہ جو کہ
روزہ رکہے اور زکوٰۃ فطرہ نہ دے روزے اوسکے قبول نہین
جسوقت عمداً ترک کرے اور اگر صلوات اوپر محمدؐ و آل محمدؐ
کے ترک کرے تشہد مین نماز اوسکی مقبول نہین او ر منقول ہے
کہ کوئی مال دریا او ر صحرا مین تلف نہین ہوتا مگر نہ دینے سے
زکوٰۃ کے اسیطرح فطرہ زکوٰۃ بدن ہے اور بدن کو پاکیزہ
کرتا ہے بخل اور تمام کثافتہای باطنی سے اور اوسکو دوسرے
سال تک بلاؤن سے محفوظ رکھتا ہے چنانچہ بسند معتبر منقول
ہے کہ حضرت صادق علیہ السلام نے معتب اپنے وکیل خرچ
سے فرمایا کہ جا او ر فطرہ میرے جمیع عیال کا مع غلامون اور
لونڈیون کے دے اور ایک کا فطرہ انمین ترک نکر اسواسطیکہ اگر
ایک کو انمین سے ترک کرے تو تو ڈرتا ہو نمین کہ اس سال نمین
مرجاوے اور زکوٰۃ فطرہ نابالغ اور دیوانہ او ر غلام پر واجب
نہین ہے اور اگر نابالغ اور دیوانہ عیال دوسرے کے ہون تو اسپر
واجب ہی کہ فطرہ انکا دے اور زکوٰۃ غلام کی آقا دے
بنابر مشہور کے مگر جبکہ عیال دوسرے کا ہو تو اسصورت مین

احکام فطرہ

ماہ شوال

اوس شخص پر واجب ہے اور اشہر اور اقوی یہہ ہے کہ فطرہ
واجب ہو نہیں تونگری شرط ہے اور وہ موافق مشہور کے
یہہ ہے کہ برس دن کا قوت اپنا اور اپنے عیال کا رکھتا ہو یا
ایسا کام جانتا ہو کہ اوسکی اور اوسکے عیال کی معیشت کو کافی
ہو اور بعضی کہتے ہین کہ شب عید کو اپنے اور اپنے عیال کے
قوت سے زیادہ بقدر فطرہ رکھتا ہو اوسپر بہی واجب ہے
اور اظہر یہہ ہے کہ اوسپر سُنّت ہے اور اگر محتاج ایک فطرہ کو
ساتہہ عیال اپنے کے دست بدست پہر لئے وہ فطرہ اور محتاج
کو دے سب ثواب فطرہ کا پاتے ہین اور جو قوت سال بہر
کا رکہتا ہو واجب ہی اوسپر فطرہ اپنا اور سب عیال کا اور
فطرہ مہمان کا جو ماہ رمضان کے آخر روز قبل شام سے
اوس گھر مین ہو اور افطار کرے اور اگر بعد شام کے کوئی
آئے اور اوسکے مال مین سے فطار کرے یا نکرے واجب
نہین ہے صاحب خانہ پر فطرہ اور اگر مہمان پہلے شام کے
آئے اور افطار اوسکے مال سے نکرے احوط یہہ ہے کہ مہمان اور
صاحب خانہ دونو دین یا ایک انمین سے دوسریکے اذن سے
مستحق کو دے قربۃً الی اللہ اور تحفہ مین ہے کہ احتیاط

یہہ ہے کہ مہمان اپنا فطرہ خود بہی دے مگر اوسصورتمین لیے
وہ مہمان داخل عیال سمجہا جاے کہ اسصورتمین مہمان کو
دینا نہین ہے پہر زاد المعاد مین ہے کہ اگر کوی شخص عیال
اوسکا نہو لیکن نفقہ اور خرچ اوسکو دیتا ہو اور وہ اوسکے گہر
مین ہو تو فطرہ اوسکا اس نفقہ اور خرچ دینے والے پر نہین ہے
اور اسیطرح شب عید کو پہلے شام کے واسطے ہمسایہ کے
کہانا بہیجے یا کسی فقیر کو کچہہ دے فطرہ واجب نہین اور وقت
فطرہ دینے کا موافق مشہور کے شام عید سے ظہر عید تک
ہے اور احوط یہہ ہے کہ رات کو فطرہ جدا کر رہین اور پہلے
نماز عید کے دین اور جنس فطرہ یہہ کہ جو قوت غالب
انسان کا ہو اور احوط ہے کہ جو یا گیہون یا خرما یا مویز
دین اور بہتر یہہ ہے کہ خرما دین بعد اوسکے مویز بعد اوسکے
جو قوت غالب ہو اور مقدار فطرہ یہہ ہے کہ ہر شخص
ایک صاع دے یعنی اڑہای سیر بحساب سیر قدیم شاہی
بنا بر تحقیق بعض علما کے مگر احوط پورے تین سیر قدیم ہے
اور چاہیے کہ اوس شخص کو فطرہ دین کہ قوت اپنا اور اپنے
عیال کا سال بہر کا نرکہتا ہو اور سائل بکف نہو اور احوط

یہہ ہے کہ فاسق نہو اور صالح ہو اور احوط یہہ ہے کہ زمان
غیبت امام علیہ السلام مین مجتہد جامع الشرائط عادل کو دیز
کہ وہ مستحقونکو پہنچاے اور بعضے علما اسکو واجب جانتے ہین
اور چاہیئے کہ ایک محتاجکو کم ایکصاع سے ندین اور ایک آدمی
کو کئی فطرہ دیسکتے ہین اور فطرہ اپنے واجب النفقہ کو نہین دے
سکتے اور اور عزیزون غیر واجب النفقہ کو فطرہ دینا بہتر ہے
بعد اوسکے محتاج ہمسایونکو بعد اوسکے اون لوگونکو کہ افضل اور
صالح تر اور پریشان تر ہون اور فطرہ غیر سیّد کا سیّد کو
نہین دی سکتے ہین اور فطرہ سیّد کا سیّد اور غیر سیّد دونو
کو دے سکتے ہین اور نخبہ مین ہے کہ اگر بجای جنس فطرہ قیمت
اوسکی دین تو بہی کافی ہے **باب ۲۴ چوبیسوان بیان**
مین ماہ ذیقعدۃ الحرام کے اس باب مین دو
مطلب ہین مطلب ۱ پہلا بیانمین اختیارات
اور سعد و نحس اور ولادت و وفات کے
اور جو امور کہ اس مہینے مین واقع ہوئے ہین
بحار کی چودہوین جلد مین اخوند مجلسی علیہ الرحمہ نے لکہا ہے
کہ جس سال ماہ ذیقعدہ مین سورج گہن ہو یہہ بہت بڑے اور

ماه ذیقعده

خرابی ناحیه فارس مین ظاهر ہوا اور جس سال ماه ذیقعده مین
چاند گہن ہو شہر ہای عظیم مین فتح ہوا اور خرابی بعضی میوون
اور پہاڑونسی پیدا ہو اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت
جناب امیر المومنین علیه السلام ہے چہٹی[۶] اور دسوین[۱۰] اور

بیان ایام نحس

بروایت حضرت صادق علیه السلام اٹہائیسوین[۲۸] اس مہینے
کی نحس اکبر ہے پہلی تاریخ اس مہینے کی خدا تعالی نے حضرت
موسی علیه السلام سے وعده تیس شبونکا کیا اور پانچوین[۵] کو
حضرت ابراهیم اور حضرت اسماعیل علیهما السلام نے
اساس کعبه کو بلند کیا اور تحفة الزائرین مین ہے کہ گیارہوین تاریخ
بنابر مشہور ولادت حضرت امام رضا علیه السلام کی ہے
اور یہی دن وفات حضرت امام محمد تقی علیه السلام کا ہے

وقایع ذیقعده

اور جلاء العیون اور تقویم المحسنین مین ہے کہ نزدیک بعضونکے
تیئیسوین[۲۳] تاریخ اس مہینے کی وفات حضرت امام رضا علیه السلام
ہی اور زاد المعاد مین ہے کہ پچیسوین شب اس مہینے کی ولادت
حضرت ابراهیم اور حضرت عیسی علیهما السلام کی ہے اور پچیسوین[۲۵]
تاریخ اس مہینے کی دحو الارض ہے یعنی زمین نیچے کعبه سے
پہیلائی گئی یہه دن بہت مبارک ہے اور اسی روز حضرت قایم علیه السلام

ظہور فرمائیں گے اور حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے منقول ہے کہ خدا نے رحمت اپنی اس روز بندوں پر بہیجی
ہے اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ
پہلے رحمت کہ آسمان سے زمین پر نازل ہوئی یہی دن تہا
اور تعظیم کعبہ کا اس روز حضرت آدمؑ کو حکم ہوا اور اس روز
کعبہ نصب ہوا اور حضرت آدم علیہ السلام زمین پر آئے
اور تقویم المحسنین میں ہے کہ انیسوین تاریخ اس مہینے کی
خدا نے کعبہ کو بہیجا اور اول رحمت تھی کہ خدا نے آسمان سے
زمین پر بہیجی اور بعضے کہتے ہیں کہ یہہ امر پچیسوین تاریخ واقع
ہوا اور تحفۃ الزائر اور جلاء العیون میں ہے کہ وفات حضرت
امام محمد تقی علیہ السلام کی روز آخر ماہ ذیقعدہ ہے تو زیارت
آنحضرت کی ان روزہای مذکورہ میں پڑہنا چاہئے اور زیارت
جامعہ کا جو باب زیارات میں بیان ہوی پڑہنا مناسب ہے

مطلب دوسرا بیان میں عمال ماہ ذیقعدہ کے زاد المعاد
میں ہے کہ یہہ مہینا اول ماہ ہای حرام میں سے ہے کہ خدا
نے قرآن میں یاد فرمائے ہیں اور وہ ذیقعدہ اور ذی الحجہ
اور محرم اور ماہ رجب ہے اور ان مہینوں میں ابتدای قتال

وقایع ذی القعدہ

مطلب دوسرا بیان میں اعمال ماہ ذیقعدہ کے

ساتهہ کافرونکے نچاہے کرنا اور شیخ مفید وغیرہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہین
کہ جو کہ ایک مہینے مین ماہ ہای حرام مین سے پنجشنبہ اور جمعہ
اور شنبہ کو برابر روزہ رکہے ثواب نوسو برس کی عبادت
کا واسطے اوسکے لکہا جاتا ہے اور کتاب اقبال مین لکہا ہے
کہ نکلے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روز یکشنبہ
کو ماہ ذیقعدہ کے اور فرمایا کہ ای گروہ مردمان کون ہے
تم مین کہ ارادہ توبہ کا رکہتا ہو عرض کی کہ اے رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہم سب ارادہ توبہ کا رکہتے ہین فرمایا
کہ غسل اور وضو کرو اور چار رکعت نماز بجالاؤ ہر رکعت مین
فاتحہ الکتاب یکمرتبہ اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تین مرتبہ
اور معوذتین اور بعد اسکے استغفار کرو ستر مرتبہ پس ختم کرو
ساتہہ کہنے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيْمِ کے پہر کہو يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ اغْفِرْ لِيْ
ذُنُوْبِيْ وَذُنُوْبَ جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ بعد اسکے فرمایا
نہین میری امت مین سے کوی کہ اسعمل کو کرے مگر یہہ کہ ندا

کیا جاوے آسمان سے کہ ای بندہ خدا سر سے کر عمل اپنا
بہ تحقیق کہ توبہ تیری قبول ہوئی اور گناہ تیرے بخشے گئے
اور ندا کرتا ہے ایک فرشتہ زیر عرش سے کہ ای بندہ برکت
دی گئی تجھپر اور تیرے اہل پر اور تیری ذریت پر آخر حدیث
تک اور حدیث طولانی ہے اور ثواب بہت لکھی ہین اور آخر
اوسکے لکھا ہی کہ اگر کوئی سواے اس مہینے کے بھی یہہ عمل
کرے یہی ثواب کہتا ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ
ایک روایت مین حضرت رسولؐ سے منقول ہے کہ پندرہوین شب
اس مہینے کی حق تعالیٰ طرف بندگان مومن کے نظر رحمت
کرتا ہے جو کوئی اس شب کو عبادت مین بسر کرے ثواب ستو عابد و نکا
اوسکو عطا کرے کہ ایکچشم زدن معصیت خدا نکرتے ہون اور
جب نصف شب گذرے شروع کرے دعا اور عبادت اور نماز
مین اور حاجتین اپنی خدا سے طلب کرے کہ مستجاب ہوتی ہے
اور بعضی کہتے ہین کہ تیئسوین ۲۳ تاریخ ماہ ذیقعدہ کی زیارت
حضرت امام رضا علیہ السلام نزدیک اور دوسری سنت
ہے اور اگر اسدن زیارت جامعہ پڑھے تو بہتر ہے اور
پچیسوین تاریخ اس مہینے کی دحوالارض ہے جیسا مذکور ہوا

ماہ ذیقعدہ

نصف ماہ ذیقعدہ

پس جوکہ اس روز روزہ رکہے ایسا ہے کہ ساٹھہ مہینے روزے
رکہے ہون اور جوکہ اس روز روزہ رکہے جو کچہہ درمیان آسمان اور
زمین کے ہے واسطے اوسکے استغفار اور طلب آمرزش کرین
اور حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے مروی ہے کہ جوکہ اس روز
روزہ رکہے اور اس شب عبادت مین کہڑا ہو عبادت سو برس
کی واسطے اوسکے لکہی جائے کہ دنونکو روزہ رکہا ہو اور راتون
مین عبادت کی ہو اور جو جماعت کہ اس روز جمع ہون واسطے
ذکر اپنے پروردگار کے پہلے متفرق ہونیسے حاجت اونکی
بر آتے اور اس روز دس لاکہہ رحمتین حقتعالی کیطرف سے
بندون پر نازل ہوتی ہے ننناوے رحمتین اونمین سے
مخصوص اوس جماعت کے ہین کہ جمع ہوتے ہین اور ذکر خدا
مین مشغول ہوتے ہین اور اسدن روزہ رکہتے ہین اور اس رات
عبادت کرتے ہین اور ایک روایت مین ہے کہ سنت ہے
اس روز وقت چاشت دو رکعت نماز پڑہے ہر رکعت مین
بعد حمد پانچ مرتبہ سورۂ وَالشَّمْسِ پڑہے اور بعد سلام یہہ
دعا پڑہے لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
يَا مُقِيْلَ الْعَثَرَاتِ اَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ

ماہ ذیقعدہ

اعمال بیست و پنجم ماہ ذیقعدہ

أجب دعوتي يا سميع الدعوات اسمع صوتي وارحمني وتجاوز عن سيئاتي يا ذا الجلال والإكرام

اور شیخ طوسی علیہ الرحمہ نے لکھا ہے کہ مستحب ہے اس روز یہ دعا پڑھے اللّٰهم

داحي الكعبة وفالق الحبة وصارف اللزبة وكاشف كل كربة اسئلك في هذا اليوم من أيامك التي أعظمت حقها وأقدمت سبقها وجعلتها عند المؤمنين وديعة وإليك ذريعة وبرحمتك الوسيعة أن تصلي على محمد عبدك المنتجب في الميثاق القريب يوم التلاق فاتق كل رتق وداع إلى كل حق وعلى أهل بيته الأطهار الهداة المنار دعائم الجبار وولاة أهل الجنة والنار وأعطنا في يومنا هذا من عطائك المخزون غير مقطوع ولا ممنون تجمع لنا به التوبة وحسن الأوبة يا خير مدعو وأكرم مرجو يا كفي يا وفي يا من لطفه خفي الطف لي بلطفك وأسعدني بعفوك وأيدني بنصرك ولا تنسني كريم ذكرك بولاة أمرك وحفظة سرك

دعاء روز دحو الارض

دعا ایام ذی قعدہ

احفظنی من شوائب الدھر الی یوم الحشر
والنشر واشھدنی اولیائک عند خروج نفسی
وحلول رمسی وانقطاع عملی وانقضاء اجلی
اللھم واذکرنی علی طول البلا اذا حللت بین
اطباق الثری ونسینی الناسون من الوری و
احللنی دار المقامۃ وبوئنی منزل الکرامۃ
واجعلنی من مرافقی اولیائک واھل اجتبائک
واصفیائک وبارک لی فی لقائک
وارزقنی حسن العمل قبل حلول الاجل بریئا
من الزلل وسوء الخطل اللھم واوردنی
حوض نبیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
واسقنی منہ مشربا رویا سائغا ھنیئا
لا اظما بعدہ ولا احلا وردہ ولا عنہ
اذاد واجعلہ لی خیر زاد واوفی میعاد
یوم یقوم الاشھاد اللھم والعن جبابرۃ
الاولین والآخرین وبحقوق اولیائک
المستاثرین اللھم واقصم دعائمھم واھلک

دعا بروز دحو الارض

ماہ ذی قعدہ

دعائے روز دحو الارض

أَشْيَاعَهُمْ وَعَامِلَهُمْ وَعَجِّلْ مَهَالِكَهُمْ وَاسْلُبْهُمْ
مَمَالِكَهُمْ وَضَيِّقْ عَلَيْهِمْ مَسَالِكَهُمْ وَالْعَنْ مُسَاهِمَهُمْ
وَمُشَارِكَهُمْ اَللّٰهُمَّ وَعَجِّلْ فَرَجَ أَوْلِيَائِكَ
وَارْدُدْ عَلَيْهِمْ مَظَالِمَهُمْ وَأَظْهِرْ بِالْحَقِّ
قَائِمَهُمْ وَاجْعَلْهُ لِدِيْنِكَ مُنْتَصِرًا وَبِأَمْرِكَ
فِيْ أَعْدَائِكَ مُؤْتَمِرًا اَللّٰهُمَّ احْفُفْهُ
بِمَلَائِكَةِ النَّصْرِ وَبِمَا أَلْقَيْتَ عَلَيْهِ
مِنَ الْأَمْرِ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ مُنْتَقِمًا لَكَ
حَتّٰى تَرْضٰى وَيَعُوْدَ دِيْنُكَ بِهِ وَعَلٰى
يَدَيْهِ جَدِيْدًا غَضًّا وَيَمْحَضَ الْحَقَّ مَحْضًا
وَيَرْفُضَ الْبَاطِلَ رَفْضًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ
وَآلِهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ آبَائِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ
صَحْبِهِ وَأُسْرَتِهِ وَابْعَثْنَا فِيْ كَرَّتِهِ
حَتّٰى نَكُوْنَ فِيْ زَمَانِهِ مِنْ أَعْوَانِهِ
اَللّٰهُمَّ أَدْرِكْ بِنَا قِيَامَهُ وَأَشْهِدْنَا أَيَّامَهُ
وَصَلِّ عَلَيْهِ وَارْدُدْ إِلَيْنَا سَلَامَهُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

باب پچیسواں بیان مین ماه ذیحجة الحرام کے

اس باب مین دو مطلب ہین مطلب۱

پہلا بیا نمین اختیارات اور سعد و نحس کے اور وقایع جو اس مہینے مین ہوئے ہین

رسالۂ اختیارات مین اخوند مجلسی علیہ الرحمۃ نے لکہا ہے کہ جس سال ماه ذی الحجہ مین سورج گہن ہو مینہ بہت ہو اور درخت کم ہون اور ایک شہر مین شہرہای مغرب مین سے خرابی ظاہر ہو اور گیہون اور جو کم اور گران ہون اور کوی شخص بادشاہ پر خروج کرے اور اوس سے بادشاہ کو بہت آزار پہنچے اور فارس مین کہانیکی چیزین گران ہون اور جس سال ماه ذیحجہ مین چاند گہن ہو کوئی مرد بزرگ مغرب مین مرے اور مرد فاسق دعوی بادشاہی کا کرے اور تقویم المحسنین مین ہے کہ بروایت جناب امیر المومنین علیہ السلام آٹھوین۔ اور بیسوین اس مہینے کی نحس اکبر ہے اور پہلی تاریخ اس مہینے کی سال دو ہجری مین حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے حضرت فاطمہ علیہا السلام سے نکاح حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا کیا بنا بر نسخے

اور زاد المعاد مین ہے کہ یہ روز مبارک ہے اور منقول ہے
کہ حضرت ابراہیم اس روز پیدا ہوئے ہین اور اس روز
خدا نے اونہین اپنا خلیل کیا ہے اور چھٹی کو تزویج حضرت تزویج فاطمہ
فاطمہ ع ہے بنا بر ایک روایت کے اور جلاء العیون مین ہے
کہ بعضے اسی تاریخ روز شنبہ وفات حضرت امام محمد تقی
علیہ السلام کہتے ہین اور تقویم المحسنین مین ہے کہ ساتوین کو
حضرت موسیٰ علیہ السلام ساحران فرعون پر غالب آئے
اور جلاء العیون مین ہے کہ اسی تاریخ وفات حضرت
امام محمد باقر علیہ السلام کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ آٹھوین تاریخ روز ترویہ ہے اور نوین تاریخ عرفہ ہے
اور اس روز حضرت رسول صلی اللہ علیہ و آلہ نے دروازہ
اصحاب کے کہ جو مسجد مین تھے بند کیے مگر دروازہ علی ابن ابیطالب
علیہ السلام کا اور نخبۃ الدعوات مین مسار الشیعہ سے
نقل ہے کہ اسی روز توبہ حضرت آدم ع کی قبول ہوئی
اور حضرت عیسیٰ ابن مریم پیدا ہوئے اور حضرت مسلم
درجہ شہادت پر فائز ہوئے دسوین تاریخ عید اضحی ہے
اور حدیقۃ الشیعہ مین ہے کہ ولادت حضرت امام رضا ع

علیہ

علیہ السلام کی گیارہوین تاریخ ذیحجہ کی ہے اور خلاصۃ الاعمال مین ہے
کہ پندرہوین تاریخ اس مہینے کی ولادت حضرت امام علی النقی
علیہ السلام کی ہے اور زاد المعاد وغیرہ مین ہے کہ اٹھارہوین
تاریخ اس مہینے کی عید غدیر ہے یعنی اسدن حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر المومنین علی ابن
ابیطالب علیہ السلام کو اپنا خلیفہ اور جانشین کیا اور تقویم
المحسنین مین ہے کہ اٹھارہوین تاریخ ذیحجہ کے روز عقد اخوت
ہے یعنی حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب
مین جو جیسا تھا ویسا ہی دوسرا تجویز کر کے ایک کا دوسرے
کے ساتھ صیغہ اخوت کیا چنانچہ ابو بکر کا ساتھ عمر کے
اور باقی صحابہ کا ایک دوسرے کے ساتھ عقد اخوت کیا
اور حضرت علی علیہ السلام کا کسی سے عقد اخوت نہ کیا
چنانچہ سنن ابی داؤد او صحیح ترمذی سے روایت ہے
کہ جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عقد مواخات
کیا درمیان اصحاب کے جناب علی مرتضی علیہ السلام نے
ساتھ آنسوؤں کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کے
سبب اپنے برادر نہ ہونیکا پوچھا حضرت رسول صلی اللہ علیہ

ہیں تاریخ
ذی الحجہ

وآلہ وسلم نے فرمایا اَنْتَ اَخِیْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ
اور تقویم المحسنین مین ہے کہ اسی تاریخ حضرت ابراہیمؑ نے
آتش نمرود سے نجات پائی اور اسی روز حضرت موسیٰؑ نے
یوشعؑ کو اور حضرت عیسیٰؑ نے شمعونؑ کو اور حضرت سلیمانؑ نے
آصف بن برخیا کو اپنا وصی کیا اور تحفۃ الدعوات مین
مسارّ الشیعہ سے نقل ہے کہ اسی تاریخ ۳۴ھ ہجری مین
قتل عثمان بن عفان ہے اور لوگون نے حضرت امیر المومنین
علیہ السلام سے بیعت کی ہے اور تقویم المحسنین مین ہے
کہ اونیسوین شب زفاف حضرت فاطمہ علیہا السلام واقع ہوا
اور مصباح العابدین مین ہے کہ چوبیسوین شب حضرت
امیر المومنین علیہ السلام جاے حضرت رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم پر سوئے جب کفار قصد قتل حضرت رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکھتے تھے زاد المعاد مین ہے کہ
چوبیسوین تاریخ حضرت امیر نے انگوٹھی نماز مین سائل کو
دی اور آیہ اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ حضرت کی شان مین نازل ہوا
اور امامت اون حضرت کی صاحبان بصیرت پر ظاہر ہوئی
اور اسی روز عید مباہلہ ہے اور پچیسوین تاریخ سورہ ہل اتیٰ

چوبیسویں ذی الحجہ

شان

بیست و ششم ذی الحجہ

شان مین آل عبا کے نازل ہوا اور اسی دن کاسۂ بہشت بھی واسطے آنحضرت کے بہشت سے آیا اور قصہ اسکا بھی طول طویل ہے بلحاظ اختصار ترک کیا اور چھبیسوین تاریخ بنا بر مشہور کے عمر بن الخطاب کے شکم پر خنجر مارا اس سبب سے یہ دن نہایت برکت رکھتا ہے ستائیسوین تاریخ مروان کہ آخر خلفاے بنی امیہ سے ہے مر گیا اور دولت بنی امیہ تمام ہوی اس روز شکر اس نعمت کا کرنا چاہیے اور بعضے کہتے ہین کہ حضرت امام علی النقی علیہ السلام اس روز پیدا ہوی ہین اور اونتیسوین تاریخ بنا بر مشہور کے روز انتقال عمر بن خطاب ہے اس سبب سے یہ دن نہایت فضیلت رکھتا ہے مؤلف لکھتا ہی کہ جو دن جس معصوم سے تعلق رکھتا ہے او حضرت کی زیارت پڑھنا چاہیے مطلب دوسرا بیان مین فضائل واعمال ذیحجہ کے اعمال اس ماہ کے زیادہ اس سے ہین کہ اس کتاب مین گنجایش ہو اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ عمل خیر اور عبادت کسی دنون مین محبوب تر نہین ہے دس روز اول ماہ ذیحجہ سے اور جب یہ مہینا آتا تھا صلحا سے صحابہ

مطلب دوسرا بیان مین فضائل و اعمال ذی الحجہ

عمان نبیہ

اور تابعین اہتمام عظیم عبادت مین کرتے تھے اور بسند معتبر
حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ جبرئیل
خدا کی طرف سے واسطے حضرت عیسیٰ کے یہ پانچ دعائین
بطور ہدیہ لائے اور کہا یا عیسیٰ ان پانچ دعاؤن کو دھہ اول
ذیحجہ مین پڑھو بہ تحقیق کہ کوئی عبادت نزد یک خدا کے
محبوب تر نہین ہے عبادت کرنے سے ان دس دنون کے

دعای پنجم

اول

دعا پہلی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
دعا دوسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
دعا تیسری اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ
لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ دعا چوتھی اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَ
يُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ دعا پانچوین حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى
سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مُنْتَهٰى اَشْهَدُ لِلّٰهِ

بِمَا دَعَا وَاَنَّهٗ بَرِیْٓءٌ مِّمَّنْ تَبَرَّاَ وَاَنَّ لِلّٰهِ الْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰی
حواریون نے کہا یا روح اللہ کیا ثواب رکھتا ہے جو
کوئی ان کلمات کو کہے حضرت عیسی نے کہا کہ جو کہ پہلی دعا
سو مرتبہ پڑہے عمل کسیکا اہل زمین مین سے بہتر اوسکے
عمل سے نہو اور روز قیامت کو حسنات اوسکے زیادہ
سب آدمیون سے ہون اور جو کہ دوسری دعا سو مرتبہ
پڑہے ایسا ہو کہ بارہ مرتبہ توریت و انجیل پڑہے ہوا ور
ثواب اوسکا اوسکو دین حضرت عیسی ع نے کہا ای جبرئیل
ثواب توریت و انجیل پڑہنے کا کیا ہے جبرئیل نے کہا طاقت
اوٹھانے ایک حرف کے توریت و انجیل کے نہ رکھتا تھا
جو کہ ساتھ آسمانون مین ہے ملائکہ سے یہانتک کہ مبعوث
ہوا مین اور اسرافیل اسواسطے کہ اسرافیل وہ پہلا
بندہ ہے کہ کہا لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اور جو کہ تیسری
دعا کو سو مرتبہ پڑہے لکھے خدا واسطے اوسکے کرور حسنہ
اور مٹائے اوسکے کرور گناہ اور بلند کرے واسطے
اوسکے بہشت مین کرور درجہ اور اوترین آسمان سے
ستر ہزار فرشتے کہ ہاتھ اوٹھائے ہون اور صلوات

بھیجین اوس شخص پر کہ ان کلمات کو موافق ان عددوں کے
پڑھتا ہے پھر حضرت عیسیٰ نے پوچھا کہ اے جبرئیل آیا ملائکہ
صلوات بھیجتے ہین پیغمبرون کے سوا کسی پر جبرئیل نے کہا
کہ جو ایمان لائے اوپیغمبرون کا کہ پیغمبر خدا کی طرف سے
لائے ہین اور تغیر ندے انکی شریعت کو خدا ثواب پیغمبرون کا
اوسکو عطا فرماتا ہے اور جو کہ چوتھی دعا کو سو مرتبہ پڑھے
اوس دعا کا استقبال کرے ایک ملک اور اوپر لیجائے
طرف خدا کے پس خدا نظر کرے طرف پڑھنے
والے اس دعا کے ساتھ رحمت کے اور جسپر خدا نظر
رحمت کرے ہرگز شقی اور بد عاقبت نہو پھر حضرت عیسیٰ نے
کہا یا جبرئیل ثواب پانچوین دعا کا کیا ہے جبرئیل نے کہا
یہ دعا میری ہے اور خدا نے مجھے اجازت نہین دی ہے
کہ ثواب اوسکا بیان کرون آخوند مجلسی علیہ الرحمہ
فرماتے ہین کہ اگر ہر روز ہر ایک اس دعا کو دس مرتبہ
پڑھے دور نہین ہے کہ عمل اس روایت پر ہو اور اگر
ہر روز ایک کو سو مرتبہ پڑھے بہتر ہوگا اور کتاب اقبالین
بھی اسے لکھا ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ سید ابن طاؤس

حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے روایت کرتے ہین
کہ جو کہ ہر روز دہہ اول ذیحجہ مین ان تہلیلات کو دس مرتبہ
پڑہے خدا اوسکو موافق ہر ایک تہلیل کے ایک درجہ
بہشت مین موتی اور یاقوت کا دے کہ درمیان ہر درجہ
کے ایک درجہ سے دوسرے درجہ تک سو برس کی راہ
ہو موافق رفتار اوس سوار کے کہ گھوڑا دوڑاے اور
ہر درجہ مین ایک شہر ہو اور اوس شہر مین ایک قصر ہو ایک
جواہر سے کہ اوسمین فاصلہ نہو اور ہر ایک شہر مین اون
شہرون مین سے انواع طرح کی جواہر اور گہر اور
فرش اور کہڑکیان اور کرسیان اور تخت اور حورین
اور مسندین اور تکیے اور خدمتگار اور درخت اور نہرین
اور زیور اور پوشاکین ہون کہ وصف کرنیوالا قادر
اونکی وصف پر نہو اور جب قبر سے باہر آئے اوسکے
ہر موے بدن سے ایک نور ساطع ہو اور دوڑین طرف
اوسکے ستر ہزار فرشتے اور سامنے اور دہنے طرف
اور بائین طرف اوسکے چلین یہانتک کہ اوسکو بہشت
پر پہنچائین اور جب داخل بہشت ہو اوسکو مقدم کرین

تہلیلات ہر روز دہہ ذیحجہ مین

اور ملایکہ عقب اوسکے ہون یہانتک کہ ایسے شہر مین پہنچے
کہ باہر کا رخ اوسکا یاقوت سرخ کا اور اندر کا رخ اوسکا
زبرجد سبز کا ہو اور اوس شہر مین ہو ہر ایک نعمت کہ خدا نے
بہشت مین پیدا کی ہے پس اوس سے کہین اے دوست
خدا جانتا ہے تو یہ شہر کیا ہے کہے نہین اور تم کون ہو کہین
ہم کتنی ایک فرشتے ہین کہ حاضر تھے اوسوقت کہ تو نے
ان تہلیلات کو پڑہا تہا دنیا مین اور یہ شہر اور جو کچہہ کہ اسمین ہے
نعمت ہاے الہی سے ایک ثواب تیرا ہے عوض مین
پڑھنے اون تہلیلات کے اور بشارت ہو تجکو کہ اس سے
بھی بہتر ثواب ہے تیرے لئے اور ہمیشہ جوار رحمت الہی
مین رہیگا دار السلام مین کہ کوئی بلا اور کوئی غم اور کوئی
مکروہ اوسمین نہین ہوتا ہے اور نعمتین اور رحمتین خدا کی ہرگز
اوس سے منقطع نہین ہوتین اور تہلیلات یہہ ہین
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اللَّیَالِیْ وَالدُّهُوْرِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ اَمْوَاجِ الْبُحُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَرَحْمَتُهٗ
خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّوْكِ وَالشَّجَرِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الشَّعْرِ وَالْوَبَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

دعای روز شنبہ

تہلیلات

پہلی تعداد مین

عَدَدَ الشَّجَرِ وَالْمَدَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ لَمْحِ الْعُيُوْنِ وَالْبَصَرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِي اللَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ الرِّيَاحِ فِي الْبَرَارِيْ وَالصُّخُوْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنَ الْيَوْمِ اِلٰى يَوْمِ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ پڑھا اور بعض روایات سے پایا جاتا ہے کہ ایک مرتبہ بھی ان تہلیلات کا پڑھنا اکتفا کر سکتا ہے اور بسند معتبر حضرت امام صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ پدر بزرگوار میرے امام محمد باقر علیہ السلام نے مجھسے کہا اے فرزند گرامی ہر شب دہہ اول ماہ ذیحجہ مین دو رکعت نماز پڑھ درمیان نماز مغرب اور عشا کے اور ہر رکعت مین ایک مرتبہ سورہ حمد اور سورہ قل ہو اللہ احد اور اس آیہ کو پڑھ وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ اگر ایسا کریگا ساتھ حاجیون کے ثواب حج مین شریک ہوگا اگرچہ حج مین نجائے اور زاد المعاد مین ہے کہ روزہ قضاے ماہ رمضان کے اس مہینے مین پہلی تاریخ

اعمال ذیحجہ

عرفہ تک رکھ سکتے ہین اور شیخ رحمہ اللہ کہتے ہین کہ مستحب ہے
پہلی تاریخ نماز فاطمہ علیہا السلام اور نماز حضرت فاطمہ ع
تیسرے باب مین بیان ہو چکی اور ایک روایت مین وارد
ہوا ہے کہ جو کہ کسی ظالم سے ڈرے پہلی تاریخ اس مہینے کی
کہے حَسْبِیْ حَسْبِیْ مِنْ سُؤَالِیْ عِلْمُكَ بِحَالِیْ
خدا محفوظ رکھے شر سے اوس ظالم کے اوسکو اور بسند معتبر
حضرت موسی بن جعفر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کہ
پہلی تاریخ ماہ ذیحجہ کے روزہ رکھے خدا واسطے اوسکے

ثواب صوم

ثواب اسّی مہینون کے روزون کا لکھے اور زاد المعاد
وغیرہ مین ہے کہ روز ترویہ آٹھوین تاریخ ذیحجہ کے ہے
یہ روز بہت مبارک ہے اور ابن بابویہ حضرت امام
موسی کاظم علیہ السلام سے روایت کرتے ہین کہ حضرت
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ خدا نے
برگزیدہ کیا ہے دنون مین سے چار دنون کو کہ جمعہ
اور روز ترویہ اور روز عرفہ اور روز عید قربان مین
اور ثواب الاعمال مین حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ روزہ روز ترویہ کفارہ گناہون کا ساٹھ برس

عمل شب عرفہ

کے سبب ہے اور جامع عباسی مین ہے کہ اس روز غسل کرنا
سنت ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ شب عرفہ شبہاے
متبرکہ مین سے ہے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے
منقول ہے کہ شب عرفہ دعا مستجاب ہے جو کوئی اس
شب کو عبادت مین بسر کرے اجر ایک سو ستر سال کے
عبادت کا رکھتا ہے اور یہ شب مناجات خدا کی ہے
جو کہ اس شب توبہ کرے توبہ اوسکی مقبول ہوتی ہے

دعاے شب عرفہ

اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے
کہ جو کوئی بیچ شب عرفہ کی یا شبہاے جمعہ کے اس
دعا کو پڑھے حق سبحانہ وتعالی گناہون سے اوسکے
درگذرے اور وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدَ کُلِّ نَجْوٰی
وَمَوْضِعَ کُلِّ شَکْوٰی وَعَالِمَ کُلِّ خَفِیَّۃٍ وَمُنْتَھٰی
کُلِّ حَاجَۃٍ یَا مُبْتَدِیًا بِالنِّعَمِ عَلَی الْعِبَادِ یَا کَرِیْمَ
الْعَفْوِ یَا حَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا جَوَادُ یَا مَنْ لَا یُوَارِیْ
مِنْہُ لَیْلٌ دَاجٍ وَلَا بَحْرٌ عَجَّاجٌ وَلَا سَمَآءٌ ذَاتُ
اَبْرَاجٍ وَلَا ظُلَمٌ ذَاتُ ارْتِتَاجٍ یَا مَنِ الظُّلْمَۃُ عِنْدَہٗ
ضِیَآءٌ اَسْاَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْ تَجَلَّیْتَ

بِهِ لِلْجَبَلِ فَجَعَلْتَهُ دَكًّا وَخَرَّ مُوسَى صَعِقًا وَبِاسْمِكَ
الَّذِي رَفَعْتَ بِهِ السَّمٰوَاتِ بِلَا عَمَدٍ وَسَطَحْتَ بِهِ
الْاَرْضَ عَلَى وَجْهِ مَاءٍ جَمَدٍ وَبِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
الْمَكْنُوْنِ الْمَكْتُوْبِ الطَّاهِرِ الَّذِي اِذَا دُعِيْتَ بِهِ
اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهِ اَعْطَيْتَ وَبِاسْمِكَ
السُّبُّوْحِ الْقُدُّوْسِ الْبُرْهَانِ الَّذِي هُوَ نُوْرٌ
عَلَى كُلِّ نُوْرٍ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرٍ يُضِيْئُ مِنْهُ كُلُّ نُوْرٍ
اِذَا بَلَغَ الْاَرْضَ انْشَقَّتْ وَاِذَا بَلَغَ السَّمٰوَاتِ فُتِحَتْ
وَاِذَا بَلَغَ الْعَرْشَ اهْتَزَّ وَبِاسْمِكَ الَّذِي تَرْتَعِدُ
مِنْهُ فَرَائِصُ مَلَائِكَتِكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ جَبْرَئِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَجَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِي مَشٰى بِهِ الْخِضْرُ عَلٰى قُلَلِ الْمَاءِ
كَمَا مَشٰى بِهِ عَلٰى جُدَدِ الْاَرْضِ وَبِاسْمِكَ الَّذِي
فَلَقْتَ بِهِ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى وَاَغْرَقْتَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ
وَاَنْجَيْتَ بِهِ مُوْسَى بْنَ عِمْرَانَ وَمَنْ مَعَهُ
وَبِاسْمِكَ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ مُوْسَى بْنُ عِمْرَانَ

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَلْقَيْتَ
عَلَيْهِ مَحَبَّةً مِنْكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ اَحْيٰى بِهٖ
عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ الْمَوْتٰى وَتَكَلَّمَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا
وَاَبْرَئَ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِكَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ
دَعَاكَ بِهٖ حَمَلَةُ عَرْشِكَ وَجَبْرَئِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاِسْرَافِيْلُ
وَحَبِيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَمَلَائِكَتُكَ
الْمُقَرَّبُوْنَ وَاَنْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُوْنَ وَعِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ مِنْ
اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَاكَ
بِهٖ ذُو النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَنْ
نَقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمَاتِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ
لَهٗ وَنَجَّيْتَهٗ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ تُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَبِاسْمِكَ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ دَعَاكَ بِهٖ دَاوٗدُ وَخَرَّ لَكَ سَاجِدًا
فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِيْ دَعَتْكَ بِهٖ
اٰسِيَةُ امْرَاَةُ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ
بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ
مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجَبْتَ لَهَا دُعَائَهَا وَ

بِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ اَیُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهِ الْبَلَاۤءُ
فَعَافَیْتَهٗ وَاٰتَیْتَهٗ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَذِكْرٰی لِلْعَابِدِیْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
دَعَاكَ بِهٖ یَعْقُوْبُ فَرَدَدْتَّ عَلَیْهِ بَصَرَهٗ وَقُرَّةَ
عَیْنِهٖ یُوْسُفَ وَجَمَعْتَ شَمْلَهٗ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
دَعَاكَ بِهٖ سُلَیْمَانُ فَوَهَبْتَ لَهٗ مُلْكًا لَّا یَنْبَغِیْ لِاَحَدٍ
مِّنْ بَعْدِهٖ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
سَخَّرْتَ بِهِ الْبُرَاقَ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِذْ قَالَ تَعَالٰی سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی
بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی
وَقَوْلُهٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ
مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ
تَنَزَّلَ بِهٖ جِبْرَئِیْلُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ
وَبِاسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ اٰدَمُ فَغَفَرْتَ لَهٗ ذَنْبَهٗ
وَاَسْكَنْتَهٗ جَنَّتَكَ وَاَسْاَلُكَ بِحَقِّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ وَبِحَقِّ
فَصْلِكَ یَوْمَ الْقَضَاۤءِ وَبِحَقِّ الْمَوَازِیْنِ اِذَا نُصِبَتْ

وَالصُّحُفِ اِذَا نُشِرَتْ وَبِحَقِّ الْقَلَمِ وَمَا جَرٰی
وَاللَّوْحِ وَمَا اَحْصٰی وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ كَتَبْتَهٗ عَلٰی
سُرَادِقِ الْعَرْشِ قَبْلَ خَلْقِكَ الْخَلْقَ وَالدُّنْیَا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ بِاَلْفَیْ عَامٍ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ
اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ فِیْ خَزَائِنِكَ الَّذِی اسْتَاْثَرْتَ
بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ لَمْ یَظْهَرْ عَلَیْهِ اَحَدٌ مِّنْ
خَلْقِكَ لَا مَلَكٌ مُّقَرَّبٌ وَّلَا نَبِیٌّ مُّرْسَلٌ وَّلَا عَبْدٌ
مُّصْطَفًی وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِیْ شَقَقْتَ بِهِ
الْبِحَارَ وَقَامَتْ بِهِ الْجِبَالُ وَاخْتَلَفَ بِهِ اللَّیْلُ
وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ السَّبْعِ الْمَثَانِیْ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ
وَبِحَقِّ الْكِرَامِ الْكَاتِبِیْنَ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَیٰسٓ وَكٓهٰیٰعٓصٓ وَ
حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ تَوْرٰىةِ مُوْسٰی وَاِنْجِیْلِ عِیْسٰی وَزَبُوْرِ
دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلٰی
جَمِیْعِ الرُّسُلِ وَبَاهِیًا اَشْرَاهِیًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
بِحَقِّ تِلْكَ الْمُنَاجَاةِ الَّتِیْ كَانَتْ بَیْنَكَ وَبَیْنَ
مُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ فَوْقَ جَبَلِ طُوْرِ سَیْنَاءَ

وَاسألُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي عَمِلْتَهُ مَلَكَ الموتِ
لِقَبْضِ الأَرْوَاحِ وَاسألُكَ بِاسْمِكَ الَّذِي كُتِبَ
عَلَى وَرَقِ الزَّيْتُونِ فَخَضَعَتِ النِّيرَانُ لِتِلْكَ الوَرَقَةِ
فَقُلْتَ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلامًا وَاسألُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِي كَتَبْتَهُ عَلَى سُرَادِقِ المَجْدِ وَالكَرَامَةِ يَا مَنْ
لا يُخْفِيهِ سَائِلٌ وَلا يَنْقُصُهُ نَائِلٌ يَا مَنْ بِهِ
يُسْتَغَاثُ وَإِلَيْهِ يُلْجَأُ اسألُكَ بِمَعَاقِدِ العِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ
الأَعْظَمِ وَجَدِّكَ الأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ العُلَى
اللَّهُمَّ رَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَتْ وَالسَّمَاءِ وَمَا اَظَلَّتْ
وَالأَرْضِ وَمَا اَقَلَّتْ وَالشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ
وَالبِحَارِ وَمَا جَرَتْ وَبِحَقِّ كُلِّ حَقٍّ هُوَ عَلَيْكَ حَقٌّ
وَبِحَقِّ المَلائِكَةِ المُقَرَّبِينَ وَالرُّوحَانِيِّينَ وَ
الكَرُوبِيِّينَ وَالمُسَبِّحِينَ لَكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لا
يَفْتُرُونَ وَبِحَقِّ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِكَ وَبِحَقِّ كُلِّ
وَلِيٍّ يُنَادِيكَ بَيْنَ الصَّفَا وَالمَرْوَةِ وَتَسْتَجِيبُ
لَهُ دُعَاءَهُ يَا مُجِيبُ اسألُكَ بِهٰذِهِ الأَسْمَاءِ وَ

بِهٰذِهِ

بِهٰذِهِ الدَّعَوَاتِ اَنْ تَغْفِرَ لَنَا مَا قَدَّمْنَا وَمَا اَخَّرْنَا
وَمَا اَسْرَرْنَا وَمَا اَعْلَنَّا وَمَا اَبْدَيْنَا وَمَا اَخْفَيْنَا
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنَّا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَافِظَ كُلِّ غَرِيْبٍ يَا مُوْنِسَ
كُلِّ وَحِيْدٍ يَا قُوَّةَ كُلِّ ضَعِيْفٍ يَا نَاصِرَ كُلِّ مَظْلُوْمٍ
يَا رَازِقَ كُلِّ مَحْرُوْمٍ يَا مُوْنِسَ كُلِّ مُسْتَوْحِشٍ يَا
صَاحِبَ كُلِّ مُسَافِرٍ يَا عِمَادَ كُلِّ حَاضِرٍ يَا غَافِرَ كُلِّ ذَنْبٍ
وَخَطِيْئَةٍ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ
يَا كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ يَا فَارِجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِيْنَ
يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ
الطَّالِبِيْنَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ يَا دَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا
اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ يَا اَسْمَعَ السَّامِعِيْنَ
يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ يَا اَقْدَرَ الْقَادِرِيْنَ اغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تُغَيِّرُ النِّعَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ النَّدَمَ
وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُوْرِثُ السَّقَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ
الَّتِيْ تَهْتِكُ الْعِصَمَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تَرُدُّ الدُّعَاءَ

وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَحْبِسُ قَطْرَ السَّمَاءِ وَاغْفِرْ
لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي
تَجْلِبُ الشَّقَاءَ وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تُظْلِمُ الْهَوَاءَ
وَاغْفِرْ لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي تَكْشِفُ الْغِطَاءَ وَاغْفِرْ
لِيَ الذُّنُوبَ الَّتِي لَا يَغْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا اللّٰهُ وَاحْمِلْ عَنِّي
كُلَّ تَبِعَةٍ لِأَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لِي مِنْ
أَمْرِكَ فَرَجاً وَمَخْرَجاً وَيُسْراً وَأَنْزِلْ يَقِينَكَ فِي
صَدْرِي وَرَجَائَكَ فِي قَلْبِي حَتَّى لَا أَرْجُو غَيْرَكَ
اللّٰهُمَّ احْفَظْنِي وَعَافِنِي فِي مَقَامِي هٰذَا وَ
اصْحَبْنِي فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَمِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ
مِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي
وَمِنْ تَحْتِي وَيَسِّرْ لِيَ السَّبِيلَ وَأَحْسِنْ لِيَ
التَّيْسِيرَ وَلَا تَخْذُلْنِي فِي الْعَسِيرِ وَاهْدِنِي يَا
خَيْرَ دَلِيلٍ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي فِي الْأُمُورِ
وَلَقِّنِي كُلَّ سُرُورٍ وَاقْلِبْنِي إِلَى أَهْلِي بِالْفَلَاحِ
وَالنَّجَاحِ مَحْبُوراً فِي الْعَاجِلِ وَالْآجِلِ إِنَّكَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَ

اَوْسِعْ عَلَیَّ مِنْ طَیِّبَاتِ رِزْقِكَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ
طَاعَتِكَ وَاَجِرْنِیْ مِنْ عَذَابِكَ وَنَارِكَ وَاقْلِبْنِیْ اِذَا تَوَفَّیْتَنِیْ
اِلٰی جَنَّتِكَ بِرَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَمِنْ تَحْوِیْلِ عَافِیَتِكَ وَمِنْ حُلُوْلِ
نِقْمَتِكَ وَمِنْ نُزُوْلِ عَذَابِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرَكِ الشَّقَآءِ وَمِنْ سُوْٓءِ الْقَضَآءِ
وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ
وَمِنْ شَرِّ مَا فِی الْكِتَابِ الْمُنْزَلِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ
الْاَشْرَارِ وَلَا مِنْ اَصْحَابِ النَّارِ وَلَا تَحْرِمْنِیْ
صُحْبَةَ الْاَخْیَارِ وَاَحْیِنِیْ حَیٰوةً طَیِّبَةً وَّتَوَفَّنِیْ
وَفَاةً طَیِّبَةً تُلْحِقُنِیْ بِالْاَبْرَارِ وَارْزُقْنِیْ مُرَافَقَةَ
الْاَنْبِیَآءِ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ وَلَكَ
الْحَمْدُ عَلَی الْاِسْلَامِ وَالسُّنَّةِ یَارَبِّ كَمَا هَدَیْتَهُمْ
لِدِیْنِكَ وَعَلَّمْتَهُمْ كِتَابَكَ فَاهْدِنَا وَعَلِّمْنَا وَلَكَ الْحَمْدُ
عَلٰی حُسْنِ بَلَآئِكَ وَصُنْعِكَ عِنْدِیْ خَاصَّةً
كَمَا خَلَقْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ خَلْقِیْ وَعَلَّمْتَنِیْ فَاَحْسَنْتَ

تَعْلِيمِي وَهَدَيْتَنِي فَأَحْسَنْتَ هِدَايَتِي فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيَّ قَدِيماً وَحَدِيثاً فَكَمْ مِنْ كَرْبٍ
يَا سَيِّدِي قَدْ فَرَّجْتَهُ وَكَمْ مِنْ غَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ
نَفَّسْتَهُ وَكَمْ مِنْ هَمٍّ يَا سَيِّدِي قَدْ كَشَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ
بَلاَءٍ يَا سَيِّدِي قَدْ صَرَفْتَهُ وَكَمْ مِنْ عَيْبٍ يَا سَيِّدِي
قَدْ سَتَرْتَهُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَالٍ فِي كُلِّ مَثْوًى
وَزَمَانٍ وَمُنْقَلَبٍ وَمَقَامٍ وَعَلَى هَذِهِ الْحَالِ وَ
كُلِّ حَالٍ اَللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ أَفْضَلِ عِبَادِكَ نَصِيباً
فِي هَذَا الْيَوْمِ مِنْ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ أَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهُ أَوْ سُوءٍ
تَصْرِفُهُ أَوْ بَلاَءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ خَيْرٍ تَسُوقُهُ أَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا
أَوْ عَافِيَةٍ تُلْبِسُهَا فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِيَدِكَ
خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ الْوَاحِدُ الْكَرِيمُ
الْمُعْطِي الَّذِي لاَ يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلاَ يُخَيَّبُ آمِلُهُ وَلاَ يَنْقُصُ
نَائِلُهُ وَلاَ يَنْفَدُ مَا عِنْدَهُ بَلْ يَزْدَادُ كَثْرَةً وَطِيباً
وَعَطَاءً وَجُوداً وَارْزُقْنِي مِنْ خَزَائِنِكَ الَّتِي لاَ تَفْنَى
وَمِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ إِنَّ عَطَاءَكَ لَمْ يَكُنْ مَحْظُوراً
وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اعمال روز عرفہ

اور شب عرفہ کو اور روز عرفہ کو زیارت حضرت امام حسین
علیہ السلام مستحب ہے اور بہت فضیلت رکھتی ہے اور
روز عرفہ یعنی نوین ۹ تاریخ بہت بڑی عید ہے جسکو توفیق ہو
کہ حج کو گیا ہو اور عرفات مین اسدن ہو بہت سے اعمال
اوسکے واسطے ہین کہ باب حج مین بیان ہوے اور یہ دن
مخصوص دعا کا ہے اور بہترین اعمال اسدن دعا ہے یہانتک
کہ مستحب ہے کہ جمع کرے درمیان نماز ظہر و عصر کے اول وقت
مین اور نافلہ اور اذان عصر تک اس روز ساقط ہے
چاہیے کہ نماز عصر پڑھکے مشغول دعا رہے شام تک اور
دعا اپنی برادران ایمانی زندہ اور مردہ کے لیے بہت
چاہیے کرنا چنانچہ حدیث صحیح مین منقول ہے کہ ابراہیم بن
ہاشم نے کہا کہ مین نے عبداللہ بن جندب کو موقف
عرفات مین دیکھا تو کسیکا حال مین نے اوس سے بہتر نہین
پایا کہ متصل وہ اپنے ہاتون کو طرف آسمان کے بلند کیے
تھے اور انسو بھی متصل رخسارون پر جاری تھی یہانتک
کہ بچھکر زمین تک پہونچے تھے پس جب لوگ فارغ ہوے
تو مین نے کہا کہ کسیکا وقوف مینے بہتر آپکے وقوف سے

نہین دیکھا اوسنے جواب دیا کہ قسم بخداے عزّ و جل کہ مینے
دعا نہین کی مگر واسطے برادران ایمانی کے چونکہ مینے سنا تہا
حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے کہ جو دعا کرے
واسطے برادر مومن کے اوسکی غیبت مین تو عرش سے
آواز آتی ہے کہ تیرے لئے لاکھہ برابر اوسکے ہو پس مینے
نہین چاہا کہ چہوڑ دون لاکھہ دعاے ملک کو کہ البتہ مستجاب
ہے اپنی ایک دعا کے لئے کہ معلوم نہین کہ مستجاب ہوگی
یا نہین پہر زاد المعاد مین ہے کہ اگر کسی کو توفیق ہو بروز عرفہ
زیر قبۂ مقدسہ حضرت امام حسین علیہ السلام ہو تو ثواب
اوسکا کم نہوگا اوس شخص سے کہ جو عرفات مین ہو بلکہ اوس سے
زیادہ ہوگا جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو روز عرفہ زیارت کو حضرت امام حسین علیہ السلام
کی جاوے اور حق حضرت کا پہچانے اور اونکو امام واجب الاطاعۃ
سمجہے لکہیگا حقتعالی اوسکے لئے ثواب دو ہزار حج اور دو ہزار عمرہ مقبول کا
اور ہزار جہاد کا کہ ساتھہ پیغمبر مرسل یا امام عادل کے کئے ہون
راوی نے عرض کی کہان ہے ثواب موقف عرفات کا
حضرت نے غصہ سے اوسکی طرف دیکھا اور فرمایا تحقیق کہ

جو بندہ مومن روز عرفہ آنحضرت کی قبر پر حاضر ہوا اور نہر فرات مین غسل کرے اور بتوجہ زیارت ہو تو ہر قدم پر ثواب ایک حج اور ایک عمرہ کا اوسکے واسطے لکھا جاتا ہے اور دوسری روایت مین ہے کہ حقتعالی پہلے نظر رحمت طرف زائران حضرت امام حسین علیہ السلام کے کرتا ہے اور گناہ اونکے بخشتا ہے اور حاجتین اونکی برلاتا ہے پھر خدا متوجہ ہوتا ہے طرف اہل عرفات کے اسواسطیکہ حضرت کے زائرونمین کوئی حرامزادہ نہین ہوتا ہے اور عرفات مین ہوتے ہین اور جو توفیق دونو جگہہ کی نہ پاوے یعنی نہ عرفات مین ہو نہ کربلا مین تو اوسکو چاہیئے کہ اوسی شہر ونمین غسل کرے اور مجمع مومنین مین حاضر ہو اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام کی پڑہے اور اگر کسی مقام بلند یا صحرائے وسیع مین پڑہے تو بہتر ہے پھر چاہیئے کہ سب مشغول دعا ہون اور تا شام مشغول ذکر و دعا رہین تا ثواب مین اون لوگونکے شریک ہو جیسا کہ حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے اور احادیث روزہ مین روز عرفہ کے مختلف ہین یعنی بعض حدیثونمین ہے کہ بہت ثواب ہے اور بعض مین ممانعت ہے تو اکثر علمانے جمع اسطرح کیا

نماز روز عرفه

که اگر اشتباه ماه مین نهو اور اوسکو بسبب روزه کے ضعف ایسا
نه طاری هو که وه دعا نکر سکے تو اوس وقت مین سنت ہے والا مکروه
ہے اور ثواب اوسکا کم ہے یعنی اگر اشتباه هو ماه مین یا
بسبب روزه کے ضعف زیاده هو تو روزه نرکهنا بهتر ہے
اور حضرت امام جعفر صادق علیه السلام سے منقول ہے که جو
بروز عرفه قبل اسکے که دعا مین مشغول هو دو رکعت نماز پڑهے
زیر آسمان اور اقرار کرے اپنے گناهونکا سامنے حق تعالی
کے تو فائز هو ثواب پر اهل عرفات کے اور گناه گذشته و
آینده اوسکے تمام بخشدئے جائین اور شیخ مفید علیه الرحمه نے
اس نماز کو بعد نماز عصر کے ذکر کیا ہے اور فرمایا ہے که یهه نماز
مخصوص ہے اون لوگونکے لئے که جو عرفات مین نهون بلکه اور
اطراف وجوانب مین هون اور حدیث معتبر مین حضرت صادق
علیه السلام سے منقول ہے که جب چاہے که مشغول هو دعا مین
تو پہلے سو مرتبه اَللهُ اَکْبَرُ اور سو مرتبه اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اور
سو مرتبه سُبْحَانَ اللهِ اور سو مرتبه لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ اور
سو مرتبه قُلْ هُوَ اللهُ اور سو مرتبه اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ پڑهے
اور دوسری روایت مین وارد هوا ہے که سو مرتبه آیة الکرسی

۹ ذی حجہ

اورسو مرتبہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اورسو مرتبہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ پڑہے پہر مشغول دعا
ہوا اور بہترین ادعیہ دعای صحیفۂ کاملہ ہے کہ اوسکو ساتہ
خضوع وخشوع ورقت وبکا کے ٹہر ٹہر کے پڑہنا چاہیے
کہ وہ دعا مشتمل ہے جمیع مطالب دنیا وآخرت پر اور منتخب
الدعوات مین ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جو زیارت کرے حضرت امام حسین علیہ السلام
کی روز عرفہ کو لکہتا ہے خدا اوسکے لیے ثواب دس لاکہ حج
کہ ساتہ حضرت قایم علیہ السلام کے کئے ہون اور ثواب
دس لاکہ عمرہ بجا کہ ہمراہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کے بجالایا ہوا اور گویا آزاد کیا ہو دس لاکہ بندونکو آخر حدیث
تک اور ثواب زیارت کے بہت ہین بلحاظ اختصار نہین لکہے
اور زاد المعاد مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے فرمایا کہ چاہتے ہو تم کہ
سکہاؤنمین تمکو دعای روز عرفہ اور وہ دعا پیغمبران سابق
کی ہے اور وہ دعا یہہ ہے کہو تم لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ

اعمال روز عرفہ

وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ
وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ
اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلٰوتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي
وَلَكَ بَرَاءَتِي وَبِكَ حَوْلِي وَمِنْكَ قُوَّتِي اَللّٰهُمَّ
اِنِّي اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ
وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَسْئَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ
بِهِ الرِّيَاحُ وَاَسْئَلُكَ خَيْرَ اللَّيْلِ وَخَيْرَ النَّهَارِ
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي
بَصَرِي نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي وَعِظَامِي
وَعُرُوقِي وَمَقَامِي وَمَقْعَدِي وَمَدْخَلِي وَمَخْرَجِي
نُورًا وَاَعْظِمْ لِيَ النُّورَ نُورًا يَا رَبِّ يَوْمَ اَلْقَاكَ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اور حضرت امام رضا علیہ السلام
سے منقول ہے کہ اس دعا کو روز عرفہ میں پڑھے اَللّٰهُمَّ
كَمَا سَتَرْتَ عَلَيَّ مَا لَمْ اَعْلَمْ فَاغْفِرْ لِي مَا تَعْلَمُ وَ
كَمَا وَسِعَنِي عِلْمُكَ فَلْيَسَعْنِي عَفْوُكَ وَكَمَا بَدَأْتَنِي

ماه ذی حجه

بالاحسان فاتمم نعمتك بالغفران وكما اكرمتني
بمعرفتك فاشفعها بمغفرتك وكما عرفتني
وحدانيتك فاكرمني بطاعتك وكما عصمتني مما
لم اكن اعتصم منه الا بعصمتك فاغفر لي ما لو
شئت عصمتني منه يا جواد يا كريم يا ذا الجلال
والاكرام اور کتاب زاد المعاد مین بھی یہہ دعائین
لکھی ہین اور کتاب مذکور مین ہے کہ روز عرفہ حضرت امام
موسی کاظم علیہ السلام سے یہہ دعا منقول ہے اللهم
انی عبدك وابن عبدك ان تعذبني فبامور قد
تكلفت مني وانا بين يديك برمتي وان تعف
عني فاهل العفو انت يا اهل العفو يا احق من
عفا اغفر لي ولاخواني اور بہت سی دعائین اس دن کی
زاد المعاد وغیرہ مین ہین جسے توفیق ہو وہ کتب مذکورہ سے رجوع کرے
اور کتاب تحفۃ الدعوات مین ہے کہ دسوین شب شب عید
اضحی اون چار شبو نمین سے ہے کہ تاکید عبادت کرنے اور
جاگنے کی واقع ہوئی ہے اور زاد المعاد مین ہے کہ منقول ہے
کہ اس شب دروازے آسمان کے بند نہین ہوتے ہین اس سے کہ

دعاء روز عرفه

آواز حاجیونکی دعا کی اوپر جاتی ہے اور آوازین انکی آسمان
مین لپٹتی ہین مانند صدائے مگس عسل کے درمیان گنبد کے
اور خدا حاجیون کو آواز دیتا ہے کہ مین ہون پروردگار تمہارا
اور تم ہو بندے میرے اور حق میرا ادا کیا تمنے مجھپر لازم ہے
کہ دعا تمھاری مستجاب کرون پس جو کہ مستحق آمرزش کا ہے
سب گناہ اوسکے بخشتا ہے اور جو کہ لایق اوسکے نہین ہین
گناہ اونکے کم کرتا ہے پس جو کہ ساتھہ ان لوگونکے عبادت
اور دعا مین شریک ہو ثواب مین بھی انکے ساتھہ شریک ہوگا
اور غسل اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام اس شب
سُنت ہے اور منقول ہے کہ جو کہ اس شب مین آنحضرت ع کی
زیارت کرے گناہان گذشتہ اور آیندہ اوسکے بخشے جائین
اور دسوین تاریخ عید اضحی ہے کتاب مذکور وغیرہ مین ہے
اور غسل اس روز سنت موکدہ ہے اور بعضے واجب جانتے ہین
بہتر یہہ ہے کہ پہلے نماز سے غسل کرے اور نماز عید زمان
غیبت امام مین بنا بر فتوای سرکار میرزا و جناب شیخ زین العابدین
مازندرانی دام ظلہما العالی سنت موکدہ ہے اور ترتیب اس نماز کی تعقیبات سے
باب مین بیان ہوگی اور بہترین دعا اس دن دعا صحیفۂ کاملہ ہے

احکام قربانی

ہی اور دعائے ندبہ جو آخر زاد المعاد مین ہے اس عید اور شب عید مین
پڑہنا سنت ہے اور زاد المعاد مین ہی کہ اس عید مین سنت ہے کہ افطار بعد
نماز کے گوشت قربانی سے ہو اور اس عید مین قربانی کرنا سنت موکدہ ہے اور
بعضی علما واجب جانتے ہین اگر قدرت رکھتا ہو اور ام سلمہؓ زوجہ
حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خدمتمین اونحضرت
کے عرض کی کہ عید اضحی نزدیک رہی اور قیمت قربانے
نہین رکھتی ہون آیا قرض کرکے قربانی کرون فرمایا کہ قرض لیکر
قربانی کرے بتحقیق وہ قرض ادا ہوتا ہے اور بہتر یہہ ہے کہ
روز عید قربانی کرے اور گیارہوین اور بارہوین کو بھی
قربانی کرسکتا ہے اور اگر منی مین ہو تیرہوین کو بھی
کرسکتا ہے اور بہتر یہہ ہے کہ جانور کو دہۂ ذیحجہ مین خرید ا ہو
اور مکروہ ہے پالے ہوئے حیوان کی قربانی کرنا اور چاہیے
کہ اونٹ یا گائے یا بہیڑ یا بکری ہو مگر اونٹ ہو تو پورے
پانچ برس کا یا زیادہ کا ہو اور اگر گائے یا بکری ہو تو پوری
برس دنکی ہوکے دوسرے برس مین داخل ہوئی ہو اور اگر
پورے دو برس کی ہو بہتر ہے اور بہیڑ ہو تو چھہ مہینے کی
کافی ہے اور اگر پورے سات مہینے کی ہو بہتر ہے اور چاہیے

کہ حیوان مین نقص اعضا کا نہو اور ایکچشم یا اندھا یا بہت لنگ
نہو اور کان اوسکے کٹے نہوں اور اگر پہٹے ہوں اور جدا
نہوئے ہوں مضایقہ نہین اور اگر کان پہٹے بہی نہوں تو
بہتر ہے اور سینگ اندر سے نہ ٹوٹے ہوں اور اگر باہر سے
بہی نہ ٹوٹتے ہوں تو بہتر ہے اور بیمار اور بہت پیر نہو اور
سُنت ہے کہ فربہ ہو اور چاہیئے کہ بہت لاغر نہو کہ چربی گردہ
پر نہو اور چاہیئے کہ خصی نہو اور اگر بغیر خصی کے نملے تو اوسکو
بہی قربانی کر سکتے ہین اور سُنّت ہے کہ اگر اونٹ یا گاو ہو
تو مادہ ہو اور اگر گوسفند یا بُز ہو تو نر ہو اور سُنّت ہے کہ
خود ذبح کرے اور اگر قادر نہو تو قصاب کے ہاتہہ پر
ہاتہہ رکہے اور طریق قربانی کرنے کا یہ ہے کہ اونٹ ہو
تو نحر کرین یعنی چہرے یا نیزہ کہ گردن کے گڑہے یعنے
ڈُہگدہگی مین داخل کرین اور اگر بعوض اسکے ذبح کرین تو حرام
ہوتا ہے اور واجب ہے کہ رو بقبلہ رکہین اوسکو اور خدا
کا نام لین اور سنت ہے کہ اوسکو استادہ رکہین رو بقبلہ
اور دونو ہاتہہ اور پاؤن اوپر سے انگوٹہے تک رسّی سے باندہین
اور جو کہ نحر کرے دہنی طرف شتر کے کہڑا ہو اور حربہ کو

احکام قربانی

اور اگر گائی یا بھیڑ یا بکرا ہو بطور مشہور ذبح کریں یعنی چارون
رگین قطع ہون جیسا کہ باب شکار مین بیان ہوا اور اگر ان
جانورونکو نحر کرین حرام ہوتے ہین اور سنت ہے کہ دُعا
پڑہین وقت ذبح کے جیسا حضرت صادق علیہ السلام سے
منقول ہے کہ جب قربانیکو خریدے تو منہہ اوسکا طرف
قبلہ کے کر اور وقت نحر یا ذبح کے کہہ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ
لِلَّذِي فَطَرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَ
مَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ صَلوٰتِي وَنُسُكِي وَ
مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ
مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پس نحر یا
ذبح کرے اور کہے اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ اور فرمایا کہ جب تک
نمرے نہ اوسکا جدا نکر اور جب کھال اوسکی اوتارین تو سنت
ہے کہ ایک حصہ آپ اور اہلخانہ اپنے کہائیں اور بہتر یہہ ہے کہ
خود اوس سے افطار کرے اور ایکحصہ واسطے ہمسایہ اپنے
کے تقسیم اور اگر محتاج ہون بہتر ہے اور ایک حصہ سایلون
کو دین بشرطیکہ دین حق پر ہون اور اگر اکثر گوشت [illegible]

شاید بہتر ہو اور سنت ہے کہ کہال اور کلہ اور پائے اور جمیع
اعضای حلال اوسکے محتاج کو دین اور تصرف نکرین اور قصاب
کو اجرت مین ندے اور حدیث صحیح مین وارد ہوا ہے کہ جائز
ہے کہ اوسکی کہال کو دباغت کرین اور اوسپر نماز پڑہین اور
بیٹھین اور اگر ایک حیوان واسطے اپنے اور اپنی عیال کے
ذبح کرے کافی ہے اور اگر ایک واسطے اپنے اور ایک واسطے
عیال کے ذبح کرے بہتر ہے اور اگر موافق عدد عیال کے ذبح
کرے ثواب اوسکا بیشتر ہوگا اور واسطے باپ اور مان اور
اولاد اور عزیزونکے کہ مر گئے ہون قربانی کرنا بہتر ہے اور
اگر واسطے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ائمہ ہدی
علیہم السلام کے قربانی کرے ظاہرا خوب ہے اور اگر گوسفند
ممکن نہو سنت ہے کہ قیمت موافق اوسکے محتاجونکو دین اور
اگر قربانی کرنیکی قدرت نرکھتے ہون جائز ہے کہ شریک ہوکے
قربانی کرین سات آدمیون تک بلکہ ستر آدمیون تک اور کتاب
مذکور مین ہے جو کہ منی مین بعد پندرہ نمازون کے یہہ تکبیرات
کہے کہ وہ نماز ظہر عید سے نماز صبح تیرہوین تک ہے اور اگر
اور شہرونمین ہو بعد دس نمازونکے کہے کہ نماز ظہر روز عید

سے ہے بارہوین کی نماز صبح تک اور مشہور یہہ ہے کہ یہہ
تکبیرین سنت ہین اور بعضے واجب جانتے ہین اور کم سے
کم بعد ہر نماز کے ایکمرتبہ کہے اور مکرر کہنا بہتر ہے اور بعد
نافلہ کے بہی کہنا خوب ہے اور طریق تکبیر موافق حدیث
صحیح یہہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ اَللّٰہُ
اَکْبَرُ عَلٰی مَا ھَدٰنَا اَللّٰہُ اَکْبَرُ عَلٰی مَا رَزَقَنَا
مِنْ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا اَبْلَانَا
اٹھارہوین تاریخ روز عید غدیر ہے فضائل اس
دن کے بیحد و بے انتہا ہین کہ بیان انکا باعث طول ہے
اور زاد المعاد مین حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول
ہے ایک حدیث جسکا خلاصہ مضمون یہہ ہے جب روز
قیامت ہوگا چار دن کو سامنے عرش خدا کے حاضر کرینگے
ساتھہ زینت و آرایش کے جیسے عروس کو زینت دیتے ہین
روز عید اضحیٰ اور عید فطر اور روز جمعہ اور روز غدیر اور
ان سب مین روز عید غدیر ایسا ہوگا جیسے ستارون مین
چاند ہوتا ہے یہہ وہ دن ہے کہ خدا نے حضرت ابراہیمؑ کو

آگ سے نجات دی اور انحضرت ؐ نے روزہ شکر رکہا اور
اسی دن خدا نے کامل کیا دین کو اسطرح کہ حضرت رسول ؐ
نے حضرت امیر ؑ کو واسطے خلافت کے نصب کیا اور فضیلت
انحضرت ؐ کی اور وصی ہونا خلق پر ظاہر کر دیا اور اس دن
اعمال شیعونکے مقبول ہوتے ہین اور اعمال مخالفونکے
باطل ہوتے ہین اور اسدن خداوند عزّ و جلّ حکم کرتا ہے
جبرئیل ؑ کو کہ نصب کرے کرسی کرامت الٰہی کو سامنے بیت المعمور
کے اور جبرئیل ؑ اوس کرسی پر جاتے ہین اور ملائکہ سب آسمانون
کے اونکے سامنے جمع ہوتے ہین اور ثنا کرتے ہین محمدؐ اور آل محمدؐ
علیہم السلام پر اور استغفار کرتے ہین واسطے شیعیان
امیر المومنین وائمۂ طاہرین علیہم السلام کے اور اس دن
خدا حکم کرتا ہے کاتبان اعمال کو کہ قلم اوٹہالین محبان
اہلبیت ؑ سے تین دن تک یعنی خطا و گناہ اون کے
نہ لکھے جائین تین دن تک عید غدیر سے اور اس دن خدا
زیادہ کرتا ہے مال اوسکا کہ عبادت خدا کرے اس روز اور
وسعت دے اپنے عیال پر اور بہائیون پر اور اوسکو آزاد
کرتا ہے نار جہنم سے اور اس دن خدا غم شیعون کے زائل

فضیلت عید غدیر

کرتا ہے اور دن ہے بخشش اور عطا کا اور عید اکبر ہے
اور دن ہی دعا قبول ہونیکا اور کپڑے اچھے پہنے کا اور
اسدن صلوات بہت بھیجنا چاہئے محمد و آل محمد
علیہم السلام پر اور دن ہے ترک کبائر کا اور دن ہے
عبادت کا یہہ دن روزہ دار ونکے روزہ کہلوانیکا ہے
پس جو اس روز کسی روزہ دار کا روزہ کہلوائے مثل اسکے
ہے کہ دس فیام کو کہانا کہلایا اور ہر ایک فیام ایک لاکہ آدمیکا
ہوتا ہے اور یہہ دن تہنیت اور مبارکباد کا ہے پس جو مومن
کہ ایکدوسرے سے ملاقات کرے اسطرح تہنیت کہے
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنَا مِنَ الْمُتَمَسِّکِیْنَ بِوَلَایَةِ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِیْنَ عَلَیْهِمُ
السَّلَامُ اور یہہ روز تبسم کا ہے دیکہہ کے موںہہ مومن
کا پس جو اپنے برادر مومن کا مونہہ دیکہہ کے تبسم کرے
روز عید غدیر کو خدا نظر کرے قیامت مین اوسپر ساتھہ
رحمت کے اور بر لاوے ہزار حاجتین اوسکی اور بناوے واسطے
اوسکی بہشت مین ایک قصر مروارید سفید کا اور اوسکے مونہہ
کو نورانی کرے اور یہہ دن زینت کرنیکا ہی جو کہ زینت کرے

خدا بخشے اوسکے گناہ کہ کیے ہین صغیرہ یا کبیرہ سے اور بھیجے
خدا طرف اوسکے کتنے فرشتے کہ لکھین واسطے اوسکے
حسنات اور بلند کرین واسطے اوسکے درجہ سال آیندہ کی
عید غدیر تک اگر مر جائے اس اثنا مین شہید مرے اور ثواب
شہید ونکا رکھتا ہوا اور اگر زندہ رہے سعادتمند زندگی
کرے اور جو اسدن کسی مومن کو کہانا دے ایسا ہے کہ کہانا
دیا جمیع پیغمبرون اور صدیقونکو اور جو کہ کسی مومن کے دیکھنے
کو جاے اور ملاقات کرے اسدن داخل کرے خدا اوسکی قبر
مین ستر نور اور قبر اوسکی کشادہ کرے اور زیارت کرین اوسکی
قبر مین ہر روز ستر ہزار فرشتے اور بشارت دین اوسکو بہشت
کی اور یہہ حدیث طولانی تہی اسی قدر پر اکتفا کی اور یہہ
کتاب مذکور مین ہے کہ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ و
سلم نے فرمایا کہ روزہ روز عید غدیر کا کفارہ ساٹھہ برس
کے گناہونکا ہے اور حضرت صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ روزہ روز عید غدیر کا برابر ہی ساٹھہ روزہ عمر دنیا کہ اگر
کوئی بقدر تمام عمر دنیا کے عمر پائے اور روزہ رکہے روزہ
اس دنکا برابر ہے اوس ثواب سے اور روزہ آپ چکے دن کا

برابر ہے نزدیک خدا کے سو حج اور سو عمرونکے یہہ حدیث بہی طولانی تہی بلحاظ اختصار ترک کی ورکتاب مذکورمین ایک حدیث کے آخر مین حضرت امام رضا علیہ السلام فرماتے ہین ابن ابی نصر سے کہ ای پسر ابی نصر جس جگہ ہو توسعی کر کہ اس روز پاس قبر مطہر حضرت امیر علیہ السلام کے حاضر ہو تحقیق کہ اس دن خدا بخشدیتا ہے ہر مومن اور ہر مومنہ کے گناہ ساٹھہ برس کے اور اسدن آزاد کرتا ہے آتش جہنم سے مقابل اون لوگونکے کہ جنکو ماہ رمضان و شب قدر و شب فطر مین آزاد کیا ہے اور ایکدرہم جو اس روز برادر مومن کو دے برابر ہے ہزار درہم کے جو اور اوقات مین دے اور احسان کر اس روز برادران مومن سے اور شاد و مسرور کر اونکو بخدا قسم کہ اگر لوگ فضیلت اس دنکی جانین جیسا چاہئے تو ہر روز دس مرتبہ ملائکہ انسے مصافحہ کرین اور دوسری حدیث مین ہے کہ جو ایکدرہم تصدق کرے اس دن برابر ہے لاکھہ درہم کے جو اور کسی دن تصدق کرے پہر فرمایا کہ شاید گمان کرتا ہے تو کہ خدا نے کوئی دن پیدا کیا ہے کہ حرمت و بزرگی اس دن سے زیادہ ہو نہ واللہ نہ واللہ نہ واللہ

بیان

اعمال عید غدیر

اور پھر کتاب مذکور میں ہے کہ غسل اس دن اول روز سنت
موکدہ ہے اور بہترین اعمال اس دن زیارت جناب امیر
علیہ السلام ہے اس روز فضیلت بہت رکھتی ہے نزدیک
اور دور سے اور موافق روایت صفوان وغیرہ کے
اگر دور سے زیارت کرے دو رکعت نماز زیارت کی پڑھے
رکعت اول میں بعد سورہ حمد کے سورہ قدر پڑھے اور
دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد کے سورہ قل ہو اللہ احد
پڑھے اور بعد نماز کے اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی وَلِیِّكَ وَاَخِیْ نَبِیِّكَ وَوَزِیْرِہٖ وَحَبِیْبِهٖ
وَخَلِیْلِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّہٖ وَخِیَرَتِهٖ مِنْ اُسْرَتِهٖ
وَوَصِیِّهٖ وَصَفْوَتِهٖ وَخَالِصَتِهٖ وَاَمِیْنِهٖ وَوَلِیِّهٖ
وَاَشْرَفِ عِتْرَتِهِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَاَبِیْ
ذُرِّیَّتِهٖ وَبَابِ حِکْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ وَ
الدَّاعِیْ اِلٰی شَرِیْعَتِهٖ وَالْمَاضِیْ عَلٰی سُنَّتِهٖ
وَخَلِیْفَتِهٖ عَلٰی اُمَّتِهٖ سَیِّدِ الْمُسْلِمِیْنَ وَاَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ اَفْضَلَ مَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصْفِیَائِكَ

وَاَوْصِيَاءِ اَنْبِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُ اَنَّهٗ
قَدْ بَلَّغَ عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ مَا حُمِّلَ
وَرَعٰى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُوْدِعَ وَحَلَّلَ
حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَاَقَامَ اَحْكَامَكَ
وَدَعَا اِلٰى سَبِيْلِكَ وَوَالٰى اَوْلِيَائَكَ وَعَادٰى
اَعْدَائَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِيْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ عَنْ اَمْرِكَ
صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ لَا تَاْخُذُهٗ
فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ حَتّٰى بَلَغَ فِيْ ذٰلِكَ الرِّضَا
وَسَلَّمَ اِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبَدَكَ مُخْلِصًا وَنَصَحَ
لَكَ مُجْتَهِدًا حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ فَقَبَضْتَهٗ اِلَيْكَ
شَهِيْدًا سَعِيْدًا وَلِيًّا تَقِيًّا رَضِيًّا زَكِيًّا
هَادِيًا مَهْدِيًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِيَائِكَ
وَاَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اور اگر اشارہ
کرے ساتھ انگلی شہادت کے طرف قبر شریف آنحضرتؑ
کے اور اس زیارت کو بھی پڑھے بہتر ہے اَلسَّلَامُ

يا امير المؤمنين ورحمة الله وبركاته السلام
عليك يا امين الله في ارضه وحجته على
عباده اشهد لقد جاهدت يا امير المؤمنين
في الله حق جهاده وعملت بكتابه واتبعت
سنن نبيه صلى الله عليه واله حتى دعاك الله
الى جواره فقبضك اليه باختياره لك كريم
ثوابه والزم اعدائك الحجة في قتلهم اياك
مع ما لك من الحجج البالغة على جميع خلقه اللهم
صل على محمد واله واجعل نفسي مطمئنة
بقدرك راضية بقضائك مولعة بذكرك
ودعائك محبة لصفوة اوليائك محبوبة
في ارضك وسمائك صابرة عند نزول
بلائك شاكرة لفواضل نعمائك ذاكرة
لسوابغ آلائك مشتاقة الى فرحة لقائك
متزودة التقوى ليوم جزائك مستنة
بسنن اوليائك مفارقة لاخلاق اعدائك
مشغولة عن الدنيا بحمدك وثنائك اللهم

إِنَّ قُلُوبَ الْمُخْبِتِينَ إِلَيْكَ وَالِهَةٌ وَسُبُلَ الرَّاغِبِينَ
إِلَيْكَ شَارِعَةٌ وَأَعْلَامَ الْقَاصِدِينَ إِلَيْكَ
وَاضِحَةٌ وَأَفْئِدَةَ الْعَارِفِينَ مِنْكَ فَازِعَةٌ وَ
أَصْوَاتَ الدَّاعِينَ إِلَيْكَ صَاعِدَةٌ وَأَبْوَابَ
الْإِجَابَةِ لَهُمْ مُفَتَّحَةٌ وَدَعْوَةَ مَنْ نَاجَاكَ
مُسْتَجَابَةٌ وَتَوْبَةَ مَنْ أَنَابَ إِلَيْكَ مَقْبُولَةٌ
وَعَبْرَةَ مَنْ بَكَى مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةٌ وَالْإِغَاثَةَ
لِمَنِ اسْتَغَاثَ بِكَ مَوْجُودَةٌ وَالْإِعَانَةَ لِمَنِ اسْتَعَانَ
بِكَ مَبْذُولَةٌ وَعِدَاتِكَ لِعِبَادِكَ مُنْجَزَةٌ وَ
زَلَّاتِ مَنِ اسْتَقَالَكَ مُقَالَةٌ وَأَعْمَالَ الْعَامِلِينَ
لَدَيْكَ مَحْفُوظَةٌ وَأَرْزَاقَ الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ
نَازِلَةٌ وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ إِلَيْهِمْ وَاصِلَةٌ وَذُنُوبَ
الْمُسْتَغْفِرِينَ مَغْفُورَةٌ وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ
مَقْضِيَّةٌ وَجَوَائِزَ السَّائِلِينَ عِنْدَكَ مُوَفَّرَةٌ
وَعَوَائِدَ الْمَزِيدِ مُتَوَاتِرَةٌ وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِينَ
مُعَدَّةٌ وَمَنَاهِلَ الظِّمَاءِ لَدَيْكَ مُتْرَعَةٌ اللَّهُمَّ
فَاسْتَجِبْ دُعَائِي وَاقْبَلْ ثَنَائِي وَاجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ

اَوْلِیَائِیْ وَاَحِبَّائِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَ
الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ ذُرِّیَّۃِ الْحُسَیْنِ
صَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ اَئِمَّتِیْ اِنَّکَ
وَلِیُّ نَعْمَائِیْ وَمُنْتَہٰی مُنَایَ وَغَایَۃُ رَجَائِیْ
فِیْ مُنْقَلَبِیْ وَمَثْوَایَ اور اگر بعد نماز کے پہلے یہہ زیارت
پڑہے اور بعد وہ دعا پڑہے شاید بہتر ہو اور شب عید غدیر
بہی بہت مبارک ہے رات کو بہی مناسب ہے کہ یہہ زیارت
پڑہے اور زاد المعاد مین ہے کہ نماز مشہور عید غدیر کی
یہہ ہی کہ حضرت صادق علیہ السلام سے مروی ہی کہ جو شخص روز
عید غدیر کو نصف ساعت قبل زوال آفتاب کے دو رکعت
نماز پڑہے اور ہر رکعت مین حمد ایک مرتبہ اور توحید اور
اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ وآیۃ الکرسی ہُمْ فِیْہَا خَالِدُوْنَ تک
ہر ایک کو دس مرتبہ پڑہے تو برابر ہو یہہ عمل اوسکا حق تعالی
کے نزدیک ساتہہ لاکھہ حج و لاکھہ عمرہ کے اور جو حاجت
کہ حق تعالی سے طلب کرے خواہ دنیوی ہو خواہ اخروی
البتہ حق تعالی اوسکی حاجات کو باسانی و عافیت
برلائیگا پہر فرمایا کہ بعد نماز کے یہہ دعا پڑہے رَبَّنَا

نماز عید غدیر

ذی حجہ

اعمال

عید غدیر

إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا
بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا
مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ
إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أُشْهِدُكَ
وَكَفَىٰ بِكَ شَهِيدًا وَأُشْهِدُ مَلَائِكَتَكَ
وَأَنْبِيَائَكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَسُكَّانَ سَمٰوَاتِكَ
وَأَرْضِكَ بِأَنَّكَ أَنْتَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ
الْمَعْبُودُ فَلَا نَعْبُدُ سِوَاكَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُولُ
الظَّالِمُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَشْهَدُ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
عَبْدُكَ وَمَوْلَانَا رَبَّنَا سَمِعْنَا وَأَجَبْنَا وَصَدَّقْنَا
الْمُنَادِيَ رَسُولَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ إِذْ نَادَىٰ
بِنِدَاءٍ عَنْكَ بِالَّذِي أَمَرْتَهُ أَنْ يُبَلِّغَ مَا أَنْزَلْتَ
إِلَيْهِ مِنْ وِلَايَةِ وَلِيِّ أَمْرِكَ وَحَذَّرْتَهُ وَ
أَنْذَرْتَهُ إِنْ لَمْ يُبَلِّغْ مَا أَمَرْتَهُ بِهِ أَنْ تَسْخَطَ
عَلَيْهِ وَلَمَّا بَلَّغَ رِسَالَاتِكَ عَصَمْتَهُ مِنَ النَّاسِ

فنادى مبلغا عنك الا من كنت مولاه فعلى
مولاه ومن كنت وليه فعلى وليه ومن كنت
نبيه فعلى اميره ربنا قد اجبنا داعيك
النذير محمدا عبدك ورسولك الى الهادى
المهدى عبدك الذى انعمت عليه وجعلته مثلا
لبنى اسرائيل على امير المؤمنين ومولاهم
ووليهم ربنا امنا واتبعنا مولانا وولينا و
هادينا وداعينا وداعى الانام وصراطك المستقيم
وحجتك البيضاء وسبيلك الداعى اليك على
بصيرة هو ومن اتبعه وسبحان الله وتعالى
عما يشركون واشهد انه الامام الهادى
الرشيد امير المؤمنين الذى ذكرته فى
كتابك وقولك الحق وانك قلت انه
فى ام الكتاب لدينا لعلى حكيم اللهم فانا
نشهد بانه عبدك والهادى بعد نبيك
النذير المنذر وصراطك المستقيم وامير
المؤمنين وقائد الغر المحجلين وحجتك البالغة

وَلِسَانُكَ الْمُعَبِّرُ عَنْكَ فِىْ خَلْقِكَ وَاَنَّهُ الْقَائِمُ
بِالْقِسْطِ فِىْ بَرِيَّتِكَ وَدَيَّانُ دِيْنِكَ وَخَازِنُ
عِلْمِكَ وَاَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ الْمَاخُوْذُ مِيْثَاقُهٗ
وَمِيْثَاقُ رَسُوْلِكَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ مِنْ جَمِيْعِ
خَلْقِكَ وَبَرِيَّتِكَ شَاهِدًا بِالْاِخْلَاصِ لَكَ وَ
الْوَحْدَانِيَّةِ وَالرُّبُوْبِيَّةِ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَاَنَّ عَلِيًّا
اَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ جَعَلْتَهٗ وَلِيَّكَ وَالْاِقْرَارُ بِوِلَايَتِهٖ
تَمَامُ وَحْدَانِيَّتِكَ وَكَمَالُ دِيْنِكَ وَتَمَامُ نِعْمَتِكَ
عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ وَبَرِيَّتِكَ فَقُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ
اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ
نِعْمَتِىْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا فَلَكَ الْحَمْدُ
بِمُوَالَاتِهٖ وَاِتْمَامِ نِعْمَتِكَ عَلَيْنَا بِالَّذِىْ جَدَّدْتَ
لَنَا مِنْ عَهْدِكَ وَمِيْثَاقِكَ وَذَكَّرْتَنَا ذٰلِكَ
وَجَعَلْتَنَا مِنْ اَهْلِ الْاِخْلَاصِ وَالتَّصْدِيْقِ بِمِيْثَاقِكَ
وَمِنْ اَهْلِ الْوَفَاءِ بِذٰلِكَ وَلَمْ تَجْعَلْنَا مِنْ اَتْبَاعِ
الْمُغَيِّرِيْنَ وَالْمُبَدِّلِيْنَ وَالْمُنْحَرِفِيْنَ وَالْمُبَتِّكِيْنَ

أَذَانَ الْأَنْعَامِ وَالْمُغَيِّرِيْنَ خَلْقَ اللّٰهِ وَمِنَ الَّذِيْنَ
اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنْسَاهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ
وَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَالصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ
اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْجَاحِدِيْنَ وَالنَّاكِثِيْنَ وَ
الْمُغَيِّرِيْنَ وَالْمُبَدِّلِيْنَ وَالْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ
مِنَ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ فَلَكَ الْحَمْدُ
عَلَى إِنْعَامِكَ عَلَيْنَا بِالْهُدَى الَّذِيْ هَدَيْتَنَا بِهِ
إِلَى وُلَاةِ أَمْرِكَ مِنْ بَعْدِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ
الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ الرَّاشِدِيْنَ وَأَعْلَامِ الْهُدَى
وَمَنَارِ الْقُلُوْبِ وَالتَّقْوَى وَالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى
وَكَمَالِ دِيْنِكَ وَتَمَامِ نِعْمَتِكَ وَمَنْ بِهِمْ وَبِمُوَالَاتِهِمْ
رَضِيْتَ لَنَا الْإِسْلَامَ دِيْنًا رَبَّنَا فَلَكَ الْحَمْدُ
آمَنَّا وَصَدَّقْنَا بِمَنِّكَ عَلَيْنَا بِالرَّسُوْلِ النَّذِيْرِ
الْمُنْذِرِ وَالَيْنَا وَلِيَّهُمْ وَعَادَيْنَا عَدُوَّهُمْ وَبَرِئْنَا
مِنَ الْجَاحِدِيْنَ وَالْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ
فَكَمَا كَانَ ذٰلِكَ مِنْ شَأْنِكَ يَا صَادِقَ الْوَعْدِ
يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ شَأْنٍ

إِذْ أَتْمَمْتَ عَلَيْنَا نِعْمَتَكَ بِمُوَالاةِ أَوْلِيَائِكَ
الْمَسْؤُولِ عَنْهُمْ عِبَادُكَ فَإِنَّكَ قُلْتَ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ وَ قُلْتَ وَقُولُكَ الْحَقُّ وَقِفُوهُمْ
إِنَّهُمْ مَسْؤُولُونَ وَمَنَنْتَ عَلَيْنَا بِشَهَادَةِ الْإِخْلَاصِ
وَبِوَلَايَةِ أَوْلِيَائِكَ الْهُدَاةِ بَعْدَ النَّبِيِّ الْمُنْذِرِ
السِّرَاجِ الْمُنِيرِ فَأَكْمَلْتَ لَنَا بِهِمُ الدِّينَ وَأَتْمَمْتَ
عَلَيْنَا النِّعْمَةَ وَجَدَّدْتَ لَنَا عَهْدَكَ وَذَكَّرْتَنَا
مِيثَاقَكَ الْمَأْخُوذَ مِنَّا فِي ابْتِدَاءِ خَلْقِكَ
إِيَّانَا وَجَعَلْتَنَا مِنْ أَهْلِ الْإِجَابَةِ وَلَمْ تُنْسِنَا ذِكْرَكَ
فَإِنَّكَ قُلْتَ وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ
مِنْ ظُهُورِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلَى أَنْفُسِهِمْ
أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوا بَلَى شَهِدْنَا بِمَنِّكَ وَلُطْفِكَ
بِأَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّنَا وَمُحَمَّدٌ
عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ نَبِيُّنَا وَعَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ
عَبْدُكَ الَّذِي أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيْنَا وَجَعَلْتَهُ آيَةً
لِنَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآيَتَكَ الْكُبْرَىٰ
وَصِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ وَالنَّبَأَ الْعَظِيمَ الَّذِي

هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ وَعَنْهُ مَسْئُولُونَ اَللّٰهُمَّ فَكَمَا
كَانَ مِنْ شَانِكَ اَنْ اَنْعَمْتَ عَلَيْنَا بِالْهِدَايَةِ
اِلٰى مَعْرِفَتِهِمْ فَلْيَكُنْ مِنْ شَانِكَ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا
هٰذَا الَّذِيْ اَكْرَمْتَنَا بِهٖ وَذَكَّرْتَنَا فِيْهِ عَهْدَكَ
وَمِيْثَاقَكَ وَاَكْمَلْتَ لَنَا دِيْنَنَا وَاَتْمَمْتَ عَلَيْنَا
نِعْمَتَكَ وَجَعَلْتَنَا بِمَنِّكَ مِنْ اَهْلِ الْاِجَابَةِ لَكَ
وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَآئِكَ وَاَعْدَآءِ اَوْلِيَآئِكَ
الْمُكَذِّبِيْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ فَاَسْئَلُكَ يَا رَبِّ
تَمَامَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيْنَا وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنَ
الْمُوْقِنِيْنَ وَلَا تُلْحِقَنَا بِالْمُكَذِّبِيْنَ وَجْعَلْ لَنَا
قَدَمَ صِدْقٍ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ وَاجْعَلْنَا مَعَ الْمُتَّقِيْنَ
اِمَامًا يَوْمَ نَدْعُوْ كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ وَاحْشُرْنَا
فِيْ زُمْرَةِ اَهْلِبَيْتِ نَبِيِّكَ الْاَئِمَّةِ الصَّادِقِيْنَ
وَاجْعَلْنَا مِنَ الْبُرَآءِ مِنَ الَّذِيْنَ هُمْ دُعَاةٌ
اِلَى النَّارِ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ وَ
اَحْيِنَا عَلٰى ذٰلِكَ مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْ لَنَا مَعَ الرَّسُوْلِ

سَبِيلاً وَاجْعَلْ لَنَا قَدَمَ صِدْقٍ فِي الْهِجْرَةِ إِلَيْهِمْ
وَاجْعَلْ مَحْيَانَا خَيْرَ الْمَحْيَا وَمَمَاتَنَا خَيْرَ الْمَمَاتِ
وَمُنْقَلَبَنَا خَيْرَ الْمُنْقَلَبِ عَلَى مُوَالاَةِ أَوْلِيَائِكَ
وَمُعَادَاةِ أَعْدَائِكَ حَتَّى تَوَفَّانَا وَأَنْتَ عَنَّا
رَاضٍ قَدْ أَوْجَبْتَ لَنَا جَنَّتَكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ وَالْمَثْوَى مِنْ جِوَارِكَ فِي دَارِ الْمُقَامَةِ
مِنْ فَضْلِكَ لاَ يَمَسُّنَا فِيهَا نَصَبٌ وَلاَ يَمَسُّنَا فِيهَا
لُغُوبٌ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا
سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا
عَلَى رُسُلِكَ وَلاَ تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِنَّكَ لاَ تُخْلِفُ
الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ احْشُرْنَا مَعَ الْأَئِمَّةِ الْهُدَاةِ مِنْ
آلِ رَسُولِكَ نُؤْمِنُ بِسِرِّهِمْ وَعَلاَنِيَتِهِمْ وَشَاهِدِ
وَغَائِبِهِمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِالْحَقِّ الَّذِي
جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ بِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ
جَمِيعاً أَنْ تُبَارِكَ لَنَا فِي يَوْمِنَا هٰذَا الَّذِي
أَكْرَمْتَنَا فِيهِ بِالْمُوَافَاةِ بِعَهْدِكَ الَّذِي عَهِدْتَهُ
إِلَيْنَا وَبِالْمِيثَاقِ الَّذِي وَاثَقْتَنَا بِهِ مِنْ مُوَالاَةِ

اَوْلِيَائِكَ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكَ اَنْ تُتِمَّ عَلَيْنَا
نِعْمَتَكَ وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَوْدَعًا وَاجْعَلْهُ مُسْتَقِرًّا
وَلَا تَسْلُبْنَاهُ اَبَدًا وَلَا تَجْعَلْهُ مُسْتَعَارًا وَارْزُقْنَا
مُرَافَقَةَ وَلِيِّكَ الْهَادِي الْمَهْدِيِّ اِلَى الْهُدٰى
وَتَحْتَ لِوَائِهِ وَفِي زُمْرَتِهِ شُهَدَاءَ صَادِقِيْنَ
عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِنْ دِيْنِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اور شیخ مفید علیہ الرحمہ نے روایت کی ہے کہ مستحب ہے کہ
اس دعا کو پڑھے روز عید غدیر میں اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَعَلِيٍّ وَلِيِّكَ وَالشَّانِ
وَالْقَدْرِ الَّذِيْ خَصَصْتَهُمَا بِهِ دُوْنَ خَلْقِكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَاَنْ تَبْدَءَ بِهِمَا فِيْ كُلِّ
خَيْرٍ عَاجِلٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ
الْاَئِمَّةِ الْقَادَةِ وَالدُّعَاةِ السَّادَةِ وَالنُّجُوْمِ
الزَّاهِرَةِ وَالْاَعْلَامِ الْبَاهِرَةِ وَسَاسَةِ الْعِبَادِ
وَاَرْكَانِ الْبِلَادِ وَالنَّاقَةِ الْمُرْسَلَةِ وَالسَّفِيْنَةِ
النَّاجِيَةِ الْجَارِيَةِ فِي اللُّجَجِ الْغَامِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ خُزَّانِ عِلْمِكَ وَاَرْكَانِ

دعائے عید غدیر

تَوْحِيدِكَ وَدَعَائِمِ دِينِكَ وَمَعَادِنِ كَرَامَتِكَ
وَصَفْوَتِكَ مِنْ بَرِيَّتِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ
الْأَتْقِيَاءِ النُّجَبَاءِ الْأَبْرَارِ وَالْبَابِ الْمُبْتَلَى بِهِ
النَّاسُ مَنْ أَتَاهُ نَجَى وَمَنْ أَبَاهُ هَوَى اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَهْلِ الذِّكْرِ الَّذِينَ
أَمَرْتَ بِمَسْأَلَتِهِمْ وَذَوِي الْقُرْبَى الَّذِينَ أَمَرْتَ
بِمَوَدَّتِهِمْ وَفَرَضْتَ حَقَّهُمْ وَجَعَلْتَ الْجَنَّةَ
مَعَادَ مَنِ اقْتَصَّ آثَارَهُمْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرُوا بِطَاعَتِكَ وَنَهَوْا عَنْ مَعْصِيَتِكَ
وَدَلُّوا عِبَادَكَ عَلَى وَحْدَانِيَّتِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَنَجِيبِكَ وَصَفْوَتِكَ
وَأَمِينِكَ وَرَسُولِكَ إِلَى خَلْقِكَ وَبِحَقِّ أَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبِ الدِّينِ وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ
الْوَصِيِّ الْوَفِيِّ وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْفَارُوقِ
الْأَعْظَمِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشَّاهِدِ لَكَ
وَالدَّالِّ عَلَيْكَ وَالصَّادِعِ بِأَمْرِكَ وَالْمُجَاهِدِ
فِي سَبِيلِكَ لَمْ تَأْخُذْهُ فِيكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ

ان تصلی علی محمد وال محمد وان تجعلنی فی هذا
الیوم الذی عقدت فیه لولیک العهد فی
اعناق خلقک واکملت لهم الدین من
العارفین بحرمته والمقرین بفضله ومن
عتقائک وطلقائک من النار ولا تشمت
بی حاسدی النعم اللهم فکما جعلته العید الاکبر
وسمیته فی السماء یوم العهد المعهود وفی
الارض یوم المیثاق الماخوذ والجمع المسئول
صل علی محمد وال محمد واقرر به عیوننا و
اجمع به شملنا ولا تضلنا بعد اذ هدیتنا و
اجعلنا لانعمک من الشاکرین یا ارحم الراحمین
الحمد لله الذی عرفنا فضل هذا الیوم وبصرنا
حرمته وکرمنا به وشرفنا بمعرفته و
هدانا بنوره یا رسول الله یا امیر المؤمنین
علیکما وعلی عترتکما وعلی محبیکما منی افضل
السلام ما بقی اللیل والنهار وبکما اتوجه
الی الله ربی وربکما فی نجاح طلبتی وقضاء

حوائجی و تیسیر اموری اللهم انی اسئلك
بحق محمد وال محمد ان تصلی علی محمد و
ال محمد وان تلعن من جحد حق هذا الیوم
وانکر حرمته فصد عن سبیلك لاطفاء نورك
فابی الله الا ان یتم نوره اللهم فرج عن اهل بیت
محمد نبیك واکشف عنهم وبهم عن المؤمنین
الکربات اللهم املأ الارض بهم عدلا کما
ملئت ظلما وجورا وانجز لهم ما وعدتهم
انك لا تخلف المیعاد اور بعد اسکے سجدہ شکر کرے
اور سو مرتبہ شکرا شکرا کہے اور سو مرتبہ الحمد لله
کہے اور سو مرتبہ یا جسقدر کہہ سکے کہے الحمد لله علی
اکمال الدین واتمام النعمة ورضی الرب الکریم
والحمد لله رب العالمین والصلوة علی خیر
خلقه محمد وعترته الطاهرین اور تعیین
روز مباہلہ مین خلاف ہے اشہر اور اقوی یہہ ہے
کہ چوبیسوین تاریخ اس مہینے کی مباہلہ ہے اور اعمال
اس دن کے تین طرح سے زاد المعاد مین ہین ایک یہہ کہ

نماز عید غدیر جو نصف ساعت پیش از زوال پڑھی جاتی ہے
پڑھے دوسرا اعمل یہہ کہ یہہ دعاے عظیم الشان پڑھے
کہ مشتمل اسم اعظم پر ہے اور بہت فوائد رکھتی ہے چنانچہ
بسند معتبر حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے
دعا یہہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ بَھَائِکَ
بِاَبْھَاہُ وَکُلُّ بَھَائِکَ بَھِیٌّ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِبَھَائِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَلَالِکَ
بِاَجَلِّہٖ وَکُلُّ جَلَالِکَ جَلِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِجَلَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ جَمَالِکَ
بِاَجْمَلِہٖ وَکُلُّ جَمَالِکَ جَمِیْلٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِجَمَالِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ کَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ کَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
مِنْ عَظَمَتِکَ بِاَعْظَمِھَا وَکُلُّ عَظَمَتِکَ عَظِیْمَۃٌ
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعَظَمَتِکَ کُلِّھَا اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ نُوْرِکَ بِاَنْوَرِہٖ وَکُلُّ نُوْرِکَ
نَیِّرٌ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِکَ کُلِّہٖ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ رَحْمَتِکَ بِاَوْسَعِھَا وَکُلُّ رَحْمَتِکَ

وَاسِعَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ
كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ
بِاَكْمَلِهٖ وَكُلُّ كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَمَالِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ
بِاَتَمِّهَا وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ
بِاَكْبَرِهَا وَكُلُّ اَسْمَائِكَ كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعَزِّهَا وَ
كُلُّ عِزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ
بِاَمْضَاهَا وَكُلُّ مَشِيَّتِكَ مَاضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِقُدْرَتِكَ الَّتِیْ اسْتَطَلْتَ بِهَا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
وَكُلُّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيْلَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ بِاَنْفَذِهٖ وَكُلُّ عِلْمِكَ
نَافِذٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِاَرْضَاهُ وَكُلُّ قَوْلِكَ
رَضِیٌّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَسَآئِلِكَ بِاَحَبِّهَا وَكُلُّ
مَسَآئِلِكَ اِلَيْكَ حَبِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمَسَآئِلِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا
اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِاَشْرَفِهٖ وَكُلُّ شَرَفِكَ
شَرِيْفٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِشَرَفِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهٖ
وَكُلُّ سُلْطَانِكَ دَآئِمٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِسُلْطَانِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ
بِاَفْخَرِهٖ وَكُلُّ مُلْكِكَ فَاخِرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِمُلْكِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ

فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ عَلَائِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلُّ عَلَائِكَ عَالٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِعَلَائِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ
اٰيَاتِكَ بِاَعْجَبِهَا وَكُلُّ اٰيَاتِكَ عَجِيْبَةٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰيَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهٖ وَكُلُّ مَنِّكَ قَدِيْمٌ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَنِّكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشُّئُوْنِ وَالْجَبَرُوْتِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ شَاْنٍ وَّكُلِّ جَبَرُوْتٍ
لَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَا تُجِيْبُنِیْ بِهٖ حِيْنَ
اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِبَهَاءِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ بِلَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ
كَمَا اَمَرْتَنِیْ فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رِزْقِكَ بِاَعَمِّهٖ وَكُلُّ رِزْقِكَ عَامٌّ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرِزْقِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ مِنْ عَطَائِكَ بِاَهْنَئِهٖ وَكُلُّ عَطَائِكَ
هَنِیْءٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعَطَائِكَ كُلِّهٖ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِكَ بِاَعْجَلِهٖ وَكُلُّ
خَیْرِكَ عَاجِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِخَیْرِكَ
كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ بِاَفْضَلِهٖ
وَكُلُّ فَضْلِكَ فَاضِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
بِفَضْلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَنِیْ
فَاسْتَجِبْ لِیْ كَمَا وَعَدْتَنِیْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّابْعَثْنِیْ عَلَی الْاِیْمَانِ بِكَ وَ
التَّصْدِیْقِ بِرَسُوْلِكَ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ السَّلَامُ وَالْوِلَایَةِ
لِعَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ عَدُوِّهٖ وَ
الْاِئْتِمَامِ بِالْاَئِمَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِمُ السَّلَامُ
فَاِنِّیْ قَدْ رَضِیْتُ بِذٰلِكَ یَا رَبِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَ
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاٰخِرِیْنَ وَصَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ فِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَصَلِّ عَلٰی

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِ مُحَمَّدًا
الْوَسِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالْفَضِيلَةَ وَالدَّرَجَةَ
الْكَبِيرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَقَنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيمَا
اَعْطَيْتَنِي وَاحْفَظْنِي فِي غَيْبَتِي وَفِي كُلِّ
غَائِبٍ هُوَ لِي اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
وَاَسْاَلُكَ خَيْرَ الْخَيْرِ رِضْوَانَكَ وَالْجَنَّةَ
وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الشَّرِّ سَخَطِكَ وَالنَّارِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي
مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَمِنْ كُلِّ
عُقُوبَةٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَمِنْ كُلِّ
شَرٍّ وَمِنْ كُلِّ مَكْرُوهٍ وَمِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَ
مِنْ كُلِّ آفَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ
فِي هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَفِي هٰذِهِ اللَّيْلَةِ
وَفِي هٰذَا الْيَوْمِ وَفِي هٰذَا الشَّهْرِ وَفِي هٰذِهِ السَّنَةِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاقْسِمْ لِي مِنْ كُلِّ سُرُورٍ
وَمِنْ كُلِّ بَهْجَةٍ وَمِنْ كُلِّ اسْتِقَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ فَرَجٍ وَمِنْ كُلِّ

عَافِيَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَلَامَةٍ وَمِنْ كُلِّ كَرَامَةٍ
وَمِنْ كُلِّ رِزْقٍ وَاسِعٍ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَمِنْ كُلِّ
نِعْمَةٍ وَمِنْ كُلِّ سَعَةٍ نَزَلَتْ اَوْ تَنْزِلُ مِنَ
السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذِهِ
اللَّيْلَةِ وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ
هٰذِهِ السَّنَةِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ قَدْ اَخْلَقَتْ
وَجْهِيْ عِنْدَكَ وَحَالَتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَغَيَّرَتْ
حَالِيْ عِنْدَكَ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ
لَا يُطْفَاُ وَبِوَجْهِ مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى وَبِوَجْهِ
وَلِيِّكَ عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَبِحَقِّ اَوْلِيَآئِكَ الَّذِيْنَ انْتَجَبْتَهُمْ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَغْفِرَ لِيْ
مَا مَضٰى مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاَنْ تَعْصِمَنِيْ فِيْمَا بَقِيَ مِنْ
عُمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ اَعُوْدَ فِيْ شَيْءٍ
مِنْ مَعَاصِيْكَ اَبَدًا مَا اَبْقَيْتَنِيْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِيْ
وَاَنَا لَكَ مُطِيْعٌ وَاَنْتَ عَنِّيْ رَاضٍ وَاَنْ تَخْتِمَ لِيْ
عَمَلِيْ بِاَحْسَنِهٖ وَتَجْعَلَ لِيْ ثَوَابَهُ الْجَنَّةَ وَاَنْ
تَفْعَلَ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَهْلَ التَّقْوٰى وَيَا اَهْلَ

الْمَغْفِرَةِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

خاتمہ

بیان مین نوروز کے جاننا چاہیے کہ نوروز زمانہ داخل ہونیکا ہے آفتاب کے برج حمل مین کتاب زاد المعاد مین معلی بن خنیس سے کہ اصحاب خاص حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے تھے منقول ہے کہ نوروز کو خدمت مین اونحضرت ع کے گیا مین فرمایا کہ پہچانتا ہے تو اس روز کو عرض کی مینے فدا ہونمین یہہ وہ روز ہے کہ عجم اسکی تعظیم کرتے ہین اور ہدیہ ایک دوسریکو بھیجتے ہین حضرت ع نے فرمایا قسم کہاتا ہون خدا کی کہ یہہ تعظیم ہے واسطے امر قدیمی کے کہ بیان کرتا ہون تا سمجھے تو اوسکو عرض کی مینے ایسید و آقا میرے جاننا اسکا آپکی برکت سے میرے نزدیک بہتر ہے میری مردون کے زندہ ہونے اور میری دشمنونکے مرنیسے حضرت نے فرمایا ای معلی روز نوروز وہ روز ہے کہ خدا نے اس روز اقرار لیا بندونکی ارواح سے روز الست مین کہ اوسکو یگانہ سمجہین اور کسیکو شریک اوسکا قرار ندین عبادت مین اور ایمان لائین پیغمبرون اور رسولون اور اماموں اور پیشوایان دین اور

بیان نوروز

ائمۂ معصومین صلوات اللہ علیہم اجمعین کا اور یہہ پہلا اور
ہے کہ اسمین آفتاب نے طلوع کیا ہے اور ہوائین جنبش مین
میوہ پیدا کرنیوالی چلین ہین اور پہول اور شگوفہ زمین سے
پیدا ہوئے ہین اور کشتی حضرت نوح نے بعد طوفان کے
کوہ جودی پر قرار لیا اور یہہ وہ روز ہے کہ خدا نے زندہ کیا
چند ہزار آدمیونکو کہ طاعون سے بہاگے اور ایکدفعہ خدا نے
سبکو مار ڈالا بعد مدتونکے کہ استخوان رہ گئے تہے ایک پیغمبر
پیغمبران خدا مین سے اون ہڈیون پر پہنچے اور خدا سے
سوال کیا کہ اونکو دکہاے کہ کیونکر ان بوسیدہ ہڈیون کو
زندہ کرتا ہے خدا نے وحی بہیجی طرف اونکے کہ پانی ڈالو انکی
ہڈیونپر جس جگہہ پر کہ ہین جب ایسا کیا سب بقدرت الٰہی
زندہ ہوئے اور اول سال فرس و عجم ہے اور اسی سبب سے
سنت ہوا کہ اس روز پانی ایکدوسرے پر ڈالین یا پانی اپنے
اوپر ڈالین اور غسل کرین اور خدا نے قرآن مجید مین بہی
اشارہ اس قصہ کا کیا ہے اور مفسرین کہتے ہین کہ وہ پیغمبر
حضرت حزقیل ع تہے حضرت نے فرمایا کہ وہ لوگ تین ہزار آدمی
تہے اور حیات القلوب کی پہلی جلد مین بہی حضرت حزقیل ع

کے احوال مین اسقصہ کو لکہا ہے اور زاد المعاد مین ہے
کہ فرمایا اونحضرت ع نے کہ اس روز جبرئیل علیہ السلام حضرت
رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر ساتہہ وحی کے نازل
ہوتے یعنی روز نوروز موافق روز بعثت کے تہا اور فرمایا
کہ یہہ وہ روز ہے کہ حضرت رسول ص نے بت کفار قریش کے
مکہ مین توڑے اور حضرت ابراہیم ع نے بہی اسی روز بت
کافرونکے توڑے اور فرمایا کہ اسی روز حضرت رسول ص نے
حکم کیا اپنے اصحاب کو کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے
بیعت کرین اور اقرار کرین کہ وہ حضرت ع بادشاہ مومنان
ہین یعنی روز عید غدیر یہی روز تہا یا اس روز وہ روز تہا
کہ حضرت رسول ص نے سرگروہای اصحاب کو کہا کہ جاؤ اور
علی علیہ السلام کو سلام کرو اور کہو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ اور فرمایا کہ اس روز حضرت رسول ص
نے حضرت امیر ع کو بہیجا وادی جنیا مین کہ حضرت ص کے
عوض اونسے بیعت لین اور فرمایا اس روز حق خلافت
حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو ملا اور دوبارہ بعد قتل
عثمان کے اونحضرت سے بیعت کی اور اس روز حضرت امیر ع

نوروز کے فضائل

خارجیان نہروان سے لڑے اور اونپر فتح پائی سرگروہ اونکا
ذوالثدیہ قتل ہوا اور اسی روز قایم آل محمد صلی اللہ علیہ
وآلہ وسلم ظاہر ہونگے اور اس روز اور امام طرف دنیا کے
رجعت کرینگے اور اس روز قایم آل محمد فتح پا اینگے دجال
علیہ اللعنۃ پر اور کناسہ مین کہ ایک محلہ ہے کوفہ کا اوسکو
دار پر کھینچینگے اور کوئی روز نوروز نہین ہوتا ہے کہ ہم منتظر
خوشی کے ہوتے ہین اسواسطیکہ یہہ روز ہمارا اور ہمارے
شیعونکا ہی اس دنکی عجمون نے حفاظت اور حرمت کی
اور تم عربون نے اوسکو ضایع کیا پس حضرت ؑ نے فرمایا
معلّی اسے کہ جب روز نوروز ہو غسل کر اور پاکیزہ تر پوشاک
پہن اور اچھی خوشبو لگا اور اس روز روزہ رکھ پس جب

نوروز کے اعمال

نماز ظہرین اور نوافل سے فارغ ہو چار رکعتین نماز پڑھ
ہر دو رکعت ایک سلام سے اور رکعت اوّل مین بعد حمد
دس مرتبہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ اور دوسری رکعت مین بعد حمد
دس مرتبہ سورہ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت مین
بعد حمد دس مرتبہ سورۂ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور چوتھی رکعت مین بعد حمد کے دس مرتبہ سورہ
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ اور بعد نماز

کے سجدہ شکر مین جا اور یہہ دعا پڑہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ
وَعَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَائِكَ وَرُسُلِكَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰتِكَ
وَبَارِكْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلٰی
اَرْوَاحِھِمْ وَاَجْسَادِھِمْ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ لَنَا فِیْ یَوْمِنَا ھٰذَا الَّذِیْ
فَضَّلْتَهٗ وَكَرَّمْتَهٗ وَشَرَّفْتَهٗ وَعَظَّمْتَ
خَطَرَہٗ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْمَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَیَّ
حَتّٰی لَاۤ اَشْكُرَ اَحَدًا غَیْرَكَ وَوَسِّعْ عَلَیَّ
فِیْ رِزْقِیْ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَللّٰھُمَّ
مَا غَابَ عَنِّیْ فَلَا یَغِیْبَنَّ عَنِّیْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ
وَمَا فَقَدْتُ مِنْ شَیْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِیْ عَوْنَكَ
عَلَیْهِ حَتّٰی لَاۤ اَتَكَلَّفَ مَا لَاۤ اَحْتَاجُ اِلَیْهِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جو ایسا کرے تو گناہ پچاس برس کے
تیرے بخشے جائین اور بہت کہہ یَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ اور کتب غیر مشہورہ مین روایت کی گئی ہی
کہ وقت تحویل کے یہہ دعا بہت پڑہے اور بعضون نے

خاتمہ بیان نوروز

کہا ہے کہ یہ دعا تین سو چھیاسٹھ ۳۶۶ مرتبہ پڑہے یَا مُحَوِّلَ الْحَوْلِ
وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ
اور دوسری روایت میں ہے یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَ
الْاَبْصَارِ یَا مُدَبِّرَ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ یَا مُحَوِّلَ
الْحَوْلِ وَالْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَالَنَا اِلٰی اَحْسَنِ الْحَالِ

تمت

بالخیر والعافیہ بتشبیر بخط ناقص سید غضنفر علیخان عرف آغا صاحب ذوالعلقدر بتاریخ
بست و چہارم ماہ رجب المرجب سنہ ۱۳۰۲ ہجری مطابق دہم ماہ مئی ۱۸۸۵ع
نقش تحریر پذیرفتہ صورت اختتام یافتہ در مطبع اثنا عشری باہتمام
تام جناب میر عابد علی صاحب مالک مطبع مجلس سعی کارپردازان مطبع مذکور حلیۂ طبع

ممانعت

واضح ہو کہ حصۂ اول تحفۂ احمدیہ
و حصۂ دوم تحفۂ احمدیہ و جلد سوم
تحفۂ احمدیہ کا حق تصنیف و تالیف
محفوظ ہے کوئی صاحب قصد
چھاپنے یا چھپوانیکا نفرمائین
مصنف
میر سلطان علی ابن محمد علی

اشتہار

یہ کتاب خاص واسطے مومنین
شیعہ اثنا عشری کے
لئے چھپی ہے حضرات
اہل سنت و جماعت خرید ین
اور نہ دیکھین فقط
باقر سید عابد علی مہتمم مطبع